مجموعہ احکام و گشتیات ج ۲

فہرست ابواب مجموعہ احکام و گشتیات محکمہ نظامت آبکاری

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۳ف لغایۃ اسفندار ۱۳۴۷ف

باب (١٦)

فلائینگ اسکواڈ

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف الغایتہ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		فلائینگ اسکواڈ	
گ ۱۲	۲۱ آذر ۱۳۳۱ف	قیام فلائینگ اسکواڈ بغرض انسداد خفیہ کشید شراب۔	۷۶۱
گ ۱۵	۱۵ بہمن ۱۳۴۱ف	ہر قسم کے مقدمات کی گرفتاری عملہ انتظامی کے فرائض میں ہے فلائینگ اسکواڈ پارٹی امداد کیلئے ہے۔	۷۶۴
م ۵۵۳۰/۵۵۳۱	یکم اسفندار ۱۳۴۵ف	پیشگی مدامی برائے فلائینگ اسکواڈ۔	۷۶۵
م ۱۵۴۸۶/۱۵۴۸۷	۲۲ خورداد ۱۳۴۶ف	قیام خفیہ پارٹی بغرض انسداد خفیہ کشید شراب.	۷۶۷
م ۲۴۹۰۶/۲۴۹۰۷	۲۳ شہریور ۱۳۴۶ف	طلب تختہ جات سہ ماہی سب انسپکٹران فلائینگ اسکواڈ اضلاع متعلقہ مقدمات گرفتار کردہ بوقت روانگی ڈائریات	۷۷۰

باب (١٧)

جرایم

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایت اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		(۱) کارروائی متعلقہ مقدمات	
گ ۱۴	۳ آبان ۱۳۲۷ف	نگرانی عدم کاشت گانجہ اندرون حدود ریلوے سرکار عالی۔	۷۷۳
گ ۴	۱۰ اسفندار ۱۳۳۰ف	افیون گانجہ بھنگ وغیرہ کم سے کم مقداریں بھی درآمد یا برآمد ہو تو گرفتار کر کے چالان عدالت کر دیا جائے۔	۷۷۴
گ ۱۲/۱۳	۸ امرداد ۱۳۳۰ف	احکام انسداد خفیہ کشید شراب۔	۷۷۵
گ ۳۹	۱۸ مہر ۱۳۳۹ف	ہدایات بہ مہتمم صاحبان نسبت انسداد دریافت وتجویز مقدمات خفیہ کشید شراب۔	۷۷۶
گ ۸	۱۱ آذر ۱۳۴۰ف	خیف کا ناجائز استعمال کرنا۔	۷۷۸
گ ۵۸	۹ اردی بہشت	جب منجانب تعہددار یا ستاجر خفیہ کیفیات کی اطلاع دیجائے تو ایسی اطلاعات پر فوراً توجہ کی جائے۔	۷۸۰
گ ۳۰	۹ فروردی ۱۳۴۲ف	قانون آبکاری کے تحت سماعت مقدمات وتجویز سزا کا اختیار نہیں ہے بلکہ دستور العمل آبکاری اور احکام مال کی رو سے جو اختیارات حاصل ہوں اُن کے تحت مقدمات کی تحقیقات سزا یا تاوان نافذ کر سکتے ہیں۔	۷۸۱
گ ۳۹	۲۸ خورداد ۱۳۴۳ف	کسی کے قبضہ میں بلا اجازت ۵ سیر سے زاید گلمہوہ پایا جائے تو کارروائی ضابطہ کیجائے۔	۷۸۲
گ ۱۲	۲۸ فروردی ۱۳۴۴ف	بموجب دفعہ ۱۰ ضمن الف ترمیم قانون آبکاری کسی سرکاری درخت آبکاری کو کاٹنے سے تلف کرنیکی ممانعت ہے۔ ان احکام سے رعایا کو واقف کر دیا جائے۔ بموجب گشتی نشان ۳۹ بابتہ ۱۳۴۱ف اقرارنامہ حفاظت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔	۷۸۳

(۲) گرفتاری و خانہ تلاشی

نمبر	تاریخ	مضمون	پیرا
		سب انسپکٹر گرفتار کریں تو بصورت کامیابی مقدمہ انعام دیا جائیگا اگر اور کوئی عہدہ دار گرفتار کریں تو سب انسپکٹر بلا لحاظ عذرات برطرف کر دیا جائیگا۔	
گ ۵۶	۱۱ آبان ۱۳۴۴ف	انسپکٹران سب انسپکٹران کو تحت دفعہ ۱۶ قانون افیون و اشیاء منشی خانہ تلاشی و گرفتاری ملزمین کا اختیار دیا جاتا ہے	۸۰۹
سکریٹری ۲۹۷۹/۴۴-۴۳	۱۴ آبان ۱۳۴۳ف	اگر تنقیح میں کوئی ایسی شئے ملے جس سے ملازم فوج کی گرفتاری لازمی ہے تو اُس کو گرفتار کرکے اوس کی اطلاع افسر متعلقہ کو دیجائے۔ اگر کوئی فوجی ملازم تنقیح کرانے سے انکار کرے تو بتوسط افسر متعلقہ کارروائی ہوگی۔	۸۱۰
گ ۱۰	۲۶ اسفندار ۱۳۴۴ف	چوکیداران و جمعداران جوانان بروئے قانون آبکاری و افیون عہدہ دار آبکاری قرار دئے گئے ہیں۔	۸۱۱
گ ۶	یکم خورداد ۱۳۴۶ف	عہدہ داران آبکاری کا اکسائز افسر قرار دیا جانا۔	۸۱۲
گ م ۱۶۶۱۵	یکم تیر "	پابندی احکام مندرجہ دفعہ ۱۶ قانون افیون و اشیاء منشی و دفعہ ۸ قانون آبکاری یعنے بلا حکمنامہ تلاشی لینے میں رائے کے وجوہ قلمبند کرنا چاہئے۔	۸۱۵

(۳) پنچنامہ

نمبر	تاریخ	مضمون	پیرا
گ ۱۶	۳ آبان ۱۳۲۷ف	ہدایت نسبت ترتیب پنچنامہ جات آبکاری۔	۸۱۹
گ ۳۰	۲۹ ردے ۱۳۴۳ف	خفیہ کشید کی شراب گرفتار کرتے وقت قوت نشہ دیکھی جاتی ہے آیندہ سے ڈگری وقوت کا امتحان بموجودگی پنچ ذریعہ آلات ہونا چاہئے۔	۸۲۱
گ ۹۸	۴ مہر ۱۳۴۰ف	پنچنامہ میں صرف اُن امور کا اندراج ہونا چاہئے جن کو پنچ اپنی آنکھوں سے دیکھیں پنچوں کو اپنی رائے میں آزاد رہنا چاہئے۔	۸۲۲
گ ۳۴	۱۹ فروردی ۱۳۴۱ف	پولیس کو صدر محکمہ جات پولیس سے حکم دیا گیا ہے کہ مقدمات	۸۲۳

		آبکاری کو بعد گرفتاری و ترتیب پنچنامہ عہدہ داران آبکاری کے حوالہ کرنا چاہیے۔	
گ ۱۷	۲۶ ردے ۱۳۴۳ف	گرفتاری مقدمات خفیہ کشید شراب کے موقع پر اگر کسی مٹی کے برتن میں شراب گرفتار ہو تو حتی الامکان مرتبان یا شیشہ جات حاصل کئے جاکر شراب منضبط منتقل کی جائے شئے منتقل شدہ اور مٹی کا برتن دونوں عدالت میں داخل کئے جائیں۔	۸۲۵
ع ۲۱	۲۴ ربہمن ۱۳۴۳ف	گرفتاری مقدمات میں حتی الامکان مقامی پنچ و کاتب پنچنامہ مقدمان دیہی بنائے جائیں۔	۸۲۶
گ ۴۳	۴ رتیر "	پنچنامہ میں پٹیل پٹواری اور خواندہ اشخاص نہ ملیں تو حتی الامکان قابل اطمینان معتبر اور سمجھ دار اشخاص شریک پنچنامہ کئے جائیں۔	۸۲۷
م ۲۲۷۷۵ / ۲۲۷۷۶	۲۶ رمہر ۱۳۴۳ف	ایک سیندھی کے ۶ سیر کے مقدمہ میں عدالت میں یہ بحث پیش ہوئی کہ برتن جس میں سیندھی لائی گئی ہے کسقدر سیندھی لیجائی جاسکتی ہے گو سیندھی عدالت میں پیش نہ ہوسکتی تھی لیکن برتن بموجب گشتی نشان (۱۶) ۱۳۲۷ف فقرہ (ز) عدالت میں پیش ہونا تھا اس کے پیش نہ کرنے سے مقدمہ خارج ہوا اب مکرر گشتی مذکور کی تعمیل کے جانب توجہ دلائی جاتی ہے۔	۸۲۸
گ م ۵۹۷۰	۱۴ راسفندار ۱۳۴۷ف	عہدہ داران آبکاری کو جن کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو گرفتار شدہ سیندھی بعد ترتیب پنچنامہ پنچوں کے روبرو تلف یا ہراج کردینے کا مجاز قرار دینے کی منظوری دیجاتی ہے۔	۸۲۹
		مچلکہ وضمانت	
گ ۵۹	۲۴ رآبان ۱۳۴۳ف	اگر کسی مقدمہ خلاف ورزی میں ملزم مچلکہ مع یا بلا ضمانت اخل	۸۳۳

		نہ کرے تو حسب دفعہ ۲۲ قانون آبکاری ۲۴ گھنٹے کے اندر معہ اشیاء گرفتار شدہ و کیفیت تلاش تعلقدار آبکاری یا عہدہ دار مجاز کے پاس جو قریب تر ہو یا عدالت میں پیش کرے اگر اندرون ۲۴ گھنٹہ مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرے تو اس کو رہا کیا جائے ۔	
		(۵) کیس ڈائری	
		(٦) تفتیش	
گ ۱٦	٦ رمہر ۱۳۳۴ف	حسب منشاء دفعہ ۱۹ قانون آبکاری خلاف ورزی قانون آبکاری کی صورت میں پولیس سے تفتیش وچالان مقدمہ کی کارروائی نہ کی جائے بلکہ سررشتہ آبکاری کے عہدہ دار کے تفویض کیا جائے البتہ اس مقدمہ کی تفتیش وچالان پولیس سے ہوگا جبکو سررشتہ آبکاری پولیس کے سپرد کردے	۸۳۷
گ ۳۴	۱۸ ربہمن ۱۳۴۴ف	کارروائیات تفتیشی و ترتیب کاغذات میں پابندی ضابطہ فوجداری مثل سررشتہ کوتوالی کیجائے ۔	۸۳۹
گ ۸۳	۱۴ رامرداد ۱۳۴۰ف	پوسٹ پارسل میں افیون وگانجہ بھیجا جاتا ہے لہذا مشتبہ پوسٹ پارسل کی گرفتاری کے وقت حسب دفعات ۵۲ ، ۵۵ و ۵۴ ضابطہ فوجداری کارروائی کیجائے ۔	۸۴۰
گ ۲۸	یکم اسفندار ۱۳۴۱ف	تفتیش میں سینیر و جونیر عہدہ دار ہوں تو مفتش سینیر عہدہ دار ہونا چاہیے ۔	۸۴۱
گ ۷۰	۳ رمہر ۱۳۴۲ف	انسپکٹر یا سب انسپکٹر مفتش رہے ہوں اور بغرض قلمبندی بیان وغیرہ ان کو کسی دوسرے ضلع کی عدالت میں حاضر ہونا ہے تو محکمہ ہذا کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے ۔	۸۴۲
گ م ۱٦۹۵	۲۵ رآذر ۱۳۴۷ف	تاکید نسبت تکمیل تفتیش مقدمات آبکاری بپابندی قوانین و	۸۴۳

حوالہ	تاریخ	حکم	نمبر
		احکام۔	
		(۷) بیان اقبالی	
گ ۴۹	۱۹ر تیر سنہ ۱۳۴۲ف	مقدمہ گرفتار ہوتے ہی ملزم کا بیان اقبالی قلمبند کردیا جائے۔	۸۴۹
گ ۱۵	۱۵ر دے سنہ ۱۳۴۳ف	ملازمین کا اقبالی بیان قریب تر عدالت میں ۲۴ گھنٹے میں قلمبند کرایا جائے۔	۸۵۰
		(۸) ابتدائی تحقیقات	
گ ۹	۲۷ر بہمن سنہ ۱۳۳۲ف	بموجب دفعات ۲۶ و ۲۷ قانون آبکاری و ۱۹۹ و ۲۰۱ ضابطہ فوجداری ابتداً مقدمات عہدہ داران مجاز سررشتہ آبکاری کے پاس پیش ہوں خواہ ارتکاب متاجر یا ملازم متاجر یا شکمیدار ہو یا عام دیگر اشخاص سے۔ اور ملازمین آبکاری کے مقابلہ میں استغاثہ فرائض ملازمت سے ہو تو اس صورت میں بھی قانون متذکرہ کی بہ سختی پابندی کیجائے۔	۸۵۳
		(۹) چالان	
گ ۹	۱۲ر آذر سنہ ۱۳۴۱ف	دفعہ ۲ ضمن ۴ قانون افیون میں عہدہ دار سے وہ عہدہ دار مراد ہے جس کا درجہ انسپکٹر یا سب انسپکٹر سے کم نہ ہو۔	۸۶۷
م ۲۱۷۵۱/۲۱۷۵۲	۲ر آبان سنہ ۱۳۴۱ف	اول تعلقدار صاحبان اضلاع اعلیٰ افسر محکمہ افیون و اشیاء نشئی کا قرار دیئے گئے ہیں۔	۸۶۸
گ ۱۷	۲۳ر خورداد سنہ ۱۳۴۴ف	بوقت چالان عدالت پر واضح کیا جائے کہ ایک درخت گانجہ سے ایک سیر گانجہ برآمد ہوتا ہے اور گورنمنٹ کا ۵ کا نقصان ہوتا ہے۔	۸۶۹
م ۱۵۴۴۷	۴ر امرداد سنہ ۱۳۴۴ف	عطائے اختیار دفعات ۲۱ و ۲۷ قانون افیون اشیاء نشئی بہ ڈیویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری۔	۸۷۰

نمبر سرکولر	تاریخ	مضمون	صفحہ
م ۴۴۵۵۶	۱۰ اسفندار ۱۳۳۵ ف	ڈویژن افسر و دیستہم صاحبان کو مقدمات افیون و اشیاء نشہ چالان کرنیکا اختیار دیا گیا ہے۔	۸۷۱
گ ۲	۲۴ آذر ۱۳۳۶ ف	چالان کے حصہ دوم کی تکمیل عدالتوں سے ہوکر آبکاری میں ارسال ہوا کرے گا۔	۸۷۲
م ۱۸۴۲۲	یکم شہریور ۱۳۴۶ ف	فارم چالان ع و نمبر ۱۲ کے حصہ دوم کی تکمیل عدالتوں سے ہونی چاہئے۔	۸۷۴

(۱۰) شہادت

نمبر سرکولر	تاریخ	مضمون	صفحہ
گ ۳۶	۶ شہریور ۱۳۳۹ ف	مقدمات خلاف ورزی میں ایسی شہادت فراہم ہونی چاہئے جو مقدمہ کو عدالت فوجداری میں کامیاب کر سکے۔	۸۷۷
گ ۹۱	۱۲ آبان ۱۳۴۲ ف	گواہان کا حافظہ تازہ کرایا جائے۔	۸۷۸
گ م ۳۸۳۵ / ۸۱۳۶	۲۷ دے ۱۳۴۳ ف	توضیح ترمیم قانون آبکاری نشان (۱) ۱۳۴۳ ف دفعہ ۱۰ ضمن ۶	۸۷۸
گ ۱۱	۱۱ خورداد ۱۳۴۵ ف	عدالتوں میں اعانت کی شہادت بہم پہنچائی جائے تاکہ مقدمات خارج ہونے سے محفوظ رہ سکیں۔	۸۷۹

(۱۱) تعمیل سمن (۱۲) خوراک گواہان

نمبر سرکولر	تاریخ	مضمون	صفحہ
گ م ۲۱۸۰۲	۱۹ مہر ۱۳۴۵ ف	جب عدالت سے سمن تعمیل کے لئے آئے نشاندہی ملزم یا گواہ کی خواہش کی جائے تو فوراً نشاندہی کر کے سمن کی تعمیل کرادی جائے	۸۸۳
گ م ۶۵۴۲	۲۶ بہمن ۱۳۴۶ ف	وقت پر عدالت میں شہادت پیش کی جائے اور اندرون تاریخ سمن کی تعمیل کرائی جائے۔	۸۸۴

(۱۳) سزا

نمبر سرکولر	تاریخ	مضمون	صفحہ
گ ۲۳	۳۰ بہمن ۱۳۴۳ ف	عدالتوں کی توجہ سزا میں تخفیف کی جانب مایل نہ رہنی چاہئے۔	۸۸۹
م ۸۳۰۰	۱۹ اسفندار ۱۳۴۶ ف	ملزمین آبکاری کو بہ ہمراہی پولیس محبس روانہ کیا جائے۔	۸۹۰
گ م ۶۲۲۵	۲۱ اسفندار ۱۳۴۷ ف	عدالت العالیہ نے نظام عدالت کو توجہ دلائی ہے کہ سزا افعال مجرمانہ کی مناسبت سے دی جایا کرے ورنہ اصل منشاء سزا مفقود ہو جاتا ہے۔	۸۹۴ ۸۹۹

نمبر	تاریخ	مضمون	صفحہ
		(۱۴) کمپونڈنگ	
م ۲۲۷۶/۲۲۷۴	۲ر آبان ۱۳۴۴ف	عطائے اختیارات تحت دفعہ ۱۴ (الف) قانون آبکاری بہ ڈویژنل افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری۔	۹۰۰
گ ۴۵	۲۸ر مہر ۱۳۴۴ف	ہدایات کمپونڈنگ بہ مقدمات خلاف ورزی۔	۸۹۹
		(۱۵) نقول عدالت	
گ ۳۸	۲۷ر خورداد ۱۳۴۳ف	تاکید روانگی نقول مقدمات خارج شدہ اندرون ایک ہفتہ	۹۰۵
گ ۱۷	۱۹ر آبان ۱۳۴۵ف	مقدمات خلاف ورزی کی نسبت عدالتوں کو مثل کا معائنہ کرانے بلا اجرت نقول دینے گواہان کو سفر خرچ ایصال کرنیکی منظوری دی گئی ہے۔	۹۰۶
		(۱۶) وصول جرمانہ	
م ۳۲۶۸ تا ۳۲۷۱	۲۹ر بہمن ۱۳۲۵ف	پائیگاہ کے مقدمات کا جرمانہ پائیگاہ میں جمع ہوا کرے۔	۹۱۱
گ ۸	۲۲ر آذر ۱۳۴۴ف	مسدودی تنخواہ سب انسپکٹر بصورت عدم وصولی جرمانہ اٹھالی	۹۱۱
گ ۶۸	۲۰ر شہریور ۱۳۴۳ف	بصیغہ انتظامی جو سزا جرمانہ ہو اسکی رقم بدیختہ جمع کرادی جائے۔	۹۱۲
گ م ۴۹۹	۵ر بہمن ۱۳۴۴ف	وصولی جرمانہ کا تختہ بموجب نمونہ روانہ کیا جائے۔	۹۱۳
		(۱۷) سامان منضبطہ	
گ ۹	۶ر امرداد ۱۳۲۷ف	آلات بانبو - چانڈو - مدک کشی بعد فیصلہ عدالت کے روبرو تلف کردئے جائیں۔	۹۱۷
گ ۱۰	۶ر دے ۱۳۴۱ف	باغراض حفاظت سامان منضبطہ کوئی مکان بلا منظوری محکمہ ہذا کرایہ پر نہ لیا جائے۔	۹۱۷
گ ۵۱	۲۳ر آبان ۱۳۴۱ف	شراب ۳ گیالن سے زاید ہو اور اشیاء منشی بلا لحاظ قیمت مہتمم صاحب	۹۱۸

حوالہ	تاریخ	حکم	نمبر
		متعلقہ کے پاس عدالت سے بھیجدی جائیں۔	
ک ۱۸	۲ر آبان ۱۳۴۲ف	جہاں کہیں افیون و اشیاء نشی قابل تلف معلوم ہوں وہ تعلقداری آبکاری بلدہ میں روانہ کی جائیں۔	۹۱۹
ک ۵۸	۲۴ر آبان ۱۳۴۲ف	شراب منضبطہ ڈسٹلری کو روانہ کیجائے سررشتہ اخراجات نقل و ارسال دفتر مہتممی کے صادر سے ادا ہونگے۔	۹۲۰
ک ۲۳	۲۰ر امرداد ۱۳۴۴ف	مال منضبطہ عہدہ داران آبکاری عہدہ داران پولیس کے سپرد کرنا چاہیں تو عہدہ داران پولیس اس سے انکار نہ کرسکیں گے	۹۲۱
م ۱۳۸۴/۱۳۸۸	۵ر تیر ۱۳۴۵ف	۳ گیالن منضبطہ شراب پرسپیتی میدک اطراف بلدہ سے ڈسٹلری میں بھیجنا چاہیے۔ دیگر اضلاع میں تلف کرائیں۔ اگر مقدار ایسی ہے کہ جس سے فائدہ ہوسکتا ہے تو بھیجنا چاہیے۔	۹۲۲

(۱۸) نگرانی و مرافعہ

حوالہ	تاریخ	حکم	نمبر
ک ۴۴	۲۹ر اردی بہشت ۱۳۴۲ف	پیشی پر جو کچھ کارروائی عدالتی ہو ان سب کی نقول باجازت عدالت حاصل کرکے دفتر مہتممی کی مثل میں رکھی جائیں۔	۹۲۷
ک ۵۱	۲۸ر تیر ۱۳۴۲ف	از دیاد سزا کی نگرانی میں صرف سزائے موجودہ پر بحث ہو کر مقدمہ کا تصفیہ ہونا چاہیے اگر کوئی ملزم مرافعہ کرسکتا ہو مرافعہ نہ کرے تو کوئی کارروائی بصیغہ نگرانی نہ ہونا چاہیے۔	۹۲۸
ک ۵	۱۰ر آذر ۱۳۴۳ف	نگرانی کیلئے تحریک کی ضرورت نہیں عدالت ضلع یا سشن میں نگرانی داخل کردیجائے نگرانی کامیاب ہو تو اطلاع دیجائے تاکہ ہائیکورٹ میں پیروی کے لئے وکیل مقرر کیا جاسکے۔	۹۲۸

(۱۹) تدارک مقدمات دیہی

حوالہ	تاریخ	حکم	نمبر
م ۳۲۱۰	۲۹ر بہمن ۱۳۲۵ف	جس موضع میں خفیہ کشید کا مقدمہ گرفتار ہو وہاں کے پٹیل پٹواری کی نسبت صاحب ضلع کے پاس رپورٹ کرنی چاہیے کہ اخفائے واردات یا معین جرم کی حیثیت سے سزا دیجائے۔	۹۳۳

ک ۱۰	۱۹ شہریور ۱۳۲۵ ف	جہاں کہیں پٹیل پٹواری مشتبہات قائم کرنے میں سازش کریں تو قانون آبکاری کے لحاظ سے وہ مرتکب سمجھے جائیں۔	۹۴۳
م ۵۳۸۷	۳ شہریور ۱۳۲۶ ف	گرفتاری مشتبہات کی جانب خاص طور پر توجہ کیا جائے۔ گرفتار شدہ مقدمات چالان عدالت ہوں کسی زمیندار یا پٹیل پٹواریوں کی نسبت شرکت ثابت ہو تو حسب گشتی محکمہ سرکار نمبر ۲۵ مورخہ ۲۵ مرداد ۱۳۲۴ ف اول تعلقدار صاحبان کے پاس رپورٹ کرکے سزا دلائی جائے جو پٹیل پٹواریوں کیلئے برطرفی کی حد تک ہوگی۔	۹۴۴
م ۵۲۱۴	۳ فروردی ۱۳۲۶ ف	اگر کسی موضع میں کشید شراب کا مقدمہ گرفتار ہو اور ملازمین دیہی اطلاع نہ دیں تو یہ سمجھا جائیگا کہ ان کی سازش ہے۔ ایسے وطن دار خدمت سے علحدہ ہونیکے علاوہ سپرد فوجداری بھی کئے جا سکیں گے۔	۹۴۶
ک ۴۵	۱۸ بہمن ۱۳۴۰ ف	پٹیل پٹواری آبکاری کے احکام کی تعمیل میں غفلت یا تساہل کریں تو سررشتہ مال سے تدارک کرایا جا سکتا ہے۔	۹۴۷
ک ۹	۲ دی ۱۳۴۱ ف	گشتی محکمہ سرکار صیغہ مال نشان ۵ ۱۳۴۰ ف نسبت تدارک عمال دیہی۔	۹۴۸
ک ۸۰	یکم ابان ۱۳۴۲ ف	معطلی مقدمان دیہی بدوران تحقیقات مقدمات خفیہ کشید شراب۔	۹۴۱
ک ۱	۴ دی ۱۳۴۵ ف	بضمن انسداد خفیہ کشید شراب مقدمان دیہی کے خلاف کارروائی کرنیکے لئے سب انسپکٹر پر لازم کیا جائے کہ وہ ایسی تحریکات دفتر اہتمامی میں پیش کریں مہتمم صاحب تحصیل یا ڈویژن میں تحریک کرکے بموجب گشتی ۵ ۱۳۴۰ ف مقدمان دیہی کے تدارک کی کارروائی طے کرائیں اور جس قدر مقدمان دیہی کو تدارک کرایا گیا ہو اس کا سہ ماہی تختہ روانہ کیا جایا کرے۔	۹۴۳
م ۸۵۲۸	۱۸ فروردی ۱۳۴۵ ف	بذریعہ گشتی ۱ ۱۳۴۵ ف بضمن خفیہ کشید شراب مقدمان دیہی کے تدارک کی کارروائی طے کرائی جا کر سہ ماہی تختہ محکمہ ہذا پیدوانہ	۹۴۴

		کرنے حکم دیا گیا تھا لیکن نمونہ تختہ روانہ نہیں کیا گیا اب نمونہ روانہ کیا جاتا ہے۔	
		(۲۰) انسداد خفیہ کشید در جاگیرات	
ک ۴۵	۲۸ اسفندار ۱۳۴۲ ف	جس جاگیر میں بھٹی خفیہ کشید گرفتار ہو بعد تکمیل کارروائی تفتیشی جاگیردار یا عہدہ دار ذمہ دار کا اس عدم نگرانی کی نسبت بیان لیا جاکر رپورٹ فرمائی جائے تاکہ التوا یا مسدودی معاوضہ کی نسبت محکمہ سرکار میں تحریک کیجا سکے۔	۹۴۷
م ۸۴۹۱	۱۳ فروردی ۱۳۴۳ ف	جاگیرداروں کے ذہن نشین کیا جائے کہ اگر خفیہ کشید علاقہ جاگیر میں پائی جائیگی تو معاوضہ بند کردیا جائیگا اور جاگیری ملازمین کے خلاف موثر کارروائی ہوگی	۹۴۸
		(۲۱) بلیک رجسٹر	
ک ۹	۹ اردی بہشت ۱۳۳۹ ف	ترتیب بلاک رجسٹر ملزمین مقدمات خلاف ورزی۔	۹۵۳
		(۲۲) تختہ جات	
م ۶۶۳۱	۲۷ بہمن ۱۳۴۶ ف	ارسال تختہ جات مقدمات خلاف ورزی۔	۹۵۷

باب (۱۸)

پیروی

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف تا نہایہ اسفندار ۱۳۴۷ف

صفحہ	خلاصہ مضمون	تاریخ	نشان گشتی یا مراسلہ
۹۶۱	عطائے کتب قانونی بہ پیروکاران دفاتر ضلعی۔	۳۰ خورداد ۱۳۴۰ف	م ۱۱۱۸
۹۶۱	پیروی مقدمات بذریعہ پیروکاران پولیس بعطائے فیس عہ	۱۲ آذر ۱۳۴۱ف	گ ۵
۹۶۳	پیروکاران آبکاری سے مقدمات انتظامی میں پیروی کا کام نہ لیا جائے۔	۲۵ دے ۱۳۴۱ف	گ ۱۴
۹۶۳	سب انسپکٹر آبکاری عہدہ داران افیون میں داخل ہونیکے نسبت بذریعہ گشتی نشان (۶) ۱۳۴۱ف اطلاع دیجاچکی ہے لہذا پیروکاران آبکاری کو گشتی مذکور کی کاپی بطور خاص دیجائے۔	۳ اردی بہشت ۱۳۴۲ف	گ ۴۴
۹۶۴	مقدمات آبکاری میں تبدیل تاریخ کیلئے تحریری درخواستین دیجایا کریں۔	۱۹ شہریور ۱۳۴۲ف	گ ۶۷
۹۶۵	مقدمات آبکاری میں برآمدی مال کی حد تک ثبوت پیش کرنیکے بعد ملزم کو ثابت کرنا ہوگا کہ برآمدہ اشیا بطور جائز اسکے قبضہ میں ہیں۔ اس لئے عدالتوں کو دفعہ ۴۸ کی جانب توجہ دلائی جائے۔	۸ بہمن ۱۳۴۳ف	گ ۱۹
۹۶۶	حکم پابندی حاضری عدالت بہ متعلق پیروکار۔	۲۵ فروردی ۱۳۴۴ف	گ ۱۱
۹۶۷	نگرانی یا مرافعہ داخل کرنا ہو تو پیروکار آبکاری یا کورٹ انسپکٹر پولیس کے اشارہ محکمہ ہذا میں روانہ کئے جایا کریں۔	۲۱ مہر	گ م ۲۲۲۵۰ / ۲۲۲۵۳
۹۶۸	مہتمم صاحبان کو کامیاب مقدمات کی فیس پیروی کی منظوری کا اختیار دیا گیا ہے۔	۵ امرداد ۱۳۴۵ف	م ۱۵۷۰۱ / ۱۵۷۰۴
۹۶۹	بعض کارروائیوں میں دیکھا گیا کہ مہتمم صاحبان نے کورٹ انسپکٹر صاحب پولیس سے بجائے عہ کے زاید فیس ایصال کرنے کا وعدہ کرلیا اسلئے ہدایت دیجاتی ہے کہ بہ اختیار خود فیس پیروی میں	۲۸ تیر ۱۳۴۶ف	گ ۱۰

گ م ۲۹۳۰	۱۵ شہریور ۱۳۳۶ف	کمی زیادتی نہ کرنی چاہئے۔ مقدمات متدائرہ عدالت کی پیروی میں خاص دلچسپی کی ضرورت ہے	۹۷۰

باب (۱۹)

انعام

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدا ۱۳۲۳ف لغایۃ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
گ ۷۴	۱۴ آبان ۱۳۴۱ف	ملاحظت یا مخبران دربارہ تراش درختان بلا نمبر اندازی در رقبہ مدراس سسٹم۔	۹۷۵
گ ۵۴	۲۶ مہر ۱۳۴۳ف	تقسیم انعام مخبران کا ایک رجسٹر میں داخلہ ہونا چاہیے اسلئے ایک نمونہ رجسٹر انعامات جملہ دفاتر تحت کے لئے مرتب کرکے فارمس کے ساتھ علیحدہ روانہ کیا جاتا ہے اس رجسٹر کی خانہ پری احتیاط سے کیجائے۔	۹۷۶
گ ۱	۲ آذر ۱۳۴۴ف	طریقہ تقسیم انعام مخبری۔	۹۷۷
گ م ۱۷۴۹۶/۱۷۴۹۸	۲۹ اسفندار ۱۳۴۵ف	احکام عطائے انعام بصلۂ دلیری۔	۹۷۸
گ م ۶۲۷۰	۲۵ بہمن ۱۳۴۶ف	تختہ جات انعام بجائے سہ ماہی کے ماہواری روانہ کئے جائیں خانہ کیفیت میں کافی صراحت ہو تو فیصلہ پنچنامہ وغیرہ روانہ کرنیکی ضرورت نہیں۔	۹۷۹

باب (۲۰)

اختیارات و فرائض

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدا ۱۳۲۳ف لغایۃ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
گ ۲	۲۰ ر دے سنہ ۱۳۲۹ف	باستثناء امنا ر آبکاری کسی ملازم آبکاری کو یہ حق نہیں ہے کہ کسی آسامی سے رسید یا بلا رسید کسی مقدار میں بھی رقم وصول کرے بلکہ جو آسامی رقم داخل کرنا چاہئے اُسی کے ہاتھ خزانہ متعلقہ میں جمع کرادے اور رسید دلاوے ۔	۹۸۳
گ ۱۱	۱۴ ر آذر سنہ ۱۳۴۰ف	اختیارات اول تعلقدار صاحبان اضلاع و عہدہ داران اسامت آبکاری ۔	۹۸۴
گ ۵۶	۴ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف	ممانعت طلبی عہدہ داران آبکاری بہ مستقر ضلع ۔	۹۸۷
گ ۶۴	۲۶ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف	بہ تنسیخ فقرہ (۱۲) فرائض عہدہ داران آبکاری مہتمم صاحبان آبکاری کے تجاویز کا مرافعہ تعلقدار صاحبان اضلاع سماعت کرینگے ۔	۹۸۸
م ۹ ۱۱۹	۱۳ ر تیر سنہ ۱۳۴۰ف	اگر بمقابلہ ملازمین آبکاری عدالت ہائے پائیگاہ میں استغاثہ ہو جن کا تعلق فرائض ملازمت سے ہو تو دفعہ ۲۰۲ و ۲۰۳ ضابطہ فوجداری کے جانب توجہ دلائی جائے ۔	۹۸۹
۹۲	۱۷ ر شہریور سنہ ۱۳۴۰ف	اختیارات ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری ۔	۹۹۰
گ ۱۰۱	۲۷ ر مہر سنہ ۱۳۴۰ف	توثیق گشتی نشان (۶۴) مورخہ ۲۶ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف از محکمہ	۹۹۲

نمبر	تاریخ	مضمون	سلسلہ
ک ٦١	٢٣ رامرداد ١٣٤٣ ف	معتمدی مال بہ ثبت نشان (٣٢) مورخہ ٢٠ رشہریور ١٣٤٠ ف۔ مہتمم صاحبان بزمانہ قیام مستقر ہمراہ گودام افیون وگانجہ مستقر ضلع اور معینہ مورہ گودام ہائے تحصیل کی تنقیح کریں۔	٩٩٣
ک ٣	٤ رآذر ١٣٤٣ ف	اختیار انسپکٹران آبکاری برائے عطائے نوکرنامہ مستاجرین۔	٩٩٤
ک ٣٥	٣ اردی بہشت ١٣٤٤ ف	توضیح گشتی نشان (٩٢) بابتہ ١٣٤٠ ف۔	٩٩٦
م [illegible]	١٣ اردی بہشت ١٣٤٤ ف	اختیارات جناب ناظم صاحب آبکاری نسبت تقرر و تبادل وغیرہ	٩٩٧
م ١٢٥٥٩ / ١٢٥٦٠	٢٤ رخورداد ١٣٤٤ ف	ممانعت طلب معاوضہ برائے ترتیب چالانات رقوم۔	٩٩٩
سرکیولیشن ١٢٠٥٩	٣٠ رخورداد ١٣٤٤ ف	سب انسپکٹران آبکاری کو چاہیئے کہ ماہانہ تختہ جات شراب ڈپو و کاتواری فروخت شراب افیون وگانجہ انسپکٹر صاحب کے پاس روانہ کیا کریں۔	١٠٠٠
ک ٥٧	٢٤ رابان ١٣٤٤ ف	مہتممان آبکاری بصورت ضرورت مقدمان دیہی کے نام راست احکام بہ منظوری اول تعلقدار صاحبان اجرا کرسکتے ہیں	١٠٠١
	١٣٤٤ ف	فرائض اسپیشل سب انسپکٹران آبکاری۔	
ک ٢١	٢ رامرداد ١٣٤٤ ف	عہدہ داران آبکاری ہر ششماہی پر اپنی سرحد کو عبور کر کے علاقہ انگریزی میں نرخ چلر فروشی افیون گانجہ و شراب دریافت کریں اور علاقہ سرکار عالی میں قیام کیا جائے۔	١٠٠٤
ک ٢٨	١٠ رمہر ١٣٤٤ ف	اختیارات انسپکٹران آبکاری نسبت قطع و برید برگ تاڑ وسیندھی۔	١٠٠٦
م ٨٩٩	٢٣ رفروردی ١٣٤٥ ف	انتظامات آبکاری کے ضمن میں وصول رقومات کا کام کلیتہً تحصیلدار صاحبان سے متعلق ہے۔ عہدہ داران آبکاری کے فرائض زیادہ تر انسداد جرائم کے ہیں۔	١٠٠٧
م ٨٩٩١	٢٣ رفروردی ١٣٤٥ ف	چونکہ ابھی مدراس سسٹم ہر شخص کے ذہن نشین نہیں ہوا ہے لہذا ایک عرصہ تک وصول رقم کا کام مہتمم صاحبان کو اپنا سمجھنا چاہیئے مہتمم صاحبان اس ذمہ واری سے سبکدوش نہ ہونگے	١٠٠٨
م ١٠٤٤٣ / [illegible]	١٣ اردی بہشت ١٣٤٥ ف	اختیارات وفرائض مددگار مہتمم صاحبان آبکاری۔	١٠٠٩

م ۱۱۲۸۷ تا ۱۱۲۸۹	۴ خورداد ۱۳۴۵ ف	عطائے اختیار تقرر اہلکاری سہ ماسہ بہ مہتمم صاحبان آبکاری	۱۰۱۱
م ۱۴۲۲۳ تا ۱۴۲۲۵	۱۲ تیر ۱۳۴۵ ف	اختیار بہ انسپکٹران آبکاری نسبت منظوری رخصت اتفاقی اہلکاران وجوانان مدتی ۳ یوم ۔	۱۰۱۲
م ۱۴۲۴۶ تا ۱۴۲۴۹	۱۲ تیر ۱۳۴۵ ف	عطائے اختیار بہ مہتمم صاحبان آبکاری نسبت معطلی سب انسپکٹران آبکاری مدتی ۱۵ یوم ۔	۱۰۱۲
م ۱۴۹۴۰ تا ۱۴۹۴۳	۲۶ تیر ۱۳۴۵ ف	عطائے اختیار معطلی جوانان آبکاری مدتی ایک ہفتہ بہ انسپکٹران آبکاری ۔	۱۰۱۳
م ۱۵۱۵۴ تا ۱۵۱۵۶	۳۰ مہر ۱۳۴۵ ف	عطائے اختیار بہ مہتمم صاحبان آبکاری برائے تعیناتی سب انسپکٹران آبکاری بطور اسپیشل ڈیوٹی مدتی دو ماہ ۔	۱۰۱۴
م ۲۵۱۸۰ تا ۲۵۱۸۱	۲۳ آبان ۱۳۴۵ ف	اختیار مہتمم صاحبان آبکاری نسبت منظوری رخصت اتفاقی مددگار مہتمم صاحبان آبکاری مدتی ایک ہفتہ ۔	۱۰۱۵

باب (۲۱)

دورہ

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدا ۱۳۲۳ ف لغایتہ اسفندار ۱۳۴۷ ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		دورہ	
م ۱۳۴۱۸ / ۱۸۵۳	۹ امرداد ۱۳۲۴ ف	لزوم سواری اسپ بہ مہتممان آبکاری	۱۰۱۹
م ۱۰۹۳۹ / ۱۰۹۳۰	۳ آبان ۱۳۲۴ ف	مہتممان و انسپکٹران آبکاری کو چاہیئے کہ بوقت دورہ گھوڑا رکھیں ورنہ بھتہ مسدود ہوگا۔	۱۰۱۰
م ۳۱۵۰ / ۳۱۸۱	۲۵ بہمن ۱۳۲۵ ف	مہتمم صاحبان کو اپنے ضلع میں گھوڑا ریل پر لیجانے کی اجازت ہے	۱۰۲۲
م ۵۳۸۸	۳ شہریور ۱۳۲۶ ف	ملازمین آبکاری جب دورہ پر جاتے ہیں تو مثل پٹواری یہ خیال کرتے ہیں ان کی واجبی امداد اور اغراض سرکاری کی تکمیل انکے فرائض میں نہیں ہے اس لئے کار سرکاری میں ہرج ہوتا ہے۔ اس لئے اول تعلقدار صاحبان کو لکھکر انسدادی کارروائی کیجائے۔	۱۰۲۲
م ۵۳۹۰	۳ شہریور ۱۳۲۶ ف	داروغگان (سب انسپکٹران) آبکاری کو بحالت دورہ ایک نفر بیگار رکھنے کی منظوری دیجاتی ہے۔	۱۰۲۳
ک ۲	۱۱ آذر ۱۳۳۲ ف	ممانعت رقص و سرود بزمانہ دورہ۔	۱۰۲۴
م ۱۲۲۸	۲۹ آذر ۱۳۳۶ ف	با ضرورت شدید عہدہ دار صاحبان اپنے ذاتی [illegible]	۱۰۲۵

گ	۷۹	۱۴ امرداد ۱۳۴۴ ف	دورہ کرتے ہیں جس سے کوئی سرکاری مفاد نہیں ہے آئندہ ایسے دورہ کے مصارف نہیں دیئے جائیں گے بعنہ معمولی پاسکتے ہیں۔ مہتمم صاحبان اپنے دورہ میں کسی انسپکٹر کو ساتھ نہ رکھیں۔	۱۰۲۶
گ	۱۷	۱۱ مہر ۱۳۴۱ ف	ہدایت درباره دورہ مہتمم صاحبان آبکاری۔	۱۰۲۷
گ	۳۶	۱۴ فروردی ۱۳۴۲ ف	کمی دورہ کیلئے موسم بارش کا عذر تسلیم نہیں کیا جائیگا کثرت بارش سے دورہ کم ہو تو آئندہ ماہ میں اس کی تکمیل لازمی ہے۔	۱۰۲۹
گ	۲۹	۲ فروردی ۱۳۴۲ ف	توضیح گشتی ۱۱۷ ابتہ ۱۳۴۲ ف۔	۱۰۳۰
گ	۵۶	یکم امرداد ۱۳۴۴ ف	سفر خرچ کی گنجائش ختم ہونے کی صورت میں ہر ضلع کی بقدر ضرورت واقعی ختم سال تک اخراجات دورہ کا اندازہ کرکے نصف ماہ امرداد تک محکمہ ہذا کے محفوظہ گنجائش سے منظوری حاصل کرنا چاہیئے۔	۱۰۳۱
گ	۲۰	۲۰ تیر ۱۳۴۴ ف	ہدایات درباره دورہ عہدہ داران آبکاری۔	۱۰۳۲
م	۱۵۴۲۵	۱۴ امرداد ۱۳۴۵ ف	انسپکٹر سے بالا تر عہدہ داران آبکاری بلحاظ ضرورت شدید ۱۰ یوم تک بپابندی گشتی نشان ۲۰ - ۲۰ تیر ۱۳۴۴ ف قیام کرسکتے ہیں۔	۱۰۳۶
م	۲۵۴۱۸	۲۷ شہریور ۱۳۴۶ ف	نصاب دورہ مہتمم صاحبان آبکاری سالانہ (۱۵۰) یوم مددگار مہتمم صاحبان سالانہ (۱۸۰) یوم۔	۱۰۳۶
گ	۲۱	۱۵ آبان ۱۳۴۶ ف	تعین مدت دورہ انسپکٹر و سب انسپکٹران۔	۱۰۳۷
یادداشت		۱۱ آذر ۱۳۴۳ ف	ترسیل نمونہ چیک لسٹ دورہ۔	۱۰۴۰

باب ۲۲

فہرست گشتیات نافذہ محکمۂ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایۃ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	نشان صفحہ
		ڈائری	۱۰۴۱
م ۲۲۵۱	۵ بہمن ۱۳۳۲ف	ہفتہ واری ڈائری پابندی سے روانہ کرنے کی ہدایت دیگئی ہے	۱۰۴۳
ک ۳۱	۱۴ اردی بہشت ۱۳۳۲ف	ڈائری میں کوئی مراسلت نہ کیجائے۔	۱۰۴۴
ک ۷۱	۱۴ مہر ۱۳۴۲ف	مہتمم صاحب ڈائری کا مسودہ آبنوائے مہتمم صاحب کو جائزہ میں دیں ساتھ نہ لیجائیں۔	۱۰۴۵
ک ۲۰	۱۴ بہمن ۱۳۴۳ف	انسپکٹر و سب انسپکٹر کے روزنامچہ جات پر مہتمم صاحب خود ہدایات تحریر کریں۔	۱۰۴۵ ۱۰۴۵
•	•	ہدایات متعلقہ ڈائری عہدہ داران آبکاری۔	۱۰۴۶
ک ۲۰	۲۰ مہر ۱۳۴۶ف	ہدایات نسبت تکمیل مسلکات ڈائری عہدہ داران آبکاری۔	۱۰۴۷

باب (۲۳)

احکام متعلقہ تہذیب دفتر

فہرست گشتیات نافذہ محکمۂ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایۃ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	نشان صفحہ
		احکام متعلقہ تہذیب دفتر	۱۰۵۴
ک ۴	۱۳ امرداد ۱۳۲۵ف	کوئی عہدہ دار آبکاری بلاتوسط اپنے افسر بالادست کے محکمہ جات	۱۰۵۵

			بلا توسط کارروائی نہ کرے۔	
م	۵۲۳۶	یکم اردی بہشت سنہ ۱۳۲۵ف	داروغگان اور انسپکٹران کے پاس صرف چند رجسٹرات رکھنا کافی ہوگا ترتیب اشلہ کی ضرورت نہیں۔	۱۰۵۵
م	۵۳۸۵	۳ شہریور سنہ ۱۳۲۶ف	نشان مثل کاتب و مکتوب الیہ دونوں مراسلہ پر درج ہوا کریں	۱۰۵۷
گ	۶	۲۴ آبان سنہ ۱۳۲۹ف	عہدہ داران سرکاری جو اپنے نام دفتر آتے ہیں اور تھوڑی دیر آرام لے کر واپس جاتے ہیں ان کو جلد سے جلد اصلاح حال کی جانب متوجہ ہونا چاہیئے۔	۱۰۵۸
گ	۸	۲۵ فروردی سنہ ۱۳۳۱ف	عہدہ داران محبوب نگر دفتر نہیں آتے ہیں مکان میں کام کرتے ہیں ایسے غافل عہدہ داروں کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے ہر افسر اعلیٰ کا فرض ہے کہ اپنے زیر نگرانی صیغہ جات و عہدہ داران کی نگرانی کرے	۱۰۵۹
گ	۵	۲۶ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف	ملازمین سرکار کو بلا ترک توسط درخواست پیش نہ کرنی چاہیئے۔ محض گمنام درخواستوں پر عموماً کارروائی نہ کیجائے۔	۱۰۶۱
گ	۱	۲۵ دے سنہ ۱۳۳۶ف	تعمیل فیصلہ کا التواء تاوقتیکہ محکمہ مرافعہ کا حکم نہ ہو ضروری حکم التواء یا بعد ضمانت جاری ہونا چاہیئے۔	۱۰۶۳
گ	۴	۲۷ فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	ملازمین سررشتہ بلاتوسط افسر متعلقہ درخواست پیش نہ کریں۔	۱۰۶۴
گ	۱۸	۱۵ امرداد سنہ ۱۳۳۶ف	اجرت نقول و عرائض نویسی وغیرہ۔	۱۰۶۵
گ	۱۹	۱۱ شہریور سنہ ۱۳۳۶ف	بلاتوسط افسر متعلقہ راست درخواست نہ پیش ہوا کرے۔	۱۰۶۶
گ	۳	۲ بہمن سنہ ۱۳۳۶ف	جوانان خواندہ سے دفتری کام نہ لیا جائے۔	۱۰۶۷
گ	۴	۵ خورداد سنہ ۱۳۳۷ف	مراسلہ اجرا شدہ اہل غرض کو نہ دیا جائے۔	۱۰۶۷
گ	۱۰	۱۶ شہریور سنہ ۱۳۳۷ف	ہر کارروائی بہ جلد اور بر وقت جوابات ادا ہوا کریں اور ہر کارروائی تصفیہ بھی جلد ہوا کرے۔	۱۰۶۸
گ	۶	۹ آذر سنہ ۱۳۴۱ف	گشتیات کی ترمیمات درج چکٹ یک ہونیکی نگرانی کیجائے۔	۱۰۶۹
گ	۷۳	۲۱ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	ہدایات دربارۂ ترتیب اشلہ۔	۱۰۶۹
م	۱۸۴۷	۱۴ شہریور سنہ ۱۳۴۱ف	حکم نسبت اتلاف اشلہ۔	۱۰۷۱
گ	۴۴	۱۱ مہر سنہ ۱۳۴۱ف	احکام تحریری دیئے جائیں زبانی نہ دیئے جائیں۔	۱۰۸۴

م	۲۰۵۹۶	۱۲؍مہر ۱۳۴۱ف	محکمۂ ہذا میں ۱۳۳۹ف تک اتلاف کا عمل کیا جارہا ہے جسپر آپ کے دفاتر میں بھی عمل ہونا چاہیئے ۔	۱۰۸۵
گ	۴۴	۴؍آبان ۱۳۴۱ف	ہدایات نسبت ترتیب چکٹ بک ۔	۱۰۸۶
گ	۲	۱۱؍آذر ۱۳۴۲ف	اول تعلقدار صاحبان بہ صیغہ آبکاری گودام ہائے افیون و گانجہ و نیز حسابات آبکاری کی تنقیح فرماتے ہیں مگر تنقیح پٹی محکمۂ ہذا میں وصول نہیں ہوتی لہذا ایک ایک کاپی محکمۂ ہذا پر اطلاعاً اور دفتر مہتمی آبکاری پر تعمیلاً روانہ کیجائے ۔	۱۰۸۷
گ	۶	۱۷؍آذر ۱۳۴۲ف	حکم بنام مہتمم صاحبان نسبت روانگی گشتیات بدفاتر انسپکٹران و سب انسپکٹران ۔	۱۰۸۸
م	۲۱۹۹۲	۴؍آبان ۱۳۴۲ف	اتلاف دفتر نین ماضیہ ۔	۱۰۸۹
گ	۱۳	۷؍دے ۱۳۴۳ف	سوال بند کے مطابق تنقیح ہونی چاہیئے اس کے سوا کسی اور امر کی تنقیح ضروری ہو تو اوس کو بھی پیش نظر رکھا جائے ایک ہفتہ کے اندر تنقیح پٹی دفاتر تنقیح شدہ پر روانہ کیجائے ایک ہفتہ کے اندر تعمیلی جوابات عہدہ دار تنقیح کنندہ کے پاس روانہ کردئے جائیں ۔ مہتمم صاحبان اپنی تنقیح پٹیاں اندرون دو ماہ محکمۂ نظامت میں روانہ کریں ۔	۱۰۹۲
گ	۲۴	۳۰؍بہمن ۱۳۴۳ف	انسپکٹر دفتر رکھ سکتے ہیں ۔	۱۰۹۳
گ	۸	۲۲؍فروردی ۱۳۴۵ف	دفاتر انسپکٹران کے تنقیح پٹیاں بموجب گشتی نشان ۱۳ ۱۳۴۳ف محکمۂ ہذا پر روانہ فرمائی جائیں سب انسپکٹر کے تنقیح پٹیات روانہ کرنے کی ضرورت نہیں بحین دورہ جناب نائب ناظم صاحبان ان تنقیح پٹیات کی جانچ فرمائینگے ۔	۱۰۹۴
م	۱۰۴۵۱	۱۴؍اردی بہشت ۱۳۴۵ف	ترسیل دو قطعہ فہرست الف و ب بغرض اتلاف کاغذات و رجسٹرات وغیرہ ۔	۱۰۹۵
م	۲۲۷۷۰	۲۸؍مہر ۱۳۴۵ف	معلوم ہوا کہ فریق کی درخواست پر نہ نقل دی گئی نہ معائنہ مثل کرایا گیا حالانکہ کارروائی ہراج درختان کی تھی جو راز نہ تھی آیندہ	۱۰۹۷

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		ایسا نہ ہونا چاہیے۔	
م ۲۳۹۱۵	۱۱ آبان ۱۳۴۵ف	نمونہ رجسٹر اتلاف کاغذات۔	۱۰۹۸
م ۴۸۹۷/۴۸۹۸	۳ بہمن ۱۳۴۶ف	جدید بالواری امشلہ۔	۱۰۹۸
م ۲۰۳۰۴	۴ امرداد ۱۳۴۶ف	تجاویز عہدہ دار کی قلمی ہونی چاہیئے۔	۱۱۰۳
م ۲۵۵۰۷	۲۵ شہریور ۱۳۴۶ف	طریقۂ مخاطبت در مراسلت سرکاری۔	۱۱۰۳
م ۲۰۵۴۲	۲۰ آبان ۱۳۴۶ف	مراسلہ محکمہ سرکار صیغۂ مال ۲۷۴۴ مورخہ یکم آبان ۱۳۴۵ف نسبت ہدایات طریقۂ کار سررشتہ آبکاری از آغاز ۱۳۴۷ف۔	۱۱۰۵

باب ۲۴

تقرر

فہرست گشتیات نافذہ محکمۂ انتظامیہ آبکاری سرکار عالی من ابتدا سنہ ۱۳۲۳ف لغایت اسفندار سنہ ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		(الف) قواعد تقرر	۱۱۰۹
گ ۳	۱۲ بہمن ۱۳۳۲ف	حقوق ملازمت کے متعلق عہدہ دار مجاز فیصلہ کی ناراضی سے عہدہ دار مذکور کے افسر بالادست کی تجویز قطعی ہوگی۔	۱۱۱۱
حکم معتمدی مال ۱۱	۲۸ شہریور ۱۳۳۹ف	قواعد انتخاب و تقرر مہتمم و انسپکٹر و سب انسپکٹران۔	۱۱۱۲
گ ۵	۹ آذر ۱۳۴۱ف	کسی عہدہ دار کی جائیداد انتظام طلب نکلے تو منصرمانہ تقرر ایسے شخص کا ہونا چاہیئے جو اہلیت رکھتا ہو تا قیام انتظام بلا منظوری محکمہ ہذا نہ کیا جائے۔	۱۱۱۴

م	۲۶۵۶	۱۲ دی ۱۳۳۴ ف	اہلکاران افیون وگانجہ نو ماموره کی حاضری وغیر حاضری کا تختہ بجائے نمونہ روانہ کیا جائے اور ان اہلکاروں کی رخصت اور منصرم اندا ضلع کا اختیاری ہوگا۔	۱۱۱۵
گ	۷۴	۵ تیر ۱۳۳۰ ف	آئندہ سے داروغگان آبکاری کو سب انسپکٹر کے نام سے موسوم کیا جائیگا۔	۱۱۱۶
م	۴۸۲۳/۴۸۲۵	۱۱ بہمن ۱۳۳۵ ف	حکم روانگی تختہ سنیارٹی سالانہ۔	۱۱۱۷
م	۱۱۲۸۷/۱۱۲۸۹	۴ خورداد ۱۳۳۵ ف	قواعد تقرر اہلکاران سوامی مت تا سے	۱۱۱۸
م	۱۱۷۷۴/۱۱۷۷۵	۱۱ خورداد ۱۳۳۵ ف	نمبر اندازوں کی تنخواہ بجائے مت کے مت قرار دیجاتی ہے	۱۱۲۱
م	۱۲۰۴۱/۱۲۰۴۳	۱۵ خورداد ۱۳۳۵ ف	قواعد انتخاب وتقرر وفعداران وجوانان آبکاری۔	۱۱۲۳
م	معتمدی مال ۲۴۳۸/۲	۱۴ شہریور ۱۳۳۵ ف	قواعد انتخاب انسپکٹر وسب انسپکٹران آبکاری۔	۱۱۲۶
م	۲۲۲۳۵/۲۲۲۴۲	۲۶ مہر ۱۳۳۵ ف	قواعد تقرر نمبر اندازان۔	۱۱۲۸

(ب) ضمانت ملازمین — ۱۱۲۹

گ	۷	۱۹ آذر ۱۳۳۱ ف	تکمیل ضمانت ملازمین آبکاری۔	۱۱۳۱
گ	۱۵	۲۶ مہر ۱۳۳۲ ف	ہدایات نسبت جائداد منقولہ ضمانت ناجات۔	۱۱۳۵
گ	۴۰	۲ تیر ۱۳۴۱ ف	امتناع بہ ملازمین نسبت ادخال ضمانت منجانب مستاجرین یا ٹھیکہ داران۔	۱۱۳۷
م	۱۷۳۴	۲۷ آذر ۱۳۴۳ ف	سالانہ تصدیق ضمانت ناجات	۱۱۳۸
گ	۷	۲۶ بہمن ۱۳۴۴ ف	لزوم ضمانت رقمی السے بہ اہلکاران گودام افیون وگانجہ۔	۱۱۳۸
گ	۱۳	۱۲ اردی بہشت ۱۳۴۴ ف	توضیح گشتی ۷ ۱۳۴۴ ف۔	۱۱۳۹
م	۱۰۸۹۶	۲۷ فروردی ۱۳۴۶ ف	چونکہ سررشتہ داران کو رقمی لین دین کا کام کرنا پڑتا ہے اسلئے ان سے السے کی ضمانت مشروط لیجاتی ہے۔	۱۱۴۰
م	۲۸۴۰۴/۲۸۴۰۸	۲۵ مہر ۱۳۴۶ ف	جبکہ ضمانت نامہ ملازمین کی تصدیق تحصیل سے متعلق ہے تو مہتمم صاحبان آبکاری لاست تحصیل متعلقہ پر تختہ تصدیق روانہ کرسکتے ہیں	۱۱۴۰

نمبر	مضمون	تاریخ	نمبر	
۱۱۴۳	**(ج) کارنامہ**			
۱۱۴۵	ملازمین اعلیٰ کے کارنامہ جات اور ادنی ملازمین کے رجسٹر سروس رول مکمل رکھے جائیں۔	۱۰ اسفندار ۱۳۳۹ ف	۳۰	ک
۱۱۴۵	نگرانکار مہتمم کارنامہ پر دستخط نہ کریں۔	۲۰ اردی بہشت ۱۳۴۳ ف	۳۴	ک
۱۱۴۶	اندراج الونس رخصت ایصال شدہ در کارنامجات۔	۹ خورداد ۱۳۴۶ ف	۱۴۲۴۸ / ۱۴۲۴۹	م
۱۱۴۷	**(ھ) رخصت**			
۱۱۴۹	کوئی افسر آبکاری رخصت پر جائے تو ایسے وقت میں درخواست پیش کرنی چاہیئے کہ متبادل کا انتظام ہو سکے۔ رخصت بیماری کے لئے سیول سرجن یا طبیب سرکاری کا صداقت نامہ حاصل کرنا ہوگا بصورت عدم موجودگی طبیب یا ڈاکٹر عہدہ داران مقامی کا صداقت نامہ حاصل کرنا چاہیئے۔	۲۳ بہمن ۱۳۲۵ ف	۳۰۱۴	م
۱۱۵۰	عہدہ داران آبکاری رخصت پر بلدہ آنے کی صورت میں محکمہ نظامت آبکاری کو اطلاع دیں۔	۲۶ اسفندار ۱۳۲۵ ف	۳۶۴۹	م
۱۱۵۰	جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶ تیر ۱۳۳۳ ف نمبر ۱۳ کے ذریعہ بلا اجازت محکمۂ صدر ترک مستقر نہ کرنے فرمان خداوندی شرف صدور لایا ہے اسکی تعمیل و پابندی کیجانی چاہیئے۔	۲۳ امرداد ۱۳۳۳ ف	۵۲۱۹	م
۱۱۵۱	ممانعت ترک مستقر بلا اجازت بغرض استفادہ تعطیلات طویل۔	۱۲ خورداد ۱۳۳۵ ف	۶۳۲۷	م
۱۱۵۳	استفادہ تعطیل کی عام اجازت دی جائے تو کوئی ذمہ دار عہدہ دار مستقر پر موجود نہیں رہیگا عہدہ داران مقامی بلحاظ حالات مقامی تعطیلات سے مستفید ہو سکتے ہیں۔	۳ اردی بہشت ۱۳۴۱ ف	۸	ک
۱۱۵۴	اہلکاران صاحبی مد تا مد متعینہ اضلاع کی رخصت و منظوری	یکم امرداد ۱۳۳۵ ف	۱۰۰۸۱ / ۱۰۰۸۴	م

			انتظام کا اختیار مہتمم صاحبان کو دیا جاتا ہے۔	
ک	۳	۱۵ر آذر ۱۳۴۰ف	اول تعلقدار صاحبان اضلاع صرف مہتمم صاحبان کی رخصت اتفاقی منظور کریں اس کی اطلاع نظامت آبکاری کو دیجائے۔ طویل المدت رخصتوں کی درخواستیں نظامت آبکاری میں ایک ہفتہ قبل پیش ہونا چاہئے	۱۱۵۵
م	۵۷۸۷	۱۲ر اسفندار ۱۳۴۰ف	ہدایت نسبت پابندی قواعد رخصت۔	۱۱۵۷
ک	۵۷	۴ر اردی بہشت ۱۳۴۲ف	انتظام بلحاظ سینیارٹی پیش ہونا چاہیئے۔	۱۱۶۱
ک	۸۰	۱۴ر امرداد ۱۳۴۳ف	اول تعلقدار صاحبان سے رخصت اتفاقی یا تعطیلات سے استفادہ کی منظوری حاصل کرنے کی صورت میں ذریعہ ہمسر کاری یا ٹیلیگرام محکمۂ ہذا کو اطلاع دیجائے۔	۱۱۶۲
ک	۲۱	۷ر بہمن ۱۳۴۲ف	رخصت بیماری کے ساتھ صداقت نامہ طبی ہونا چاہیئے۔	۱۱۶۳
ک	۱۴	۳۱ر خورداد ۱۳۴۳ف	زمانہ رخصت میں مہتمم صاحب کسی جوان کو ہمراہ نہ لیجائیں۔	۱۱۶۳
ک	۵۰	۲۶ر شہریور ۱۳۴۳ف	رخصت کا رجسٹر مقررہ نمونہ کے مطابق رکھا جائے۔	۱۱۶۴
ک	۱۰	۹ر اردی بہشت ۱۳۴۵ف	ہدایات دربارۂ منظوری رخصت۔	۱۱۶۵
م	۷۰۹۵	۲ر مہر ۱۳۴۵ف	بلا منظوری رخصت غیر حاضری کی وجہ سے ملازم سرکار کا حق عود باقی نہ رہیگا۔	۱۱۶۸
م	۱۰۹۵۴	۲۷ر فروردی ۱۳۴۶ف	درخواست رخصت میں صحیح تاریخ استفادہ لازمی طور پر درج ہونا چاہئے۔ رخصت منظور ہونے کے بعد فسخ رخصت کی درخواست پر تاآنکہ وجوہ قوی نہ ہوں لحاظ نہیں کیا جائیگا۔	۱۱۶۹
م	۲۴۲۸	۱۷ر آبان ۱۳۴۶ف	سررشتہ دار کو جائداد انسپکٹری پر منصرم کیا جائے۔	۱۱۷۰
م	۵۲۱۲	۱۴ر اسفندار ۱۳۴۷ف	روانگی نمونہ رجسٹر استحقاق رخصت ملفوفہ گشتی صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۳۵) ۱۴ر شہریور ۱۳۴۶ف۔	۱۱۸۱
			(ھ) تبادلہ	۱۱۷۱
م	۵۰۸۳ / ۵۰۸۴	۲۱ر فروردی ۱۳۴۵ف	جائزہ کی اطلاع اندرون سہ یوم ہونا چاہیئے خواہ تبادلہ ہو یا رخصت۔	۱۱۷۳

گ	۳۰	۱۱؍امرداد ۱۳۳۹ف	جو ملازمین بوجہ تبادلہ رخصت حاصل کریں ان کے تبادلہ کی تحریک نہ کرنی چاہیئے۔	۱۱۷۳
گ	۵	۱۷؍آذر ۱۳۳۲ف	جب تک مقام متعینہ پر ملازمین کی دوسالہ عین کارگزاری کا زمانہ پورا نہ ہو تبادلہ نہ ہوگا۔	۱۱۷۴
گ	۲۵	۹؍اسفندار ۱۳۳۲ف	مہتمان کے دفاتر سے سب انسپکٹران و جوانان کے تبدل و برطرفی کا عمل ہو تو انسپکٹر متعلقہ کو مطلع کیا جائے۔	۱۱۷۵
م	۱۶۶۱۵	۱۲؍امرداد ۱۳۴۳ف	جب کسی مہتمم صاحب کا ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر تبادلہ ہوتا ہے تو متبدل ضلع پر سوتحکر سابقہ ضلع کے انسپکٹر یا سب انسپکٹر یا اہلکاران کے تبادلہ کی تحریک کرتے ہیں۔ آئندہ سے ایسی تحریکات نہ ہوں۔	۱۱۷۵
م	۶۵	۳؍آذر ۱۳۴۶ف	بلا منظوری محکمۂ ہذا یا بید منظوری کسی عہدہ دار کا تبادلہ اندرون ضلع نہ کیا جائے۔	۱۱۷۶
گ	۳	۹؍دے ۱۳۴۶ف	ہدایات نسبت تعمیل حکم تبادلہ و روانگی حاضری وصول و کارنامہ وغیرہ۔	۱۱۷۷
گ	۴	۶؍دے ۱۳۴۶ف	اندرون سہ سال تبادلہ نہ ہونا چاہیئے۔	۱۱۷۹

(و) ترقی

۱۱۸۵

م	۱۳۲۴۴ / ۱۴۲۶۱	۲۵؍امرداد ۱۳۳۹ف	ممانعت سفارش ترقی ملازمین۔	۱۱۸۷
گ	۲۰	۷؍بہمن ۱۳۴۲ف	تاکید نسبت تعمیل مراسلہ نشان ۱۳۲۴۴ مورخہ ۲۵؍امرداد ۱۳۳۹ف	۱۱۸۷
گ	۱۶	۱۳؍مہر ۱۳۴۵ف	روانگی تختہ جات اضافہ تدریجی انسپکٹران و سب انسپکٹران۔	۱۱۸۷

(ز) سزا

۱۱۹۱

م	۶۲۸۱	۷؍فروردی ۱۳۳۹ف	کوئی ملازم سرکار بلا اخذ جواب برطرف یا معطل نہ کیا جائے۔	۱۱۹۳
گ	۴۳	۱۱؍دے ۱۳۴۰ف	کسی عہدہ دار کی بدعنوانیوں کی نسبت رپورٹ کیجائے تو اس کی متعلقہ مثل معہ مکمل مواد کے روانہ کیجائے۔	۱۱۹۳

نمبر	تاریخ	مضمون	صفحہ
ک ۴	۱۵ آذر سنہ ۱۳۳۲ف	تخفیف یا معافی سزا ملازمین کی نسبت سفارش نہ کیجائے۔	۱۱۹۴
ک ۴۲	۴ تیر سنہ ۱۳۳۳ف	ملازمین سررشتہ کی سزا جزا کے متعلق تحریکات نظامت آبکاری میں پیش ہونا چاہیئے۔	۱۱۹۵
م ۱۳۶۴۹/۱۳۶۵۰	۱۲ تیر سنہ ۱۳۳۴ف	تحقیقات بداعمالی ملازمین میں کسی ملازم کو وکالتاً پیروی کی اجازت نہ دیجائے۔	۱۱۹۵
م ۲۰۳	۷ آذر سنہ ۱۳۴۴ف	ترسیل قواعد سیاہ نشانات و سرخ علامات متعلق ملازمین۔	۱۱۹۷
		(ح) وظیفہ یا انعام	۱۲۰۱
م ۱۰۱۷	۱۱ دے سنہ ۱۳۳۰ف	کسی ملازم سے ختم مدت ملازمت پر بلا منظوری توسیع کام نہ لیا جائے	۱۲۰۳
م ۸۵۲۷	۲۶ امرداد سنہ ۱۳۳۵ف	کسی ملازم کو قبل از وقت بعطائے وظیفہ یا انعام علیحدہ کرنا ہو تو محکمۂ فینانس سرکار عالی میں مکمل مواد بھیجنا چاہیئے۔	۱۲۰۴
م ۱۰۶۸۳	۱۱ مہر سنہ ۱۳۳۶ف	بصورت کارروائی وظیفہ یا انعام بموجب دفعہ ۳۴۰ ضابطہ ملازمت عمل ہونا چاہیئے۔	۱۲۰۵
م ۴۶۴۴	۷ بہمن سنہ ۱۳۴۵ف	کسی جوان یا کسی دوسرے ملازم کی توسیع کی تحریکیں اس وقت تک نہ ہونی چاہئیں جب تک کوئی خاص وجوہ نہ ہوں۔ باامید منظوری توسیع کسی ملازم کو ختم مدت ملازمت کے بعد نہ رکھا جائے	۱۲۰۵
م ۲۳۲۱/۲۲۲۲	۸ شہریور سنہ ۱۳۴۶ف	ممانعت سفارش دربارۂ توسیع ملازمین۔	۱۲۰۶
م ۲۸۸۸۲/۲۸۸۸۴	۳ مہر سنہ ۱۳۴۶ف	اطلاع دہی ملازمین سررشتہ ہذا فوت شدہ یا علیحدہ شدہ بر وظیفہ وغیرہ۔	۱۲۰۷
		(ط) کانفیڈنشیل رکارڈ	۱۲۰۹
ک ۵۹	۲۰ امرداد سنہ ۱۳۴۲ف	سنہ ۱۳۴۳ف سے جوانان کا کانفیڈنشیل رکارڈ کا ایک رجسٹر انسپکٹر کے دفتر میں رہنا چاہیئے ختم سال پر اس کی کاپی مہتمم صاحب کے پاس روانہ کی جائے۔	۱۲۱۱
م ۱۱۱۰۲/۱۱۱۰۳	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۵ف	روانگی نمونہ کانفیڈنشیل رکارڈ ملازمین سررشتۂ آبکاری۔	۱۲۱۱

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		(ی) معائنۂ طبی	۱۲۱۵
.	آبان سنہ ۱۳۲۴ف	چندہ دہندگان متعینہ اضلاع اپنے ضلع کے سول سرجن کے پاس معائنۂ طبی کرائیں بلدہ آنے کی ضرورت نہیں ہے۔	۱۲۱۷

باب ۲۵

امتحان

فہرست گشتیات نافذہ محکمۂ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۳ف لغایتہ اسفندار سنہ ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		امتحان	۱۲۱۹
گ ۱۰	۲۲ مہر سنہ ۱۱ف	تعلیم قواعد جوانان آبکاری۔	۱۲۲۱
+		نصاب و قواعد امتحان سررشتہ آبکاری۔	۱۲۲۲
گ ۱۱	۲۷ آذر سنہ ۱۳۴۲ف	ترمیم نصاب بلحاظ تعزیرات آصفیہ۔	۱۲۲۵
۲۶	۲۹ امرداد سنہ ۱۳۴۳ف	منظوری نصاب امتحان سررشتہ آبکاری۔	۱۲۲۵
م ۱۶۲۲۹	۱۴ امرداد سنہ ۱۳۴۴ف	لزوم امتحان بہ اہلکاران متعینہ گودام اضلاع۔	۱۲۲۸
م ۱۸۷۷۵	۱۵ شہریور سنہ ۱۳۴۴ف	لزوم امتحان بہ اہلکاران افیون و گانجہ۔	۱۲۲۹
م ۵۳۷/۵۳۹	۱۳ آذر سنہ ۱۳۴۵ف	ہدایت دربارۂ روانگی فہرست شرکاء امتحان۔	۱۲۲۹
م ۱۷۰۹۲	۶ تیر سنہ ۱۳۴۶ف	لزوم امتحان بہ اہلکاران متعینہ تحصیلات۔	۱۲۳۱
م ۲۶۶۲۷/۲۶۶۳۷	۸ مہر سنہ ۱۳۴۶ف	ہدایت نسبت شرکت امتحان آبکاری۔	۱۲۳۳
م ۱۱۵۸/۱۱۹۰	۴ آذر سنہ ۱۳۴۷ف	انتظام تعلیم امبولنس بجوانان آبکاری۔	۱۲۴۰
گ متعلقہ الف ۱۵	۱۱ بہمن سنہ ۱۳۴۷ف	جدید مرتبہ قواعد امتحان سررشتہ آبکاری۔	۱۲۳۶

باب (۲۶)

یونیفارم

فہرست گشتیات نافذہ محکمۂ نظامت آبکاری سرکارعالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایۃ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ		خلاصہ مضمون	صفحہ
		یونیفارم	۱۲۴۱
م $\frac{۲۰۸}{۲۱۰}$	۱۷ آذر سنہ ۱۳۳۲ف	حکم وضعات ڈریس فنڈ از تنخواہ جوانان آبکاری۔	۱۲۴۳
م $\frac{۱۷۰۴}{۱۷۰۶}$	۱۹ بہمن سنہ ۱۳۳۲ف	اطلاع منظوری کھاتہ امانتی متعلقہ ڈریس فنڈ۔	۱۲۴۴
گ ۵	۱۸ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف	ہدایت نسبت نگہداشت یونیفارم جوانان۔	۱۲۴۵
م $\frac{۱۳۱۳۴}{۱۳۱۳۵}$	۲۰ شہریور سنہ ۱۳۳۶ف	حکم وضعات ڈریس فنڈ جوانان آبکاری صرفخاص مبارک۔	۱۲۴۹
گ ۲۷	۲۴ تیر سنہ ۱۳۳۹ف	ہر بیرآورد کے ساتھ تختہ وضعات ڈریس فنڈ منسلک رہے۔	۱۲۵۰
گ ۶۰	۱۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف	منظوری یونیفارم عہدہ داران آبکاری۔	۱۲۵۱
م $\frac{۱۰۳۶۷}{۱۰۳۶۹}$	۱۳ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	خریدی بلٹس برائے سب انسپکٹران از دوکان قربان حسین واقع بلدہ۔	۱۲۵۲
م $\frac{۱۰۸۱۱}{۱۰۸۱۲}$	۲۰ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	ڈریس فنڈ جوانان صرفخاص کا حساب علحدہ رکھا جائے۔	۱۲۵۳
م $\frac{۱۱۶۲۲}{۱۱۶۲۳}$	۱۰ تیر سنہ ۱۳۴۰ف	خریدی بلٹس برائے انسپکٹر صاحبان آبکاری۔	۱۲۵۴
م $\frac{۱۲۶۷۱}{۱۲۶۷۲}$	۱۳ امرداد سنہ ۱۳۴۰ف	انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کے ڈریس کے ساتھ بوٹ اور ترکی ٹوپی لازمی ہے اسکی سربراہی دوکان اعظم معین الدین سے ہوگی۔ انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کو تعمیل کے لئے ہدایت دیجائے۔	۱۲۵۴

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
گ ۹۹	۵ مہر ۱۳۴۲ف	قرار داد قیمت اشیاء ڈریس۔	۱۲۵۵
گ ۱۰۶	۲۱ آبان ۱۳۴۲ف	سرکاری ڈریس کا کوئی حصہ خانگی استعمال میں نہ لایا جائے۔	۱۲۵۶
گ ۱۰۷	۲۳ آبان ۱۳۴۲ف	ملازمین زمانہ معطلی میں ڈریس نہ پہنا کریں۔	۱۲۵۷
گ ۲۴	۲۵ بہمن ۱۳۴۱ف	ترمیم نمونہ رجسٹر ڈریس جوانان آبکاری۔	۱۲۵۸
گ ۹	۲۲ آذر ۱۳۴۲ف	تاکید تعمیل گشتی نشان (۲۴) بابتہ ۱۳۴۱ف۔	۱۲۶۰
گ ۲۷	۲ اسفندار ۱۳۴۳ف	تاکید تعمیل گشتی نشان (۵) ۱۳۴۳ف۔	۱۲۶۱
م ۴۴۳۸/۴۴۳۹	۷ بہمن ۱۳۴۵ف	حکم روانگی تختہ سہ ماہی بابتہ ڈریس فنڈ۔	۱۲۶۲
م ۱۵۸	۳ آذر ۱۳۴۵ف	نو ماموره انسپکٹر و سب انسپکٹران کو ایک ماہ میں ڈریس تیار کر لینا چاہئے۔	۱۲۶۳
م ۳۶۵۲/۳۶۵۳	۱۳ دے ۱۳۴۶ف	خریدی چھڑیاں برائے عہدہ داران آبکاری۔	۱۲۶۴
م ۲۳۹۴۱/۲۳۹۴۲	۱۵ شہریور ۱۳۴۶ف	اطلاع ترمیم یونیفارمس جوانان۔	۱۲۶۴

باب (۲۷)

حساب

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایتہ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		(الف) رقوم اقساط	۱۲۶۷
گ ۲۴	۲۵ آبان ۱۳۳۶ف	رقوم اقساط آبکاری داخل کنندہ کے ذریعہ داخل کرائے جائیں۔	۱۲۶۹
گ ۵	۲۱ اسفندار ۱۳۳۳ف	ہدایات وصول رقم بقایائے آبکاری۔	۱۲۷۰

م	۲۱۲/۲۱۴	۷ ہر آذر سنہ ۱۳۴۰ف	تحت مدراس سسٹم ماہواری اقساط بروقت وصول ہونا چاہیئے بقایا و نہ رکھا جائے۔	۱۲۷۱
گ	۲۷	۲۶ ہر دے سنہ ۱۳۴۰ف	جو دوکانداران متعلقہ خزانہ تحصیل کے بجائے دوسرے خزانہ تحصیل میں رقم داخل کرنا چاہیں تو فیس ارسالی داخل کرالیجاکر جمع رقم کی خزانہ متعلقہ کو اطلاع دیدیجائے	۱۲۷۲
م	۵۶۱۱	۵ ہر اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف	ایک ہفتہ کے اندر وصولباقی ہمہ ابواب حسب ہدایت سابقیہ مصدقہ ضلع روانہ کیجائے۔ کیونکہ ادخال رقومات کی اطلاع ماہانہ محکمہ سرکار میں پیش کیجاتی ہے۔	۱۲۷۳
م	۶۰۹۱/۶۰۹۲	۷ ہر اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف	ہر ماہ کے وصولباقی کے خانہ کیفیت میں دوکانات ہراج ثانی کا داخلہ درج کریں۔	۱۲۷۴
گ	۶۳	۲۰ ہر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف	باقیداران سے بقایا داخل کرانا اقساط وقت پر وصول کرنا عہدہ داران آبکاری کا فرض ہے۔	۱۲۷۵
م	۱۰۰۰۸/۱۰۰۰۹	۷ ہر خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	ایک مہینے کی ماہوار دوسرے مہینے کے ۵ ہر تاریخ تک داخل ہو۔ ہراج ثانی کی نوبت حتی الامکان نہ آنا چاہیئے	۱۲۷۶
گ	۶۸	۸ ہر خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	ایک تعلقہ کی رقم دوسرے تعلقہ میں داخل ہو تو متعلقہ تحصیل کو فوراً اطلاع دیجائے۔	۱۲۷۸
م	۱۰۸۷۸	۲۱ ہر خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	ہر علاقہ پائیگاہ کے دوکانات گانجہ کی رقوم بیٹھک خزانہ سرکاری میں بمد امانت جمع ہو کر ختم سال پر علاقہ پائیگاہ کو ارسال کردی جائیں دوکانات افیون علاقہ پائیگاہ کی رقوم بیٹھک بمد بجنسہ جمع ہوں۔	۱۲۷۸
گ	۳۶	۳ ہر خورداد سنہ ۱۳۴۱ف	خزانہ تحصیل میں کھاتہ امانتی کھولنے کی ضرورت نہیں جملہ رقوم آبکاری خزاین سرکاری میں جمع ہونا چاہیئے۔	۱۲۸۰
م	۱۲۶۰۳/۱۲۶۰۵	۶ ہر خورداد سنہ ۱۳۴۱ف	ہدایات بنام اول تعلقدار صاحبان اضلاع نسبت وصول رقم آبکاری۔	۱۲۸۱
م	۱۳۰۱۵	۱۰ ہر خورداد سنہ ۱۳۴۱ف	اطلاع توثیق محکمہ سرکار نسبت مراسلہ محکمہ ہذا ۱۲۶۰۳ النشان مورخہ	۱۲۸۳

			۲۶ خورداد ۱۳۴۱ف ۔	
گ	۱	۱۰ آذر ۱۳۴۲ف	انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان جو رقم وصول کریں اپنے کروڑی میں جمع کر کے ۳ یوم کے اندر بدہچنتہ جمع کرائیں۔	۱۲۸۵
گ	۱۳	۱۵ دے ۱۳۴۲ف	۱۳۴۰ و ۱۳۴۱ف کے چالانات و گوشوارہ جات سے تختہ جات فروخت افیون و گانجہ کی جانچ کرائی جائے اور آئندہ بھی ماہ بماہ تحصیل سے تختہ جات وصول ہونے پر اس طرح عمل کیا جائے۔	۱۲۸۶
گ	۱۶	۱۹ دے ۱۳۴۲ف	حسابات افیون و گانجہ کے تختہ جات سن ابتدائے ۲۶ لغایتہ ۲۵ مرتب ہونا چاہیئے۔	۱۲۸۸
گ	۳۲	۱۵ فروردی ۱۳۴۲ف	چالان ادخال رقم کی تین تین کاپیاں ہونی چاہیئں۔	۱۲۸۹
گ	۶۴	۲۷ امرداد ۱۳۴۲ف	مدراس سسٹم کے بقایاء کے ادائی کیلئے اقساط مقررنہ کی جائیں ایسے رقوم اندرون سال وصول ہونا چاہیئے۔	۱۲۹۰
م	۲۲۷۲۹ / ۲۲۷۳۰	۲۱ آبان ۱۳۴۲ف	قرارداد فیس سرچارج بر فروخت بوتلہائے شراب لایتی۔	۱۲۹۱
م	۱۱۴۷۸ / ۱۱۴۷۹	یکم خورداد ۱۳۴۳ف	حکم روانگی پختہ ماہواری مقدار فروخت وصل شدہ رقم سرچارج بوتلہائے شراب ولایتی۔	۱۲۹۲
م	۱۱۸۲۱ / ۱۱۸۲۲	۵ خورداد ۱۳۴۳ف	صاحبان اضلاع براہ کرم ہر ماہ وصولیاقی اندرون ماہ دفاتر مہتمم صاحبان میں پہنچ جانیکا انتظام فرمائیں۔	۱۲۹۴
م	۱۶۳۶۷ / ۱۶۳۶۸	۷ امرداد ۱۳۴۲ف	ماہواری اقساط ۵ تاریخ تک داخل نہ ہو تو سود وعدہ خلافی وصول ہونا چاہیئے۔	۱۲۹۵
گ	۴۷	۲۸ امرداد ۱۳۴۳ف	کارروائی وصول رقم و ضبطی جائداد موقوعہ بلدہ بتوسط ضلع باغات۔	۱۲۹۵
گ	۳	۲۰ دے ۱۳۴۴ف	مواسعات منضبط کی جملہ آمدنی تحت مد منضبط جمع ہو	۱۲۹۷
گ	۵	۱۳ بہمن ۱۳۴۳ف	توضیح گشتی ۱۳ ۱۳۴۲ف دربارہ ادخال چالانات خزانہ مثنیٰ و مثلث	۱۲۹۷

م ۱۳۴۵۵/۱۳۴۵۶	۹؍ تیر ۱۳۴۴ ف	معاملات چرائی گلمہوہ و پرکہ کے اقساط وقت مقررہ پر داخل ہونا چاہیئے پہلی قسط کی ادائی یکم خورداد سے عمل میں آئے۔	۱۲۹۹
م ۱۶۲۳۳/۱۶۲۳۴	۱۴؍ امرداد ۱۳۴۴ ف	ڈینیچرڈ اسپرٹ کے لائسنس کی فیس یا کسی قاعدہ کی خلاف ورزی سے جو رقم جمع ہوتی ہے وہ بمد آبکاری جمع ہو۔	۱۳۰۰
م ۱۸۵۵۲/۱۸۵۶۰	۱۳؍ شہریور ۱۳۴۴ ف	آغاز ۱۹۳۵ء سے اضلاع کے ریلوے رفرشمنٹ رومس سے سرچارج فیس وصول کی جائے۔	۱۳۰۰
م ۹۸۰۲/۹۸۰۳	۶؍ فروردی ۱۳۴۶ ف	قرارداد سرچارج کیلئے ۶ یا ۶ سے زیادہ بوتلوں کیلئے ایک درجن شمار ہونا چاہیئے۔ ۶ سے کم ہو تو نظرانداز کیا جائے۔	۱۳۰۲
م ۱۶۷۱۸/۱۸۶۲۰	۳؍ تیر ۱۳۴۶ ف	مراسلہ اول تعلقداران صاحبان اضلاع دربارہ حصول رقوم از مستاجرین	۱۳۰۲
ک ۳	۱۷؍ دے ۱۳۴۷ ف	پانچ تاریخ کے بعد اگر پندرہ تاریخ تک ماہوار داخل کیجائے تو بجائے سالم ماہ کے سود کے نصف ماہ کا سود عاید کیا جائے۔	۱۳۰۵
		(ب) سود وعدہ خلافی	۱۳۰۷
م ۶۹۹	۲۹؍ آذر ۱۳۳۰ ف	مدت سود کے بارہ میں صرف وہ جز سالم ماہ سمجھنا چاہیئے جو پندرہ یوم سے زاید ہو اس کم مدت پر کوئی سود نہ لگایا جائے۔	۱۳۰۹
م معتمدی مال ۲۴۶۴	۹؍ آبان ۱۳۳۰ ف	دفتر سرکار مراسلہ نظامت آبکاری نشان ۶۹۹ مورخہ ۲۹؍ آذر ۱۳۳۰ ف متعلقہ سود وعدہ خلافی۔	۱۳۱۰
م ۱۲۸۸۱/۱۲۸۸۲	۲۴؍ اردی بہشت ۱۳۴۶ ف	رقوم ماہوارات خلاف منشاء فقرہ ۲۱ شرایط عام ۱۳۴۶ ف داخل ہو تو سود وعدہ خلافی وصول کیا جائے۔	۱۳۱۰
		(ج) رسید ارسالی	۱۳۱۳

م	۹۹۹۴	۲۷ مہر ۱۳۳۷ ف	مستاجرین اضلاع اپنی سہولت سے اضلاع کی رقم خزانہ عامرہ میں داخل کرتے ہیں مگر رسید ارسالی بغرض جمع وخرچ اضلاع میں پیش نہیں کرتے لہذا فوراً رسید ارسالی پیش کر کے رقم کا جمع وخرچ کرانا چاہئے ورنہ سود وعدہ خلافی وصول کرنے حکم دیا جائیگا۔	۱۳۱۵
			(د) استرداد	
م	۱۸۸۶۹ / ۱۸۸۸۱	۱۶ شہریور ۱۳۴۴ ف	عطاے اقتدار استرداد رقوم مدات دہ سالہ بہ نظامت آبکاری۔	۱۳۱۵
م	۲۸۱۶۳	۳۰ مہر ۱۳۴۶ ف	علاقہ صرف خاص مبارک کی رقم محصول ادا کرنے کا یہہ طریقہ اختیار فرمایا جائے کہ اس علاقہ میں جسقدر شراب سال تمام میں خرچ ہو اسقدر شراب کا محصول کا تختہ استرداد مرتب کر کے بعد منظوری محکمہ ہذا نقد رقم علاقہ صرف خاص مبارک میں جمع کیجائے۔	۱۳۱۶
م	۳۰۲۱۲	۱۶ آبان ۱۳۴۶ ف	ایسے جاگیرداروں کے متعلق جن کے ساتھ حصہ سرکار موجود ہے رقم یافتی جاگیردار کا تختہ استرداد مرتب ہوکر بتوسط ورائے مہتمم صاحب آبکاری بعد منظوری ضلع جاگیرداران کو رقم ادا کی جائے۔	۱۳۱۷
			(ھ) موازنہ	۱۳۱۹
م	۷۰۹۶ / ۷۰۹۸	۱۷ اردی بہشت ۱۳۴۳ ف	دفاتر مہتممی کیلئے بجائے (۱۵) کے (۲۰) کرایہ منظور ہوا ہے۔	۱۳۲۱
م	۱۵۱۹۹ / ۱۵۲۰۰	۱۲ شہریور ۱۳۴۰ ف	جب موازنہ منظورہ میں جن مدات کی رقوم اضلاع پر تقسیم کیجاتی ہے اس کے منجملہ ہر سہ ماہی کے ختم تک کس قدر رقم صرف ہوئی کسقدر باقی ہے اسکا تختہ حسب نمونہ روانہ ہوا کرے	۱۳۲۱
			(و) بقایاء تنخواہ وسفر خرچ	۱۳۲۵
ک	۳	۲۵ اسفندار ۱۳۲۶ ف	برآوردات تنخواہ کی ترتیب وترسیل تاریخ وجوب سے	۱۳۲۷

			۶ ماہ کے اندر برآوردات بہتہ تاریخ وجوب سے ڈیڑھ ماہ کے اندر ہونا چاہیئے۔	
گ	۵	۲۵ ہر شہریور ۱۳۲۹ف	کل عہدہ داران آبکاری کو چاہیئے اپنے ملازمین کی تنخواہ بروقت ایصال کرانے کی کوشش کریں۔	۱۳۲۸
گ	۶۲	۱۳ ہر آذر ۱۳۳۲ف	برآوردات سفرخرچ محتاج منظوری نظامت آبکاری کے ساتھ تنقیح فرد حسب نمونہ مرسلہ منسلک کیا جایا کرے۔	۱۳۲۹
م	۴	۱۲ ہر بہمن ۱۳۳۴ف	تاکید تشبث تعمیل گشتیات نشان (۳ و ۵ ، ۱۳۲۹ف)۔	۱۳۳۱
م	۴۶۸۳	۱۸ ہر فروردی ۱۳۳۶ف	مطالبات ملازمین کا تصفیہ بروقت کیا جائے تاکہ محکمہ ہذا یا صدر سے منظوری لینے کی ضرورت نہو ورنہ اس کا بار خاطی کی ذات پر عائد ہوگا۔	۱۳۳۲
م	۴۳۹۵	۳۰ ہر خورداد ۱۳۳۶ف	منظوری رخصت و تنخواہ کا کام بروقت ہوا کرے اور ملازمین کو تنخواہ کا سالہا سال تک انتظار نہ کرنا پڑے۔	۱۳۳۳
گ	۱۵	۹ ہر تیر ۱۳۳۶ف	حکم معتمدی مال دربارہ بروقت منظوری برآوردات تنخواہ و بھتہ وغیرہ۔	۱۳۳۴
گ	۱۲	۱۲ ہر اردی بہشت ۱۳۳۹ف	بضمن کارروائی منظوری برآورد سفرخرچ معتمدی مال سے حکم ہوا ہے کہ ایسے منقضی المیعاد مطالبات کسی حال میں منظور نہو سکینگے لہذا ایسے منقضی المیعاد مطالبات کے تحریکات پیش کرنے کا عمل قطعاً مسدود کر دیا جائے۔	۱۳۳۶
گ	۲۷	۹ ہر اسفندار ۱۳۴۲ف	جب محکمہ ہذا سے بقایا تنخواہ و سفرخرچ کی منظوری لینے کی نوبت آتی ہے تو دفاتر متعلقہ میں ہی جملہ امور کی تکمیل اور مواد فراہم کرنے کے بعد کافی و معقول وجوہ کیساتھ تحریک کیجائے۔	۱۳۳۶
گ	۲۲	۲۶ ہر بہمن ۱۳۴۳ف	ہدایات دربارہ ترتیب و تکمیل کردی و قبض الوصول۔	۱۳۳۷
م	۱۳۶۷۳	۲ ہر تیر ۱۳۴۵ف	انسپکٹر صاحبان مستعار الخدمت علاقہ مدراس کو ایک منڈی باربرداری دیے جانیکی منظوری فینانس سے ہوئی ہے۔	۱۳۳۹

گ ۔	۲۹ ہر خورداد ۱۳۴۲ف	چونکہ روزنامچہ کے ساتھ ایک مطبوعہ فارم رہتا ہے جسمیں وصول جرمانہ کارگذاری وغیرہ آجاتے ہیں اس لئے گشتی نشان (۳۴) ۱۳۴۲ف منسوخ کیجاتی ہے۔	۱۳۴۰
م ۱۵۶۱	۲۲ ہر آذر ۱۳۴۴ف	ایصال کرایہ ریل درجہ دوم بہ انسپکٹر آبکاری۔	۱۳۴۰

باب (۲۸)

سربراہی فارم ورجسٹرات

۱۳۴۱

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکارعالی از ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایۃ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
گ ۱۴۱	۱۸ ہر مہر ۱۳۳۹ف	۱۳۴۱ف کے فارم طبع کر لئے جائیں لیکن ۱۳۴۱ف کے لئے جن فارمس کی ضرورت ہو قبل یکم اسفندار ۱۳۴۰ف محکمہ نظامت میں فہرست بھیجدیجائے بعد طبع جملہ فارمس ختم سال ۱۳۴۰ف کے قبل راست روانہ کئے جائینگے اور ہر سال یہی عمل رہے۔	۱۳۴۳
م ۱۶۲۳۳	۲۹ ہر شہریور ۱۳۴۰ف	جملہ دفاتر تحت کے سالانہ رجسٹرات وفارمس محکمہ ہذا سے طبع کراکے روانہ کئے جارہے ہیں آیندہ سے سالانہ طبع شدنی فارمس اور رجسٹرات کی فہرست اور صدر گوشوارہ جات بموجب نمونہ منسلکہ مرتب کرکے بموجب گشتی ۱۴۱ ۱۳۳۹ف روانہ کئے جایا کریں۔	۱۳۴۴

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
م ۱۵۱۴۵	۲ امرداد ۱۳۴۴ ف	قرار داد رجسٹرات عام و مدارس مستحکم	۱۳۴۸
ک ۱	۲۲ آذر ۱۳۳۶ ف	بصورت گم شدگی رجسٹرات جمع وخرچ و پاسبک معہ ہرجہ علاوہ قیمت مقررہ کے لیا جائے۔	۱۳۵۲
م ۱۰۸۴۰ / ۱۰۸۴۴	۲۶ فروردی ۱۳۴۶ ف	روانگی تختہ حسابات فروخت رجسٹرات وفارمس وغیرہ۔	۱۳۵۳
م ۱۸۸۹۶ / ۱۸۸۹۶	۲۷ تیر ۱۳۴۶ ف	ہدایت نسبت استعمال رجسٹرات وفارمس متعلقہ مدارس مستحکم	۱۳۵۴
م ۳۲	۲ امرداد ۱۳۴۴ ف	ہدایت نسبت ترسیل نقل مطلوبہ جات رجسٹرات وفارمس وغیرہ محکمہ مدارس مستحکم	۱۳۷۰
م ۲۲۳۶	۲ دے ۱۳۴۷ ف	ہدایت روانگی مطلوبہ عام رجسٹرات وفارمس وغیرہ۔	۱۳۷۱

(۲۹)
باب
نظم ونسق

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایتہ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
م ۲۸۱۶۵	۲۰ مہر ۱۳۴۶ ف	ہدایات نسبت روانگی رپورٹ سالتمام برنمونہ مقررہ۔	۱۳۵۵

باب ۳۰
متفرق

فہرست گشتیات نافذہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدا سنہ ۱۳۲۳ ف لغایتہ اسفندار سنہ ۱۳۴۷ ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		متفرق	۱۳۷۴
م ۵۰۸۰	۲۶ ہر فرودی سنہ ۱۳۲۵ ف	ہدایت بہ مستاجران نسبت عدم استعمال لقب ملازمین خود مثل ملازمین سرکاری۔	۱۳۷۵
م ۱۰۹۰	یکم بہمن سنہ ۱۳۲۶ ف	سرکار عالی دیسی کاغذ کے فروغ اور ترقی کے لئے کوشاں ہے لہذا اس کے رواج و استعمال میں ہر طرح کی کوشش کیجائے تاکہ حسب سابق صاف خوشنما پائیدار کاغذ دستیاب ہوسکے۔	۱۳۷۶
+	شہریور سنہ ۱۳۲۷ ف	تبدیل تاریخ پیشی کے نسبت ایسا تار (ریل نہیں ملی وغیرہ) ناقابل لحاظ ہیں اگر علالت کا عذر ہو تو قابل لحاظ ہیں لیکن اس کے بعد ضابطہ کی درخواست دینا چاہئے ورنہ اسٹامپ کا خرچہ تار دہندہ سے وصول کیا جائیگا۔	۱۳۷۸
گ ۱۷	۴ ہر آبان سنہ ۱۳۲۷ ف	عہدہ داران سرکاری کا کرایہ مکان ادا نکرنا نامناسب ہے لہذا جمیع عہدہ داران آبکاری وقتاً فوقتاً کرایہ مکانات ادا کریں ورنہ بوضع تنخواہ ادائی کرایہ کا انتظام کرنا ہوگا اور مواخذہ بھی کیا جائیگا۔	۱۳۷۹
گ ۲۱	۲۶ ہر ,, ,,	بلحاظ حرمت ماہ صیام کوئی ایٹ ہوم یا جلسہ نہوا کرے	۱۳۷۹
گ ۱	۳۰ ہر آذر سنہ ۱۳۲۹ ف	استعمال مانوگرام برائے اعلیٰ عہدہ داران۔	۱۳۸۱
گ ۱	۱۱ ہر آبان سنہ ۱۳۳۲ ف	اگر کوئی ملازم آبکاری اپنے حدود ارضی میں قرضہ لے یا ڈاک بنگلہ کا کرایہ ادا نہ کرے یا مکان کا کرایہ نہ دے ایسے شکایات قابل تدارک ہوں گے۔	۱۳۸۲
م ۲۰۱۴	۱۹ ہر اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف	ممانعت اخذ کرنسی نوٹ خراب شدہ۔	۱۳۸۳
گ ۱۷	۱۱ ہر خورداد سنہ ۱۳۳۹ ف	قواعد گیٹ پاس برائے حلقہ نارائن گوڑہ و دسلمری۔	۱۳۸۵

گ	۲۲	یکم تیر ۱۳۳۹ف	دستکاری یا گودام ہائے افیون و گانجہ سے جو جا بہ پوشت روانگی مال کے وقت اضلاع کو روانہ ہوتے ہیں اگر کوئی داروغہ یا انسپکٹر بلا تنقیح کرنے کے مستاجر کے بیان پر شرح تنقیح درج کریگا تو ایسا شخص قابل برطرفی ہوگا	۱۳۸۹
گ	۱۰	۱۱ آذر ۱۳۴۰ف	روانگی نمونہ اسٹاک رجسٹر۔	۱۳۸۹
گ	۱۲	۲ دے ۱۳۴۰ف	ممانعت آمد و رفت بلدہ بہ مہتمم صاحبان آبکاری۔	۱۳۹۴
گ	۸۱	۱۴ امرداد ۱۳۴۱ف	عموماً گمنام عرائض پر کوئی کارروائی نہ کیجائے۔ اگر سرکاری مفاد پر مبنی ہو تو محکمہ نظامت نائب نظامت اپنے اختیار تمیزی سے دریافت کرسکتے ہیں۔	۱۳۹۴
گ	۲۹	۷ اسفندار ۱۳۴۱ف	امتناع حصول قرضہ از مستاجرین بہ ملازمین آبکاری۔	۱۳۹۵
گ	۴۵	۲۴ خورداد ۱۳۴۲ف	کوئی شخص ممنوع المعاملہ کیا جائے تو اسکا نام گزٹ میں شائع کیا جائیگا۔	۱۳۹۶
گ	۵۵	۲۸ تیر ۱۳۴۲ف	کسی ملازم سررشتہ کا کوئی رشتہ دار معاملہ آبکاری حاصل کرے تو ملازم سررشتہ کا فرض ہوگا کہ اس رشتہ داری کی تحریری اطلاع دے۔	۱۳۹۷
م	۱۵۳۳۰	۲۵ تیر ۱۳۴۲ف	اجازت داخلہ ریلوے اسٹیشن علاقہ سرکار عالی بلا حصول پلیٹ فارم ٹکٹ بہ ملازمین آبکاری۔	۱۳۹۷
گ	۸	۱۶ اسفندار ۱۳۴۳ف	عدالتی احکام قرقی تنخواہ کی تعمیل بروقت ہونی چاہئے۔	۱۴۰۳
م	۱۱۸۰۵ / ۱۱۸۰۶	۱۷ خورداد ۱۳۴۴ف	میر مجلس صاحب کے نام سے کوئی مراسلت نہونی چاہئے جملہ مراسلت معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت کے نام ہونی چاہئے	۱۴۰۴
م	۱۸۰۰۰ تا ۱۸۰۰۱	۸ شہریور ۱۳۴۴ف	منتقلی انتظام معاملات سمیات از سررشتہ آبکاری بہ سررشتہ مال من ابتدائے ۱۳۴۵ف۔	۱۴۰۵
م	۹۶۸۱	۵ اردی بہشت ۱۳۴۵ف	کوئی عہدہ دار جسکا درجہ مہتمم یا مددگار مہتمم سے کم ہے جناب ناظم صاحب کے بنگلہ پر ملاقات کے لئے نہ جانا چاہئے اور دفتر میں راست درخواست نہ پیش کرنا چاہئے۔	۱۴۰۶

نمبر	تاریخ	مضمون	صفحہ
م ۹۵-۱۱	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۵ ف	اظہار رضامندی اہالیان مدراس ریلوے دربارہ تصدیق حاضری اسٹیشن ملازمین سررشتہ در رضامندی جی۔ آئی۔ پی ریلوے متعلقہ اجازت داخلہ ملازمین سررشتہ در اسٹیشن بلا پلاٹ فارم ٹکٹ۔	۱۴۰۶
م ۱۲۷۷۷	۲۳ خورداد سنہ ۱۳۴۵ ف	بزمانہ دورہ جناب ناظم صاحب انسپکٹر و سب انسپکٹران صاحب ممدوح سے مل سکتے ہیں۔	۱۴۱۰
م ۶۵-۱۷	۲۳ امرداد سنہ ۱۳۴۵ ف	اشاعت ریلوے گزٹ دربارہ اجازت داخلہ اسٹیشن ملازمین سررشتہ آبکاری بلا حصول پلاٹ فارم ٹکٹ۔	۱۴۱۰
م ۹۵-۱۷ / ۹۶-۱۷	" "	استثناء اثاثہ مواضعات از حکم لین دین بہ سکہ عثمانیہ۔	۱۴۱۴
م ۲۸۱۹	۱۳ دے سنہ ۱۳۴۶ ف	ہدایت روانگی مواد گزٹ آبکاری بفور ختم ماہ۔	۱۴۱۴
م ۱۳۹۹۸ / ۱۳۹۹۹	۶ خورداد سنہ ۱۳۴۶ ف	طریقہ روانگی درخواست وظائف تعلیمی۔	۱۴۱۵
م ۱۶۸۸۰	۴ تیر سنہ ۱۳۴۶ ف	ہدایت نسبت عدم تعرض کاروبار انجمن ترک مسکرات۔	۱۴۱۶

باب (۱۶)

فلائینگ اسکواڈ

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایۃ ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
گ ۱۴	۲۴؍آذر سنہ ۱۳۴۱ف	ایک جدید صیغہ فلائینگ اسکواڈ قایم کیا گیا ہے آپ کے علاقہ میں جہاں کہیں خفیہ کشید شراب کی اطلاع ہو بصیغہ راز فلائینگ اسکواڈ کو اطلاع دیجائے ۔	
گ ۱۷	۲؍دے ؍؍	ہدایات برائے فلائینگ اسکواڈ پارٹی متعینہ اضلاع ۔	
گ ۱۰۳	۱۷؍آبان سنہ ۱۳۴۲ف	برخاست سب انسپکٹران فلائینگ اسکواڈ ۔	
گ ۷	۱۶؍آذر سنہ ۱۳۴۲ف	نمونہ کیس ڈایری روانہ کیا گیا ہے ۔	
گ ۲۵	۲۵؍بہمن ؍؍	فلائینگ اسکواڈ پارٹی کی نقل و حرکت بہت راز میں ہونا چاہئے	
م ۲۹۸۸ / ۲۹۸۹	۲۵؍دے سنہ ۱۳۴۳ف	تبادلہ جوانان فلائینگ اسکواڈ پارٹی ۔	
م ۳۰۵۶ تا ۳۰۵۸	۲۵؍ ؍؍	تعیناتی جوانان فلائینگ اسکواڈ برائے انسداد خفیہ کشید شراب ۔	
م ۳۶۲۵	یکم بہمن ؍؍	تعیناتی فلائینگ اسکواڈ ریلوے اسٹیشن ۔	

باب (۱۷)

جرائم

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۱۳ف لغایہ ۱۳۴۲ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
		کارروائی متعلقہ مقدمات	
م ۴۲۶۹/۴۲۷۱	۲۸ / اسفندار سنہ ۱۳۲۵ف	مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری و افیون عدالت میں پیش کرکے سزا دلاتی چاہئے۔ انتظامی دریافت وجرمانہ وتاوان بحیثیت اختیارات دوم وسوم تعلقداران مہتممان سے متعلق ہے کیونکہ مہتممان درجہ مماثل سوم تعلقدار ہے۔	
م ۴۰۳۵	۱۸ / فروردی سنہ ۱۳۲۵ف	ہدایت نسبت مسدودی بھٹیات۔	
گ ۵	۲۳ / فروردی سنہ ۲۷ف	تعیناتی جوانان آبکاری بیرون ریلوے اسٹیشن بغرض گرفتاری اشیا منشی۔	
گ ۱۰	۹ / اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف	مقدمات خلاف ورزی کا فیصلہ جلد ہونا چاہئے۔	
گ ۴۲	۲۳ / آبان سنہ ۱۳۳۹ف	خفیہ کشید کے مقدمات میں مہتمم صاحبان کوئی سزا صادر نہ کریں محکمہ ہذا میں رپورٹ کریں بقیہ مقدمات میں بدستور سماعت سزا تجویز کرسکتے ہیں۔	
گ ۴۴	۲۸ / اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف	اطلاع دہی وگرفتاری وتفتیش وچالان مقدمات۔	
گ ۵۳	۲۷ / فروردی سنہ ۱۳۴۰ف	جملہ مقدمات خلاف ورزی چالان عدالت کرنیکا جو حکم دیا گیا ہے وہ اشخاص غیر سے متعلق ہے شرائط ومعاہدات کی مستاجرین وشکمیداران خلاف ورزی کریں تو ایسے مقدمات بصیغہ انتظامی تصفیہ پاسکیں گے۔	
گ ۲۲	۲۵ / بہمن سنہ ۱۳۴۱ف	مجموعہ ہدایات مقدمات خفیہ کشید۔	
گ ۳۳	۱۴ / فروردی سنہ ۱۳۴۲ف	معطلی سب انسپکٹر دربارہ خفیہ کشید شراب در حلقہ متعلقہ۔	

کیس ڈائری

نشان	تاریخ	مضمون	
گ ۳۸	۱۳ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف	ہدایت ترتیب کیس ڈائری۔	

تفتیش

نشان	تاریخ	مضمون	
گ ۷۲	۱۰ خورداد ۱۳۴۰ ف	داروغگان کسی جرم کے متعلق پرچہ اطلاعی چاک کریں تو ساتھ اسکی اطلاع انسپکٹران متعلقہ کو دیا کریں تاکہ رجسٹرات محوِ گشتی نشان ۲ اسفندار ۱۳۴۰ ف کی تعمیل ہوا کرے۔	

چالان

نشان	تاریخ	مضمون	
گ ۴۰	۲۳ مہر ۱۳۳۹ ف	ایام متبرکہ میں لائیسنس یافتہ سے خلاف ورزی ہو تو تحت تعزیرات چالان ہو۔ ابتدأ عہدہ دار آبکاری کے پاس پیش ہونیکی ضرورت نہیں۔	
گ ۴۹	۳ فروردی ۱۳۴۰ ف	جن انسپکٹروں کی نسبت آپ کو اعتماد ہو مقدمات بلا حصول اجازت چالان عدالت کرنیکا اختیار دیا جائے۔	
گ ۴۸	۱۹ امرداد ۱۳۴۰ ف	مقدمہ گرفتار ہوتے ہی فوراً چالان عدالت کئے جائیں۔	
گ ۳	۵ آذر ۱۳۴۱ ف	مقدمہ گرفتار شدہ کے چالان سے قبل ملزم کا بیان اقبالی قلمبند کرانا چاہئے۔	
گ ۱۴	۱۰ دے ۱۳۴۳ ف	گشتی ۳ ۱۳۴۱ ف کی تعمیل نہیں ہو رہی ہے آیندہ سے پابندی کے ساتھ گشتی مذکور کی تعمیل کی جائے۔ ورنہ عہدہ دار متعلقہ تنزل کر دیا جائیگا۔	
گ ۴۸	۲۸ امرداد ۱۳۴۳ ف	مقدمات کے عدالتی نتایج سے انسپکٹر و سب انسپکٹر کو اطلاع دیجائے	

خوراک گواہان

نشان	تاریخ	مضمون	
م ۳۲۳۶/۳۲۳۷	۲۴ دے ۱۳۴۳ ف	ایصال از خوراک گواہان منجانب سررشتہ	

نمبر	تاریخ	ہدایت	
م ۲۵۳	۲۲؍دے سنہ ۱۳۴۳ف	عدالتوں میں خوراک گواہان ایصال کرنے سے انکار کیا گیا ہے ہر ضلع کے بجٹ گواہان کی رقم مختص کردی گئی ہے مصارف گواہان میں احتیاط رکھنا چاہئے گواہان کو حتی الامکان سہ خوراک ایصال کی جائے۔	
		نقول عدالت	
۴۶	۲۸؍اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف	مقدمات منفصلہ عدالت کے فیصلوں کے نقول اندرون دو ہفتہ روانہ کئے جائیں۔	
		سامان منضبط	
گ ۱۲	۱۵؍امرداد سنہ ۱۳۳۲ف	عدالت نے مال گرفتار شدہ سررشتہ آبکاری کے توسط سے ہراج کرنیکا حکم دیا جو اصولاً صحیح ہے۔ یہی عمل اس قسم کے مقدمات میں ہونا چاہئے۔	
گ ۲۰	۲۴؍شہریور سنہ ۱۳۳۶ف	بعد فیصلہ اشیاء منشی مال وآلات کی قیمت سررشتہ آبکاری سے مشخص کرائی جائے اور سررشتہ قیمت مشخصہ جمع خزانہ کریگا غیر لائسنس یافتہ کے ہاتھ نیلام مسدود کیا جائے۔	
گ ۷۵	۲۹؍تیر سنہ ۱۳۴۲ف	ان اضلاع میں جہاں ریلوے مقامات اندرون ۵ میل ہوں گرفتار شدہ شراب ایک گیالن یا اس سے زیادہ ہو تو شراب ڈسٹلری میں روانہ کیجائے۔ اگر بیرون ۵ میل ہوں اور گرفتار شدہ شراب ۳ گیالن ہو تو ڈسٹلری بھیجی جائے۔ اگر ۳ گیالن سے کم ہو تو بالمواجہ تلف کرادی جائے۔	
م ۱۹۴۱۶	۸؍آبان سنہ ۱۳۴۰ف	خفیہ کشید کا سامان منضبط اندرون ایک ہفتہ بموجب دفعہ ۲۹ قانون آبکاری تحویل پولیس میں دیا جانا چاہئے اگر اس کے خلاف عمل کر کے ادائی کرایہ کا مطالبہ ہو تو اسکی ذمہ داری اسی کی ذات پر ہوگی۔	
		نگرانی یا مرافعہ	
گ ۱۸	۴؍آبان سنہ ۱۳۳۷ف	مقدمات خلاف ورزی میں درخواست نگرانی مرتب کرنا ہو تو	

			بعد ملاحظہ صاحب ضلع محکمہ ہذا میں روانہ کیجائے بعد تنقیح جانچ مناسب ہدایت دیجائیگی۔
گ ۲۵	۸ ؍ تیر سنہ ۱۳۳۹ ف		جب کوئی مقدمہ بصیغہ اپیل عدالت سے خارج ہو یا ملزم بری ہو ایسے فیصلوں کے نقول حاصل کرکے انظامت میں رپورٹ کیجائے۔
گ ۶۳	۲۳ ؍ امرداد سنہ ۱۳۳۲ ف		فیصلہ عدالت کے نقول اندرون دو ہفتہ روانہ ہوں۔
			تختہ جات
×	سنہ ۱۳۲۵ ف		تختہ جات خلاف ورزی ماہ بماہ روانہ کرنا۔ ہر ضلع کی بابتہ جداگانہ تختہ روانہ کرنا چاہیے۔
م ۸۱۹۴ / ۸۱۹۵	۵ ؍ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ ف		طلب تختہ ماہواری مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری
م ۱۱۴۸۳ / ۱۱۴۸۴	۷ ؍ تیر سنہ ۱۳۳۰ ف		تختہ ماہواری خلاف ورزی ہر ماہ کی ۱۵ ؍ تاریخ کو وصول ہونا چاہیے۔
گ ۲۰	۱۴ ؍ اسفندار سنہ ۱۳۴۲ ف		تختہ جات راز مخبری کی ضرورت نہیں ہے ماہواری تختہ جب بنمونہ روانہ کیا جائے۔
گ ۵۰	۲۸ ؍ تیر سنہ ۱۳۴۲ ف		طلب تختہ جات گرفتاری مقدمات خلاف ورزی۔

باب (۱۸)

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایۃ [illegible]

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
•	سنہ ۱۳۲۵ف	اختیارات تعلقداران وصوبہ داران دربارہ تقرر وکلا۔	
م ۵۷۶۸/۵۷۶۹	۲ر شہریور ۱۳۲۸ف	جب کبھی کوئی مقدمہ عدالت میں رجوع کیا جائے تو کسی عہدہ دار کو پیروی کیلئے مقرر کیا جائے اور اُسکو تا تصفیہ پیروی کا ذمہ دار بنایا جائے جس عہدہ دار کی پیروی سے کامیاب نتیجہ نکلیگا اسکی عمدہ کارگذاری متصور رہوگی۔	
گ ۷	۲۱ر اسفندار سنہ ۱۳۳۰ف	عدالتوں کو عدم پیروی کی شکایت رہتی ہے آیندہ اگر ایسی شکایت ہوگی تو مہتمم صاحب جوابدہ ہونگے غیر موزوں پیروکار بھی نہ ہونا چاہیئے۔	
گ ۴۱	۱۹ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ف	مفتش کے ذریعہ مقدمات کی پیروی کرائی جائے کسی مقدمہ میں پیروکار پولیس کی شدید ضرورت ہو تو امداد حاصل کیجائے۔	
گ ۹۰	۲۱ر آبان سنہ ۱۳۳۲ف	مفتش کے پیروی کرنیسے عدالتیں اعتراض کریں تو فوراً پیروکار آبکاری یا پولیس مقرر کردیا جائے۔	
گ ۱۵	یکم بہمن سنہ ۱۳۴۱ف	قرارداد فارمس و رجسٹر برائے پیروکاران آبکاری۔	

باب (۱۹)

انعام

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایۃ

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
گ ۱۱	۱۷؍ امرداد سنہ ۱۳۳۴ف	اگر کوئی مستاجر انعام دینا چاہے تو قیمت مال کے نصف تک سرکار میں داخل کرے ۔ سرکار سے وہ انعام متعلقہ ملازمین آبکاری کو دیا جا سکیگا ۔ اگر مستاجر نہ دے تو جرمانہ سے نصف رقم ملازم آبکاری کو دیجانی چاہیئے خواہ گرفتاری ملازم کے فرائض میں داخل ہو ۔	
گ ۴	۱۰؍ آبان سنہ ۱۳۳۴ف	عطائے انعام کی تحریک اسوقت تک نہ ہونی چاہیئے تا وقتیکہ مدت مرافعہ منقضی نہ ہو جائے یا بصورت ارجاع مرافعہ فیصلہ بحق سرکار رفیصد برآمد نہ ہو	
گ ۷۰	۱۸؍ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	انعام کیلئے ہر مقدمہ میں جداگانہ تحریک کی ضرورت نہیں ہر سہ ماہی پر ایک تختہ ایسے مقدمات کا جس میں ملازمین سرکار یا مخبر کو انعام دینا مقصود ہو روانہ کیا جائے ۔	
م ۶۲۲۸/۶۲۲۹	۱۷؍ اسفندار سنہ ۱۳۴۲ف	بلا نمبر اندازی تراش ہونیکے نسبت مخبری ہو تو انعام دیا جائیگا جس کی انتہائی مقدار یکصد روپیہ تک ہوگی ۔	
گ ۴۰	۱۴؍ اردی بہشت سنہ ۴۲ف	ترتیب ریکارڈ و انعام مخبران ۔	
گ ۴۸	۱۹؍ تیر سنہ ۴۲ف	نقول کاغذات متعلقہ مقدمات خلاف ورزی ایکسائز ایک مرتبہ سے زاید روانہ کرنیکی ضرورت نہیں ہے ۔	

باب (۲۰)

اختیارات وفرائض

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدا سنہ ۱۳۱۲ف تا نہایت [illegible]

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
م ۴۴۷۲	۲۵ ر تیر سنہ ۱۳۳۶ف	داروغگان اپنے ماتحت جوانوں کو عمہ جرمانہ اور ایک ہفتہ معطل کر سکتے ہیں ۔	
گ ۲	۲۰ ر دے سنہ ۱۳۳۵ف	باستفسار امنار آبکاری کسی ملازم آبکاری کو یہ حق نہیں ہے کہ کسی آسامی سے رسید یا بلا رسید کسی مقدار میں بھی رقم وصول کرے بلکہ جو آسامی رقم داخل کرنا چاہے اسی کے ہاتھ خزانہ متعلقہ میں جمع کرا دئے اور رسید ولادئے ۔	
گ ۶۰	۲۰ ر فروردی سنہ ۱۳۳۵ف	مہتمم آبکاری سے کم درجہ کا کوئی عہدہ دار پھیڑے قطع کرنیکی اجازت نہ دے ۔	
گ ۴	۵ ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	توضیح گشتی نشان (۶) سنہ ۱۳۳۵ف ۔	
گ ۳۴	۱۸ ر بہمن سنہ ۱۳۴۱ف	مہتمم صاحبان کو اجازت ہے کہ اپنے کسی ماتحت سے ایک ماہ تک بطور اسپیشل ڈیوٹی کام لے سکتے ہیں بھتہ سفر خرچ منظور کر سکتے ہیں ۔	
گ ۴۲	۱۷ ر بہمن سنہ ۱۳۴۲ف	جب انسپکٹر یا سب انسپکٹر کا مقام مستقر پر ہو تو کم از کم مہینہ میں ایک بار دوکانات آبکاری کی تنقیح کرنا چاہئے ۔	
گ ۴۷	۱۲ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۳ف	مہتمم صاحبان دورہ میں تعلقہ کے کل دوکانات سیندھی و شراب وغیرہ کیں کم از کم ۱۰ فیصدی دوکانات کی تنقیح کریں ۔	
گ ۵۲	۳۱ ر شہریور سنہ ۱۳۴۳ف	مہتمم صاحبان کو ہر مہینہ میں کہیں نہ کہیں بنوں کی اور دفاتر کی تنقیح کرنا چاہئے ۔	
گ ۲	۸ ر آذر سنہ ۱۳۴۴ف	سب انسپکٹر اپنے حلقہ کی دوکان کی ہر تین مہینے میں ایک بار تنقیح کیا کریں ۔	

دورہ

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمۂ نظامت آبکاری سرکار عالی ما بین ابتدائے سنہ ۱۳۲۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
		دورہ	
م ۳۲۲۱۱	۲۶ بہمن ۱۳۲۵ف	ہدایات روانگی پروگرام دورہ۔	
گ ۱۵	۳ آبان ۱۳۲۷ف	مہتمم صاحبان و انسپکٹر صاحبان و داروغگان مہینہ میں پندرہ یوم سال میں چھ ماہ تلنگانہ میں مرہٹواڑی میں ۱۰ یوم یعنے سال میں ۴ ماہ کرناٹک میں ۱۲ یوم یعنے ۴ ماہ ۲۰ یوم بدرجۂ اقل دورہ کریں موسم بارش ما بین ابتداء امرداد لغایۃ آبان مدت دورہ کی پابندی نہیں ہے۔ بلحاظ سہولت وصوابدید وضرورت کار سرکاری دورہ کریں۔	
گ ۱۲ م ۳۳۳/۳۳۶	۵ تیر ۱۳۳۴ف ۱۰ امرداد ۱۳۳۵ف	تعیین جوانان آبکاری بوقت دورہ ہمراہ عہدہ داران آبکاری بزمانہ دورہ اضلاع امانی میں تعلقدار و مہتمم صاحبان اور انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان ۲-۲ جوان ہمراہ رکھ سکتے ہیں۔	
گ ۲۵	۲۵ آبان ۱۳۳۶ف	تعیین ہمراہیان دورہ عہدہ داران آبکاری۔	
گ ۱	۳ دے ۱۳۳۸ف	طلب رپورٹ سہ ماہی دورہ۔	
م ۴۰۲۹	۲۱ بہمن ۱۳۳۹ف	بحکم اسفندار ۱۳۳۹ف سے مدار وغیرہ ۱۵ یوم انسپکٹر ۱۲ یوم مہتمم ۱۰ یوم	

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
		پابندی کے ساتھ دورہ کریں اور یہ علاوہ اس دورہ کے ہوگا جو گرفتاری بھٹیات کیلئے کیا جائے۔	
گ ۴۳	۲۴؍ شہریور سنہ ۱۳۲۰ف	مہتمم صاحبان ماہانہ ۱۰ یوم انسپکٹر و سب انسپکٹر کا نصاب دورہ سالانہ کی تکمیل کریں اور انسپکٹر و سب انسپکٹر کے دفاتر کی سال میں دومرتبہ تنقیح ہونا چاہئیے۔	
گ ۱۲	۲۱؍ دے سنہ ۱۳۴۱ف	جن اضلاع میں سیندھی شراب کا انتظام بطریق مدراس سسٹم ہے ایسے اضلاع کے انسپکٹر و سب انسپکٹروں کے لئے ماہانہ ۲۰ یوم اور تعہدی اضلاع میں ۱۵ یوم کا دورہ لازمی قرار دیا جاتا ہے۔	
گ ۱۷	۱۹؍ دے سنہ ۱۳۴۲ف	ایام دورہ نائب ناظم صاحب و ڈویژن افسر صاحبان ماہانہ ۱۲ یوم مہتمم صاحبان ۱۵ یوم انسپکٹر صاحبان ۱۸ یوم سب انسپکٹر صاحبان ۲۰ یوم۔	
گ ۲۶	یکم اسفندار سنہ ۱۳۴۳ف	گشتی ۱۷ م ۱۹؍ دے سنہ ۱۳۴۲ف کے اجرائی سے گشتی ۱۲ مورخہ ۲۱؍ دے سنہ ۱۳۴۱ف تا تجدید مدت دورہ منسوخ کیجاتی ہے۔	

باب (۲۲)

ڈائری

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمۂ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
گ ۳	۲۷؍ آبان سنہ ۱۳۲۶ف	ڈائری ہدایات نسبت روزنامچہ و ماہانہ کارگزاری و تختہ جات مقادیر	

نشان		تاریخ	خلاصہ مضمون	
گ	۳	۱۵ بہمن ۱۳۳۱ف	تاکید روانگی روزنامچہ جات ہفتہ واری۔	
م	۱۱۰۸۵	یکم مہر ۱۳۳۲ف	تعلقدار صاحبان اپنے اپنے دورہ کی ڈائری ہفتہ واری بالالتزام روانہ فرمایا کریں۔	
گ	۲	۵ اسفندار ۱۳۳۹ف	تعلقدار صاحبان آبکاری علاوہ دورہ کی ڈائری کے مستقر کی ڈائری بھی روانہ کریں۔	
م	۹۲۴۴	۱۰ خورداد ۱۳۳۹ف	طریقۂ تحریر روزنامچہ ہفتہ واری۔	
گ	۹۰	۱۵ شہریور ۱۳۴۰ف	ماہواری ڈائری روانہ بجائے ہفتہ واری کی ضرورت نہیں۔	
گ	۹۱	۱۶ شہریور ۱۳۴۰ف	سہ ماہی رپورٹ کارگزاری روانہ کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔	
گ	۱۰۴	۴ آبان ۱۳۴۰ف	ہدایت نسبت ارسال ڈائری انسپکٹران بانسلاک ڈائریز سب انسپکٹران بدفتر مہتممی تعلقہ۔	
گ	۱۷	۹ بہمن ۱۳۴۱ف	توضیح گشتی نشان نمبر ۹۰ بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف۔	
گ	۳۹	۴ اردی بہشت ۱۳۴۲ف	روزنامچہ جات پر جو ریمارک ہوتے ہیں ان کی اجرائی مطبوعہ فارم پر ہونا چاہیئے۔ ریمارکس کا جواب اندرون ایک ہفتہ وصول نہ ہو تو نصف تنخواہ برآئندہ کردیجائے۔	
گ	۶۵	۹ شہریور ۱۳۴۲ف	حسب نمونہ تختہ کارگذاری ڈائری کے ساتھ روانہ کیا جایا کرے۔	
گ	۷۹	یکم آبان ۱۳۴۲ف	نفاذ نمونہ تختہ کارگذاری۔	

باب (۲۳)

احکام متعلقہ تہذیب دفتر

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایتہ ۱۳۴۲ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
		احکام متعلقہ تہذیب دفتر	
م ۵۲۳۲ / ۵۲۳۳	یکم اردی بہشت ۱۳۲۵ف	قرارداد بابجاری مشلہ	

	سوال بند تنقیح دفاتر۔	۲۴ر آبان ۱۳۲۹ف	۷	ک
	کتاب الرائے نہ رکھنے کا حکم۔	۹ر آذر ۱۳۳۳ف	۱	ک
	حاضری عہدہ داران۔	۱۷ر بہمن ۱۳۳۴ف	۱۲۱۴	م
	تختہ حاضری میں نان گزٹیڈ ملازمین کے حاضری کی ضرورت نہیں۔ گزٹیڈ عہدہ داران کی حد تک یہ عمل ہوا کرے۔ بزمانۂ دورہ اپنی حاضری کا تختہ دورہ کے مقام سے روانہ کریں۔ تختہ حاضری اپنے قلم سے لکھیں۔	۱۴ر اسفندار ۱۳۳۴ف	۹	ک
	تختہ جات حاضری بصراحت تاریخ و عہدہ و مقام تعیناتی متعلقہ ڈویژن و ضلع ارسال ہوا کرے۔	۲۰ر اسفندار ۱۳۳۴ف	۱۰	ک
	انسپکٹران و داروغگان ہرگز دفتر نہ رکھیں جو کچھ دفتر ہو دفاتر مہتمان میں منتقل کردیئے جائیں سابقہ گشتیات کی بموجب عمل کیا جائے۔	۱۴ر دے ۱۳۳۵ف	۱	ک
	سوال بند تنقیح دفاتر۔	۷ر آذر ۱۳۴۰ف	۲۱۴	م
	طریقہ مراسلت با محکمۂ نظامت آبکاری۔	۹ر اردی بہشت ۱۳۴۰ف	۵۹	ک
	کسی ملازم تعہد کی بالراست تحریر یا درخواست پر کوئی کارروائی نہ کیجائے تاوقتیکہ مختار نامہ کی مکمل مصدقہ نقل پیش نہ کرے یا تعہد دار کی جانب سے ایسے ملازمین کے نام اور اختیارات کی فہرست وصول نہ ہو۔	۹ر بہمن ۱۳۴۰ف	۱۸	ک
	انضمام ابواب ۶۴ و ۶۵ در باب ۶۳۔	۲۴ر اسفندار ۱۳۴۱ف	۳۱	ک
	تیاری رجسٹر تنقیح دفاتر۔	۲۳ر آذر ۱۳۴۳ف	۱۰	ک

باب (۶۴)

تقرر

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمۂ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۲ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
		تقرر	
م ۴۰۳۲	۳۰؍مہر دے سنہ ۱۳۴۰ف	تعدی اضلاع کیلئے عملہ کا ایک اسکیل مقرر کرنے کا حکم دیا گیا ہے آیندہ اس میں اضافہ نہ ہوگا۔	
		کارنامہ	
م ۸۵۲۰	۲۶؍امرداد سنہ ۱۳۲۵ف	گزٹیڈ عہدہ داران کے ملازمت سے متعلق اطلاعات محکمہ مجاز سے آنا چاہیئے۔	
		رخصت	
ک ۹	۱۲؍خورداد سنہ ۱۳۳۶ف	کوئی مہتمم یا انسپکٹر بغیر حصول اجازت محکمۂ ہذا رخصت اتفاقی یا استفادہ تعطیلات سے مستفید ہوکر ترک مستقر نہ کریں۔	
ک ۱۷	۷؍تیر سنہ ۱۳۳۶ف	مہتمم صاحبان کو انسپکٹران کی اور اول تعلقدار صاحبان کو مہتمم صاحبان کی رخصت منظور کرنے کا اختیار ہے۔ مگر ترک مستقر استفادہ رخصت طول تعطیلات کی اطلاع محکمۂ ہذا کو دیجائے۔	
ک ۱	۲۹؍دے سنہ ۱۳۳۷ف	مہتمم صاحبان انسپکٹران کی اور اول تعلقدار صاحبان مہتمم صاحبان کی رخصت اتفاقی متفرق طور پر حسب احکام منظور کرسکتے ہیں لیکن ترک مستقر و استفادہ رخصت و طول تعطیلات کی اطلاع اس محکمہ کو بھی دی جایا کرے۔	

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
		تبادلہ	
م ۳۸۷۰ گ ۶۵	۱۵/ اسفندار سنہ ۱۳۴۵ف یکم خورداد سنہ ۱۳۴۶ف	داروغگان کا تبادلہ اندرون ضلع مہتمم صاحبان کا اختیاری ہے۔ ضلع کے موجودہ اسٹاف سے ایک ایک جوان پیروکاران آبکاری کے پاس متعین کیا جائے۔ کسی داروغہ کے پاس سے ایک جوان اٹھالیا جاسکتا ہے۔	
		ترقی	
گ ۴	، اسفندار سنہ ۱۳۳۰ف	مستعر یانہ یا مستقلانہ ترقی کیلئے سفارش بلحاظ کارگزاری کیجائے۔ بلحاظ سینیارٹی سفارش نہ کیجائے۔	
م ۲۲۱۵۵	، آبان سنہ ۱۳۴۱ف	اجرائی گریڈ انسپکٹر و سب انسپکٹران۔	

باب (۲۵)

امتحان

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمۂ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ	خلاصہ مضمون	
		امتحان	
م ۷۱۳	۱۳/ فروردی سنہ ۱۳۲۵ف	بحالت رخصت عہدہ داران آبکاری بلا تعلیم ڈسٹلری منعدم نہ کرنے حکم دیا گیا تھا مگر اہلکاران اضلاع تعلیم ڈسٹلری پائیں تو ترجیح حقوق کا سبب ہوگا ۱۵ روز تعلیم کیلئے کافی ہونگے۔	
۲۰۳۳۶ / ۲۰۳۳۷	۷/ شہریور سنہ ۱۳۴۳ف	اجرائی نمونہ درخواست شرکت امتحان۔	

باب (۲۷)

حساب

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	
		حساب **الف (رقوم اقساط)**	
گ ۱	۲۰ بہمن سنہ ۱۳۳۹ف	اگر مستاجر ایک ماہ کی قسط دوسری ماہ کے ختم تک ادا نہ کرے تو مکرر انتظام کی کارروائی کر کے منظوری حاصل کیجائے تاکہ آیندہ سرکار کو کوئی رقم خارج کرنے کی ضرورت نہ ہو۔	
گ ۶	۲۶ اسفندار سنہ ۱۳۳۹ف	گشتی نشان (۱) م ۲۰ بہمن سنہ ۱۳۳۹ف میں ایک ماہ کی قسط دوسرے ماہ کے ختم تک داخل نہو تو مکرر انتظام کر کے منظوری حاصل کرنے حکم دیا گیا تھا بہ مصلحت انتظامی یہ مناسب ہے کہ مستاجر کو نوٹس دیجائے کہ انتظام ثانی کیوں نہ کیا جائے اور محکمہ ہذا میں رپورٹ کیجائے برائے کہ حکم مناسب دیا سکے اور گشتی ہذا گشتی مذکور کا ضمیمہ متصور ہو۔	
م ۴۹۴۷	۱۲ بہمن سنہ ۱۳۴۰ف	آذر سنہ ۱۳۴۰ف سے افیون و گانجہ کے وصول باقیات علٰحدہ علٰحدہ دوکان واری ترتیب دلائی جا کر ہر ماہ کی	

نمبر	تاریخ	ہدایت	
		۲۵ تاریخ کو گذشتہ ماہ تک کے حسابات محکمہ ہذا میں پیش ہونیکا بطور خاص انتظام کیا جائے۔	
	۱۶ شہریور سنہ ۱۳۴۰ف	تعہدی اضلاع میں رقم داخل کرنے کی نوٹس بہ الفاظ معاملہ ضبط و مکرر ہراج کیا جائیگا۔ بلا منظوری محکمہ ہذا نہ دیا جایا کرے۔	
گ ۳۳	۲۴ امرداد سنہ ۱۳۳۹ف	معاملات تعہدی میں ایک ماہ کی قسط دوسری ماہ کی ۱۵ تاریخ تک داخل کرنے کی رعایت من ابتدائے آذر لغایتہ مہر قائم رہیگی آبان کی قسط ختم آبان سے قبل داخل ہونا چاہئے۔	
		(و) بقایاء تنخواہ و سفر خرچ	
گ ۲	۱۷ فروردی سنہ ۱۳۲۸ف	تختہ جات بھتہ و باربرداری وغیرہ ماہ متعلقہ کے عین مابعد مہینہ کے اختتام کے قبل بغرض منظوری وصول ہونا چاہیئے ورنہ منظوری میں تامل ہوگا۔	
گ ۷ م ۱۳۶۸	یکم اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف ۷ دے سنہ ۱۳۳۶ف	بعض ہدایات دربارہ مصارف دورہ عہدہ داران برآوردات بھتہ کے ساتھ جو روزنامچہ جات وصول ہوتے ہیں اسمیں تفصیل اندراجات نہونے سے تنقیح میں دقت ہوتی ہے لہذا روزنامچہ دورہ میں تفصیل کے ساتھ اندراج ہوا کرے۔	
گ ۴۳	۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۲ف	ہدایت روانگی تختہ جات روانگی تختہ جات جرمانہ ماہوارات وغیرہ یا برآوردات تنخواہ۔	
گ ۸	۸ آذر سنہ ۱۳۴۳ف	توضیح گشتی نشان (۴۳) سنہ ۱۳۴۲ف۔	

باب (۲۸)

سربراہی فارم ورجسٹرات

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۲ف لغایتہ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ		خلاصہ مضمون	
م ۱۸۴۹	۲۰ اسفندار ۱۳۲۶ف	دفتر دار و عملگان وانسپکٹران میں رجسٹرات حسب فہرست منسلکہ رکھے جائیں۔	
گ ۶	۲۳ فروردی ۱۳۲۷ف	ترتیب نمونہ جات فروخت شراب۔	
گ ۷	۲۷ فروردی ۱۳۲۷ف	اجرائی جدید رجسٹرات گانجہ۔	
گ ۱	۲ فروردی ۱۳۲۸ف	" نمونہ رجسٹر افیون۔	
م ۹۴۴۷	۳ خورداد ۱۳۳۷ف	جملہ حسابات آمد و خرچ و سلک روزانہ کا حساب بزبان اردو لکھا جایا کرے۔	
گ ۸	۱۲ تیر ۱۳۳۷ف	دوکانات افیون و گانجہ پر ایک ایک رجسٹر رکھا جائے جس میں آمد و خرچ و سلک کا حساب درج ہوا کرے شراب کے متعلق صدر ڈپوز اور سب ڈپوز پر ایک ایک رجسٹر رکھا جائے۔ بزبان اردو آمد و خرچ و سلک کا حساب درج ہوا کرے۔	
گ ۱۶	۲۵ اردی بہشت ۱۳۳۹ف	ذریعہ گشتی ۸ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۳۷ف جملہ دوکانات افیون وگانجہ پر ایک ایک رجسٹر رکھنا لازمی ہوگا۔ اسکی نسبت جو حکم دیا گیا ہے اسکی تعمیل بہ سختی ہونی چاہئے ورنہ کوئی امر	

	خلاف احتیاط ہو تو اسکی ذمہ داری مستاجر دوکاندار پر ہوگی۔		

باب (۲۹)

نظم ونسق

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایۃ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ		خلاصہ مضمون	
م ۲۰۱۸	۱۹ر اسفندار ۱۳۳۴ف	اندراج رقوم آبکاری وغیرہ در تختہ جات سہ ماہی نظم ونسق۔	

باب (۳۰)

متفرق

فہرست گشتیات منسوخ شدہ محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۳ف لغایۃ اسفندار ۱۳۴۷ف

نشان گشتی یا مراسلہ		خلاصہ مضمون	
م ۵۳۹۲	۳ر شہریور ۱۳۲۶ف	امناء کروڑگیری کا تعلق بحیثیت عہدہ دار کروڑگیری قائم ہے اسلئے مقامی محصول کا عملدرآمد ہے اسکی نظیر امناء آبکاری کے لئے نہیں لیجا سکتی۔	
گ ۶۲	۲۳ر امرداد ۱۳۴۲ف	ہدایت متعلقہ کارروائی بر درخواست ہائے شکمیداران۔	

تمت

باب (۱۶)
فلائنگ اسکواڈ

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۱ آذر ماہ الٰہی ۱۳۴۰ف
نشان مجاریہ (۱۲) نشان مثل محکمۂ ہذا (۱۹/۱ب) صیغہ (متفرق) بابتہ ۱۳۴۰ف

فلائنگ اسکواڈ

قیام فلائنگ اسکواڈ بغرض انسداد خفیہ کشید شراب

مقدمہ
انسداد خفیہ کشید شراب

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے یمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری

ممالک محروسہ سرکار عالی کے مختلف مقامات پر کثرت سے خفیہ کشید ہو رہی ہے اسکے کئی اسباب ہیں

(۱) علاقہ سرکار عالی میں جو گلہوہ پیدا ہوتا ہے وہ سرکاری ضروریات کے لحاظ سے بہت زیادہ ہے۔
(۲) شراب کے محصول میں تدریج اضافہ ہونے کی وجہ خفیہ کشید زیادہ نفع بخش ہوگئی ہے۔
(۳) گرفتاری بھٹیات کے لئے لائق مستعد اور تجربہ کار عملہ کی کمی ہے۔
(۴) عہدہ داران و دیگر ملازمین تحت چشم پوشی کرتے ہیں۔
(۵) عدالتہائے فوجداری سے عبرت انگیز سزائیں نہیں دی جاتی ہیں۔

ف ۲۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ جائز طور پر کشید کردہ شراب کی فروخت ہر ضلع میں کم ہوتی جارہی ہے اور بعض اضلاع میں فیصد (۵۰) تک کمی واقع ہوئی ہے۔ چونکہ ناجائز طور پر کشید شدہ شراب کا استعمال رعایا کے اخلاق پر برا اثر ڈال رہا ہے۔ اور سرکار کی جائز آمدنی خسارہ میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے خفیہ کشید شراب کے انسداد کے لئے سررشتہ ہذا میں ۱۳۴۰ف سے ایک جدید صیغہ قایم کیا گیا ہے۔ جو فلائنگ اسکواڈ کے نام سے موسوم ہوگا۔ اس صیغہ کے عہدہ دار کی حیثیت ناظم آبکاری کے ایک پرسنل اسسٹنٹ کی حیثیت ہوگی۔ اور اس عہدہ دار کے ذریعہ ناظم آبکاری اس اہم کام کی موثر نگرانی کریں گے۔

ف ۳۔ محکمۂ صدر سے جملہ مہتممان کو لکھا جاچکا ہے کہ جدید انتظامات مدراس سسٹم کے ضمن میں جس قدر زائد جوانان آبکاری ان کے پاس موجود ہوں ان میں سے مقررہ تعداد کا انتخاب فلائنگ اسکواڈ کے لئے ایک ہفتہ میں کرلیا جائے۔ جہاں تک ممکن ہو تیس سال سے کم عمر اور عمدہ جسمانی قوی کے جوان منتخب کئے جائیں۔ اضلاع محبوب نگر، نلگنڈہ، ورنگل و گلبرگہ سے حسب تفصیل ذیل جوان منتخب کئے جائیں

(۱) ضلع محبوب نگر سے (۱۵) جوانان

(۲) ضلع نلگنڈہ سے (۲۰) جوانان

(۳) ،، ورنگل ،، (۴۰) ،، جملہ (۶۵) جوانان

(۴)۔ فلائنگ اسکواڈ افسر بعد معاینہ جوانان منتخب شدہ مہتمم صاحبان پولیس اضلاع گلبرگہ۔ ورنگل و پربھنی سے درخواست کرکے مستقر کی پولیس کے ذریعہ ان جوانون کی ڈرل کا انتظام کرینگے۔ اس بارہ میں جناب صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نے جملہ مہتمم صاحبان پولیس کو احکام جاری کردیا ہے

(۵)۔ اگر ان جوانون کو بلدہ میں رکھنے کی ضرورت محسوس ہو تو ان کی ڈرل کا انتظام آبکاری کے ڈرل ماسٹر کے ذریعہ کیا جائیگا۔ ان جوانون کی ہر ایک پارٹی کی سرکردگی میں ایک داروغہ ایک نایک رہینگے۔

(۶)۔ یکم دے ۱۳۴۲ف جبکہ فلائنگ اسکواڈ قایم ہو جائیگا۔ طریقہ کار حسب ذیل ہوگا۔

(۱) ہر مہتمم انسپکٹر و سب انسپکٹر آبکاری کو لازم ہوگا کہ وہ ایک رجسٹر اطلاعات جرائم آبکاری راز میں رکھا کریں اس رجسٹر کا نمونہ منسلک ہذا ہے۔ ہر جرم کی اطلاع کا اندراج سلسلہ وار ہوگا۔ اور ان کے نمبرات کا سلسلہ ایک سال تک قایم رہیگا۔ جب کوئی مخبر حاضر ہوکر مخبری کرے تو اسی وقت اس کے ہاتھ سے اطلاع کا اندراج اسی رجسٹر میں کروا کر اُسکی دستخط لیجائے۔ مخبر ناخواندہ ہو تو مخبری کا اندراج کرکے مخبر کے ابہام کا نشان لیا جائے۔ یہ رجسٹر نہایت احتیاط کیساتھ اور راز میں رکھا جائے بوقت دورہ مہتممان اور انسپکٹران داروغگان کے رجسٹرات راز کی تنقیح کیا کریں۔ اور مہتممان اسطرح انسپکٹروں کے رجسٹرات کی تنقیح کیا کریں۔ جملہ عہدہ داران تنقیح کنندہ اس امر کی نگرانی کریں کہ داروغگان رجسٹرات مخبری میں کوئی مشتبہ تبدیلی یا اضافہ نہ کریں۔

اول تعلقدار صاحبان اور ڈیویژنل افسران آبکاری جملہ عہدہ داران کے رجسٹرات مخبری کی تنقیح کرنے کے مجاز ہوں گے۔ اور ان میں جو بیقاعدگی پائی جائے اس کی ناظم آبکاری کو اطلاع کرینگے۔ جوانان اور جبراسی بھی راز میں خفیہ طور پر خانگی اشخاص کیساتھ مخبری کرسکینگے۔ اُن کو ترغیب دی جانی چاہئے کہ وہ مخبران سے میل جول رکھیں اور اپنے عہدہ داران بالادست کے پاس مخبروں کو پیش کریں۔ ہر شخص کو حسب ضابطہ مقدمہ کے ثابت ہونے پر انعام دیا جائیگا۔

(۷)۔ کسی مہتمم کو صحیح مخبری ملے تو وہ خود اپنے ضلع کے عملہ سے امداد لیکر ضروری کارروائی کریں یا مناسب سمجھیں تو کسی انسپکٹر کو مقدمہ گرفتار کرنے روانہ کریں۔ جب کوئی مخبری انسپکٹر کے پاس کی جائے تو چاہئے کہ وہ فوراً اپنے ماتحت عہدہ داروں کی مدد سے مقدمہ گرفتار کریں اور اسی وقت نقل مخبری

معہ نمبر رجسٹر مخبری مہتمم کے پاس فوراً راز میں روانہ کریں۔ اگر مخبری کسی داروغہ کے پاس کی جائے تو وہ فوراً انسپکٹر کو اسکی اطلاع دے۔ اور اسکی نقل راز میں معہ نمبر رجسٹر مخبری راست مہتمم صاحب کو روانہ کر دے۔ اگر کسی مکان کی تلاش لینے کی ضرورت نہ ہو تو اسی وقت داروغہ خود اپنے اختیار سے دریافت اور مقدمہ گرفتار کر سکیگا۔ لیکن اگر کسی مکان کی تلاشی لینے کی ضرورت ہو تو وہ حسب ہدایت انسپکٹر یا مہتمم عمل کریگا۔

ف۸۔ تلاشی لینے یا دہاوا کرنے کے بعد جو نتیجہ برآمد ہو اسکی رپورٹ بصیغہ راز مہتمم صاحبان فلائنگ اسکواڈ افسر بدفتر محکمۂ ہذا (۳) دن کے اندر کرینگے۔ اس اطلاع کے فارم کا نمونہ منسلک ہے۔

ف۹۔ اگر کسی مہتمم کو کسی بڑے مقدمہ کی گرفتاری کے لئے اپنا عملہ انسپکٹران و داروغگان اور جوانان ناکافی معلوم ہو تو وہ بصیغہ راز داروغہ فلائنگ اسکواڈ کو جو اس ضلع کے لئے مختص ہو بصیغہ راز اطلاع دیکر آدمیوں کو طلب کریں یا خود اس داروغہ کو کسی خاص مقررہ مقام تاریخ و وقت خاص پر کسی معینہ راستہ سے آنے کا حکم دیں۔ مگر کسی صورت میں چاہے داروغہ آے یا نہ آے دس سے زائد آدمی طلب کئے جائیں وقت مقام اور راستہ کے سوائے اور کسی امر کی اطلاع داروغہ فلائنگ اسکواڈ کو ہرگز نہ یجائے اس حکم کی جو بصیغہ راز دیا جائے۔ ایک نقل اس روز فلائنگ اسکواڈ افسر متعینہ دفتر نظامت کو فوراً روانہ کر دینی چاہیئے اور تختہ مذکور فقرہ (۸) تاریخ تلاشی یا دہاوے سے اندرون سہ یوم دفتر ہذا پر روانہ ہونا چاہیئے داروغہ فلائنگ اسکواڈ بھی راست فلائنگ اسکواڈ افسر کو اسکی اطلاع دیگا

ف۱۰۔ جب کسی بڑے مقدمہ کی گرفتاری کے لئے دشواری ہو یا وہاں ہنگامہ یا بلوہ ہونے کا اندیشہ ہو تو اس مقام کے مہتمم کو چاہیئے کہ وہ دفتر ہذا کے فلائنگ اسکواڈ کے نام فوراً تار کریں۔ ایسی صورت میں فلائنگ اسکواڈ افسر دوسرے کسی سمت سے یا بلدہ کے متعینہ اشخاص میں سے حسب ضرورت امداد کا انتظام کرینگے اور ضرورت معلوم ہو تو خود مہتمم کی مدد کے لئے برسر موقع پہونچینگے۔

اسکی ایک ایک کاپی بخدمت اول تعلقدار صاحبان۔ ڈیویژن افسر صاحبان مال و تحصیلدار صاحبان مرسل و نگارش ہے کہ بہ نظر صیانت و مفاد سرکار و رعایا آپ صاحبین عہدہ داران سررشتہ آبکاری کو انسداد خفیہ کشید شراب میں ہر جائز طور پر امداد دینے سے دریغ نہ فرمائینگے۔

ایک کاپی بخدمت عالیجناب معتمد صاحب بہادر مالگزاری سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے فقط

شرحدستخط۔ مسٹر۔ ایس۔ ایم۔ بہروچہ۔ ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۵ اسفندار بہمن ۱۳۴۱ ف
نشان مجاریہ گشتی (۱۹) — نشان مشل محکمہ ہذا ع ب ۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ ف

ہر قسم مقدمات کے گرفتاری عملہ انتظامی کے فرائض میں ہے

فلائنگ اسکواڈ پارٹی امداد کے لئے ہے۔

منجانب ایس یم - بہرچہ واسکواٹر - بی - اے - بمبئی - سی - ایس ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
فرائض فلائنگ اسکواڈ پارٹی

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ فلائنگ اسکواڈ پارٹیوں کے قیام کے قبل اضلاع کا انتظامی اسٹاف مقدمات خفیہ کشید کی گرفتاری کے جانب بہت ہی کم متوجہ تھا جس کی وجہ سے خفیہ کشید بہت آزادی کیساتھ جاری تھی۔ انتظامی اسٹاف کی اس بے توجہی اور خفیہ کشید کی گرم بازاری اور کثرت کو دیکھکر محکمہ ہذا سے فلائنگ اسکواڈ پارٹیوں کے قیام کا انتظام کیا گیا جس کے متعلق تفصیلی احکام ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۰۲) مورخہ ۷ اسرآبان ۱۳۴۰ف جاری کئے گئے ہیں ان پارٹیوں کے قایم کرنیکی غرض وغایت یہ ہے کہ انتظامی اسٹاف انکی مدد سے گرفتاری مقدمات میں سرگرم عمل ہو جائے۔ اور دونوں متفقہ طور پر سرکار کے اغراض انسدادی کی تکمیل کرتے رہیں۔ مگر محکمہ ہذا کو معلوم ہوا ہے کہ انتظامی اسٹاف ان پارٹیوں کے قیام کو ناپسندیدہ نظروں سے دیکھتا ہے اور اسکو یہ منظور نہیں ہے کہ یہ پارٹیاں اس کے حدود ارضی میں مقدمات خفیہ کشید گرفتار کریں یا گرفتاری کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔ و نیز محکمہ ہذا کو یہ شبہ ہو رہا ہے کہ اس احساس کے تحت بعض اضلاع کے عہدہ دار فلائنگ اسکواڈ پارٹیوں کو امداد دینے سے گریز کر رہے ہیں اور یہ خیال کر رہے ہیں کہ ان کے حدود ارضی میں کوئی مقدمہ گرفتار ہو تو انکی بدنامی اور نااہلی کا باعث ہوگا۔ اور بعض یہ سمجھ رہے ہیں کہ خفیہ کشید کی گرفتاری کیلئے فلائنگ اسکواڈ پارٹیاں مخصوص کر دی گئی ہیں۔ لہذا اب وہ گرفتاری کے فرائض سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔

چونکہ ان احساسات و تائیدات کے نتائج دور رس ہیں لہذا بغرض رفع غلط فہمی وضاحت کیجاتی ہے کہ جو حالات فلائنگ اسکواڈ پارٹیوں کے نسبت عملہ انتظامی قایم کر رہا ہے وہ صحیح نہیں ہیں بلکہ حسب سابق ہر قسم کے مقدمات آبکاری کی گرفتاری بالکلیہ عملہ انتظامی کے فرائض میں داخل ہے۔ اسکو چاہئے کہ سابقہ رفتار کارگذاری کے مقابلہ میں اب پوری تن دہی اور مستعدی کیساتھ

مقدمات بطور خود گرفتار کرے اور ضرورت ہو تو فلائینگ اسکواڈ پارٹیوں سے مدد لیکر گرفتار کرے یا کرائے جو اُس کے امداد کیلئے رکھی گئی ہیں۔ اُن مقامات پر جہاں کے سب انسپکٹر یا انسپکٹر غفلت کشیدگی گرفتاری پر متوجہ نہوں تو انسداد و انتظام کی غرض سے فلائینگ اسکواڈ کو مجبوراً مقدمات گرفتار کرنے پڑینگے اور ایسے سب انسپکٹر و انسپکٹر کی نسبت جن کے حدود میں فلائینگ اسکواڈ پارٹیوں سے بطور خود مقدمات گرفتار کئے ہوں۔ محکمہ ہذا کوئی اچھی رائے قایم نہیں کرسکیگا۔ اور ایسی گرفتاریاں اُنکی نااہلی اور عدم نگرانی کی دلیل ہونگی۔

فرایض عملہ انتظامی اور قیام فلائینگ اسکواڈ کے اغراض کی اسقدر وضاحت کے بعد محکمہ ہذا کو توقع نہیں ہے کہ کوئی عہدہ دار اپنی نسبت بری رائے قایم کرنیکا محکمہ ہذا کو موقع دیکر اپنا کارڈ خراب کریگا۔

اس کی ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹر و سب انسپکٹران آبکاری اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع یکم اسفندار ۱۳۴۵ ف

نشان مجاریہ ($\frac{۵۵۳۰}{۵۵۴۱}$) — نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{۶۱}{۵۱}$ موازنہ سنہ ۱۳۴۰ ف

پیشگی مدامی برائے فلائینگ اسکواڈ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی تیج۔ سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اورنگ آباد۔ پربھنی نلگنڈہ
کریم نگر۔ محبوب نگر۔ بیدر۔ ورنگل۔ گلبرگہ شریف۔ عادل آباد۔ میدک۔

مقدمہ
پیشگی مدامی برائے فلائینگ اسکواڈ

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ سابق میں آپ کے دفاتر کیلئے حسب ذیل پیشگی مدامی برائے فلائینگ اسکواڈ پارٹیز منظور ہوئی تھی۔

(۱) ضلع اورنگ آباد .... ماعہ (۵) ضلع کریم نگر .... سہ
(۲) ” پربھنی .... سہ (۶) ” محبوب نگر .... صہ
(۳) ” نلگنڈہ .... صہ (۷) ” گلبرگہ شریف .... سہ
(۴) ” ورنگل .... سہ (۸) ” بیدر شریف .... صہ

اب حالیہ تقسیم کے لحاظ سے بلحاظ قیام پارٹیز حسب ذیل پیشگی مدامی قائم ہوئی ہے

(۱) انسپکٹری اورنگ آباد .... مار (۴) سب انسپکٹری گلبرگہ شریف .... ۔۲۰۰؎
(۲) " " ورنگل ..... مار (۵) " میدک .... ۔۱۵۰؎
(۳) سب انسپکٹری عادل آباد... ۔۱۵۰؎ (۶) فلائینگ اسکواڈ افسر .... ۔۱۰۰؎

گویا ضلع اورنگ آباد کیلئے بجائے ۔۲۰۰؎ کے صرف مار ضلع ورنگل کیلئے ۔۱۵۰؎ کے مار ضلع گلبرگہ کیلئے بجائے ۔۱۵۰؎ کے ۔۲۰۰؎ قائم ہوئی ہے۔ اور اضلاع عادل آباد و میدک و فلائینگ اسکواڈ افسر صاحب کے لئے علی الترتیب ۔۱۵۰؎ ۔۱۵۰؎ و ۔۱۰۰؎ پیشگی مدامی قائم ہوئی ہے۔ پس براہ کرم ضلع اورنگ آباد رقم ۔۲۰۰؎ کے منجملہ مار رکھکر بقیہ ۔۱۵۰؎ فوری جمع خزانہ کردئے جائیں۔ اور اضلاع ورنگل و گلبرگہ کیلئے (مار) اور ۔۲۰۰؎ کے تکمیلہ کے لئے رقم اجرا کرائیجائے۔ اور چونکہ اضلاع پربھنی۔ نلگنڈہ۔ کریم نگر۔ محبوب نگر اور بیدر کیلئے کوئی پیشگی مدامی نہیں رہیگی لہذا یہ فوری جمع خزانہ کردئے جائیں۔ اور اجتماع رقوم کی تصدیق صیغہ حساب ضلع صدر محاسبی سرکار عالی اور محکمۂ ہذا پر بہت جلد روانہ فرائیجائے۔ اضلاع عادل آباد و میدک کیلئے بلحاظ تقسیم حالیہ رقوم اجرا کرائی جاکر محکمۂ ہذا پر رپورٹ کیجائے تاکہ فلائینگ اسکواڈ افسر صاحب کے لئے (۔۱۰۰؎) کی اجرائی کرائی جاسکے۔ نقل مراسلہ محکمۂ فینانس $\frac{2039}{204}$ مورخہ ۱۲ اہر خورداد ۱۳۴۴ف بانسلاک ہذا مرسل ہے۔

اسکی ایک ایک کاپی بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان صیغۂ حساب اضلاع اورنگ آباد۔ پربھنی۔ گلبرگہ۔ نلگنڈہ۔ کریم نگر۔ محبوب نگر۔ بیدر۔ ورنگل۔ عادل آباد۔ میدک۔ و جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی بغرض اطلاع واحد مرسل ہے فقط

شرحدستخط۔ مددگار ناظم آبکاری
واقع ۱۲ اہر خورداد ۱۳۴۴ف

نقل مراسلہ محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس
نشان $\frac{2039}{204}$

نشان مثل $\frac{8}{4}$ مال ۱۳۴۰ف

مقدمہ
منتقلی رقوم پیشگی مدامی منظورہ سابق به پارٹیز حالیہ متعلقہ فلائینگ اسکواڈ

به اطلاع عالیجناب نواب سر صدر المہام بہادر فینانس
منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس
بخدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی

به سلسلہ مراسلہ دفتر ہذا نشان $\frac{258}{259}$ مورخہ ۱۳ اہر دے ۱۳۴۱ف و بوصول مراسلہ معتمدی مالگزاری نشان (۱۳۸۳) مورخہ ۱۹ اہر اردی بہشت ۱۳۴۴ف ترقیم ہے کہ چونکہ اب وہ پارٹیز

قائم نہیں ہیں چونکہ لئے ذریعہ مراسلہ زیر سلسلہ مبلغ چار سو تیس روپیہ پیشگی مدامی منظور ہوئے
تھے اس لئے رقم مذکور کے منجملہ | ۱۔ انسپکٹر فلائنگ اسکواڈ اورنگ آباد ایکسو روپیہ
چار سو پچاس روپیہ کو تفصیل | ۲۔ ایضاً ورنگل ایک سو روپیہ
حاشیہ تقسیم کرنے کی منظوری | ۳۔ " عادل آباد پچہتر روپیہ
دیجاتی ہے ما بقی پانچ روپیہ فی الحال | ۴۔ " گلبرگہ شریف پچہتر روپیہ
مہتمم صاحب فلائنگ اسکواڈ کے | ۵۔ " میدک پچہتر روپیہ
تحت رہینگے اس طرح افسر موصوف کے تحت جملہ ۵۔۲ پیشگی مدامی رہیگی براہ کرم حسبہ بعد تصدیق
و تنقیح ضابطہ اجرائی فرمائی جائے۔
مثنیٰ بخدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری سرکاری جواباً اطلاعاً مرسل ہے فقط
شرح دستخط۔ مددگار معتمد فینانس

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی مورخہ ۲۲ خورداد ۱۳۴۶ ف
نشان مجاریہ (۱۵۴۸۶ / ۱۵۴۸۶) نشان مثل محکمۂ ہذا (۳۷۵ / ۱)

قیام خفیہ پارٹی بغرض انسداد خفیہ کشید شراب

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی اے۔ سی ایس ناظم آبکاری
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

ترقیم ہے کہ انسداد خفیہ کشید و جرائم آبکاری کیلئے خفیہ پارٹی کے قیام کی شدید ضرورت
ہے۔ لہذا بلا کسی مزید تاخیر کے یکم تیر ۱۳۴۶ف سے تمام اضلاع میں حسب تفصیل حاشیہ
جوانان کی ایک خفیہ پارٹی مقرر فرمائیجائے
جوانان کا تعین بلحاظ ضرورت و حالات
ضلع آپ کے مشورہ کے بعد ہی کیا گیا ہے
جوانان مذکور کی گنجایش اپنے تحت کے
دفاتر سب انسپکٹران سے نکالی جائے جوانان کا
انتخاب بلحاظ موزونیت اہلیت کیجائے اور جوانان
منتخب شدہ کی ایک فہرست بصراحت
نام معہ ولدیت مدت ملازمت و عمر

نام ضلع	تعداد جوانان	نام ضلع	تعداد جوانان
عادل آباد	۱۲	رائچور	۱۰
کریم نگر	۱۰	بیدر	۱۰
اورنگ آباد	۱۵	بیڑ	۶
محبوب نگر	۱۰	نلگنڈہ	۸
ناندیڑ	۱۰	نظام آباد	۶
ورنگل	۱۲	میدک	۱۲
پربھنی	۱۰	اطراف بلدہ	۱۰

وکارگذاری محکمہ ہذا پر فوراً بھیجدی جائے۔ گاہر گہ ۱۰ ۲ عثمان آباد ۶

ف۔ یہ پارٹی ایک سب انسپکٹر کے تحت محض انسداد جرایم کے لیئے متعین رہے۔ اس پارٹی پر اس زاید سب انسپکٹر کو یا سب انسپکٹر کے معاوضہ کے عہدہ دار کو متعین فرمایا جائے جو پیروی کاری کا کام انجام دے رہے ہیں گر آپ بلحاظ اہمیت کار خفیہ پارٹی کے لئے اپنے ضلع کے موجودہ سب انسپکٹران کے منجملہ لیاقت و ہوزونیت کسی دوسرے سب انسپکٹر کا انتخاب فرمانا چاہتے ہیں تو معاوضہ پیرو کار سب انسپکٹر انتخاب فرماکر اسکی منظوری بکم تیر ۱۳۴۶ف سے قبل محکمہ ہذا سے حاصل کیجائے خفیہ پارٹی کے فرائض و طریقہ کار کی کاپی ذریعہ ہذا منسلک ہے۔ اسکی تعمیل میں سرمو فرق نہ ہونا چاہیئے۔ ورنہ اس کی ذمہ داری آپ پر رہیگی۔

ف۔ جوانان خفیہ پارٹی کی تعیناتی جو مختلف تنخواہ سے ہوگی انکی ایک ہی براورد دفتر ہذا سے مرتب کیجاکر خانہ کیفیت میں ربیع متعلقہ کی گنجایش کی صراحت کیجائے۔ علحدہ علحدہ براورد مرتب کرنیکی ضرورت نہیں ہے اس خصوص میں جناب اکزامنر صاحب سیول اینڈ ملٹری اکونٹس کو بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ اس طرح ایک ہی براورد مرتب شدہ کے اجرائی کی اجازت جناب ناظم صاحبان صیغہ حساب اضلاع کو دیں۔

ف۔ ان عہدہ داران اور کانسٹبلوں کو بحساب (عہ۵) و (للعہ) علی الترتیب بھتہ مدامی ایصال کرنیکی تحریک سرکار میں پیش کی گئی ہے تا تصفیہ تحریک براہ کرم حسب ضابطہ ایام دورہ کا بھتہ ایصال کیا جایا کرے۔

نشنئے۔ ہذا بخدمت جناب ناظم صاحبان صیغہ حساب اضلاع مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

مثرحد ستخط۔ مددگار ناظم

فرائض و طریقہ خفیہ پارٹی

الف۔ یہ پارٹی راست مہتمم صاحب ضلع کے احکام و ہدایات کے تحت کارگذار رہیگی۔ اس پارٹی کا کوئی تعلق مددگار مہتمم یا انسپکٹران سے نہو گا۔

ب۔ اس پارٹی کی نقل و حرکت خفیہ طور پر رہیگی۔ ڈائری و ہدایات وغیرہ راز میں ہوا کرینگے۔

ج۔ انسداد جرائم کیلئے مہتمم صاحب ضلع اپنی سوابدید پر اپنے ضلع کے ان حصہ جات کا اولاً

انتخاب فرمائینگے جہاں جرائم کی کثرت ہو۔ اور پارٹی اسی حصہ ضلع پر روانہ کیجائیگی۔ انچارج سب انسپکٹر پارٹی کا فریضہ ہوگا کہ وہ جس حصہ ضلع میں روانہ ہوں کسی ایک موزوں مقام کو اپنا قیام کر کے جوانان پارٹی کو تلاش مخبران دجرائم کے لیئے پھیلا دیں اور خود بھی فراہمی مخبران میں کوشاں رہیں اگر ضرورت محسوس ہو تو مقامی سب انسپکٹر صاحب سے بھی امداد حاصل کر سکتے ہیں۔

اس پارٹی کا مستقر ضلع یا کسی ایک مقام پہ بجز خاص واہم ضرورت کے قطعاً نہ رہیگا۔ بلکہ یہ پارٹی ہمیشہ انسداد جرائم کیلئے دورہ کنندہ رہیگی۔

۵ د۔ سب انسپکٹر پارٹی اپنی ہفتہ واری ڈائری بلا نامہ ارسال کرینگے جس کے چار کاپی ہونگے مسودہ رجسٹر میں رہیگا۔ ایک کاپی راست محکمہ نظامت پر ارسال ہوگی۔ دو کاپیاں دفتر مہتمم ضلع پر روانہ کیئے جائینگے۔ دفتر مہتمی سے ایک کاپی ابعد ریمارک محکمہ نظامت پر ارسال ہوا کریگی لفافہ پر ناظم آبکاری (صیغہ راز) لکھا جائیگا۔ بعد ملاحظہ دفتر مہتمی پر واپس کر دیجائیگی اگر کسی خاص امر کے متعلق توجہ دلانی ضرور ہو تو محکمہ نظامت سے مہتمم صاحب متعلقہ کو متوجہ کرایا جائیگا۔ ڈائری کا ختم ہفتہ کے بعد ہی ارسال کیا جانا ضروری ہوگا۔ بلا خاص وجہ کے تاخیر لایق بازپرس ہوگی۔

ھ۔ جرائم آبکاری سے مراد خفیہ کشید۔ بلا بنر اندازی تراش و دیگر وہ تمام جرائم داخل ہونگے۔ جو خلاف احکام و قانون سرزد ہوں۔ متفرق خلاف ورزی ہائے شرائط پروانا جات اس میں داخل نہیں ہیں۔

و۔ اس پارٹی کے قیام کا قطعاً یہ منشاء نہوگا کہ انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان متعینہ اضلاع اپنے کو سبکدوش متصور کریں۔ انسداد جرائم کے متعلق اُن کے جو فرائض ہیں وہ علی حالیہ قائم رہینگے۔ اور وہ اپنی ذمہداری سے کسی طرح سبکدوش متصور نہونگے۔ اس پارٹی کے قیام کی غرض محض کثرت جرائم کے مدنظر امدادی متصور ہوگی۔ سب انسپکٹر صاحبان جنکے حلقہ میں یہ پارٹی کارگذار ہو امداد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور پارٹی کو کسی مدد کی ضرورت ہو تو امداد دینا انکا فرض ہوگا۔

ز) رجسٹرار فارم وضروری صادر جو انسداد جرائم کیلیے مخصوص ہوں۔ دفتر مہتمی سے سب انسپکٹر متعلقہ کو دیئے جائینگے۔ سب انسپکٹر و جوانان خفیہ پارٹی کی بر آورد ماہواری و سفر خرچ کی ترتیب دفتر مہتمی میں ہوا کریگی اور بعد منظوری رقم الیصال کر دیجایا کریگی۔

(ج) ناظم صاحب آبکاری خاص طور پر اس پارٹی کے کام و نقل و حرکت پر متوجہ رہینگے اور اپنے دورہ میں منتخب کردہ جوانان وغیرہ کو بعد اطلاع مہتمم صاحب بہ تعین مقام ملاحظہ فرمائینگے۔
سب انسپکٹر و جوانان خفیہ پارٹی کی عمدہ کارگذاری کا اثر محکمۂ نظامت میں رکھا جائیگا
ف۔ ضلع اورنگ آباد میں حسب مشورہ مہتمم صاحب ضلع موجودہ چوکیات ہی قایم رہینگے۔
ف۔ جوانان و سب انسپکٹر کی تعیناتی یکسالہ منصور ہوگی فقط

شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۲ اسفندار شہریور ۱۳۳۲ ف
نشان مجاریہ (۲۴۹۰۶/۲۴۹) نشان مثل محکمۂ ہذا ۱/۱۹/۳ تختہ جات خلاف ورزی ۱۳۳۲ف

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بیج۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ
طلب تختہ جات سہ ماہی سب انسپکٹران فلائینگ اسکواڈ اضلاع متعلق مقدمات گرفتار کردہ بوقت روانگی ڈائریات

بمقدمہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ سب انسپکٹران فلائینگ اسکواڈ کو حکم دیا جائے کہ ہر سہ ماہی کے ختم پر آخری ہفتہ کی ڈائری کے ساتھ ایک تختہ مقدمات گرفتار کردہ کا منسلک کیا کریں اور اس تختہ میں اگر سزائیں ہوچکی ہوں تو انکی صراحت بھی کردیں پس حسبہٖ بروقت روانگی تختہ کے متعلق انتظام فرمایا جائے۔
ف۔ مثنیٰ ہذا خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و بغرض واحد مرسل ہے فقط
حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

باب (۱۷)

جرائم

(۱)

کارروائی متعلقہ مقدمات نافذہ

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۳ آبان ۱۳۲۷ ف

نشان (۱۴۳) — نشان مثل ۱۶ کلیات ۱۳۲۷ ف

خلاف ورزی

نگرانی عدم کاشت گانجہ اندرون حدود ریلوے سرکار عالی

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان و انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
گشتی ممانعت کاشت گانجہ اندرون حدود ریلوے لائین۔

بمقدمہ صدر نقل گشتی علاقہ سرکار انگریزی مرسل و نگارش ہے کہ حسب منشاء گشتی ہذا اندرون حدود ریلوے عدم کاشت گانجہ کی نگرانی رکھی جائے۔

ثنی ہذا معہ نقل گشتی متذکرہ بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و میدک مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شمس العلما مولوی محمد عبدالرحیم صاحب

ن۔ مددگار ناظم آبکاری

نوٹ:۔ نظام آباد میں اسٹیشن جھنڈی والا حدود ریلوے کے رقبہ زمین کو اپنے خانگی استعمال میں لاتا تھا اس رقبہ کے گانجہ کے درخت پائے گئے اسلئے نظام اسٹیٹ ریلوے سے ایک گشتی اجرا ہوئی ہے جس میں اس قسم کے کاشت گانجہ کی سخت ممانعت کی گئی ہے اور لکھا گیا ہے کاشت گانجہ کیلئے ایک مقام مخصوص کیا گیا ہے وہیں کاشت ہو سکتی ہے آئندہ و کسی حدود ریلوے کے رقبہ میں درخت گانجہ پائے جائیں گے تو سخت نوٹس لیجائیگی فقط

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۱۱ اسفندار ۱۳۳۰ ف سنہ

نشان (۴)

نشان مثل ۶/۱ کلیات سنہ ۱۳۳۰ف

افیون۔ گانجہ بھنگ وغیرہ کم سے کم مقدار میں بھی
درآمد برآمد ہو تو گرفتار کر کے چالان عدالت کر دیا جائے

مقدمہ

انسداد درآمد افیون وغیرہ اشیاء منشی از بیرون ملک سرکار عالی۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف صاحب ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اورنگ آباد۔ پربھنی۔ بیڑ
عثمان آباد۔ رائچور۔ گلبرگہ شریف۔ ورنگل۔ عادل آباد۔ نلگنڈہ

قبل ازیں ذریعہ گشتی نشان (۵) ۲۳ فروردی ۱۳۲۷ف سنہ یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر کوکین افیون گانجہ و بھنگ و مدک بیرون ملک سرکار عالی سے درآمد ہو تو کم مقدار میں بھی قابل گرفتاری و چالان ہوگی۔ ملاحظہ ہو فقرہ (۳) گشتی مذکور لیکن متاجر افیون ضلع اورنگ آباد۔ بیڑ و عثمان آباد کو یہ شکایت ہے کہ دکانات سرحدی علاقہ انگریزی سے اندرون ملک سرکار عالی بکثرت خفیہ طریقہ پر افیون کی درآمد ہو رہی ہے جس کی وجہ سے افیون کم خرچ ہو رہی ہے۔ لہذا گشتی متذکرہ صدر کے فقرہ (۳) کی جانب جو بربنیاد قانون نشان (۱) کے فقرہ ۸ و ۹ کے جاری کیگئی ہے توجہ دلا کر حکم دیا جاتا ہے کہ اس قسم کی خفیہ درآمد و برآمد و نقل و ارسال کا بسختی انسداد کیا جا اور نگرانی رکھی جائے۔ اگر اشیاء مندرجہ فقرہ بالا بطور خفیہ کم از کم مقدار میں بھی بیرون ملک سے درآمد یا برآمد بلا اجازت سرکار یا عہدہ دار مجاز و بلا ادائی محصول ہو تو اس کو گرفتار کر کے چالان عدالت کئے جائیں۔

ف۔ ثمنی ہذا بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع متذکرہ مرسل و نگارش ہے کہ سرحدی اضلاع میں براہ کرم ان احکام کی سخت نگرانی فرمانے کا حکم دیا جائے۔ اور نیز عہدہ داران کوتوالی کو بھی ان احکام سے باخبر فرما دیا جائے۔

مثلث۔ ہذا بخدمت ناظم صاحب کروڑگیری سرکار عالی مرسل و نگارش ہے کہ چوکیات و بیٹھہ جات سرحدی پر عندالتنقیح مال ان اشیاء ممنوعہ کی نگرانی کے لئے بھی براہ کرم حکم اجرا فرمایا جائے فقط۔ حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مولوی محمد عبد الرحیم صاحب۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۸ اسفندارمذ امرداد ۱۳۳۰ف

نشان مجاریہ ۱۲/۱۲ — نشان شمل محکمہ ہذا ۱۷/۱۸ صیغہ میدک بابتہ ۱۳۳۰ف

خلاف ورزی

احکام انسداد خفیہ کشید شراب

مقدمہ

درخواست نعہدداران آبکاری ضلع نلگنڈہ بنسبت انسداد خفیہ کشید شراب ضلع نلگنڈہ و اجرائی احکام بصیغہ عدالت و کوتوالی از پیشی عالیجناب صدر اعظم صاحب بہادر

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خاں ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحب آبکاری ضلع نلگنڈہ

بجواب مراسلہ ۳۰۲۷ واقع ۱۳ امرداد ۱۳۳۰ف بمتقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ اس بارہ میں محکمہ صدر سے ذریعہ مراسلہ ۱۹۱۷ مورخہ ۱۷ تیر ۱۳۳۰ف مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ جات عدالت و کوتوالی امور عامہ ۹۶۰ مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۳۰ف کی جو نقل وصول ہوئے ہے۔ وہ حسب الطلب اطلاعاً مرسل ہے۔

ایک ایک ثنیٰ ہذا بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و ضلع میدک و اسپیشل تعلقدار صاحب آبکاری ضلع محبوب نگر و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع معہ نقل مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی امور عامہ ۹۶۰ مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۳۰ف اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
شرحد تخط۔ مولوی محمد عبدالرحیم صاحب
مددگار ناظم آبکاری

نقل مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی امور عامہ صیغہ کوتوالی واقع ۲۸ خورداد ۱۳۳۰ف
از طرف نشان ۹۶۰ معتمد

مقدمہ

بخدمت ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی

جناب نواب صدر المہام بہادر تجارت و حرفت وغیرہ کی جو رپورٹ پیشی عالیجناب صدر اعظم صاحب سے بغرض اجرائی احکام وصول ہوئی ہے اس کی نقل معہ نقل درخواست متاجر ذریعہ ہذا

مرسل ہے جس سے واضح ہوگا کہ ضلع نلگنڈہ میں اس سے سرکاری آمدنی کو سخت نقصان پہونچتا ہے
اور اس جرم کے مرتکب زیادہ تر ضلع نلگنڈہ کے وطن دار بیان کئے جاتے ہیں۔ پس اس قسم کے جرائم
کے انسداد اور خفیہ بھٹیات کی سراغ براری کا انتظام فرما دیا جائے۔ اگر پولس خفیہ بھٹیات
گرفتاری کریں گے تو اُن کو انعام دلایا جائے گا۔
ثنیٰ معہ نقل رپورٹ و نقل درخواست مستاجر خدمت معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت
مرسل و ترقیم ہے کہ احکام عدالت کو بھی اس قسم کے جرائم کے انسداد کی جانب توجہ دلائی جائے
مثلث معہ نقل رپورٹ مشرحہ عالیجناب صدر اعظم بہادر و نقل درخواست خدمت
معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری مرسل و ترقیم ہے کہ جملہ وطن داروں کے نام
جلد احکام اجرا فرما دئے جائیں۔
رابع۔ خدمت معتمد صاحب صنعت و حرفت و آبکاری مرسل ہے۔
خامس۔ خدمت معتمد صاحب دفتر پیشی عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر
اطلاعاً مرسل ہے فقط

شرحہ دستخط

مددگار معتمد

واقع ۱۸ مہر ۱۳۲۹ ف
نشان مثل ۱/۲ کلیات ۱۳۲۷ ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۳۹)

ہدایات نسبت انسداد مقدمات خفیہ کشید

مقدمہ

منجانب ایس۔ ایم۔ بھروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری
درباره مقدمات خفیہ کشید شراب

جرائم خفیہ کشید شراب کے متعلق قواعد اختیارات و فرائض عہدہ داران آبکاری کے فقرہ (۱)
میں یہ حکم ہے کہ اگر کہیں خفیہ کشید پائی جائے تو وہیں کے آلات کشید اور سامان و مواد کشید
ضبط ہوکر مقدمات عدالت متعلقہ میں پیش ہوں۔
اور فقرہ (۱۵) میں یہ حکم ہے کہ خلاف ورزی کے جو مقدمات جس قسم کے گرفتار ہوں
حسب قانون آبکاری معہ متعلقہ ملزمین و مواد کے عدالت میں پیش کراکر سزا دلائی جائے
اور نوٹ میں یہ لکھا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اول مقدمہ بصیغہ انتظامی پیش کرنا چاہیے

حکام متعلقہ اگر ضروری اور مناسب خیال کریں تو فوجداری سپرد کریں گے۔ واضح ہو کہ فقرہ اول خفیہ کشید سے متعلق ہے اور فقرہ (۱۵) باستثناء خفیہ کشید عام خلاف ورزی سے متعلق لیکن یہہ دیکھا جارہا ہے کہ مہتمان آبکاری اگر مقدمات خفیہ کشید میں بطور خود انتظامی کارروائی کرکے سزا جرمانہ یا تاوان عاید کرتے ہیں اس سے احکام صدر کی تکمیل نہیں ہوئی اور بسا اوقات بیقاعدگی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔

لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے

(۱) مہتم صاحبان کو چاہئے کہ مقدمات خفیہ کشید میں احتیاط سے کام لیں اور حتی الامکان بفراہمی ثبوت حسب احکام صدر مقدمہ عدالت میں پیش کرکے سزا دلائیں اور اگر کسی مقدمہ ناجائز کشید میں بلحاظ واقعات وشہادت پیش شدہ اور دیگر عام مقدمات خلاف ورزی قوانین واحکام آبکاری میں تحقیقات انتظامی ضروری متصور ہو تو مہتمان کو چاہئے کہ بصیغہ انتظامی باضابطہ تحقیقات کرکے اپنی رپورٹ اور رائے محکمہ ہذا میں پیش کریں جس کے متعلق محکمہ ہذا سے حکم مناسب دیا جائیگا۔ اور بطور خود کوئی سزا صادر نہ کریں۔

نوٹ:۔ ایسی کارروائیوں میں جو حکم محکمہ ہذا سے دیا جائے گا وہ بحق فریق متضرر مانع نہ ہوگا وہ مجاز ہوگا کہ حسب ضابطہ محکمہ ہذا میں مرافعہ رجوع کرے۔

(۲) جو مقدمات خفیہ کشید شراب عدالت میں رجوع ہوتے ہیں اون میں ضبط شدہ شراب کے متعلق مجلس عالیہ عدالت سے گشتی نشان (۴) مورخہ ۱۰ اردی سنہ ۱۳۳۶ ف جاری ہوئی ہے اُس کی نقل محکمہ ہذا سے ذریعہ گشتی نشان (۲۰) مورخہ ۲۴ شہریور ۱۳۳۶ ف آپ کے پاس تعمیلاً بھیجی گئی ہے پس حسب دفعہ (۱۵) قانون افیون بلحاظ گشتی مذکور جس قدر گرفتار شدہ شراب عدالت میں پیش ہوگی وہ بعد ختم مقدمہ عہدہ داران مجاز آبکاری کے پاس بھیجی جائیگی جن پر لازم ہوگا کہ ایسی کل شراب ڈسٹلری میں بھیجدیں جہاں مہتم صاحب ڈسٹلری کو چاہئے کہ اُس کی حسب قاعدہ دوبارہ کشید کرائیں اور حساب رکھیں اور اس کی قیمت بہ پابندی گشتی عدالت متعلقہ میں بھیجدیں۔

(۳) اور اگر کسی مقدمہ خفیہ کشید شراب کی تحقیقات بصیغہ انتظامی ہو تو اس صورت میں بھی یہہ لازم ہوگا کہ گرفتار شدہ شراب مہتم صاحب ڈسٹلری کے پاس بھیجدی جائے جہاں دوبارہ کشید ہوگی اور اُس کی ڈیوٹی سرکار میں جمع کی جائے گی اور اُس کا باقاعدہ حساب رکھا جائیگا۔

(۴) فقرہ (۴) کے نسبت مدیہ گشتی نشان (۷۵) ۲۹ تیر ۱۳۴۰ ف سامان منضبط حکم ہوا ہے کہ بیلوے متقامات اندرون ۵ میل ہوئی تو شراب منضبط ایک گیلن یا اس سے زاید ہو تو ڈسٹلری روانہ کی جائے اگر بیرون ۵ میل ہو تو منضبط شراب ۳ گیلن یا اُس سے زاید ہو تو ڈسٹلری روانہ کی جائے اگر ایک گیلن اور ۳ گیلن سے کم ہو تو تلف کریں۔

اور اگر گرفتار شدہ شراب کی مقدار (نصف بوتل) سے کم ہو تو ڈسٹلری میں نہ بھیجی جائے بلکہ عہدہ دار تحقیقات کنندہ پر لازم ہوگا کہ بعد ختم مقدمہ معہ آلات کشید اپنے روبرو تلف کرادیں۔

(۵) قبل ازیں اس بارے میں محکمہ ہذا سے گشتی نشان (۲۶۹ ۴۲ تا ۲۷۱ ۴۲) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۲۵ ف و گشتی نشان (۹) مورخہ ۲۷ بہمن ۱۳۴۲ ف بانسلاک فیصلہ جات ہائیکورٹ اور گشتی ابتدائی تحقیقات نشان ۲۳/۹ ف نشان (۱۶) مورخہ ۶ مہر ۱۳۳۴ ف بانسلاک گشتیات نظامت کوتوالی اضلاع نشان (۳۲) مورخہ ۵ شہریور ۱۳۳۲ ف و نشان (۱۵) مورخہ ۲۲ تیر ۲۳ ف جاری ہوئی ہیں۔ پس ان جملہ گشتیات کی پابندی کی جائے اور اس گشتی کی پابندی یکم آذر ۱۳۴۰ ف سے کی جائے اور اس وقت تک جس قدر مقدمات خفیہ کشید تحقیقات انتظامی میں زیر تصفیہ ہیں وہ کل بعجلت ممکنہ تصفیہ کردیے جائیں ایسے مقدمات عدالت میں نہ بھیجے اور اس گشتی کے وصول کے بعد جو مقدمات خفیہ کشید کسی طور پر گرفتار ہوں اُن کا چالان اس گشتی کے بموجب کیا جائے۔

نقل بخدمت مہتمم صاحب ڈسٹلری اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

مددگار ناظم آبکاری

واقع ۱۱ آذر ۱۳۴۰ ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان جاریہ (۸)

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۶ صیغہ (متفرق) بابتہ ۱۳۴۰ ف

خلاف ورزی

مقدمہ

خیف کا ناجائز استعمال کرنا

منجانب ایس۔ یم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بی سی ایس ناظم آبکاری

بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری

فروخت شراب میں بہ نسبت مجریا خیف کا ناجائز استعمال کرنا

مسمی کشن لال ولد جگنا تھہ دوکاندار شراب موقوعہ چار محل حیدرآباد کی دوکان سے ایک جال دار خیف گرفتار کرکے بعد کارروائی ضابطہ تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ کے اجلاس پر پیش کیا گیا جس کے متعلق بعد تحقیقات تعلقدار صاحب نے دوکاندار کو تحت دفعہ (۳) ضمن (د) قانون آبکاری سزا جرمانہ صادر کی جس کا مرافعہ محکمہ نظامت اور پھر معتمدی میں پیش ہوا اس بارہ میں جن اہم عذرات قانونی پر وکیل مرافعہ نے بحث پیش کی وہ حسب ذیل ہے ۔

(۱) یہ کہ تجویز مرافعہ میں قانون کے جس دفعہ کا حوالہ دیا گیا ہے وہ متعلق مقدمہ نہیں ہے ۔
(۲) یہ کہ خیف پیمانہ جات آبکاری کی تعریف میں داخل نہیں ہے ۔
(۳) ناظم آبکاری کو پیمانہ اور خیف کے فرق کرنے میں تسامح ہوا ہے اور منجانب سررشتہ تردید اور جوابدہی کی گئی اور با اجلاس مرافعہ خیف پیش کرکے اور پانی سے خیف کے استعمال کا طریقہ بتا کر امور ذیل ثابت کئے گئے ۔

خیف کے اس دہانہ کے ابتدائی حصہ میں جو شراب ڈالتے کے لیے شیشہ کے دہانے میں رکھا جاتا ہے کنارہ دار گہرائی بنائی گئی ہے اور اس کے بالائی حصہ میں جال بنائی گئی ہے ۔ اور گہرائی کے بیرونی جانب ایک نہایت ہی نامعلوم سوراخ بنایا گیا ہے جس سے یہ استفادہ کیا جاتا تھا کہ شراب ڈالدینے کے بعد تقریباً نصف اونس سے زیادہ شراب گہرائی میں رہ جاتی تھی ۔ اور خیف دوکاندار اپنے شیشہ پر رکھ دیا کرتا تھا ۔ اس طرح متذکرہ مقدار شراب بیرونی سوراخ کے ذریعہ شیشہ میں اتر جاتی تھی بس اس طریقہ عمل سے بوجہ بدنیتی دوکاندار امور ذیل کا مرتکب ہوا کرتا تھا ۔

دستکار اور سرکاری ڈیوٹی کا نقصان پبلک سے قیمت زیادہ لینا اور شراب کم فروخت کرنا بس دوکاندار کا یہ فعل صریح مجرمانہ نیت پر مبنی تھا اور بہ لحاظ ایک لائیسنس یافتہ سرکاری ہونے کے بہ لحاظ دفعہ ۶ ضمن ۲ و دفعہ ۳۳ ضمن ۲ قانون آبکاری دوکاندار کا فعل ناجائز تھا جس کی سزا جرمانہ سے دوکاندار بری نہ ہوسکا ۔ لہٰذا جملہ عہدہ داران تنقیح کنندہ کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ بوقت تنقیح دوکانات شراب اس خیف کی بھی تنقیح کیا کریں جو دوکاندار بغرض فروخت استعمال کیا کرتے ہیں اور دوکان داروں کو بھی بہ اظہار واقعات متنبہ کیا کریں تاکہ آیندہ کوئی دوکاندار ایسے فعل کا مرتکب نہ ہو ۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ حسب عمل ہوا کرے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ محمد دولت یار خان
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی
نشان (۵۸)

واقع وار دی بہشت ۱۳۴۰ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۲ کلیات ۲۷ بابت ۱۳۴۰ف

خلاف ورزی

جب منجانب تعہد دار یا مستاجر خفیہ بھٹیات
کی اطلاع دی جائے تو ایسی اطلاعات پر
فوراً توجہ کیجائے۔

مقصد

ہدایات در بارہ مقدمات خفیہ کشید

منجانب ایس ایم بھروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

انسداد و گرفتاری بھٹیات کے بارہ میں محکمہ ہذا سے قبل ازیں گشتی نشان (۴۴) بابت ۱۳۴۰ف
اجرا ہوئی ہے جس میں صریح ہدایات دیئے گئے ہیں ولیکن بعض اضلاع سے مستاجرین کی یہ
شکایات پیش ہو رہی ہیں کہ جب منجانب تعہد دار یا مستاجر خفیہ بھٹیات کی اطلاع دیجاتی ہے
تو ملازمین سررشتہ خود ایسے اطلاع دہندہ سے مختلف سوالات اور ذمہ داریوں کو معرض
بحث میں لاتے ہیں۔ یہ غلط ہے کہ یہ اہم انسدادی کام سررشتہ کا عین فریضہ ہے تو مخبر یا
تعہدار کی ایسی اطلاع ملازمین سررشتہ کے لئے ایک قسم کی امداد ہے۔ اور ایسے اطلاعات
کی بہم رسانی سے یہ تصور کرنا چاہیئے کہ ملازمین سررشتہ کے ان ابتدائی فرائض کی تکمیل
میں گویا مخبر یا مستاجر امداد کر رہا ہے۔ ایسی صورت میں مخبر یا تعہدار پر کسی ذمہ دارانہ بار کا عاید کرنا
ذرائع معلومات کو خود مفقود کرنے کا مترادف ہوگا۔

لہذا بطور خاص حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے ایسی اطلاعات کی منجانب مخبر یا تعہدار بہم
رسانی پر اس اہم انسدادی کام اور مقصد میں کسی طرح کی تعویق یا پیچیدگی سے تساہل
کو جائز نہ رکھا جائے بلکہ ایسے اطلاعات پر فوراً توجہ کی جائے۔ امید کہ آئندہ ایسی
شکایت کا موقع نہ دیا جائیگا۔ جو قابل بازپرس و تدارک ہوگا۔

اس کی ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹر صاحبان و داروغگان آبکاری بغرض تاحد مراعات نقل

حسب تجویز اجلاس

شرمد تخط - مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی	واقع ۹ فروردی ۱۳۳۲ف
نشان مجاریہ گشتی (۳۰)	نشان مثل محکمہ ہذا ۲۶/۱ میغہ گشتیات ۱۳۳۲ف

جرائم

قانون آبکاری کے تحت سماعت مقدمات و تجویز سزا کا اختیار نہیں ہے۔ بلکہ دستور العمل آبکاری احکام مال کی رو سے جو اختیارات حاصل ہوں اُن کے تحت مقدمات کی تحقیقات سزائے تاوان نافذ کر سکتے ہیں۔

مقدمہ

منجانب یس یم بہروچہ اسکوائر بی۔اے ایل ایل بی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | مہتمم صاحبان آبکاری بحوالہ قانون آبکاری سزا جرمانہ صادر نہ کیا کریں۔

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مہتمم صاحبان آبکاری کے اکثر فیصلہ جات جو بصیغہ انتظامی صادر کئے گئے ہیں دیکھنے میں آئے جن میں مہتمم صاحبان نے قانون آبکاری کے تحت مقدمات کی تحقیقات کر کے تحت دفعہ (۳۱) بحق ملزمین سزا جرمانہ صادر کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ عمل غلط اور خلاف قانون ہے کیونکہ قانون آبکاری کے تحت بجز نظماء عدالت کے کسی دوسرے عہدہ دار کو سماعت مقدمات و تجویز سزا کا اختیار نہیں ہے۔ لہذا آیندہ سے آپ تحت قانون آبکاری مقدمات کی سماعت و تجویز سزا و صادر نہ کیا کریں اور اپنے تجاویز میں قانون آبکاری کے دفعات کا حوالہ نہ دیا کریں۔

ف۔ واضح ہو کہ اس بارے میں قبل ازیں محکمہ ہذا سے گشتی نشان (۲۲) واقع ۲۵ بہمن ۱۳۳۱ف نافذ کی گئی ہے۔ آپ کو چاہیے کہ اس کے مطابق پابندی کیا کریں اور دستور العمل آبکاری اور احکام مال کی رو سے جو اختیارات آپ کو حاصل ہوں اُن کے تحت آپ مقدمات کی تحقیقات اور تجویز سزا تاوان بصیغہ انتظامی نافذ کر سکتے ہیں۔

ف۔ مہتمم صاحبان پر لازم ہوگا کہ جو سزا نافذ کریں اُس کے متعلق تجویز میں اس امر کی صراحت

کیا کریں کہ سزاء مجوزہ کن احکام اور قواعد کے تحت نافذ کی گئی ہے پس آیندہ سے حسبہٖ عمل ہوا کرے فقط
حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط - مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۸ خورداد ۱۳۴۳ف
نشان مجاریہ گشتی (۳۹)
نشان مثل محکمہ ہذا ۵ ب ۱/۴۳ گشتیات ۱۳۴۳ف

مقدمات

کسی کے قبضہ میں بلا اجازت ۵ سیر سے زائد گلمہوہ
پایا جائے تو کارروائی ضابطہ کی جائے۔

مقدمہ

بزمانہ گلریزی مہوہ اگر کسی شخص کے قبضہ میں بلا اجازت نامہ ۵ سیر سے زائد مقدار میں گلمہوہ پایا جائے تو اسکی نسبت فوری کارروائی ضابطہ کرنی چاہیئے۔

منجانب ایس یم - بہروچہ اسکوائر بی اے یل یل بی - سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری اضلاع

مثل سال گزشتہ سال حال کے پیدا دار گلمہوہ کا انتظام چرائی پر کیا گیا ہے۔ اور بعض مقامات کا گلمہوہ بقدر ضرورت سربراہی کرنے کا ٹنڈر بعض اشخاص سے لیا گیا ہے۔ جو غالباً مقامات مختصہ میں چنوائی کرا رہے ہوں گے۔ مگر اس انتظام کے سلسلہ میں آپ صاحبین کو اس امر کی سخت نگرانی کرنے کی ضرورت ہے کہ کوئی غیر اجازت یافتہ شخص پانچ سیر سے زائد گلمہوہ نہ جمع کرے نہ اپنے قبضہ میں رکھے۔ یہ کوئی یقینی بات نہیں ہے کہ سارا گلمہوہ جانور ہی چر جاتے ہوں۔ بہت سے خفیہ کشید کے عادی ملزم اسی زمانہ میں اپنے اغراض ناجائز کی تکمیل کے لئے اسی موسم میں گلمہوہ فراہم کر کے چھپا رکھتے ہیں اور وقت بوقت کام میں لایا کرتے ہیں۔ چونکہ مہوہ کے گلریزی کا موسم شروع ہو گیا ہے۔ لہذا اس زمانہ میں و نیز ختم موسم گلریزی کے بعد بھی دورہ عام طور پر اس امر کی نگرانی کرنی چاہیئے کہ کسی موضع میں کوئی ناجائز مقدار کسی نے جمع تو نہیں کر رکھی ہے اور ان مواضعات کی تو بطور خاص نگرانی کرنی چاہیئے۔ جہاں زمانہ گزشتہ میں یا سال حال خفیہ کشید کے مقدمات گرفتار ہوئے ہوں یا خفیہ کشید کے عادی مجرم رہتے ہوں یا

خفیہ کشید کے لئے وہ مقام مشتبہ اور مشہور ہو اگر کسی شخص کے قبضہ میں بلا اجازت نامہ در
سے زاید مقدار گلہوہ پائی جائے تو اس کی نسبت فوری کارروائی ضابطہ کرنی چاہیے۔

(۲) علی ہذا جاگیرات میں بھی اسی طرح نگرانی رکھی جائے اور گوشہ جات گلہوہ جاگیرات
میں قائم ہوں ان کے لائسنس معائنہ کر کے دیکھا جائے کہ لائسنس گودام جاگیری تحت لائسنس
خالصہ ہے یا نہیں۔ اور مال موجودہ گودام جاگیری کا حساب باقاعدہ رکھا گیا ہے یا نہیں جس
جاگیر میں گودام گلہوہ سے متعلق کوئی بے قاعدگی پائی جائے تو اس کی نسبت کارروائی ضابطہ
کرکے فوری رپورٹ کر دی جائے۔

امید کیجاتی ہے کہ ان احکام کی توجہ دلچسپی اور باخبری کے ساتھ تعمیل کیجائیگی۔ اور محکمہ ہذا کو
یہ موقع نہیں دیا جائے گا کہ کسی عہدہ دار کو غفلت دلاپروائی یا عدم نگرانی کی پاداش میں
تدارک کرے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۸ فروردی ۱۳۴۴ف

نشان جاریہ (۱۲) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۲۲/۱ ب صیغہ حساب

خلاف ورزی

بموجب دفعہ ۱۰ ضمن الف ترمیم قانون آبکاری کسی سرکاری
درخت آبکاری کو کاٹنے تلف کرنے کی ممانعت ہے ان احکام
سے رعایا کو واقف کر دیا جائے۔ بموجب گشتی نشان ۳۹
۱۳۴۳ف اقرارنامہ حفاظت لینے کی ضرورت نہیں۔

مقدمہ

رعایا سے حفاظت درختان آبکاری کی نسبت کوئی باضابطہ اقرارنامہ لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

منجانب مسٹر ایم بہروچہ سکوار بی اے ایم بی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت شریف اول تعلقداران صاحبان اضلاع سرکار عالی

اتلاف درختان آبکاری کے سیکڑوں مقدمات ہر سال گرفتار ہوتے ہیں۔ اور خاطیوں کو سزا بھی دیجاتی ہے۔ مگر ایسے مقدمات کا انسداد اس وقت تک نہیں ہو سکتا
جب تک رعایا اپنے حقوق اور فرائض سے واقف نہ ہو۔

بموجب دفعہ (۳۴) قانون اراضی مالگزاری پڑ کے اراضی کے حدود کے اندر جو اشجار تاڑ و سیندھی ہوں وہ ملک سرکار متصور ہونگے لیکن اسی کے ساتھ دفعہ مذکور میں درختان سیندھی و تاڑ کے برگ و ثمر اور لکڑی سے متمتع کا حق بھی دیا گیا ہے۔ اور خشک درختوں کی لکڑی سے استفادہ کا طریقہ بھی گشتی محکمہ سرکار رعیتہ مالگزاری ۳ بابتہ ۱۳۱۶ف میں بتایا گیا ہے اور بموجب دفعہ (۱۰) ضمن الف ترمیم قانون آبکاری ۱ بابتہ ۱۳۳۳ف کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ تعلقدار یا کسی ایسے عہدہ دار کی اجازت کے بغیر جس کو سرکار عالی نے اس بارہ میں اختیار عطا کیا ہو کسی سرکار درخت آبکاری کو کاٹے یا تلف کرے جو شخص دفعہ (۱۰) قانون آبکاری کی خلاف ورزی کرے اس کو چھ ماہ تک قید یا ۵۰۰ سکہ تک جرمانہ یا دونوں سزائیں بموجب دفعہ ۴۱ قانون مذکور دیجائے گی۔ چونکہ ان احکام و قوانین سے رعایا کما حقہ واقف نہیں ہے۔ اس لئے مناسب ہے ان احکام سے رعایا کو وقتاً فوقتاً مطلع کیا جایا کرے۔ براہ کرم تحصیلدار صاحبان کو ہدایت فرمائی جائے کہ وہ اپنے دورہ ہشت ماہی و چار ماہی میں جس طرح اور امور سے رعایا کو مطلع کرتے ہیں اسی طرح رعایا کو اس بارہ میں بھی ان احکام سے مطلع کرتے رہیں تا کہ رعایا قانون نافذہ اور اس کے اثرات سے واقف ہو جائے اور آئندہ جرائم متعلقہ قانون آبکاری کا ارتکاب نہ کرے۔

مثنیٰ اس کا مہتمم صاحبان آبکاری و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہو کر گذارش ہے کہ آپ بھی بوقت دورہ رعایا کو ان احکام سے مطلع کیا کیجئے۔

گشتی محکمہ ہذا نشان ۳۹ مورخہ ۱۳ خورداد ۱۳۴۱ف کے بموجب رعایا سے حفاظت درختان کا کوئی باضابطہ اقرارنامہ لینے کی ضرورت نہیں ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

ثبت دستخط۔ مولوی غلام حسین صاحب صدیقی

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۳ اسفندار ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ گشتی (۲۵) نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴/۱۳ خ.۲ گلبرگہ شریف ۳۱ اسفند

خلاف ورزی

سب انسپکٹران و با عہدہ داران آبکاری مثل عہدہ داران کروڑگیری اسٹیشنوں سے حساب حاصل کرسکتے ہیں۔

مقصد

انسداد ناجائز نقل و ارسال اشیائے آبکاری بحدود ریلوے

منجانب مسٹر یم ہبر و یہ اسکوائر بی-اے ایس سی ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری

بمقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہے کہ مہتمم آبکاری ضلع گلبرگہ شریف سے یہ تحریک وصول ہوئی تھی کہ "بعض اوقات جب کہ بذریعہ ریل ملبار اہداری سیندھی لائی جاتی ہے۔ اور اس خلاف ورزی کی علت میں مقدمہ چالان ہو تو اس کا ثبوت حاصل کرنے کے لئے اسٹیشن متعلقہ سے مواد حاصل کرنا ضروری ہے"

بر بنائے تحریک مندرجہ صدر چیف کمرشل ایجنٹ صاحب نظام اسٹیٹ ریلوے کو سب انسپکٹران آبکاری و با عہدہ داران آبکاری کو مثل عہدہ داران کروڑگیری جملہ اسٹیشنوں سے عہدہ داران عہدہ داران ریلوے کو بغیر تکلیف دیئے خود حساب حاصل کرنے کی عام اجازت دیجانے کے لئے لکھا گیا تھا جس کو صاحب موصوف نے از راہ کرم قبول فرماکر بذریعہ مراسلہ نشان ۱ ۱م ۱۳ مورخہ ۳۵ جون ۱۳۵۵ف یہ جواب روانہ فرمایا ہے کہ اس خصوص میں جملہ اسٹیشنوں کو ضروری ہدایات دیئے گئے ہیں۔ براہ کرم آئندہ حسبہ تعمیل فرمائی جائے۔

نقل ہذا بخدمت ڈویژن افسر صاحب آبکاری بلدہ بغرض واسطہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

۷۸۶

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی واقعہ ۲۹ اسفندار ۱۳۲۵ف

نشان (۵)

خلاف ورزی

آئندہ انتظامی مقدمات میں تجاویز فوراً ہوں کوئی
کارروائی زاید از شش ماہ نہ چلنا چاہیئے۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی اے ایل ایل بی ناظم آبکاری
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکارعالی } تصفیہ مقدمات خلاف ورزی

یہ مقدمہ مندرجہ صدر تر قیم ہے کہ تحقیق تنقیح دفاتر مہتممان آبکاری یہ پایا گیا ہے کہ اکثر مقدمات خلاف ورزی بابتہ ۱۳۲۱ف وسنین مابعد ابھی تک چالو ہیں انکے ملاحظہ کے بعد یہ محسوس ہو رہا ہے کہ اس خصوص میں عام ہدایات جاری کیا جانا نہایت ضروری ہے خلاف ورزیاں جو سررشتہ آبکاری کے اڈمنسٹریشن کے خلاف ممکن ہیں وہ دو اقسام کی ہوتی ہیں۔

(۱) ایک وہ جن میں ملزمین کو چالان کیا جانا چاہیئے یعنی خلاف ورزی قانون۔

(۲) ایک وہ جو محض قواعد و شرائط لائسنس کی خلاف ورزی سے متعلق ہو جن میں عموماً ملزمین کو چالان عدالت نہیں کیا جاتا۔

نمبر (۱) کے متعلق دو اشکال ممکن ہیں۔ یا تو چالان پیش کیا جائے یا زائد اہم نہ ہوں تو کمپوزیشن کیا جائے۔ بصورت کمپوزیشن اگر مدت مقررہ نوٹس میں رقم داخل نہ ہو تو مکرر چالان پیش کر دیا جاتا ہے۔ اس میں وصول رقم کے تدابیر اختیار کرنے کی صورت پیدا نہیں ہوتی نمبر (۲) میں متعلق سررشتہ کی جانب سے وصول رقم کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اور اگر باوجود مانگنے پر رقم داخل نہ ہو تو دفعہ (۱۴۴) قانون مالگزاری دفعہ (۳۴) قانون آبکاری حسب منشاء تعریف محصول آبکاری مندرجہ دفعہ (۲) کے تحت وصول کی کارروائی کی جانی چاہیئے۔ ذریعہ اول تعلقدار صاحب ضلع ایسی وصول شدنی رقوم کا تختہ ہر ماہ کے آخر میں تحصیلات متعلقہ میں روانہ کر دیا جائے تاکہ وہ معہ اقساط اس رقم کو وصول و جمع کر سکیں۔

سنین مانعیہ کی کارروائیوں کے ملاحظہ سے یہ ظاہر ہوا کہ خلاف اصول کارروائیاں ہو رہی ہیں۔ بعض میں مہتمم صاحبان نے تجاویز بھی کر دئے ہیں جن کی تعمیل جزءً ہوئی ہے یا قطعاً نہیں ہوئی ہے۔ اور بعض میں تو ابھی تک تجاویز ہی صادر نہیں ہوئی ہیں۔ کیونکہ ملزمین حاضر

نہیں ہوئے یا دیگر وجوہات سے کارروائی نہ ہو سکی ایسی تمام کارروائیاں جو ۱۳۴۰ ف سے قبل کی ہوں۔ وہ ہر گز اب نہیں چلائی جا سکیں۔ اور اس تمام کاوش کا کوئی مفید نتیجہ بھی برآمد نہ ہوگا۔ جو رقم تاوان اندرون سال وصول نہ ہو سکے وہ درحقیقت تاوان ہی نہیں ہے تاوان عاید کرنے کی غرض وغایت آمدنی سرکار نہیں۔ بلکہ انسداد خلاف ورزی ہے۔ ایسی صورت میں سالہا سال تک متعدمات کو چلانا نہ صرف غیر ضروری ازدیاد کار کا موجب ہے۔ بلکہ عام طور پر سررشتہ کی بدنامی اور رعایا کی پریشانی کا سبب ہوتا ہے۔ لہذا ۱۳۴۰ ف کے قبل کی جس قدر کارروائیاں ہوں بلا کارروائی مزید داخل دفتر کردی جائیں۔

۱۳۴۰ ف کے بعد کی کارروائیوں کو مہتمم صاحبان فوراً پوری طرح مکرر ملاحظہ کریں۔ اور ایسی کارروائیوں میں جنہیں کسی قسم کی تجویز کی ضرورت ہو اندرون شش ماہ اول ۱۳۴۵ ف تجاویز صادر کردیں اور اگر غیر ضروری معلوم ہوں تو انہیں بھی داخل دفتر کردیں۔ اور آئندہ سے اس کا خیال رکھیں کہ متعدمات خلاف ورزی انتظامی (یعنی خلاف ورزی شرائط لائسنس وغیرہ) میں تجاویز فوراً بلا تاخیر صادر کریں لم اگر تعمیل میں دقت ہو تو بتوسط جناب صاحبان اضلاع تحصیلات متعلقہ میں وصول رقوم تاوان یا جرمانہ کے لئے تختہ جات بھیجدیں۔ اگر کوئی خلاف ورزی کی کارروائی زائد از شش ماہ صیغہ آبکاری میں ملتوی رہے تو مہتمم صاحبان کی کارگزاری اس سے متاثر متصور ہوگی۔ ڈویژنل آفسر صاحبان مین دورہ اس بارے میں کافی جانچ فرمائیں گے۔ اور ایسے متعدمات کے تصفیہ میں جن کے متعلق مہتمم صاحبان کو دقت محسوس ہو رہی ہو یا پس و پیش ہو رہا ہو مدد فرما کر ان کا تصفیہ کرادیں گے۔

مدت مرافعہ کے اختتام پر اثنلہ ختم ہو جائیں گی لیکن رجسٹر تاوان و جرمانہ میں ان کا داخلہ رہے گا۔ اور وصول باقی میں نگرانی کی جائیگی کہ رقمیں وصول ہو رہی ہیں یا نہیں۔

نقل ہذا بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔
ایک ایک کاپی خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع بغرض اطلاع و تعمیل مرسل ہے۔

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مددگار ناظم

مراسلۂ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۹۲۷۰)

واقع ۲۸ فروردی ۱۳۴۵ ف
نشان مثل ۳۷/۱ سنہ ۱۳۴۵ ف اورنگ آباد

خلاف ورزی

علاقہ سرکار میں ڈیوٹی ادا نہیں کی ہوئی افیون کا ایک ماشہ
بھی نہیں آسکتا۔ ایسی درآمد بروئے قانون افیون کے دفعہ ۴
جرم میں داخل ہے۔

مقدمہ
ممانعت درآمد افیون بلا ادائی ڈیوٹی اندرون ملک سرکار عالی۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ محکمہ ہذا کے نوٹس میں یہ امر لایا گیا ہے کہ برٹش انڈیا سے اگر افیون اندرون دو تولہ درآمد ہو تو موجودہ احکام کے تحت عدالت میں سزا نہیں دیتیں حالانکہ ڈیوٹی ادا نہیں کی ہوئی افیون کا ایک ماشہ بھی علاقہ سرکار عالی میں نہیں آسکتا اور ایسا لانا اسمگنگ میں داخل ہے۔ چنانچہ قانون افیون و اشیاء نشی کے دفعہ ۴ میں درآمد برآمد کی قطعاً ممانعت ہے اور کوئی استثناء کسی مقدار کو قانون مذکور جائز قرار نہیں دیا ہے۔ اس صورت میں علاقہ سرکار عالی میں بلا ادائی ڈیوٹی ادا نہیں کی ہوئی افیون کا ایک ماشہ بھی نہیں آسکتا۔ ایسی درآمد بروئے قانون و دفعہ مذکور جرم میں داخل ہے۔ براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے۔

نمبر۔ ہذا اطلاعاً بغرض واحد بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ سرکار عالی مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۱۵)

واقع ۶ مہر ۱۳۴۵ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴۲/۹ متفرق ۴۵ ف

کوئی درخت بلا ادائی ٹری ٹیکس و بلا نمبر اندازی تراشا نہیں جا سکتا

مقدمہ
تحریک کانفرنس منعقدہ فروردی ۱۳۴۵ف
نسبت ترمیم دفعہ ۱۰ ضمن (۵)
قانون آبکاری سرکار عالی

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری ملک سرکار عالی

مجموعہ قوانین مال جلد دوم بابتہ ۱۳۳۳ف میں گشتی محکمہ مال نشان (۲۸) بابتہ ۱۳۰۷ف کے متعلق دفعہ (۴۵۹) میں یہ اقتباس دیا گیا ہے کہ (مالکان مکان اپنے مکانات کے درختان آبکاری کی سیندھی کو استعمال کرنے کے مجاز ہیں لیکن متاجر سرکاری کے سوائے دوسرے کے ہاتھ فروخت نہ کر سکیں گے) یہ اقتباس اصل گشتی کے خلاف طبع ہوا ہے جو مولف صاحب کے ذاتی قیاس پر مبنی ہے اصل گشتی میں ذاتی استعمال کا حق نہیں دیا گیا ہے بلکہ صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ آیندہ سے گشتی معتمدی مال نشان (۶۲) بابتہ ۱۳۰۲ف درختان سیندھی موقوعہ مکانات سے بھی اسی طرح متعلق سمجھی جائے جیسا کہ درختان سیندھی واقع انعام واراضی مقطعہ سے متعلق ہے اور گشتی نشان (۶۲) بابتہ ۱۳۰۲ف میں انعامداران و مقطعہ داران کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ بجز متاجر سرکاری کے دوسر سے معاملت نہ کریں لیکن اس گشتی کے ذریعہ یا کہیں بھی یہ حکم نہیں دیا گیا ہے کہ انعامداران و مقطعہ داران اغراض و ذاتی ضرورت و صرفہ اور خود پینے کے لئے درختان سیندھی کی تراش کر سکتے ہیں۔ جب انعامداران و مقطعہ داران کو ایسی اجازت نہیں ہے تو مالکان مکان کو کیسے حاصل ہو سکتی ہے البتہ انعامداران و مقطعہ داران کی طرح مالکان مکان حق مالکانہ حاصل کر سکتے ہیں ۱۳۴۶ف سے ملک سرکار عالی میں ٹری ٹیکس سسٹم جاری کیا جا رہا ہے کوئی درخت بلا ادائی ٹری ٹیکس و بلا نمبر اندازی تراشا نہیں جا سکے گا۔ اندریں صورت کوئی شخص بلا نمبر اندازی درخت تراش نہیں سکتا ہے اور نہ تراش سکتا ہے۔ اس کے خلاف اگر عمل ہو تو کارروائی ضابطہ اختیار کی جا سکتی ہے۔ پس اب حسب تصفیہ کانفرنس منعقدہ فروردی ۱۳۴۵ف گشتی محکمہ مال ۲۸ بابتہ ۱۳۰۷ف کی تنسیخ کی چنداں ضرورت نہیں معلوم ہوتی اور نہ قانون آبکاری کے دفعہ (۱۰) ضمن (۵) کے ترمیم کی فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط مددگار ناظم آبکاری

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۲؍ اسفندار ۱۳۳۶ف

نشان مجاریہ (۸۵۵۴ / ۸۵۵۵ / ۸۵۵۶) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۸/۶۴ خلاف ورزی ۱۳۳۶ف عثمان آباد

اطلاع احکام مجریہ پولیس اضلاع دربارہ انسداد خفیہ کشید شراب۔

مقدمہ: نگرانی وانسداد خفیہ کشید شراب

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع وبلدہ وغیرہ۔

تبر بل نقل گشتی متفرق محکمۂ صدر نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۳/۴) واقع ۳؍ اسفندار ۱۳۳۶ف ترقیم ہے کہ ایسی صورت میں جبکہ عہدہ داران پولیس سررشتہ آبکاری کی ضروری امداد کے لئے آمادہ ہیں آپ صاحبان سے کامل توقع ہے کہ مقدمات آبکاری خصوصاً مقدمات خفیہ کشید شراب کی گرفتاری میں منہمک ہوکر آمدنی سرکار میں اضافہ کرنے کے باعث ہونگے۔

ث۔ اس کی ایک ایک کاپی سب انسپکٹر و انسپکٹر صاحبان کو بھی اطلاعاً و تعمیلاً دیجاتی ہے۔

ث۔ نسخہ ہذا معہ نقل گشتی مذکورہ صدر بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

نقل گشتی متفرق محکمۂ صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی — واقع ۳۰؍ اسفندار ۱۳۴۶ف

نشان (۳ ۲/۲) — ۹/۹ انتظامی ۱۳۴۶ف

منجانب ایس۔ٹی ہالنس اسکوائر سی۔آئی۔ای۔آئی۔پی صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی و صرفخاص مبارک و پائیگاہ وسمستان و نیبرق۔

مقدمہ نگرانی وانسداد خفیہ کشید شراب۔

بہ سلسلہ گشتی نشان (۱۳) واقع ۱۹؍ اردی بہشت ۱۳۴۴ف و نشان (۲) مورخہ ۲۷؍ آذر ۱۳۴۱ف ترقیم ہے کہ پولیس پر لازم ہے کہ مقدمات آبکاری بالخصوص مقدمات خفیہ کشید شراب کی جانب زیادہ توجہ کرے۔ اور یہہ بھی ملحوظ رہے کہ پولیس کو جن مقدمات کی اطلاع ملے وہ مقدمات عہدہ داران آبکاری کے سپرد کردئے جائیں حسبہ ہاتحتین مطلع و موکد کردئے جائیں۔

ف۔ مثنیٰ ہذا بخدمت نائب صدر ناظم صاحبان محکمہ ہذا و پرنسپل صاحب پولیس ٹریننگ اسکول اطلاعاً مرسل ہے فقط۔

شہ دستخط انگریزی

مددگار صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی — واقع ۱۳؍ ماہ اردی بہشت ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ ۱۲۵۳۷ — نشان مثل محکمہ ہذا ۲۵/۶۳ ۱۳۴۴ف

اطلاع احکام نظامت کروڑگیری متعلق نگرانی درآمد و برآمد مسکرات و اشیاء منشی۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی ایچ سی ایس ناظم آبکاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ نگرانی خفیہ و ناجائز درآمد مسکرات و اشیاء نشی

بمقدمہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ محکمہ ہذا کی خواہش پر جناب ناظم صاحب کروڑگیری نے اپنے ماتحت عہدہ داران کے نام ذریعہ مراسلہ عام نشان $\frac{۱۷۰۵}{۱۷۱۰}$ مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۴۴ف جو احکام جاری فرمائے ہیں اُس کی نقل باہذا مرسل ہے۔ آپ صاحبان کو چاہیئے کہ خود بھی سختی کے ساتھ نگرانی رکھیں کہ بیرون ملک سے مسکرات و اشیاء نشی بلا اجازت نامہ عہدہ دار مجاز کسی مقدار میں بھی اندرون ملک سرکار عالی درآمد نہ ہوں اور اس کے انسداد کے لئے عہدہ داران کروڑگیری و کوتوالی سے ضروری و جائز امداد حاصل کریں فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم

نقل مراسلہ عام نشان (۱۷۰۵-۱۷۱۰) مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۴۴ف

خدمت مہتمم صاحبان محصولخانہ جات سرحدی

قانون آبکاری نشان (۱)-(۲) بابتہ ۱۳۱۶ف کے دفعہ (۱۹) و (۲۴) اور قانون افیون نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۰ف کے دفعہ (۱۷ و ۱۹) میں عہدہ داران کروڑگیری کو توانین مذکور کی خلاف ورزی کے جرائم گرفتار کرنے کا مجاز کیا گیا ہے۔ اور لازم قرار دیا گیا ہے۔ کہ کسی عہدہ دار آبکاری کی درخواست پر اُسکی امداد و معاونت کی جائے۔ اب جناب ناظم صاحب آبکاری نے بذریعہ مراسلہ نشان (۴۹۶۸) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۴۴ف جس کی نقل منسلک ہذا ہے۔ اس جانب توجہ دلائی ہے بنا برال حکم دیا جاتا ہے کہ اپنے معمولی و متعررہ فرایض کی انجام دہی میں عہدہ داران سررشتہ ہذا کو توانین مذکورہ کے جرائم خلاف ورزی کا علم ہو تو اُس کی نگرانی و سراغ رسانی کی قرار واقعی کوشش سے دریغ کریں تاکہ کارگزاری ثابت ہو اور عہدہ داران آبکاری کی استعانت و اتحاد عمل سے منشاء توانین پورا ہو فقط

شرحہ دستخط
جناب ناظم صاحب بہادر

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۵ از شہریور ۱۳۴۶ ف

نشان (۱۵)

نشان شامل محکمہ ۱ ۲۴ گلبرگہ ۱۳۴۲ ف

ملفوفہ ایک قطعہ انگریزی

اختیار عہدہ داران آبکاری در بارہ حصول حسابات

از اسٹیشن ہائے جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے۔

مقصد

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی ج۔ سی۔ یس۔ ناظم آبکاری

انسداد ناجائز نقل و ارسال و درآمد اشیار آبکاری بحدود جی۔ آئی۔ پی ریلوے۔

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری

ملاحظہ ہو گشتی محکمہ ہذا نشان (۴۵) مورخہ ۱۴ شہریور ۱۳۴۴ ف۔

بمقدمہ صدر رقیم ہے کہ بربنائے تحریک دفتر مہتممی آبکاری ضلع گلبرگہ شریف چیف ٹرافک منیجر صاحب۔ جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے کو محکمہ ہذا سے لکھا گیا تھا کہ چیف کمرشیل ایجنٹ صاحب نظام اسٹیٹ ریلوے کی طرح وہ بھی عہدہ داران آبکاری کو جملہ اسٹیشنوں سے ضروری مواد حاصل کرنے کی اجازت دیں۔ صاحب موصوف کے حکم کی بنا پر ڈیویژنل ٹرافک منیجر صاحب شولاپور نے ممالک محروسہ سرکار عالی کے موقوعہ جملہ اسٹیشنوں کو اس خصوص میں ذریعہ مراسلہ نشان ۱۴۶ مورخہ ۱۲ جون ۱۹۳۷ء جو ہدایات دے ہیں اُن کی نقل بالہذا منسلک ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرمد تخطا مددگار ناظم

No. G. 18/146 Dated 21-6-37 D. V. T. M.'s office, Sholapur.

S. M.——————————

Re: Permission to Excise staff of H.E.H. the Nizam's Dominions.

It has been reported that station-masters of those stations which are situated within the Dominions of H.E.H. the Nizam, have refused to give information to the State Excise Staff as regards transport of toddy and other excisable articles by rail.

2. The C. T. M. Bombay has agreed to the staff of Excise Department of H.E.H. the Nizam, being permitted to extract the required information from those stations on this Railway which are situated in H.E.H. the Nizam's Dominions.

3. It must be noted that the actual work of extracting the required information will be done by the staff of H.E.H. the Nizam's Excise Department and not by the Railway staff.

4. Please carry out the instructions and acknowledge receipt.

5. This is in supersession of this office letter No. G. 18/146 of 28-4-37, issued in this connection.

Ag. D. V. T. M.

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۳ آذر ۱۳۵۱ف

نشان مجاریہ گشتی (۲)
نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{۴}{۱۴}$ خلاف ورزی کلیہ گیہ ۴۶ ۱۳۵۱ف

اختیار عہدہ داران آبکاری دربارہ حصول حسابات
از اسٹیشن ہائے یم اینڈ یس ایم ریلوے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری

مقدمہ
کے انسداد ناجائز نقل و ارسال و درآمد اشیائے آبکاری محدود دائم اینڈ ایس ایم ریلوے

ملاحظہ ہو گشتی محکمہ ہذا نشان ۱۵ مورخہ ۱۵ شہریور ۴۶ ۱۳۵ف
بربنائے تحریک دفتر مہتمی آبکاری ضلع رائچور چیف کمرشل منیجر ایم اینڈ ایس۔ ایم ریلوے کو محکمہ ہذا سے لکھا گیا تھا کہ چیف ٹرافک منیجر صاحب جی۔ آئی۔ پی ریلوے کی طرح وہ بھی عہدہ داران آبکاری کو جملہ اسٹیشنوں سے ضروری مواد حاصل کرنے کی اجازت دیں۔
صاحب موصوف نے متعلقہ اسٹیشنوں کو اس خصوص میں ضروری ہدایات دیکر محکمہ ہذا کو ذریعہ مراسلہ نشان $\frac{۱۵۳}{۲۷}$ F مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۳۷ء جو اطلاع دی ہے اس کی نقل ذریعہ ہذا مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد تخط
مددگار ناظم

Copy of letter No. F. 158/7 dated 24-9-1937 from the Chief Commercial Manager, M. & S. M. Railway, Madras, to the Excise Commissioner, Excise Department, H.E.H. the Nizam's Government, Hyderabad-Deccan.

Subject :—Regarding permission to Excise Staff of H.E.H. the Nizam's Government.

DEAR SIR,

With reference to your letter No. 29172 of the 9th instant, I have the honour to inform you that instructions have been issued to the Station Masters, Matmari, Raichur, Kopbal, Ginigera, Munirabad, Bhanapur and Cannikoppa to afford necessary facilities to your staff to extract information from registers maintained at the stations under the following conditions.

1. That no records are removed from stations.
2. There is no interference with the duties of the Railway Staff.
3. The extraction of information is done during the normal hours of working.
4. Each employee who is to extract information is provided with a letter of identification by the Excise Commissioner which must be shown to the Station Master of the station concerned.

Yours faithfully,

(Sd.)

Ag. *Chief Commercial Manager.*

(۲)

گرفتاری و خانہ تلاشی

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۵ امرداد ۱۳۳۲ فصلی

نشان محکمہ ۱۳۳۲/۱۳۱ بابتہ ۱۳۳۲ ف صیغہ کلیات

نشان مجاریہ (۱۸۶م) — نشان مثل کوتوالی ... بابتہ ۱۳ ف

گرفتاری دخانہ تلاشی

پنجاب کی گرفتاری افیون

مقدمہ

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی اقتباس کریمنل انٹلیجنس گزٹ آف پنجاب متعلقہ آبکاری

بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری۔

نگارش ہے کہ کریمنل انٹلیجنس گزٹ آف پنجاب متعلقہ آبکاری میں گرفتاری افیون کے دو معاملات کے واقعات اس قسم کے پائے گئے کہ ان سے عہدہ داران علاقہ ہذا کو مطلع کرنا مناسب سمجھا گیا اسلئے ان ہر دو مقدمات کے واقعات بعد ترجمہ اسکے ساتھ بھیجے جاتے ہیں جنکے دیکھنے سے واضح ہوگا کہ متعلقہ عہدہ داران آبکاری نے گرفتاری افیون کس حد تک اپنی ذہانت اور قابلیت کا ثبوت دیا ہے اور امید کیجاتی ہے کہ عہدہ داران و ملازمین علاقہ ہذا بھی گرفتاری مقدمات میں اپنے آپ کو اس قسم کی دلچسپی اور مشقت سے قابل ستائش ثابت کرینگے فقط

شرح دستخط

مددگار ناظم آبکاری

ترجمہ اقتباس از کریمنل انٹلیجنس گزٹ متعلقہ آبکاری پنجاب جلد (۸) نمبر (۲۱) مورخہ ۵ جولائی ۱۹۲۲ء چہارشنبہ ۲۸ ۔ ۲۹ اپریل ۱۹۲۲ء کو اشخاص حسب صراحت حاشیہ جس کا حلیہ علی الترتیب نیچے دیاگیا ہے کلکتہ کے عملہ آبکاری نے مہن ۵ سیر افیون ۔ ۳ جمرے کے سوٹ کیسوں میں خفیہ طور پر رکھنے کی علت میں گرفتار کیا اس مقدمہ کے حالات مولوی رحیم حسین صاحب نے بذریعہ رپورٹ جو تحریر کئے ہیں حسب ذیل ہیں۔

۲۱ مارچ ۱۹۲۲ء مجھے اس امر کی اطلاع ملی کہ ایس ایس ٹانڈ ا نامی جہاز یہاں پہنچا ہے اور مسٹر گریگری افسر دوم جہاز (جو چین کے بندرگاہ جانیوالا ہے) جواہرات کے عادی ہیں کہ خفیہ طور پر افیون بڑی مقدار ہمیشہ چین لیجایا کرتے ہیں بہت ممکن ہے کہ اس سفر میں بھی افیون لیجائینگے میں نے جوان کو ضروری

ہدایات اس کے متعلق دے کہ انکی حرکات وسکنات پر نظر رکھے اور توجہ سے مجھے مطلع کرے۔
۱۲ اپریل کی شب کو مخبر نے اطلاع دی کہ افسر دوم جہاز مذکور بالا نے ایک بڑی مقدار میں افیون جمع کرلی ہے جسکو جہاز میں منتقل کریگا اور اس کو تین سوٹ کیسوں میں بند کرکے مکان نمبر ۱۶ واقع موارا اسٹریٹ میں رکھا ہے مجھے صحیح مقام جہاں کہ افیون مکان میں رکھی گئی ہے نہیں بتلاسکا یہہ ایک بڑا سہ منزلہ مکان ہے جسمیں بہت سے کمرے اور آوٹ ہوسس بھی ہیں اسلیئے مجھے یہہ مناسب معلوم ہوا کہ مکان کے قریب نگرانی ضروری ہے مجھے یہ بھی اطلاع مل چکی تھی کہ جہاز دوسری شب کو کارڈن ایچ جانیوالا ہے چنانچہ شب کو میں نے چند جوانان اس مکان کے قریب نگرانی کرنیکے لئے چھوڑدے اور قبل سحر ان صبح کو کچھ عہدہ دار اور آدمی امداد اور بھیجدیئے جو اسکے نزدیک مختلف مقامات پر متعین کردیے گئے تھے اور میں خود بھی کچھ فاصلہ سے نگران رہے صبح کو ۹ بجے تین سوٹ کیس اس مکان ۲۱ واقع موارا اسٹریٹ سے باہر کے دروازہ کاکس کے آدمی (ڈف اور رحیم علی) نے لاکر رکھے۔ مخبر نے بتلایا کہ یہہ وہی سوٹ کیس ہیں جن میں افیون ہے مخبر نے یہہ بھی کہا کہ وہ یورپین (ڈف) افسر دوم جہاز نہیں ہے کولی کے نشان سے معلوم ہوا کہ وہ کاکس کمپنی کا ملازم ہے چنانچہ میں نے بمراہی مخبر اس کا تعاقب کیا کر اس کرایہ کی گاڑی کا تعاقب کرینگے جسمیں سوٹ کیس ڈف اور رحیم علی نے رکھے تھے اور جو مقام مقصود کی طرف جارہی تھی چورا ہا تھیٹر روڈ و چورنگی ٹرام لاین کے نزدیک ڈف گاڑی سے اتر کے ٹھیر آیا جو آگے جانے والی تھی یہہ حالت مشتبہ معلوم ہوئی اسلیئے ہم نے ڈف گاڑی اور کولی کو معہ سوٹ کیسوں کے روک لیا اور ان سے یہہ خواہش کی ہم کو بہ حیثیت افسران آبکاری یہہ اطلاع ملی ہے کہ سوٹ کیسوں میں ناجائیز افیون ہے اسلیئے ہم تلاشی لینا چاہتے ہیں اس پر ڈف نے کہا کہ اس سوٹ کیسوں میں کیا ہے معلوم نہیں ہے اور وہ کاکس کمپنی ایجنٹ جہاز کا نوکر ہے اور حسب ہدایت دفتر کمپنی وہ نمبر ۱۶ موارا اسٹریٹ گیا تھا اور اسکو ایک چھٹی مسٹر بالڈون سوٹ کیسوں کے متعلق پہنچا ہے چیف افسر جہاز ایس ایس نانڈا بمقام کدر پور دی ہے اس بیان کی تائید میں اس نے ایک خط موسومہ چیف افسر جہاز جو جی۔ ایف۔ بالڈون کا لکھا ہوا تھا پیش کیا اسکے علاوہ ایک یادداشت اپنے دفتر کی بھی دکھلائی۔ اس نے یہہ بھی کہا کہ اگر اسکو نمبر ۱۶ موارا اسٹریٹ لے جائیں تو مسٹر بالڈون کو بھی شناخت کرسکیگا۔ اسکے بموجب ہم اسکو موارا اسٹریٹ لیگئے لیکن وہاں اس آدمی کو نہیں پایا پھر وہاں سے ہم معہ کولی ڈف اور سوٹ کیسوں کے کدر پور کے بندر پر گئے۔ بندرگاہ پر پہنچنے کے بعد میں ڈف کیساتھ چیف افسر کے پاس گیا ڈف خط چیف افسر کو دیدیا جس نے خط کی رسید دیکر

ڈف سے یہہ پوچھا گیا کہ ہم دونوں کاکس کمپنی کے آدمی ہیں اور سوٹ کیسوں کو جہاز تک تختہ پر لانے
کیلئے کہا اس پر میں نے چیف افسر سے کہا کہ میں مہتمم آبکاری ہوں اور مجھے اطلاع ملی ہے کہ ان
سوٹ کیسوں میں ناجائز افیون ہے اسلئے میں تلاشی لینا چاہتا ہوں چیف افسر نے کہا کہ ان سوٹ
کیسوں میں کیا ہے معلوم نہیں اور نہ ان کو اس کا علم ہے کہ خط لکھنے والا کون ہے اس نے بیان
کیا کہ کسی مستاجر نے کاکس کمپنی کے ذریعہ سے اپنا سامان بھجوایا ہے اسکے بعد چیف افسر باہر آیا
اور اس کے مواجہہ میں سوٹ کیس کھولے گئے جن میں سے دو من ۵ سیر افیون برآمد ہوئی ان
صندوقوں پر - پی - ای - ایس - این اینڈ کمپنی کی چٹھی لگی ہوئی تھی - اور جے - ایچ بالڈ ون برتھ
نمبر از کلکتہ تا شنگھائی بھی درج تھا - فہرست مستاجران جہاز کا معائنہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ برتھ
مس اسٹرانڈ کے لئے مخصوص کیگئی ہے نہ کہ مسٹر جے - ایچ بالڈ ون کے لئے اس سے ہمارا شبہ قوی
ہو گیا کہ افسر دوم نے جسکے متعلق مجھے اطلاع ملی ہے یہہ چالاکی کی ہے استفسار پر چیف افسر سے معلوم ہوا
کہ افسر دوم مسٹر گریگری کی ڈیوٹی صبح کو ختم ہوئی اور وہ کنارہ پر گئے ہیں - اور پھر انکی ڈیوٹی شام کو ہوگی
اسکے بعد ہم نے سامان کی ایک فہرست مرتب کی اور ڈف اور گوری کو حراست میں لے لیا اور
ایک نقل فہرست مستاجران کی چیف افسر سے تصدیق کرا کے لیلی اسکے بعد میں ہم چلے آئے -
اور پھر شام کو ہم کدرپور کی بندرگاہ کو گئے میں ایس ایس ٹانڈا جہاز پر گیا گوری اور ڈف کو اپنے آدمیوں
کے پاس باہر چھوڑ دیا - میں کپتان سے ملا اور گذرے ہوئے واقعات بیان کئے اور اس امر کی
استدعا کی کہ وہ مہربانی کر کے اپنے یوروپین اسٹاف کو بغرض شناخت ڈف بلائیں جیسا کہ مجھے شبہہ
تھا کہ جس غیر معمولی طریقہ سے صندوق جہاز پر لائے گئے ہیں اور براست چیف افسر کے نام
بھیجے گئے ہیں جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے علاوہ اسکے جبکہ بالڈ ون کا نام فہرست مستاجران میں نہیں ہے
کسی افسر جہاز نے محفوظ رکھنے کی غرض سے یہہ احتیاط برتی ہے کہ حفاظت کیا تھا انہوں جہاز پر
بھیج سکے کپتان نے کہا کہ شناخت کی چنداں ضرورت نہیں ہے اسلئے کہ یوروپین افسر مسٹر گریگری نے انہوں نے
کہ سوٹ کیس معہ ایک خط کے کاکس کمپنی کے ذریعہ چیف افسر کے نام بھیجے ہیں نے ان سے کہا کہ
بالڈ ون نامی کس شخص نے جس سے جان پہچان ہے اسکے ساتھ چالاکی کی ہے - یہہ کہ بالڈ ون
نے گریگری سے سوٹ کیس بھیجنے کو کہا تھا اور بالڈ ون کی نشاندہی کر سکتا ہے - میری استدعا
پر کپتان نے گریگری کو میرے ساتھ جا کر بالڈ ون کو بتانے کی ہدایت کی کنارہ پر آنیکے بعد ڈف
نے گریگری کی بہ حیثیت بالڈ ون شناخت کی - میں نے گریگری سے پوچھا کہ وہ مجھے اس مقام پر لیچلے

جہاں کہ بالڈ ون رہ سکتا ہے لیکن اس نے بیان کیا کہ وہ بالڈ ون کی سکونت سے واقف نہیں ہے اور نہ وہ کسی ایسے شخص کو جانتا ہے جو بالڈ ون کا جاننے والا ہو۔ اس سے مزید سوالات کئے اس نے اپنے ہاتھ سے اپنا مفصل بیان لیکن ڈف نے بھی تحریری بیان قلمبند کئے کوئی نے بھی گرگری کی شناخت میں مکان پر لانیکے بعد کی کوئی کا بیان بھی لیا گیا اور حسب دفعہ ایکٹ (۱) بابتہ ۱۸۷۰ء اعریہوگ پارک اسٹریٹ پولیس کی اسٹیشن کو بھیجدئے گئے تیسری تاریخ کا کس کمپنی کے نیجر (صیغہ مسافرت) کی تفتیش کیگئی اور اس سے بھی ایک تحریری بیان لیا گیا نقدی کی رسید کے معائنہ سے معلوم ہوا کہ اس میں (یہ) مسٹر بالڈ ون کے نام سے درج ہیں مزید تحقیقات جاری ہے۔

حلیہ

درخت سپاری

زمین

جمائے ہوئے اینٹ

سبز پتے صاف کئے ہوئے

افیون

۴۰ ۳/۴ تولہ
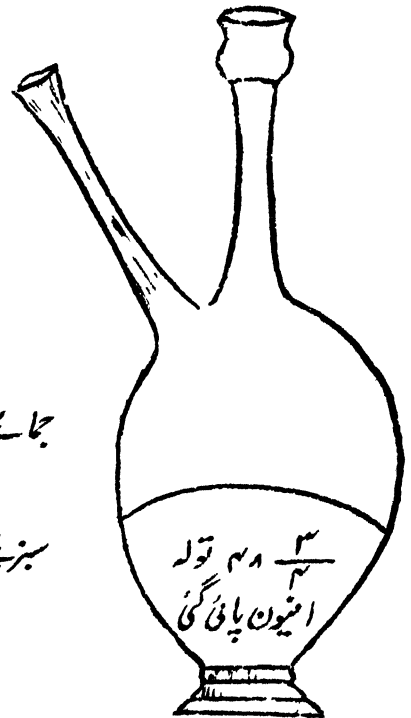
افیون پائی گئی

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۱)

واقع یکم آذر ۱۳۲۱ ف
نشان مثل محکمہ ۱۱۹ صیغہ گشتیات ۱۳۲۱ ف

مقدمہ

بوقت گرفتاری متقدمات بغرض گرفتاری و تلاشی پابندی احکام ضابطہ فوجداری

پابندی احکام ضابطہ فوجداری بغرض گرفتاری و تلاشی

منجانب ایس-یم- بھروچہ اسکولیئر- بی-اے بمبئی) سی ایس ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری

ایک کارروائی میں یہہ امر زیر بحث تھا کہ اگر ملزم موجود نہ ہو اور مکان مقفل ہو یا اور کسی طریق پر داخل ہونے سے بازرکھنے کی صورت اختیار کیگئی ہو اور وجوہ تلاشی قانوناً موجود ہوں تو عہدہ دار آبکاری جو مجاز گرفتاری و تلاشی ہو وہ کس طریق پر عمل کر سکیگا - لہذا حسب ذیل صراحت کیجاتی ہے -

(۱) حسب دفعہ (۲۱) ضمن (۱ و ۲) ضابطہ فوجداری سرکار عالی گرفتاری کے لئے لازم ہوگا کہ اس شخص کو جسکی گرفتاری مقصود ہو ہاتھ لگاتے - بجز اس صورت کے کہ وہ قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرے جسکے ساتھ اس سے زیادہ سختی نہیں کیجائیگی جو فراری سے روکنے کیلئے ضروری ہو - اگر کوئی عورت پردہ دار ہو تو کسی عورت کی امداد گرفتاری کیجائے اور پردے کا لحاظ رکھا جائے اور سواری کی عادی ہو تو اس کا بھی انتظام کیا جائے -

(۲) اگر وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہو تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کا اقدام کرے تو اوسکی گرفتاری کیلئے ہر ضروری تدبیر عمل میں لائے - لیکن گرفتار کنندہ کسی حال میں اوس کے عمداً ہلاک کرنیکا مجاز نہ ہوگا -

(۳) اگر عہدہ دار مجاز گرفتاری کسی وجہ سے یہہ باور کرے کہ جس کی گرفتاری مقصود ہے کسی مقام میں داخل ہو گیا ہے یا اوس کے اندر موجود ہے تو اوسکو جو اس مقام میں رہتا یا اوس کا اہتمام کرتا ہو لازم ہوگا کہ گرفتار کنندہ کی درخواست پر حسب دفعہ (۳۲) ضابطہ فوجداری مقام مذکور میں بلامزاحمت جانے دے اور خانہ تلاشی کیلئے اوس کو ہر طرح کی سہولت دیجائے -

(۴) اگر گرفتار کنندہ مقام مذکور کے اندر داخل ہونیکا اختیار رکھتا ہو اور آمادگی ظاہر کرنے کے بعد بھی جانے نہ دیا جائے یا اندر جائے کے بعد باہر آنے نہ دیا جائے تو اسکو حسب دفعہ (۲۳) ضابطہ فوجداری اختیار ہوگا کہ داخل ہونے یا باہر آنیکی غرض سے کسی دروازہ یا کھڑکی کو توڑ کر داخل ہو یا باہر آجائے

تشریح اس سے اضعان قانون کا منشا یہ ہے کہ ایسے مقام پر داخل ہونے یا اوس سے نکلنے کیلئے ایسی سنگین مزاحمت کو بھی گرفتار کنندہ دفع کر سکتا ہے لیکن اگر اس سے خفیف طریقہ پر کسی دروازہ یا کھڑکی کا نقصان ہو جائے بغیر کسی زنجیر یا قفل کو توڑ کر حسب صراحت صدر اغراض تلاشی و گرفتاری کی تکمیل ممکن ہو تو ایسا عمل کرنا بے ضابطہ نہ ہوگا۔

(۵) اگر کوئی شخص ملازم فوج باقاعدہ ہو یا بیڑہ کا ہرکارہ ہو اور گرفتار کیا جائے تو حسب دفعہ (۲۴۵) ضابطہ فوجداری عمل کیا جائے۔ اور افسران متعلقہ کو اطلاع دیجائے۔

(۶) اگر کوئی ملزم مفرور رہا اور پتہ نہ چلے تو حسب دفعہ (۸۷) ضابطہ فوجداری بتوسط عدالت بغرض حاضری اجرائے اشتہار بندی کی باضابطہ کارروائی کرے۔

(۷) اگر کوئی مقام بند ہو جس کے معائنہ اور تلاشی کی بوجوہ قانونی ضرورت ہو تو اوس شخص پر جو اس مقام میں رہتا ہو یا اوس کا نگران ہو لازم ہوگا حسب دفعہ (۹۶) ضابطہ مذکور تلاشی کنندہ کی درخواست پر بلا مزاحمت اندر جانے دے اور تلاشی میں ہر طرح کی سہولت دے اگر اس طرح تلاشی کنندہ اس مقام میں داخل نہ ہو سکے تو اس کو چاہیئے کہ حسب دفعہ (۲۳) مندرجہ صدر بغرض تکمیل تلاشی عمل کرے۔

(۸) عہدہ دار تلاشی کنندہ پر لازم ہوگا کہ طلوع آفتاب کے قبل اور غروب کے بعد تلاشی نہ کرے۔ لیکن اگر اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ اشیاء جن کی تلاشی ضروری ہے ان اوقات میں تلاشی نہ کرنیکی صورت میں تلف کر دیجائینگی یا مقام تلاشی سے نکال دیجائینگی تو حسب دفعہ (۹۶) ضابطہ مذکور ان اوقات میں بھی تلاشی کیجا سکتی ہے

(۹) تلاشی کنندہ پر حسب دفعہ (۹۸) ضابطہ مذکور لازم ہوگا کہ دو یا زیادہ معتبر باشندوں کو تلاشی سے قبل حاضر رکھے اور ان کے روبرو تلاشی لے اور دستیاب شدہ اشیاء کی فہرست مرتب کر کے اوس پر اون کی دستخط لے۔

(۱۰) حسب دفعہ (۱۰۱) ضابطہ مذکور تلاشی لینے والے کو چاہیئے کہ سوائے گواہان تلاشی کے اور اوس شخص کے جو مقام تلاشی میں رہتا ہو یا جو اوس کے طرف سے بوقت تلاشی حاضر رہے اور نیز سوا اوس شخص کے جس کو تلاشی لینے والا اپنے ساتھ رکھنا ضروری سمجھے کسی دوسرے کو بوقت تلاشی مقام تلاشی میں داخل ہونے نہ دے یا وہاں سے باہر جانے نہ دے لیکن تلاشی لینے والے کو چاہیئے جس کو ساتھ رکھے اوس کی تلاشی بھی اونہی گواہوں کے روبرو دے لے اور ایک یادداشت مرتب کر کے اوس پر ان گواہوں کی دستخط لے تا کہ کوئی شبہ باقی نہ رہے پس آئندہ سے حسب

عمل ہوا کرے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مددگار ناظم آبکاری

واقعہ ۹ اسفندار ۱۳۴۲ ف
نشان محکمہ نمبر ۲ گشتیات ۱۳۴۲ ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ گشتی (۲۷)

مقدمہ

خانہ تلاشی میں دفعات ۱۶ و ۱۸ قانون آبکاری کی پابندی نہیں کیجاتی [illegible]

متعلقہ نسبت [illegible] بعض سب انسپکٹر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری

اکثر امثلہ مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری کے دیکھنے سے یہ پایا جاتا ہے کہ انسپکٹر وسب انسپکٹر صاحبان آبکاری باغراض خانہ تلاشی دفعہ ۱۷ و ۱۹ قانون آبکاری کی پابندی نہیں کرتے ہیں جسکی وجہ سے عدالتوں میں اس قسم قانونی کے متعلق مختلف مباحث پیش آتے ہیں اور مقدمات خراب ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض مقدمات میں ہائیکورٹ میں بھی بصیغۂ نگرانی ان امور کی بحث پیش آئی اور نگرانی نامنظور کیگئی۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

آئندہ سے انسپکٹر وسب انسپکٹر صاحبان کو چاہیئے کہ حتی الامکان دفعات مذکور کی پابندی کیجائے اگر کسی مقدمہ میں بلحاظ حالات و واقعات لاحقہ بوجہ مجبوری باندراج وجوہ انسپکٹر صاحبان کو جو مجاز تلاشی قرار دیا گیا ہے اوس سے استفادہ کیا جاتا ہے اور سب انسپکٹر صاحبان کو چاہیئے کہ وہ بھی قانون کی پابندی سے گریز نہ کریں اور احتیاط اور ہوشیاری کو پیش نظر رکھیں۔

بس آئندہ سے حسب عمل ہو فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان محکمہ گشتی (۷۷)

واقع ۳ مہر ۱۳۴۶ ف
نشان مثل محکمہ ہدایت گشتیات

تاکید نسبت ہدایت مندرجہ
گشتی نشان ۲۶ بابت ۱۳۴۲ ف خانہ تلاشی

مقدمہ

پابندی دفعہ ۱۷ و ۱۸ قانون آبکاری بغرض خانہ تلاشی مقدمات خلاف ورزی آبکاری.

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری

دربودگشتی نشان (۲۶) مورخہ ۹ اسفندار ۱۳۴۲ ف اطلاع دیگئی تھی کہ باغراض خانہ تلاشی دفعات (۱۷ و ۱۸) قانون آبکاری کی پابندی نہ ہونے سے عدالتوں میں اس سقم قانونی کے متعلق مختلف مباحث پیش ہو کر مقدمات خراب ہوتے ہیں اور ہائیکورٹ سے بھی نگرانیاں نامنظور ہو چکی ہیں اسلئے حتی الامکان دفعات مذکور کی پابندی کیجائے۔ لیکن باوجود قانون میں وضاحت اور گشتی میں صراحت کئے جانیکے پھر بھی اکثر مقدمات خلاف ورزی میں دیکھا جاتا ہے کہ دفعات مذکور کی تعمیل کی جانب جیسی کہ چاہئے توجہ نہیں ہو رہی ہے اور بعد تکمیل دفعات مذکور مقدمات [illegible] ہوتے ہیں جسکا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ عدالتوں سے اس سقم قانونی کی بناء پر مقدمات خارج ہو جاتے ہیں جسکا بجوئی سررشتہ نہایت درجہ مضر مرتب ہو رہا ہے لہذا اگر بذریعہ گشتی ہذا دفعات ۱۷ و ۱۸ قانون آبکاری کے تعمیل کی جانب خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے یعنی اگر کسی عہدہ دار آبکاری کو جو انسپکٹر کے درجہ سے یا کسی عہدہ دار کوتوالی کو جو امین کے درجہ سے کم نہ ہو یہہ باور کرنیکی وجہہ ہو کہ حسب دفعہ (۱۷) حکم خانہ تلاشی عدالت سے حاصل کرنے میں نامناسب تاخیر و مقدمہ کی خرابی کا اندیشہ ہے تو وہ اپنی رائے کے وجوہ قلمبند کر کے دن یا رات جو وقت مناسب ہو تلاشی لیں اور ایسی رائے بحاشیہ چالان مقدمہ کے ساتھ شریک کی جایا کریں۔ براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے۔

نقل ناظم مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی معہ (۱۰) قطعات گشتی اطلاعاً و تعمیلاً بغرض ملاحظہ مرسل ہے

حسب تجویز اجلاس
ناظر شریک دستخط
مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۵۱)

واقع ۲۰ شہریور ۱۳۴۲ف
نشان مسل محکمہ ہذا ۲۰ گشتیات ۱۳۴۲ف

سلسلہ گشتیات نشان ۲۹ و نشان ۷۷ ۱۳۴۲ف متعلق مقدمہ

منجانب یس یم بہروچہ اسکوائر بی۔اے بمبئی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

دربارہ تعمیل دفعات ۱۷ و ۱۸ قانون آبکاری سرکار عالی

بذریعہ گشتیات نشان (۲۶) و نشان (۷۷) واقع ۹ اسفندار و ۲۵ ... ۱۳۴۱ف

اطلاع دیگئی تھی کہ باغراض خانہ تلاشی دفعات ۱۷ و ۱۸ قانون آبکاری کی پابندی نہ ہونے سے عدالتوں میں اس سقم قانونی کے متعلق مختلف مباحث پیش ہوکر مقدمات خراب ہوتے ہیں اسلئے حتی الامکان دفعات مذکور کی پابندی کیجائے لیکن باوجود اسکے تنقیح وفاتر میں ایسے امثلہ پیش ہوئے ہیں جن میں گشتیات مذکور کی تعمیل کی جانب کوئی توجہ نہیں کیگئی ہے جسکی وجہہ سے مقدمات آبکاری عدالتوں سے خارج ہوچکے ہیں اسلئے مکرر آپ صاحبوں کی توجہ گشتیات مذکور کی تعمیل کیجانب دلائی جاتی ہے امید ہے کہ خاص طور بیان امور کا لحاظ رکھا جائیگا اور ماتحت عہدہ داراں کو کافی ہدایت دیجائیگی آئندہ خلاف گشتیات مذکور عمل پایا جائے تو خود مہتمم صاحبوں سے بازپرس کیجائیگی۔

نقل گشتی اطلاعاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شد دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۵۵)

واقع ۱۱ آبان ۱۳۴۳ف
نشان مسل محکمہ ہذا ۶۹ حساب ۱۳۴۲ف

مقدمہ
مقدمات خفیہ کشید میں بصورت عدم گرانی سب انسپکٹر متعلقہ تنزل ہی نہیں بلکہ برطرف کردیا جائیگا۔

اگر کسی حلقہ میں اجازت یافتہ دوکاندار کو بعلت خفیہ کشید سب انسپکٹر گرفتار کریں تو بصورت کامیابی مقدمہ انعام دیا جائیگا اگر اور کوئی عہدہ دار گرفتار کریں تو سب انسپکٹر بلا لحاظ عذرات برطرف کیا جائیگا

منجانب یس۔ یم بہروچہ اسکوائر بی۔اے بمبئی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری ملک سرکار عالی

باوجود اس کے کہ خفیہ کشید کی نگرانی اور گرفتاری کیلئے وقتاً بوقت محکمہ ہذا سے کئی گشتیات جاری کی گئی ہیں
مگر پھر بھی دیکھا جا رہا ہے کہ خفیہ کشید کا سراغ لگانے اور ان کی گرفتاری پر عہدہ داران آبکاری کم متوجہ ہیں
جسکا نتیجہ یہ ہے کہ نہ صرف غیر اشخاص بلکہ اجازت یافتہ دوکانداران شراب بھی خفیہ کشید کا ارتکاب کرنے
لگے ہیں جیسا کہ مقدمات گرفتار شدہ کی رودادوں سے ظاہر ہے یہ امر عہدہ داران آبکاری کیلئے
سخت بدنما ہے کہ اون کے حلقہ میں کشید جاری ہوا اور وہ اس کی گرفتاری سے بے خبر رہیں۔
لہذا بکرر حکم دیا جاتا ہے کہ ہر عہدہ دار آبکاری اپنے حلقہ میں خفیہ کشید نہ ہونے پر سخت نگرانی رکھا کریں
اور اپنے حلقہ میں جو عادی مجرمین خفیہ کشید ہوں یا جن اشخاص پر خفیہ کشید کے ارتکاب کا شبہ ہو اور مشتبہ
مقدمات خفیہ کشید پر بطور خاص نگرانی رکھکر گرفتاری عمل میں لایا کریں۔ اور جن مقدمات میں پاس اشخاص
کے قبضہ میں پانچ سیر سے زائد گلموہ بلا اجازت نامہ پایا جائے تو اوسکو گرفتار کرکے حسب ضابطہ چالان
عدالت کریں جن مواضع میں درختان گلموہ ہوں وہاں بطور خاص حکمت عملی سے اس امر کی اطلاعیں
حاصل کیجائیں کہ کہیں کسی کے قبضہ میں گلموہ کی زائد از پانچ سیر مقدار بلا اجازت نامہ موجود تو نہیں ہے
بر حین تنقیح دوکانات شراب اعداد فروخت شراب کو بمقابلہ تعداد آبادی موضع جانچیں۔
اور دیکھیں کہ جو شراب گذشتہ مہینوں میں فروخت ہوئی ہے آیا اوسکی مقدار تعداد آبادی موضع کی
ضرورت کے مطابق و موزوں ہے یا نہیں۔ اگر تعداد آبادی کے لحاظ سے فروخت شراب میں کمی معلوم ہو
تو یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ اوس موضع میں شراب پینے والوں کی تعداد کیا ہے۔ اگر یہ تعداد آبادی کی
خرچ کے متناسب نہ ہو اور یہ معلوم ہو کہ شراب کی فروخت زیادہ ہونی چاہیئے تھی تو اوس صورت
میں دوکاندار کے طرز عمل اور نقل و حرکت بطور خاص نگرانی رکھکر یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ دوکاندار خود
شراب خفیہ طور پر کشید تو نہیں کرتا ہے یا خفیہ کشید کنندگان سے سازش رکھکر ناجائز شراب لاکر
دوکان یا مکان میں فروخت تو نہیں کرتا ہے۔ کیونکہ کسی موضع میں ضرورت آبادی سے کم مقدار
میں شراب فروخت ہونا یہ معنی رکھتا ہے کہ کوئی غیر اجازت یافتہ یا دوکاندار ناجائز عمل کا
مرتکب ہو رہا ہے ضروری اطلاعیں حاصل کرنے کے بعد بشرط ضرورت و بہ فراہمی شہادت
ارتکاب جرم گرفتاری عمل میں لایجاکر کارروائی ضابطہ کیجانی چاہیئے۔ ان احکام کی اجرائی کے بعد
اگر کسی حلقہ میں کوئی اجازت یافتہ دوکاندار کو بعلت خفیہ کشید شراب سب انسپکٹر المتعلقہ گرفتار کریں
تو بصورت کامیابی مقدمہ اونکو انعام دیا جائیگا۔ اور اگر سب انسپکٹر متعلقہ کے سوائے کوئی اور عہدہ دار آبکاری
مجاز گرفتار کرے تو سب انسپکٹر متعلقہ کو بعلت عدم نگرانی بلالحاظ عذرات نہ صرف تنزل بلکہ خدمت

سے ہی علٰحدہ کردیا جائیگا۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحدستخط مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجازیہ (۵۶)

واقع ۱۱ ماہ آبان ۱۳۴۳ف

نشان مثل (۱۰۔۱/۹) صیغہ انتظامی ۱۳۴۲ف

مقدمہ

عطائے اختیارات تلاشی وگرفتاری تحت قانون افیون به سب انسپکٹران و انسپکٹران

انسپکٹران سب انسپکٹران کو تحت دفعہ (۱۲) قانون افیون و اشیاء منشی خانہ تلاشی و گرفتاری ملزمین کا اختیار دیا جاتا ہے

منجانب ایس۔ یم۔ بہروچہ اسکوائر ی۔ اے بمئی ایسی۔ ایس ناظم آبکاری سرکار عالی

بخدمت جمیع عہدہ داران آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نقل مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۳۱) مورخہ یکم آبان ۱۳۴۳ف بغرض تعمیل مرسل ہے۔ فقط

شرحدستخط مددگار ناظم آبکاری

نقل صیغہ الگزاری سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی

نشان (۳۱) واقع یکم آبان ۱۳۴۳ف م ۲۶ جمادی الاول ۱۳۵۳ھ نشان مثل (۲۳۲) ۱۳۴۳ف صیغہ آبکاری

ذریعہ اعلان مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۴۱ف انسپکٹران و سب انسپکٹران آبکاری کو افسران محکمہ افیون و اشیاء منشی قرار دیا گیا ہے مگر ان عہدہ داروں کو قانون افیون و اشیاء منشی کے تحت خانہ تلاشی لینے اور ملزمین کو گرفتار کرنے کا صریحاً اختیار نہ ہونے سے خلاف ورزی مقدمات آبکاری سررشتہ آبکاری کی جانب سے چالان ہونے پر عدالت سے اس سقم کیوجہ سے خارج ہو رہے ہیں لہذا جدید انتظامات سررشتہ آبکاری کی کامیابی کیلئے جرائم تحت قانون آبکاری افیون و اشیاء منشی کے انسداد کی غرض سے انسپکٹران و سب انسپکٹران کو دفعہ (۱۲) قانون افیون و اشیاء منشی کے تحت خانہ تلاشی و گرفتاری ملزمین کا اختیار عطا کیا جاتا ہے کہ قبل ازیں قانون مذکور کے دفعہ (۲) ضمن (۴) کے تحت بہ عہدہ داران آفسر محکمہ افیون و اشیاء منشی مقرر کئے جاچکے ہیں پس حسبہ عمل ہو۔ فقط

شرحدستخط۔ مولوی خواجہ الطاف حسین صاحب

مددگار معتمدی مال

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع یکم خورداد ۱۳۴۶ف

نقل جاریہ (۶)

نشان شمل محکمہ بابت ۱۴۵/۹ اصیغہ متفرق ۱۳۴۴ف

ملفوفات

(۱) نقل مراسلہ رزیڈنسی حیدرآباد

(۲) نقل فہرست عہدہ داران آبکاری

مقدمہ — عہدہ داران آبکاری کا اکسائیز آفسر قرار دیا جانا۔

عہدہ داران آبکاری سرکار عالی کو تحت قواعد آبکاری سکندرآباد ایکسائز آفیسر قرار دینا

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان آبکاری ملک سرکار عالی

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ محکمہ سرکار میں ذریعہ مراسلہ نشان (۹۲) واقع ۱۹ جنوری ۱۹۳۵ء عرض کیا گیا تھا کہ خفیہ درآمد و برآمد افیون و اشیائے منشی بذریعہ ریل کے انسداد کے لئے عہدہ داران آبکاری سرکار عالی کو تحت دفعہ (۲۸) سکندرآباد کنٹونمنٹ یکسائز رولز بابتہ سنہ ۱۹۰۱ء باغراض دفعات (۳۱ و ۳۲ - ۳۳) اور تحت دفعہ (۲) ضمن (۱) نئی حیدرآباد (ریلوے لینڈس) اوپیم رولس بابتہ سنہ ۱۹۰۳ء باغراض دفعات ۱۳ و ۱۴ "ایکسائز آفیسرس" قرار دیکر تلاشی اور گرفتاری کے اختیارات ملنے چاہئیں تاکہ آئے دن کی مشکلات کا ازالہ ہوسکے چنانچہ اس خصوص میں رزیڈنسی سے جو مراسلہ نشان (۲۷۳۸ پی) واقع ۲ ڈسمبر ۱۹۳۶ء صادر ہوا ہے اسکی ایک نقل اور اُن عہدہ داروں کی ایک فہرست جو اس غرض کے لئے "یکسائز آفیسرس" قرار دئے گئے ہیں ہذا منسلک ہے براہ کرم حسبہ تعمیل فرمائی جائے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد تخط۔ مددگار ناظم

فہرست اُن عہدہ داران آبکاری سرکار عالی کی جو سکندرآباد کنٹونمنٹ یکسائز رولز بابتہ سنہ ۱۹۰۱ء اور حیدرآباد ریلوے لینڈس اوپیم رولز بابتہ سنہ ۱۹۰۳ء کے تحت "یکسائز آفیسرس" قرار دئے گئے۔

الف	مسٹر گیج میں انسپکٹر آبکاری کنٹونمنٹ سکندرآباد۔ انسپکٹر آبکاری بلدہ حلقہ کاچی گوڑہ۔

انسپکٹر آبکاری سرکل شمس آباد۔
انسپکٹر آبکاری سرکل میڑچل۔
ایک اسپشل انسپکٹر آبکاری جو تمام ریلوے اسٹیشنوں پر جائیگا۔

ب۔ سب انسپکٹر آبکاری سکندرآباد۔
سب انسپکٹر آبکاری بارم۔
سب انسپکٹر آبکاری میڑچل۔
دو سب انسپکٹر آبکاری جو تمام اسٹیشنوں پر جائینگے۔

براڈگیج پر۔

الف۔ انسپکٹر آبکاری کنٹونمنٹ سکندرآباد
انسپکٹر آبکاری بلدہ حلقہ نامپلی۔
انسپکٹر آبکاری سرکل وقارآباد۔
انسپکٹر آبکاری سرکل بھونگیر۔
ایک اسپیشل انسپکٹر آبکاری جو تمام ریلوے اسٹیشنوں پر جائیگا۔

ب۔ سب انسپکٹر آبکاری سکندرآباد۔
سب انسپکٹر آبکاری وقارآباد۔
سب انسپکٹر آبکاری بھونگیر۔
دو سب انسپکٹران جو تمام ریلوے اسٹیشنوں پر جائینگے۔
ہر انسپکٹر اور سب انسپکٹر پر سرکار کے ہمراہ دو دو جوان رہینگے جو صرف بجدوفعہ (۱۳) قواعد افیون عہدہ داران آبکاری متصور ہو سکیں گے فقط۔

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط
مددگار ناظم

No. 8273—P. Hyderabad Residency,

2nd December 1936.

SUBJECT :—Appointment of Excise Officers under the Secunderabad Cantonment Excise Rules and the Hyderadad Railway Lands Opium Rules.

My dear Nawab Sahib,

I am desired to refer to the correspondence resting with your letter No. 1676, dated the 8th July 1936, on the above subject.

I am to inform you that, with the approval of the Hon'ble the Resident, the District Magistrate for the British Administered Areas in the Hyderabad State, Sec'bad, has appointed the Excise officials mentioned in letter No. 556, dated the 27th June 1936, from the Secretary to H.E.H. the Nizam's Government in the Revenue Department, a copy of which was forwarded with your above letter, as "Excise Officers" under Rule 28 of the Secunderabad Cantonment Excise Rules, 1901, for the purposes of Sections 31, 32 and 33 of the said Rules.

I am to observe that the powers under Rules 28 of the Secunderabad Cantonment Excise Rules cannot be exercised in Railway Lands where these Rules are not applicable, and have therefore to be restricted to Customs Nakas situated outside Railway Lands.

I am also to inform you that the Hon'ble the Resident has been pleased to appoint the Excise officials mentioned in the letter referred to above as "Excise Officers" under Rule 2 (1) (*c*) of the Hyderabad (Railway Lands) Opium Rules, 1903, for the purposes of Rules 13 and 14 of these Rules.

Yours very sincerely,

(Sd.) J. H. Thompson.

گشتی مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع یکم تیر ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۱۶/۱۵) نشان مثل محکمہ ہذا ۱۵/۴۶ صیغہ تصفیہ مقدمات بلدہ ۱۳۴۶ف

پابندی احکام مندرجہ دفعہ ۱۶ قانون افیون و اشیاء منشی و دفعہ (۱۸) قانون آبکاری یعنی بلا حکمنامہ تلاشی لینے میں رائے کے وجوہ قلمبند کرنا چاہیے

مقدمہ

پابندی احکام مندرجہ دفعہ (۱۶) قانون افیون و اشیاء منشی و دفعہ (۱۸) قانون آبکاری

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

قانون افیون و اشیاء منشی کی دفعہ (۱۶) میں حکم ہے کہ اگر مخبری کی بنا پر کسی مکان کی بلا حکمنامہ تلاشی لینے کی ضرورت ہو تو مخبر کی اطلاع لکھوائی جانی چاہیے اور قانون آبکاری کی دفعہ (۱۸) میں حکم ہے کہ اگر حسب دفعہ (۱۷) قانون مذکور حکمنامہ تلاشی حاصل کرنے میں نامناسب تاخیر اور مقدمہ کی خرابی کا اندیشہ ہو تو اپنی رائے کے وجوہ قلمبند کر کے کسی مکان کی تلاشی بلا حکمنامہ لیجاسکتی ہے تقریباً تمام مقدمات میں جو کسی مکان کی تلاشی کے بعد قائم ہوتے ہیں قوانین افیون و آبکاری کے احکام متذکرہ صدر کی پابندی نہیں کیجاتی ہے۔ بعض عدالتیں قوانین کے ان احکام کی پابندی کے لحاظ کئے بغیر مقدمات کی سماعت کر کے تجاویز صادر کرتی ہیں اور بعض عدالتیں محض اس بنا پر کہ احکام کی پابندی نہیں ہوئی ہے مقدمات خارج کر دیتی ہیں سررشتہ ہذا کے عہدہ داروں کو چاہیے کہ بلا لحاظ اس کے کہ عدالتوں کا کیا عمل ہے قوانین کے احکام کی پوری پابندی کریں اور اپنی فروگزاشت کی وجہ مقدمہ خراب ہونے کی گنجائش نہ رکھیں۔ متذکرہ صدر احکام کی ہر وقت پابندی کرنے کیلئے براہ کرم تمام ماتحت عہدہ داروں کو ہدایت فرمائی جائے اور نگرانی رکھی جائے کہ ان احکام کی پابندی ہو رہی ہے یا نہیں۔ آئندہ اگر کسی مقدمہ میں کسی عہدہ دار کی نسبت معلوم ہو کہ اس نے ان احکام کی پابندی نہیں کی تھی تو بلا لحاظ اس کے کہ عدالت میں مقدمہ کا کیا نتیجہ نکلا اس عہدہ دار کے لئے مناسب سزا تجویز کی جانی چاہیے۔ یہ مراسلہ تمام عہدہ داروں کی اطلاع کے لئے گزٹ میں بھی شائع کیا جا رہا ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

(۳)
پنچنامہ

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۴ر آبان ۱۳۲۰ف

نشان ۱۶

پنچنامہ

ہدایت نسبت ترتیب پنچنامہ بابت آبکاری۔

مقدمہ

ترتیب قواعد پنچنامہ جات آبکاری

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
خدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و میدک و مہتمم صاحبان و انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع

مولوی میر ضمانت علی صاحب مہتمم آبکاری اضلاع گلبرگہ و رائچور نے تحریر کی تھی کہ مقدمات آبکاری میں پنچنامہ جات کسی اصول پر مرتب نہیں ہوا کرتے۔ اور ایک نمونہ بھیجکر لکھا تھا کہ حسبہ ترتیب پنچنامہ کے احکام جاری کئے جائیں تو مناسب ہے۔ چونکہ مہتمم صاحب کی مجوزہ ہدایات درست ہیں۔ لہذا حسب ذیل ترتیب پنچنامہ کے متعلق ہدایات صادر کئے جاتے ہیں حسبہ عمل ہونا چاہئے۔

(۱) کسی جرم خلاف ورزی کی اطلاع ملے تو عہدہ دار متعلقہ کو چاہئے کہ فوراً اپنے افسر بالا کو اطلاع دیکر موقع پر پہنچے اور مقدمہ اگر قابل چالان عدالت ہو تو بہ فراہمی ثبوت باضابطہ ترتیب کے بعد اپنے افسر بالا کے پاس پیش کیا جائے۔ اور بصورت تیاری جرم بمشورہ افسر بالا مناسب تدابیر اختیار کی جائیں۔

(۲) موقع پر پہنچنے کے بعد فوری بلاتساہل پنچنامہ مرتب کیا جائے تاکہ واقعات میں تزلزل نہ ہو۔ اور حتی الامکان جلد ثبوت فراہم ہو۔

(۳) بوقت ترتیب پنچنامہ مرتکب موجود نہ ہو تو پنچنامہ مرتب کرلینے کے بعد فراہمی ثبوت کے ساتھ ساتھ بشرط ضرورت امداد پولیس گرفتاری کی تدابیر کیجائیں۔ اور بعد دستیابی ملزم مقدمہ جلد سے جلد اپنے افسر کے پاس پیش کیا جاوے تاکہ وہ مناسب کارروائی عمل میں لاوے۔

(۴) بعد گرفتاری مرتکب جرم اگر مناسب سمجھا جائے اور وہ ضمانت داخل کرنا چاہے تو بلحاظ حالات جرم و حیثیت مرتکب جرم مناسب رقم کی ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے۔

(۵) اگر جرم متعلق بہ آمیزش ایسا ہو کہ اس سے کسی کی صحت یا جسم یا جان کو ضرر پہنچے یا اس قسم کا اقدام ہوا ہو تو عہدہ داران آبکاری رہائی بر ضمانت کے مجاز نہ ہوں گے۔

نوٹ:۔ حسب منشاء فقرات مذکورہ بالا صرف وہ عہدہ دار کارروائی کر سکتا ہے جس کا درجہ داروغہ سے کم نہ ہو۔

(۶) واضح ہو کہ بموجب فقرہ (۱ و ۲) ترتیب پنچنامہ کیلئے امور ذیل ملحوظ رہیں۔

الف - پنچوں میں عموماً پٹیل پٹواری جن پر شرکت و حاضری لازمی ہوگی اور معتبر باشندگان موضع شریک کئے جائیں - پنچ اگر پانچ نہ ہوں تو نصاب بھی کافی ہیں -

ب - پنچنامہ میں خواندہ اشخاص کو ناخواندگان پر ترجیح دیجائے نہ ملنے کی صورت میں ناخواندہ ہی شریک ہو سکتے ہیں - بایں صورت پنچنامہ پر ان کے نشانات ابہام احتیاط سے لئے جائیں - تاکہ واضح طور پر معلوم ہو سکیں - اور ہر نشان کے بازو اس پنچ کا نام لکھا جائے یا لکھوایا جائے -

ج - بعد پنچنامہ ہر پنچ سے علحدہ علحدہ مچلکہ مناسب رقم کا لکھایا جائے کہ جہاں اور جس تاریخ پیشی قرار پاوے (جس کی اطلاع انہیں دیجائیگی) وہ حاضر ہونگے - بصورت عدم حاضری مچلکہ ضبط کیا جائے - اگر کوئی شخص بعد اطلاع باوجود داخل مچلکہ حاضر نہ ہو تو اس اجلاس کے ذریعہ جہاں مقدمہ زیر سماعت ہے ضبطی مچلکہ و وصول رقم کی کارروائی کیجائے -

د - جملہ کارروائی پنچنامہ و مچلکہ بداشت نقول چالان کے ساتھ عدالت متعلقہ میں داخل کئے جائیں -

ھ - پنچنامہ کی تحریر اس طرح کی جائے کہ اول عہدہ دار مرتب کنندہ پنچنامہ کا نام و عہدہ اور تاریخ لکھی جائے - اس کے بعد علی التسلسل نمبروار پنچوں کے نام معہ ولدیت و سکونت وغیرہ پیشہ و قومیت لکھے جائیں - اس کے بعد وجہ طلبی اور جرم موقوعہ کے متعلق پنچوں کا قیاس جو بعد مشاہدہ و علینی ظاہر کیا جائیگا قلمبند ہو - پنچوں کو پہلے امر زیر پنچنامہ سے پوری طرح آگاہ کیا جائے اور بالتفصیل مسلسل قیاسات پنچ قلمبند کرنیکے بعد پڑھکر سنایا جائے اور اس تسلیم کے بعد کہ پنچنامہ صحیح ہے عبارت تسلیم درج کر کے دستخط یا نشان ابہام لیا جائے -

و - پنچنامہ میں اشیاء گرفتار شدہ کی تفصیل و اندازہ قیمت جو پنچ قرار دیں تحریر کرنا چاہیئے - جو اشیاء قابل گرفتاری بہ نشاندہی ملزم برآمد کئے جاتے ہیں بجائے اس کے عہدہ دار تنقیش کنندہ خود برآمد کرے بذریعہ پنچ برآمد کرائے -

ز - اشیا گرفتار شدہ پر عہدہ دار گرفتار کنندہ مقدمہ اور پنچوں کی دستخطی چٹھیات نصب کر دینا چاہیئے - تاکہ وقت شہادت پنچ ان کی بخوبی شناخت کر سکیں -

ح - اگر اشیا گرفتار شدہ کا ساتھ لیجانا عہدہ دار گرفتار کنندہ مقدمہ مناسب سمجھے تو اپنے ساتھ لیجا سکتا ہے - لیکن جن اشیاء کو قابل حمل و نقل نہ سمجھے ان کی تفصیلی فہرست مرتب کر کے پٹیل

و پٹواری موضع کے سپرد کر دے۔ اور ان سے باضابطہ رسید حاصل کرلے

ط۔ جو ایسی اشیاء گرفتار ہوں جن کو رکھنے سے خراب و بیکار ہونیکا اندیشہ ہے ان کو پنچوں کے روبرو ہراج کردینا چاہیئے۔ اور ہراج پٹی پر بھی پنچوں کے دستخط لینا چاہیئے۔

نوٹ:۔ یہ صورت بالعموم سیندھی سے متعلق ہوگی۔ شراب یا گلمبوہ ترو خشک یا تیار شدہ یا بھگائے ہوئے کاگ بالکل محفوظ رکھنے چاہئیں۔

امید ہے کہ ہدایات بالا پر کافی عمل کیا جائیگا تاکہ ناقص روئداد سے مقدمات کے خراب ہونیکا اندیشہ نہ رہے فقط

حسب مسودہ دستخطی اجلاس

شرح دستخط۔ مولوی عبدالرحیم صاحب

مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۹ ردے ۱۳۴۰ف

نشان مجاریہ گشتی (۳۰) — نشان مسل نمبر ۱۹ مبد ۲ صیغہ متفرق ۱۳۴۰ف

خفیہ کشید کی شراب گرفتار کرتے وقت قوت نہیں دیکھی جاتی ہے آیندہ سے ڈگری و قوت کا امتحان بموجودگی پنچ بذریعہ آلات ہونا چاہئے

بجانب یس۔ یم۔ بھروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ یمبی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی۔۔۔۔ } مقدمہ انسداد خفیہ کشید شراب

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ اکثر خفیہ کشید شراب کے گرفتار شدہ مقدمات کے پنچناموں کے ملاحظہ سے ظاہر ہوا کہ شراب ایسے موقعوں پر برآمد ہوتی ہے اُس کی نسبت صرف پنچوں کا بیان درج پنچنامہ کیا جاتا ہے کہ یہ بھٹی کی کشیدہ شدہ ہے اور اس کا ذائقہ ایسا ہے مگر پنچوں کے بالمشافہ بذریعہ آلات تنقیح ایسی برآمد شدہ شراب کا امتحان نہیں کیا جاتا ہے کہ وہ کس ڈگری اور قوت کی ہے۔ اس فروگزاشت کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ مفتش مقدمہ بوقت قلمبندی اظہار برآمدہ ضبط شدہ شراب کی ڈگری و قوت بیان کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ چونکہ مفتش کی حیثیت ایک گواہ تائیدی کی ہوتی ہے اسلئے یہ ضروری ہے کہ بلحاظ فرائض و فن ذاتی اپنی شہادت کو وزن دار بنانے کیلئے ضبط شدہ شراب کی ڈگری و قوت کا امتحان بموجودگی پنچ بذریعہ آلات تنقیح کرلیا کرے اور جو ڈگری و قوت معلوم ہو اسکا

اندراج پنچنامہ میں کرا دیا کرے تاکہ بوقت تحقیقات عدالت کو شراب ضبط شدہ کی ڈگری وقت معلوم
کرنے میں بھی سہولت ہو۔

پس براہ کرم جملہ انسپکٹران و داروغگان آبکاری کو بوقت ترتیب پنچنامہ اس جزو کی احتیاط کے
ساتھ تکمیل کرنے حکم دیا جائے اور جملہ انسپکٹروں کو ہدایت دیجائے کہ بوقت گرفتاری مقدمات خفیہ
کشید اپنے آلات تنقیح ساتھ رکھا کریں۔

ف۔ اسکی ایک ایک کاپی جملہ انسپکٹران و داروغگان آبکاری اضلاع کی خدمت میں اطلاعاً و تعمیلاً
مرسل ہے فقط حسب تجویز جناب ناظم صاحب

شرح دستخط

مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۴ مہر ۱۳۴۰ ف

نشان مجاریہ (۹۸) — نشان مثل محکمہ ہذا (۴۲/۹۴) صیغہ گشتی بابتہ سنہ ۱۳۴۰ ف

پنچنامہ میں صرف اُن امور کا اندراج ہونا چاہئے جنکو پنچ اپنی
آنکھوں سے دیکھیں پنچوں کو اپنی رائے میں آزاد رہنا چاہئے

منجانب مسٹر یس۔ یم بھروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری ......

مقدمہ
دربارہ ترتیب پنچنامہ جات

قبل ازیں ترتیب پنچنامہ جات کے بارہ میں بذریعہ گشتی ۱۶ مورخہ ۴ آبان ۱۳۲۷ ف صراحت کیساتھ
ہدایات دیگئی ہیں اور اس امر کی رہنمائی کی گئی ہے کہ بوقت ترتیب پنچنامہ پنچوں کا صرف وہ بیان
درج ہونا چاہئے جو مشاہدہ عینی کے بعد وہ ظاہر کریں۔ اور عہدہ دار پنچنامہ کنندہ اپنی جانب سے
کسی قسم کی رہبری نہ کریں۔ لیکن اکثر کارروائیات کے دیکھنے سے یہ پایا گیا کہ گشتی مذکور کی پابندی
نہیں کیجارہی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ عدالت میں جب یہ پنچوں کا بیان قلمبند ہوتا ہے تو بلحاظ
بیانات تعلیم اور رہبری کے عذرات پیش ہوتے ہیں جس سے واقعات میں کمزوری کا احتمال ہوتا ہے
لہذا پنچوں کو اس کی ضرورت نہیں کہ وہ ملزمین سے استفسار کرکے ان کے جواب کو پنچنامہ میں درج کرائیں
پنچنامہ میں صرف ان امور کا اندراج ہونا چاہئے جن کو پنچ اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ سماعی یا افواہی
خبروں کا درج پنچنامہ ہونا غیر ضروری ہی نہیں بلکہ صحت واقعات کو مشتبہ بنا دیتا ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

بوقت ترتیب پنچنامہ ہدایات مذکور کی پوری پوری پابندی کی جائے اور پنچوں کے قیاس اور رائے میں مداخلت ہرگز نہ کی جائے کیونکہ پنچوں کا اپنی رائے میں آزاد رہنا ضروری ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط۔ مسٹر گروڑا چاریہ
مددگار ناظم آبکاری
واقع ۱۹ ار فروری ۱۳۴۱ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۲۴/۹۴ گشتیات ۱۳۴۰ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۳۴)
ملفوفہ (دو قطعہ)

پولیس کو صدر محکمہ جات پولیس سے حکم دیا گیا ہے کہ مقدمات آبکاری کی
بعد گرفتاری و ترتیب پنچنامہ عہدہ داران آبکاری کے حوالہ کرنا چاہئے۔

مقدمہ
ترتیب پنچنامہ پولیس بوقت گرفتاری مقدمات آبکاری

منجانب بیس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ بمبئی۔ سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دارصاحبان آبکاری ....

متعدد ایسی کارروائیات محکمہ ہذا میں پیش ہوئیں کہ عہدہ داران پولیس نے مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری گرفتار کیا اور بلا ترتیب پنچنامہ متعلقہ عہدہ داران آبکاری کو بہ تحویل یا بلا تحویل مال صرف اطلاع دینے پر اکتفا کیا جس کے بعد عہدہ داران آبکاری نے بہ ترتیب پنچنامہ و تکمیل تفتیش عدالت میں مقدمہ چالان کیا لیکن اس طریقہ عمل سے گرفتاری و ترتیب پنچنامہ و آغاز تفتیش میں وقفہ پڑتا تھا اسلئے نظماء عدالت کو اعتراض ہوتا تھا اور قانونی پیچیدگیوں سے مقدمات پر مضر اثر پڑتا تھا اسلئے محکمہ ہذا سے سررشتہ پولیس کی توجہ اس جانب مبذول کرائی گئی تھی۔ اس کے علاوہ درآمد و فروخت چرس کی بھی عام شکایت تھی جس کے متعلق محکمہ سرکار کی توجہ مبذول کرائی گئی تھی اور پولیس کی امداد بھی ضرور قرار دی گئی۔ بریں بناء محکمہ صدر نظامت کوتوالی اضلاع سے گشتی نشان (۲) ۱/۴ مورخہ ۲۷ آذر ۱۳۴۱ف اور صدر محکمہ کوتوالی بلدہ سے گشتی نشان (۲۵) واقع ۲۷ روے ۱۳۴۱ف جو جاری ہوئی ہے اُس کی ایک ایک نقل اس کے ساتھ بھیجی جاتی ہے۔

اور حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے حسبہٗ عمل کیا جائے اور مہتمم صاحبان پولیس سے اتفاق رکھکر ان

ان گشتیات سے فائدہ اٹھایا جائے فقط حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط

مددگار ناظم

نقل گشتی انتظامی محکمہ صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی واقع ۲۷ر آذر ۱۳۴۱ف

نشان (۲) ۱/۴ نشانمثل ۱۸۵/صدر بابتہ ۱۳۴۰ف

منجانب جی ڈبلیو ہنٹن اسکوائر ای پی منصرم صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی — مقدمہ

بخدمت مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی و صرفخاص مبارک پائیگاہ و جاگیرات — ترتیب پنچنامہ پولیس بوقت گرفتاری مقدمات آبکاری

بسلسلہ گشتی نشان (۱۱) انتظامی ۱/۱۱ مورخہ ۹ رادی بہشت ۱۳۲۶ف و گشتی متفرق نشان (۴۲)
مورخہ ۵ر شہریور ۱۳۳۲ف و گشتی انتظامی نشان (۱۵) ۱/۱۵ مورخہ ۲۲ رمہر ۱۳۳۲ف نگارش ہے کہ بربناء
تحریک محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی معتمد صاحب مالگزاری نے تحریک فرمائی ہے کہ ممالک محروسہ
سرکار عالی میں چرس خفیہ طور پر درآمد و بکثرت فروخت ہو رہی ہے اور اس قسم کے مقدمات و نیز دیگر
مقدمات خلاف ورزی آبکاری کی گرفتاری میں ملازمین سررشتہ آبکاری کو سخت دشواری پیش آرہی ہے
اور سررشتہ پولیس کی کافی امداد کی شدید ضرورت ہے

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ درآمد و برآمد و فروخت چرس پر سخت نگرانی رکھی جائے اور جہاں کہیں اس قسم کے
مقدمات یا دوسرے جرائم آبکاری کی اطلاع ملے تو فوری طور پر اشیا و سامان متعلقہ ذریعہ
پنچنامہ موقعی ضبط و گرفتار کرکے بلا جواز تاخیر عہدہ دار متعلقہ سررشتہ آبکاری کے پاس بھیج دیا جائے
اور ملازمین سررشتہ آبکاری کو کافی و ممکنہ امداد دیجائے۔

ف۔ مثنی ہذا بخدمت منتظم صاحبان و سرکل انسپکٹر صاحبان و کورٹ انسپکٹر صاحبان و کورٹ سب انسپکٹر
صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی و صرفخاص مبارک تعمیلاً مرسل ہے۔

ثالث ہذا بخدمت نائب صدر ناظم صاحبان محکمہ ہذا و پرنسپل صاحب پولیس ٹریننگ اسکول اطلاعاً مرسل
ہے فقط

شرح دستخط انگریزی

مددگار صدر ناظم پولیس اضلاع سرکار عالی

نقل النقل گشتی صدر محکمۂ کوتوالی بلدہ صیغۂ جرایم — واقع ۲۷ ردے ۱۳۴۲ ف

نشان (۲۵)

منجانب راجہ وینکٹ راما ریڈی بہادر راو بی ای کوتوال بلدہ
خدمت جملہ صدر امین صاحبان کوتوالی اندرون و بیرون بلدہ

مقدمہ
گرفتاری مقدمات چرس

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ بر بنائے تحریک محکمۂ نظامت آبکاری معتمد صاحب مالگزاری نے توجہ فرمائی ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں چرس خفیہ طور پر درآمد او کثرت سے فروخت ہو رہی ہے۔ اور اس قسم کے مقدمات اور دیگر مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں ملازمین سررشتہ آبکاری کو گرفتاری ملزمین میں سخت دشواری پیش آرہی ہے اور کوتوالی بلدہ کی امداد کی از حد ضرورت ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ درآمد و برآمد و فروخت چرس پر سخت نگرانی رکھی جائے اور جہاں کہیں اس قسم کے مقدمات و یا دیگر مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری کی اطلاع ملے تو فوراً اشیاء و سامان متعلقہ ذریعہ پنچنامہ ضبط اور گرفتار کر کے بلاجواز تاخیر عہدہ دار متعلقہ سررشتہ آبکاری کے پاس بھیجدیا جائے اور ملازمین سررشتہ آبکاری کو کافی و ممکنہ امداد دیجائے۔

ف۔ ایک ایک نقل گشتی جملہ مددگار صاحبان حلقہ جات کی خدمت میں اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

شرح دستخط

عالیجناب کوتوال صاحب بہادر

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۶ ردے ۱۳۴۳ ف
نشان مجاریہ گشتی (۱۷) — نشان مثل محکمہ ہذا ۲۰ صیغہ گشتیات ۱۳۴۳ ف

گرفتاری مقدمات خفیہ کشید شراب کے موقع پر اگر کسی مٹی کے برتن میں شراب گرفتار ہو تو حتی الامکان مرتبان یا شیشہ جات حاصل کئے جاکر شراب منضبطہ منتقل کیجائے تیئے منتقل شدہ اور مٹی کا برتن دونوں عدالت میں داخل کئے جائیں۔

مقدمہ
اگر شراب گرفتار شدہ کا برتن مٹی کا ہو تو شراب مرتبان یا کانچ کے شیشہ میں منتقل کیجائے۔

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی ....

گرفتاری مقدمات خفیہ کشید شراب میں اگر کسی مٹی کے برتن میں شراب گرفتار ہوتی ہے تو مقدمہ

چالان اور تصفیہ ہونے تک اُسی مٹی کے برتن میں شراب رکھی جاتی ہے لیکن تجربہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ
عموماً مٹی کے برتن میں شراب سوکھ جایا کرتی ہے جس کی وجہ سے بوقت تحقیقات اگر ضرورت ہو تو بوجہ
عدم موجودگی شراب اُس کی قوت اور نمبر کی جانچ اور امتحان نہیں کیا جا سکتا۔ اور شہادت
مادی غایب ہو جاتی ہے اسلئے ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے گرفتاری مقدمات خفیہ کشید
شراب کے موقع پر اگر کسی مٹی کے برتن میں شراب گرفتار ہو تو بوقت ترتیب پنچنامہ حتی الامکان مرتبان
یا شیشہ جات حاصل کئے جا کر شراب منضبط منتقل کیا جایا کرے اور شئے منتقل شدہ اور مٹی کا برتن
دونوں پر پنچوں کے چٹھیاں چسپاں کر کے عدالت میں داخل کئے جایا کریں اگر بوقت پنچنامہ مرتبان
یا شیشہ جات دستیاب نہ ہوسکیں تو فوراً ہی کسی قریب تر مقام سے مرتبان یا شیشہ جات حاصل
کر کے دوسرا پنچنامہ مرتب کر کے شراب منتقل کر دی جایا کرے اور منتقل شدہ شئے پر حسب ضابطہ
وہیں پنچوں کے چٹھیاں چسپاں کی جا کر عدالت میں چالان کے ساتھ مٹی کا برتن اور شئے منتقل
شدہ شراب دونوں داخل کر دئے جائیں پس حسبہٗ عمل ہو۔ اور تمامی انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کو
اس سے اطلاع دیدیجائے۔

ف۔ نقل مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی مرسل دتر قیم ہے کہ براہ کرم اس گشتی کے مضمون سے
تمامی منتظمان کوتوالی اضلاع سرکار عالی کو مطلع فرمایا جائے تا کہ حسبہٗ عمل ہوا کرے۔

ف۔ مثلث اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط حسب تجویز اجلاس

شرحد دستخط
مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۴ بہمن ۱۳۴۳ف
نشان محاریہ گشتی (۲۱) — نشان مثل محکمہ ہذا نمبر ۳۰ صیغہ گشتیات ۱۳۴۳ف

گرفتاری مقدمات میں حتی الامکان مقامی پنچ دکاتب پنچنامہ مقدمات وہیں بنائے جائیں۔

منجانب ایس ایم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی ....

مقدمہ
بگرفتاری مقدمات آبکاری
حتی الامکان مقامی پنچ دکاتب
پنچنامہ مقدمات وہیں بنائے جائیں

اکثر مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں یہ دیکھا گیا ہے کہ بوقت ترتیب پنچنامہ مقامی پنچ

نہیں بنائے جاتے ہیں اور مقامی پٹیل پٹواری ہونے کے باوجود ان کو نہ تو طلب کیا جاتا ہے نہ پنچ میں شریک کیا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ملزمین ان کو اپنے جانب سے بطور گواہان صفائی پیش کرتے ہیں یا عدالت ان کو طلب کرکے بیان لیتی ہے جس سے مقدمات پر مضر اثر پڑتا ہے اور مقدمات خارج ہوجاتے ہیں۔ اسلئے ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کسی مقام پر کوئی مقدمہ آبکاری گرفتار کرنا ہو تو امکان حتی الامکان مقامی پنچ اور مقدمان دیہی ضرور ساتھ رکھے جایا کریں اور مقدمان دیہی کو بوقت ترتیب پنچنامہ شریک کیا جایا کرے بلکہ کاتب پنچنامہ مقدمان دیہی کو بنایا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا اس لحاظ سے نہ تو ملزمین کو انہیں گواہان صفائی میں لینے کا موقع ملیگا نہ عدالت انکو طلب کرکے بیانات قلمبند کرسکیگی اور نہ مقدمات خارج ہونگے۔ براہ کرم آئندہ سے حسب صراحت بالا عمل کیا جایا کرے اور تمامی انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان آبکاری وغیرہ کو اطلاع دیدی جائے۔

ب ۔ نقل اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط حسب تجویز اجلاس

شہر حد دستخط

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۴ ر تیر ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ گشتی (۴۴) — نشان مثل محکمہ ہذا ۴۴ گشتیات ۱۳۴۳ف

پنچنامہ میں پٹیل پٹواری اور خواندہ اشخاص نہ ملیں تو حتی الامکان

قابل اطمینان معتبر اور سمجھدار اشخاص شریک پنچنامہ کیئے جائیں۔

مقدمہ

ترتیب پنچنامہ بمقدمات آبکاری

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے ۔ بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی ....

قبل ازیں ذریعہ گشتی نشان (۱۶) مورخہ ۴ ر ابان ۱۳۲۷ف ترتیب پنچنامہ کے متعلق صراحت کے ساتھ ہدایات دیگئی ہیں اور اُس کے فقرہ (۶) ضمن الف و ب میں اس امر کے متعلق کہ پنچ کس حیثیت کے شریک پنچنامہ کئے جائیں یہ صراحت کیگئی ہے کہ پنچوں میں عموماً پٹیل پٹواری جن پر شرکت دہا حاضری لازمی ہوگی اور معتبر باشندگان موضع شریک کئے جائیں۔ اور پنچنامہ میں خواندہ اشخاص کو ناخواندگان پر ترجیح دی جائے نہ ملنے کی صورت میں ناخواندہ بھی شریک ہوسکتے ہیں۔

لیکن بعض کارروائیوں سے معلوم ہوا کہ اس گشتی کی پابندی نہیں کیجارہی ہے اور اکثر ایسے اشخاص

شریک پنچ کئے جاتے ہیں جو مقاصد اور نتائج پنچنامہ کو سمجھنے کا ادراک نہیں رکھتے ہیں لہذا مکرر ہدایت دیجاتی ہے کہ

حتی الامکان گشتی مذکور کی پابندی کیجائے اور پٹیل پٹواری اور خواندہ اشخاص نہ ملیں تو حتی الامکان قابل اطمینان و معتبر اور سمجھدار اشخاص شریک پنچنامہ کئے جائیں فقط حسب تجویز اجلاس

شرحد ستخط

مددگار ناظم آبکاری

واقع ۲۶ رمہر ۱۳۴۲ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۵/۹۴ خ۔ و۔ ورنگل ۱۳۴۲ف

سرکلر لیٹر محکمۂ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی

نشان مجاریہ ۲۲۷۷۵/۲۲۷۷۶

ایک سیندھی کے ۶ سیر کے مقدمہ میں عدالت میں یہ بحث پیش ہوئی کہ برتن جسمیں سیندھی لائی گئی ہے کسقدر سیندھی لیجائی جاسکتی ہے گو سیندھی عدالت میں پیش ہوسکتی تھی لیکن برتن بموجب گشتی نشان (۱۶) ۱۳۲۷ف فقرہ (ز) عدالت میں پیش ہونا تھا اُس کے پیش نہ کرنے سے مقدمہ خارج ہوا اب مکرر گشتی مذکور کی تعمیل کی جانب توجہ دلائی جاتی ہے۔

مقدمہ

ترتیب قواعد پنچنامہ جات آبکاری

منجانب ایس ایم۔ بھروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ بمبئی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی ....

مقدمات آبکاری میں پنچنامہ جات کس اصول پر مرتب کئے جائے چاہئیں بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان ۱۶/۱ مورخہ ۴ رآبان ۱۳۲۷ف بہ صراحت احکام دئے جاچکے ہیں اور گشتی مذکور کے فقرہ (ط) میں یہ حکم ہے کہ اگر ایسے اشیاء گرفتار ہوں جن کو رکھنے سے ان کے خراب و بیکار ہونیکا اندیشہ ہے تو پنچوں کے روبرو انہیں ہراج کر دینا چاہیے اور ہراج پٹی پر پنچوں کی دستخط لینی چاہیے۔

(نوٹ) "میں یہ درج ہے کہ یہ صورت بالعموم سیندھی سے متعلق ہوگی لیکن ایک مقدمہ عدالت منصفی ورنگل میں (۶) سیر سیندھی کا پیش ہوا گواہان کے اختلافی بیانات سے یہ امر مشتبہ تھا کہ برتن جس میں سیندھی لائی گئی ہے اُس میں کسقدر سیندھی لی جاسکتی ہے گو عدالت میں سیندھی نہیں پیش ہوسکتی تھی لیکن برتن جس میں سیندھی لائی گئی تھی بموجب احکام گشتی مذکور فقرہ "(ز)" عدالت میں پیش کیجانی چاہئے تھی اور صرف اُس کے پیش نہ کرنیکی وجہ سے مقدمہ خارج ہوا پس اب مکرر آپ صاحبین کو توجہ گشتی مذکور کی تعمیل کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے تمامی انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کو بخوبی ہدایت

فرمائی جائے اگر آئندہ پھر ایسا کوئی مقدمہ پیش ہوگا تو عہدہ دار متعلقہ ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہوسکیں گے امید کہ یہ احکام پوری طرح پیش نظر رکھیں گے۔

ف۔ نقل منشی اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط حسب تجویز اجلاس

شرحدستخط

مددگار ناظم

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۴ اسفندار ۱۳۲۳ف

نشان جاریہ (۷۰-۵۹) نشان مسل محکمہ ہذا ۱۳۱/۲۳ بلدہ ۱۳۲۲ف

عہدہ داران آبکاری کو جن کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہو گرفتار شدہ سیندھی بعد ترتیب پنچنامہ پنچوں کے روبرو تلف یا ہراج کر دینے کا مجاز قرار دینے کی منظوری دیجاتی ہے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری

مقدمہ: ترتیب قواعد پنچنامہ جات مقدمات آبکاری

بمقامہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ اشتہار منظورہ سرکار کی جو جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی نشان (۷) مورخہ ۱۸ اردی ۱۳۲۳ف کے جزو اول میں طبع ہوا ہے ایک کاپی اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط حسب تجویز اجلاس۔ شرحدستخط۔ مددگار ناظم

نقل اشتہار

محکمۂ نظامت آبکاری سرکار عالی سے تحریک پیش ہوئی ہے کہ مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں اب بعد اضافہ دفعہ (۱۴) الف یہہ صورت پیدا ہوگئی ہے یا تو مقدمہ کو معاوضہ لیکر ختم کیا جائے یا عدالت میں اس کا چالان کیا جائے اور معاوضہ پر تصفیہ کرنے کا اثر مقدمہ سے برات مرتب ہوتا ہے اور عام طریقہ یہی ہے کہ مقدمہ کی گرفتاری کے بعد ملزم کو اگر مناسب سمجھا جائے تو معاوضہ کی ادائی پر رہائی حاصل کرنے کا موقع دیا جاتا ہے اور جب ایسے اشیار گرفتار ہوتے ہیں جن کو رکھنے سے خراب و بیکار ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے تو بعد گرفتاری مقدمہ پنچون کے روبرو پنچنامہ مرتب کرکے ان اشیاء کو ہراج کردیا جاتا ہے بالعموم یہ صورت سیندھی سے متعلق ہے لیکن ایک سیندھی مقدمہ میں عدالت سے یہ اعتراض پیدا ہوا ہے کہ سررشتہ آبکاری کو باختیار خود سیندھی ہراج کرنے کا کوئی حق نہیں ہے اس لئے محکمۂ موصوفہ کی تحریک یہہ ہے کہ ایسے اشیار جن کو رکھنے سے خراب و بیکار ہونے کا اندیشہ ہے پنچون کے روبرو بعد گرفتاری مقدمہ و ترتیب پنچنامہ ہراج کرادینے کی منظوری صادر فرمائی جائے کیونکہ اختتام مقدمہ تک سیندھی محفوظ نہیں رہ سکتی اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر حمل و نقل کرنا بھی دشوار ہے اس کے علاوہ یہہ ایک دو دن میں اس قدر متعفن ہوجاتی ہے کہ اس کا رکھنا امر باعث تکلیف ہوجاتا ہے نیز بوقت گرفتاری مقدمہ و ترتیب پنچنامہ ہراج میں جو قیمت وصول ہوسکتی ہے وہ پھر کسی صورت میں وصول نہیں ہوسکتی اور یہہ امر نقصان سرکار کا موجب ہے۔

ف۔ ناظم صاحب آبکاری کی یہہ تحریک درست ہے چونکہ قانون آبکاری سرکار عالی نشان بابتہ ۱۳۱۶ف و تریاقات نشان (۳) ۱۳۱۹ف و نشان (۴) ۱۳۳۴ف کے دفعہ (۳) ضمن (ک) میں اشیاء کی ضبطی و فروخت کی نسبت سرکار کو بذریعہ اشتہار قواعد نافذ کرنے کا اختیار حاصل ہے بنابراں عالیجناب سرصدر اعظم بہادر حکم فرماتے ہیں کہ تحت دفعہ (۳) ضمن (ک) قانون آبکاری سرکار عالی عہدہ داران آبکاری کو جن کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو گرفتار شدہ سیندھی کو بعد ترتیب پنچنامہ پنچون کے روبرو تلف یا ہراج کردینے کا مجاز قرار دینے کی منظوری دیجاتی ہے لہذا حسبہٖ عمل ہو فقط

شرح دستخط۔ مولوی رضی الدین احمد صاحب۔ مددگار معتمد مال

(۴)

مچلکہ و ضمانت

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۵۹)

واقع ۲۴ آبان ۱۳۴۳ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۰۶/۶۴ خلاف ورزی ۱۳۴۳ف
بلدہ

مچلکہ و ضمانت

اگر کسی مقدمہ خلاف ورزی میں ملزم مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل نہ کرے تو حسب دفعہ ۲۲ قانون آبکاری ۲۴ گھنٹہ کے اندر معہ اشیاء گرفتار شدہ و کیفیت تلاش تعلقدار آبکاری یا عہدہ دار مجاز کے پاس جو قریب تر ہو یا عدالت میں پیش کرے اگر اندرون ۲۴ گھنٹہ مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرے تو اُسکو رہا کیا جائے

منجانب ایس۔ ایم۔ سہروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ بمبئی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری.............

مقدمہ ملزم مچلکہ یا ضمانت داخل کرنے پر ۲۴ گھنٹہ تک روکا جا سکتا ہے یا نہیں

قبل ازیں ذریعہ گشتی نشان ۳ مورخہ ۵ آذر ۱۳۴۱ف و گشتی نشان ۱۸ مورخہ ۱۵ ردے ۱۳۴۳ف یہ حکم دیا گیا ہے کہ جونہی مقدمہ خلاف ورزی گرفتار ہو بعد تکمیل پنچنامہ وغیرہ حتی الامکان ملزمین کو مع سامان گرفتار شدہ اندرون ۲۴ گھنٹہ کسی قریب تر عدالت میں پیش کر کے بموجب دفعہ ۱۶۴ ضابطہ فوجداری ملزم کا اقبالی بیان قلمبند کرایا جائے۔ پس اُسی سلسلہ میں حسب ذیل مزید ہدایت دیجاتی ہے۔

ف۔ اگر کوئی مقدمہ خلاف ورزی گرفتار ہو اور ملزم مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل نہ کرے تو گرفتار کنندہ کو چاہیئے کہ ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ ملزم کو اپنی حراست میں نہ رکھے بلکہ اُس پر لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۲۲ قانون آبکاری ۲۴ گھنٹہ کے اندر بلا تاخیر غیر ضروری مع اشیاء گرفتار شدہ و کیفیت تلاش تعلقدار آبکاری یا عہدہ دار مجاز کے پاس جو قریب تر ہو یا عدالت میں پیش کرے اور اگر اندرون ۲۴ گھنٹہ ملزم مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرے تو فوراً اُس کو رہا کیا جائے۔

ف۔ علی ہذا حسب صراحت صدر ملزم جس عہدہ دار کے پاس پیش کیا جائے اگر اُس کے اجلاس پر بھی مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل نہ کرے تو فوراً بلا جواز تاخیر عدالت میں پیش کیا جائے۔

ف۔ مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنیکے بعد اگر ملزم اقبال جرم کرلے اور اقبالی بیان قلمبند کرانے آمادہ ہو تو گرفتار کنندہ کو چاہیئے کہ اُس کے ساتھ کسی قریب تر عدالت میں پیش ہو کر ملزم کا اقبالی بیان قلمبند کروائے۔ لیکن عدالت پہنچنے سے قبل ملزم اگر انکار کرے یا عدالت نہ جانا چاہے تو اس پر کسی قسم کا جبر نہیں کیا جانا چاہیئے۔

ف۔ اگر ملزم مچلکہ یا بلا ضمانت داخل کرنے سے قبل اقبال جرم کرے تو گرفتار کنندہ کو چاہیئے کہ

ملزم کو کسی قریب تر عدالت میں فوراً بلا جواز تاخیر پیش کر کے اقبالی بیان قلمبند کرائے۔
یہ امر کہ ملزم سے صرف مچلکہ حاضری لیا جائے یا مچلکہ مع ضمانت لیا جائے مقدمہ کی نوعیت کے
لحاظ سے گرفتار کنندہ کے صوابدید پہ منحصر ہوگا مگر بصورت فراری ملزم اُس عہدہ دار پہ منحصر ہوگا
جو مچلکہ بلا ضمانت لے کامل ذمہ داری رہے گی پس حسبہ عمل ہو فقط حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

(۵)

کیس ڈائری

(۶)

تفتیش

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی　　واقع ۲ مہر ۱۳۳۲ ف
نشان ۱۶　　نشان مثل ــ کلیات ۱۳۳۲ ف

تفتیش

حسب منشاء دفعہ ۱۹ قانون آبکاری خلاف ورزی قانون آبکاری کی صورت میں
پولیس سے تفتیش چالان مقدمہ کی کارروائی نہ کی جائے بلکہ سررشتہ آبکاری کے عہدہ داران کو
تفویض کیا جائے البتہ اس مقدمہ کی تفتیش و چالان پولیس سے ہوگا جسکو سررشتہ آبکاری
پولیس کے سپرد کرے۔

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ
فیصلہ ہائیکورٹ دربارہ اجازت
چالان عدالت بمقابلہ مستاجر النبی
آبکاری مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری

بسلسلہ گشتی محکمۂ ہذا نشان ۹ مورخہ ۲۷ بہمن سنہ ۱۳۳۲ ف نگارش ہے کہ فیصلہ جات ہائیکورٹ
منسلکہ گشتی متذکرہ کی تعمیل کے متعلق محکمۂ صدر نظامت کوتوالی اضلاع سے ذریعہ مراسلہ
نشان ۳۱ مورخہ ۵ شہریور ۱۳۳۲ ف اور ذریعہ گشتی انتظامی نشان ۱۵ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۳۲ ف
جو احکام دفاتر تحت کے نام جاری ہوئے ہیں ان کے نقول اطلاعاً بانہذا مرسل ہیں پس اس
امر کی نگرانی رکھی جائے کہ پولیس سے ان احکام کے خلاف عمل نہ ہونے پائے فقط

حسب تجویز اجلاس

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب۔ مددگار ناظم آبکاری

نقل مراسلہ متفرق محکمۂ صدر نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی　　واقع ۵ شہریور ۱۳۳۲ ف
نشان ۳۲　　نشان مثل ۶۴ نلگنڈہ سنہ ۱۳۳۲ ف

منجانب نواب محمد علیخان محمد نواز جنگ بہادر ایچ۔ سی۔ ایس صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی

نظامت آبکاری سے محکمۂ ہذا کو متوجہ کرایا گیا ہے کہ اضلاع میں خفیہ طور پر شراب کشید
کیجاتی ہے براہ کرم ایسے مقدمات کی گرفت وگیر کی عہدہ داران سررشتہ آبکاری کو فوری
وبتوجہ مدد دینے کے لئے عہدہ داران تحت کو سخت تاکید فرمائیے۔

ایک ایک شقہ اس کا بخدمت دیگر عہدہ داران کو توالی اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔
مثلث ہذا بخدمت ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی بجواب مراسلہ نشان ۲۷ مورخہ ۳ ام
۱۳ہر امرداد ۱۳۳۱ف مرسل و نگارش ہے کہ عہدہ داران پولیس اس قسم کے مقدمات میں
توجہ کرتے ہیں اور نیز تفتیش مگر آپ ہی کے شررشتہ کی تحریک پر مجلس عالیہ عدالت سے یہ
تصفیہ ہوا ہے کہ خلاف ورزی قانون آبکاری کے مقدمات کی تفتیش ابتدائی آپ کے
سررشتہ سے ہونا چاہئے ایسی حالتمیں بعد دریافت ابتدائی آپ کے سررشتہ میں جس مقدمہ
کو بغرض تفتیش سپرد پولیس کیا جائے اسکی تفتیش سررشتہ پولیس سے ہوکر مقدمہ مرتب و چالان
کیا جائیگا اس خصوص میں سررشتہ ہذا سے گشتی نشان ۱۵ مورخہ ۲۲ ہر تیر ۱۳۳۲ف جاری ہوئی
اُس کی نقل اس کے ساتھ مرسل ہے فقط

حسب تجویز خاص

(دستخط) مددگار انچارج دفتر صدر نظامت کو توالی اضلاع سرکار عالی

نقل النقل گشتی انتظامی محکمہ صدر نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی واقع ۲۲ ہر تیر ۱۳۳۲ف

نشان ۱۵ ۱/۲

خدمت مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی و اطراف بلدہ و ہر سہ پائیگاہ
مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری کی اطلاع پولیس اضلاع کو ہونیکی صورت میں
ابتک یہ عمل جاری تھا کہ بروئے دفعہ (۱۹) قانون آبکاری پولیس مقامی مقدمات کی تفتیش
کرکے انکو عدالتوں میں پیش کرتی تھی لیکن شررشتہ آبکاری کی تحریک اور بضمن نگرانی مقدمات
مرجوعہ عدالت ضلع کریم نگر معزز حکام جلسہ متفقہ عدالت العالیہ نے بحوالہ دفعات (۲۶ و ۲۷)
قانون آبکاری جنمیں سررشتہ آبکاری کو ابتدائی تحقیقات کا اقتدار ہونا مذکور ہے یہ طے
فرمایا ہے کہ بصورت خلاف ورزی قانون آبکاری ایسے مقدمات کی ابتدائی تحقیقات
سررشتہ آبکاری سے ہونیکے بعد عدالتی تحقیقات ہونی چاہئے۔ چنانچہ بعض عدالت ہائے
اضلاع میں اوسی فیصلہ ہائیکورٹ کے حوالہ سے پولیس کے پیش کردہ مقدمات خارج کئے گئے
ہیں۔ پس اس صورت میں باقتضا بمنشار دفعہ (۱۹) قانون آبکاری خلاف ورزی قانون آبکاری
کیصورت میں پولیس سے تفتیش اور کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کسی ایسی خلاف ورزی
کی پولیس کو اطلاع ہو تو اسکی اطلاع سررشتہ آبکاری کے عہدہ داروں کو دیدی جائے۔

پولیس سے اسکی تفتیش و چالان کی کارروائی نہ کیجائے۔ البتہ اُس مقدمہ کی تفتیش اور اُس کا چالان سررشتہ پولیس سے ہوگا جسکو سررشتہ آبکاری پولیس کے سپرد کرے۔

نقلش ہذا الغرض اطلاع و تعمیل خدمت منتظم صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی و صرف خاص و ہر سہ پائیگاہ و سرکل انسپکٹر صاحبان مرسل ہے۔

نقلش۔ اطلاعاً خدمت ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل صاحبان کوتوالی اضلاع و خفیہ پولیس مرسل ہے۔

شرحدستخط مولوی محمد علی صاحب
صدر ناظم کوتوالی اضلاع
واقع ۸ ماہ بہمن ۱۳۲۴ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۳۳)
نشان مثل محکمہ ہذا عـ ۱/۷ صیغہ متفرق ۱۳۲۴ف

کارروائیات تفتیشی و ترتیب کاغذات میں پابندی ضابطہ فوجداری مثل سررشتہ کوتوالی کی جائے۔

منجانب مسٹر یم بھروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی۔ سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی۔

مقدمہ
ہدایت دربارہ کارروائی تفتیشی و ترتیب کاغذات مقدمات آبکاری۔

بمقدمہ مندرجۂ صدر نگارش ہے کہ اکثر کارروائیوں کے معاینہ سے پایا گیا کہ دارو غگان و انسپکٹران آبکاری مقدمات خلاف ورزی میں کاغذات تفتیشی کی ترتیب حسب ضابطہ نہیں دیتے اور تفتیش مقدمات کے کام میں بھی کسی اصول اور ضابطہ کی پابندی نہیں کیجاتی جسکی وجہ سے عدالتوں میں سررشتہ کی تفتیشی کارروائی پر اعتراض ہوتے ہیں اور مقدمات پر مضر اثر پڑتا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے کارروائیات تفتیشی اور ترتیب کاغذات میں بپابندی ضابطہ فوجداری مثل سررشتہ کوتوالی کارروائی کیجائے اور چالان مقدمات سے قبل مہتمم صاحبان پر لازم ہوگا کہ ایسے جملہ کارروائیوں کی جانچ کر لیا کریں اور فروگذاشت کے متعلق وقتاً فوقتاً ہدایت مناسب دیں فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسۂ سرکار عالی
نشان مجاریۂ گشتی (۸۴)

مورخہ ۴ امرداد ۱۳۳۱ف
نشان مسل محکمۂ ہذا ۸۶/ب گشتیات ۱۳۳۱ف

پوسٹ پارسل میں افیون وگانجہ بھیجا جاتا ہے لہذا مشتبہ
پوسٹ پارسل کی گرفتاری کے وقت حسب دفعات
۸۷ و ۸۸ ضابطہ فوجداری کارروائی کی جائے۔

منجانب مسٹر بیم بیٹیچ واسکوائر بی - اے بمبئی - سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ درباره خفیہ نقل وارسال افیون وگانجہ

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ افیون وگانجہ کی خفیہ نقل وارسال مختلف طریقوں سے ہورہی ہے منجملہ اون کے ایک یہ بھی ہے کہ پوسٹ پارسل کے ذریعہ افیون وگانجہ مقام مقصود بھیجا جاتا ہے اور ناجائز نقل وارسال کنندگان اس طریقہ کو زیادہ محفوظ اس وجہ سے سمجھتے ہیں کہ ملازمین گرفتار کنندہ کو سررشتہ ٹپہ سے ایسے پارسلوں کے حاصل کرنے میں دقت ہوتی ہے چنانچہ حال ہی میں ایک کارروائی کے ملاحظہ سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے جسمیں سررشتہ ٹپہ نے مشتبہ پارسل کی روانگی کو روک کر سررشتہ ہذا کے حوالہ کرنے سے انکار کردیا ہے۔ چونکہ سررشتہ ہذا میں ایسی پارسلوں کی گرفتاری کی نسبت کوئی احکام موجود نہیں ہیں لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے موقعوں پر جہاں مشتبہ پوسٹ پارسل گرفتار کرنیکی ضرورت ہو تو حسب دفعات ضابطہ فوجداری نشان ۸۷ و ۸۸ کارروائی کیجایا کرے اور قبل اسکے کہ کوئی کارروائی کیجائے اس امر کا کامل طور پر اطمینان کرلیا جایا کرے کہ ایسی پارسلوں کی نسبت جو اطلاع وصول ہوئی ہے وہ کس حد تک صحیح ہے۔

ف۔ اسکی ایک ایک کاپی بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و انسپکٹر صاحبان وسب انسپکٹر صاحبان آبکاری اطلاعاً وتعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط
مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع یکم اسفندار ۱۳۴۱ف
نشان مثل محکمہ ہذا ب ۱۳۴۱ صیغہ گشتیات سنہ ۱۳۴۱ف
نشان مجاریہ گشتی (۱۸)

تفتیش میں سینیر و جونیر عہدہ دار ہوں تو مفتش سینیر عہدہ دار ہونا چاہئے۔

مقدمہ
ہدایت برائے قرارداد مفتش بصورت شرکت تفتیش عہدہ دار سینیر و جونیر

منجانب مسٹر یم بہتر و اسکوائر بی۔ اے بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

بعض مقدمات کی کارروائیوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہے کہ جب کسی مقدمہ کی گرفتاری کے لئے سینیر اور جونیر عہدہ داران آبکاری ملکر جاتے ہیں اور متفقہ طور پر تفتیش و پنچنامہ وغیرہ کی تکمیل کرتے ہیں۔ اس کے بعد جو چالان پیش کیا جاتا ہے تو اس میں جونیر عہدہ دار کا نام بحیثیت مفتش درج کیا جاتا ہے اور سینیر عہدہ دار کا نام جو شریک تفتیش رہا ہو فہرست گواہان میں درج کیا جاتا ہے حالانکہ اس کے برعکس عمل ہونا چاہئے۔

چونکہ اس طریق عمل سے غیر مفید نتایج برآمد ہوئے ہیں جس کی وجہ سے اس کا انسداد ضروری ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے اگر کسی مقدمہ میں دو عہدہ داران آبکاری نے تفتیش تکمیل کی ہو اور انمیں ایک سینیر اور ایک جونیر ہو تو چالان میں سینیر عہدہ دار کا نام بحیثیت مفتش درج ہوا کرے اور جونیر عہدہ دار کا نام فہرست گواہان میں رکھا جائے تاکہ بوقت ضرورت اوس کی شہادت بھی قلمبند کرائی جاسکے۔ اگر کسی مقدمہ کی تفتیش و تکمیل دو مساوی درجہ کے عہدہ داروں نے لی ہو تو چالان میں بحیثیت مفتش اس عہدہ دار کا نام درج ہونا چاہئے جس کی حدود اراضی میں واقعہ ہوا ہو۔ اور دوسرے کا نام فہرست گواہان میں یا کوئی مقدمہ ایسا ہو جس کی تفتیش و تکمیل دو مساوی درجہ کے عہدہ داروں نے کی ہو مگر مقام جرم دونوں کی حدود اراضی سے متعلق نہ ہو تو اس صورت میں دونوں عہدہ داروں میں سے اس عہدہ دار کا نام بحیثیت مفتش درج چالان ہونا چاہئے جو بہ لحاظ یافت سینیر ہو۔

(۳) سینیر عہدہ دار جس کا نام درج چالان ہونیوالا ہو اس امر کا ذمہ دار ہوگا کہ مقدمہ کی حسبلہ

کارروائی کو بہتر طریقہ پر تکمیل کرے اور گواہوں وغیرہ کو تاریخ پیشی پر فراہم کرے اور ان کو منحرف نہ ہونے دے۔

اس کی ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان آبکاری اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے نقلش ہذا بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض واعدر روانہ کیا جاتا ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۷۰)

واقع ۳ مہر ۱۳۴۲ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۶۶/۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ف

انسپکٹر یا سب انسپکٹر مفتش رہے ہوں اور بغرض قلمبندی بیان وغیرہ ان کو کسی دوسرے ضلع کی عدالت میں حاضر ہونا ہے تو محکمۂ ہذا کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

منجانب ایس یم۔ بہرچہ اسکوائر ایل۔ اے بمبئی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی۔

مقدمہ
حاضری انسپکٹران و سب انسپکٹران مفتش بعدالت ضلع دیگر

اس امر کے متعلق کہ انسپکٹر یا سب انسپکٹران جو فرائض تفتیش انجام دئے ہوں کسی دوسرے ضلع میں تبدیل ہوں اور کسی نوبت کارروائی پر ایسے عہدہ داران کی عدالتہائے ضلع سابق سے طلبی ہو تو وہ کس کی اجازت سے جا سکتے ہیں کوئی احکام نہیں تھے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

صرف ایسے مقدمات میں جنمیں انسپکٹر یا سب انسپکٹر مفتش رہے ہوں اور بغرض قلمبندی بیان وغیرہ کسی دوسرے ضلع کی عدالت میں حاضر ہونا ضروری ہو تو تاریخ پیشی کی اطلاع وصول ہونے پر انسپکٹر یا سب انسپکٹر متعلقہ کو پیشی پر حاضر ہو جانا چاہیئے محکمۂ ہذا سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ مہتمم صاحب متعلقہ کی اجازت قبل روانگی حاصل کر لیجائے۔ پس آئندہ سے حسبۂ عمل ہو فقط حسب تجویز اجلاس۔ شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۵ م آذر ۱۳۴۶ ف

نشان (۱۶۹۵) — نشان مسل محکمہ ہذا ۲۱/۳۸ رائچور ۱۳۴۶ ف

تاکید نسبت تکمیل تفتیش مقدمات آبکاری قوانین و احکام

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔سی۔ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

مقدمہ
خفیہ فروشی گانجہ بمکان
چن بسپا سکنہ رائچور

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ آبکاری

بہ ترسیل نقل فیصلہ مرتبہ عدالت فوجداری منصفی رائچور مورخہ ۲۹ م خورداد ۱۳۴۶ ف ترقیم ہے کہ اس مقدمہ میں انسپکٹر صاحب نے گرفتاری کا جو طریقہ اختیار کیا وہ بالکل غلط تھا نیز خانہ تلاشی ملزم میں انہوں نے حزم و احتیاط سے کام نہیں لیا اور اپنے عمل سے گانجہ کی برآمدگی کو مشتبہ قرار دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عدالت سے مقدمہ خارج ہوگیا۔

قبل ازیں متعدد بار ہدایت دی گئی ہے کہ مقدمات مکمل تفتیش کے بعد عدالتوں میں رجوع کئے جائیں اور حتی الوسع عدالتوں کو تفتیشی کارروائیوں کے متعلق شبہ کا موقع نہ دیں قوانین و احکام کی پوری پابندی کریں اور اپنی فروگذاشت کی وجہ مقدمات خراب ہونے کی گنجائش نہ رکھیں تاکہ عدالتوں میں سررشتہ ہذا کا وقار قائم رہے لیکن افسوس ہے کہ سب انسپکٹر و انسپکٹر صاحبان اپنی اصلاح نہیں کرتے اب مکرر بہ سختی اصلاح حال کی جانب توجہ دلائی جاتی ہے اور توقع کیجاتی ہے کہ سخت ترین کارروائی اختیار کرنے کے لئے محکمہ ہذا کو مجبور نہ کیا جائیگا فقط

حسب تجویز اجلاس

مہر دستخط - مددگار ناظم

نقل فیصلہ مرتبہ عدالت فوجداری منصفی رائچور ضلع رائچور — فیصلہ مورخہ ۲۹ م خورداد ۱۳۴۶ ف

نمبر مقدمہ (۵۳/۱) بابتہ ۱۳۴۶ ف — باجلاس نواب رفیع جنگ بہادر ناظم ضلع رائچور

تاریخ رجوع ۹ م فروردی ۱۳۴۶ ف

سرکار عالی ذریعہ انسپکٹر صاحب آبکاری بنام چن بسپا — نشان مسل ۵/۴ ۱۳۴۶ ف

حسب دفعہ (۴) قانون افیون و اشیاء منشی

بحث وکلاء فریقین سماعت ہوئی۔ سررشتہ آبکاری رائچور نے ملزم بسپا کے خلاف

تحت دفعہ (۷) قانون افیون واشیا نشی سرکار عالی استغاثہ پیش کیا واقعات یہہ بیان کئے جاتے ہیں کہ ملزم بلا حصول اجازت نامہ خفیہ طور پر گانجہ فروخت کیا کرتا تھا جس کا علم ذریعہ مخبر ہوا۔ چنانچہ امتحاناً سب انسپکٹر آبکاری نے تخمیناً ۲ گانجہ قیمتی (عہ) کلدار سید حسین گواہ کے ذریعہ ملزم کے پاس سے خرید منگوایا۔ اور بعد اطمینان باجازت مہتمم صاحب آبکاری بتاریخ ۲۰ اسفندار بالمواجہ ملزم و پنچ ملزم کی خانہ تلاشی لیگئی جہاں سے چار پوڑیوں میں ۸ تولہ ۲ ماشہ گانجہ تین خالی تھلیاں جن میں گانجہ کی بو تھی اور مبلغ (ما ؍) کلدار برآمد ہوئے ملزم کا یہہ بیان ہے کہ اس نے غباب میں بٹھا کر سی۔ اور لچھمانے موقعہ پاکر اس کے گھر میں گانجہ ڈالدیا (ما ؍) کلدار جو برآمد ہوئے اس کے ذاتی ہیں۔

تا بند استغاثہ میں مستغیث میر حسن علی صاحب گواہ نمبر (۱) سید حسین گواہ نمبر (۲) کستوایا گواہ نمبر (۳) کے بیانات قلمبند کردئے گئے اور شہادت ختم کیگئی۔

ہم نے روئداد مثل کو بغور ملاحظہ کیا ہماری رائے میں خانہ تلاشی ملزم میں مستغیث نے حزم و احتیاط سے کام نہیں لیا اور اپنے عمل سے گانجہ کو برآمدگی کو مشتبہ کردیا نیز (ما ؍) کلدار بلا کسی وجہ موجبہ کے ملزم کے گھر سے برآمد کئے۔ جن کو گانجہ یا اس کے فروخت ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہے مستغیث کو اپنے بیان میں تسلیم ہے کہ ان کو ملزم کے خفیہ طور پر گانجہ فروخت کرنے کی بجز ۲ اور کوئی شہادت بہدست نہو سکی جس کے ذریعہ سب انسپکٹر آبکاری نے ۲ تولہ گانجہ خرید منگوایا تھا مگر چونکہ سید حسین گواہ کا بیان ہے کہ وہ گانجہ ملزم سے خریدتے وقت اور کوئی موجود نہ تھا اس لئے اس مادہ میں کہ اس نے ملزم سے بموجب ہدایت عہدہ دار آبکاری گانجہ خریدا کوئی بہروسہ نہیں کیا جاسکتا خصوص ہے کہ وہ معمولی حیثیت کا فقیر ہے اور طمع تمتع سے باآسانی فراہم نہیں کرلیا جاسکتا ہے۔ اگر ملزم خفیہ طور پر ہی گانجہ فروخت کرتا تھا تو مستغیث کو چاہئے تھا کہ سید حسین کے علاوہ اور بھی ایسے گواہ پیدا کرتے جنھوں نے ملزم سے گانجہ خریدا یا ملزم کو گانجہ فروخت کرتے دیکھا جبکہ فروختگی گانجہ کا جز غیر ثابت ہے تو صرف یہہ امر غور طلب رہتا ہے کہ ملزم کے قبضے سے حسب ضابطہ اتنی مقدار میں گانجہ برآمد ہوا جسکو ملزم بلا لائسنس کے اپنے پاس رکھنے کا مجاز نہ تھا۔ مستغیث کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جب وہ ملزم کے گھر پہنچے ملزم گھر میں موجود نہ تھا۔ اسکی بیوی گھر میں تھی۔ چنانچہ ملزم طلب کیا گیا۔ اور اس کے آنے پر اس کے مواجہ میں مستغیث نے پنچوں کی اور پنچوں نے مستغیث کی جامہ تلاشی لی اور پنچ و مستغیث ملزم کے ساتھ ملزم کے گھر

میں بنظر خانہ تلاشی داخل ہوئے اور خانہ تلاشی لی۔ ایک حجرہ میں پلنگ کے پایہ کے پاس سے
ایک پوڑیا برآمد کی گئی جس میں ۴ تولہ ۳ ماشہ گانجہ تھا اسی کمرہ کے اٹالہ پر سے ایک پوڑیا ملی جس میں
تین پوڑیاں تھیں اور ایک پوڑی میں ایک تولہ۔ ایک تولہ۔ اور ایک تولہ ۱۱ ماشہ گانجہ تھا۔
تین تھیلیاں بھی برآمد ہوئیں جس میں سے گانجہ کی بو آتی تھی اگر یہی طریقہ خانہ تلاشی اور برآمدی
مال کا اختیار کیا گیا تو ایک باضابطہ طریقہ ہوسکتا ہے اور اس پر شبہ کرنے کی کوئی گنجائش بھی
پیدا نہیں ہوسکتی۔ لیکن صورت حالات۔ بیان پنچ کستوا یا گواہ نمبر ۳ کی نظر کرتے مجھے اور یہی تھی جسکو
مستغیث نے اپنے بیان میں ظاہر کرنے سے اجتناب کیا ہے اور غالباً یہہ سمجھکر پوشیدہ رکھنے
کی کوشش کی ہے کہیں بے ضابطگی عمل ظاہر ہوجانے پر برآمدگی گانجہ مشتبہ نہو جائے کستوا یا گواہ کا
بیان ہے کہ جب وہ پنچنامہ کے لئے طلب ہوا اور ملزم کے گھر پہنچا ملزم موجود نہ تھا ملزم کی
زوجہ اور مستغیث۔ سب انسپکٹر آبکاری اور جوانان آبکاری ملزم کے گھر کے باہر بیٹھے تھے۔
گھر کے بیرونی دروازہ کو صرف زنجیر لگی ہوئی تھی اور دو جوانان آبکاری ملزم کے گھر کی چھت پر
کھڑے ہوئے تھے مستغیث اور گواہ دیگر ملزم کے دروازہ کی زنجیر کھولکر گھر میں داخل ہو رہے
تھے کہ ملزم پہنچ گیا گو ملزم کے مکان کی چھت پر باہر سے بھی چڑھ سکتے ہیں لیکن باہر کوئی سیڑھی نہ تھی
اس بیان سے صاف طور پر مترشح ہوتا ہے کہ ملزم کے غیاب ہی میں ملازمین آبکاری ملزم کے
مکان میں داخل ہوچکے تھے جو اصولاً درست نہ تھا اور شبہ قوی پیدا کرتا ہے خصوص جبکہ ملزم کا
یہہ ادعا ہے کہ ٹھاکر سی گتہ دار گانجہ نے اس کے غیاب میں اس کے گھر میں گانجہ ڈلوا دیا۔ وکیل
آبکاری جوانان آبکاری کی ملزم کی چھت پر کھڑے ہونے کی وجہ یہہ بتلاتے ہیں کہ ان کو وہاں
کھڑا کرنے سے محض ملزم کے گھر کی نگرانی مقصود تھی تاکہ کسی اور جانب سے کوئی شخص مکان ملزم
میں داخل نہ ہوسکے۔ اور گانجہ کو تلف نہ کرسکے یہہ ایک نہایت ضعیف ناقابل التفات حجت
معلوم ہوتی اگر ملزم کے گھر کی نگرانی ہی منظور تھی تو اس کے گھر کا محاصرہ کرلیا جاتا۔ اور نگرانی
رکھی جاتی۔ کہ اس کے گھر میں اسکی عدم موجودگی میں مداخلت کی جاتی اور اس واقعہ کو پنچنامہ میں
یا اور طور پر عدالت سے اس وقت تک ظاہر نہیں کیا جاتا جب تک کہ سوالات جرح پر کستوا یا کے
بیان سے ظاہر ہوگیا اس واقعہ کو عمداً پوشیدہ رکھنا خود ایک بین دلیل کارروائی کے بیضابطہ و مشتبہ
ہونے کی ہے گانجہ کی پوڑیاں بھی کوئی محفوظ مقام یا بند ظروف و صندوق سے برآمد نہیں کی گئی ہیں
بلکہ ایسے مقامات سے برآمد ہوئی ہیں جہاں کھڑکی و روشن دان سے باسانی پھینکدیا جانا ممکن ہے

ان جملہ حالات کے نظر کرتے ہم برآمدگی گانجہ کو صریحاً مشتبہ خیال کرتے ہیں اور بنجوائے نظر دکن جلد (۴۴) صفحہ (۱۲۵۷) سے شبہ کا فائدہ ملزم کو دینا قرین انصاف سمجھتے ہیں۔

نقد رقم (ما؍لہ) کلدار محض اس وجہ سے برآمد کئے گئے کہ کسطرح ملزم کو اذیت پہنچے ورنہ مستغیث کو خود تسلیم ہے کہ انھیں ایسی شہادت نہ ملسکی جس سے یہہ ثابت ہوسکے کہ (ما؍لہ) روپیہ کلدار گانجہ کی فروختگی سے ملزم نے پیدا کئے محض اس خیال سے یہہ رقم اسی تھیلی سے برآمد ہوگئی جس میں سے صرف مستغیث کو گانجہ کی بو آئی مستغیث نے یہہ باور کرلیا کہ گانجہ کے خفیہ طور پر فروخت کرنے سے ملزم نے رقم مذکور پیدا کی اس لئے اس کو بھی ضبط کرلیا ہم کو ایسے تخیل و ذہنیت پر تعجب بھی ہوتا ہے اور افسوس بھی بہر حال ہماری رائے میں (ما؍لہ) روپیہ برآمدہ کا کوئی تعلق گانجہ یا اس کی فروختگی سے نہیں پایا جاتا اس لئے رقم مذکور ملزم کو واپس کردیا جانا مناسب ہے۔

حکم ہوا کہ

چن لبیا الزام منسوبہ سے بری کیا جائے (ما؍لہ) کلدار اس کو باخذ رسید دیدیے جائیں اور بقیہ مال تا ختم مدت مرافعہ محفوظ رہے جس کے بعد حسب ضابطہ اس کا تصفیہ کیا جائے۔
فیصلہ شریک مثل رہے فقط

شرحد تخط
نواب رفیع جنگ بہادر مجسٹریٹ رائچور

شرحد تخط
وکیل ملزم

شرحد تخط
ملزم

(۷)

بیانِ اقبال

گشتی محکمہ تنقلات آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۹ امرتیر ۱۳۴۲ ف
نشان مجاریہ گشتی (۹۴)
نشان مثل محکمہ ہذا ۲۹ ۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ ف

بیان اقبالی

مقدمہ گرفتار ہوتے ہی ملزم کا بیان اقبالی قلمبند کرایا جائے

منجانب یس یم۔ ہیڈ سکواڈرلیڈر۔ ای بیٹی سی یزناظم آبکاری ملک سرکاری
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری سررشتہ ہذا

مقدمہ
ہدایات دربارہ چالان مقدمات
خلاف ورزی قانون آبکاری

بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان ۳ واقع ۵ امرآذر ۱۳۴۱ ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ جوں ہی مقدمہ خفیہ کشید شراب گرفتار ہو پنچنامہ وغیرہ کی تکمیل کرکے حتی الامکان ملزمین کو معہ سامان گرفتار شدہ اندرون ۲۴ گھنٹہ کسی قریبی عدالت میں پیش کرکے بموجب دفعہ ۱۶۴ ضابطہ فوجداری ملزم کا بیان اقبالی قلمبند کرادیا جایا کرے تاکہ ملزم کا بیان عدالت میں محفوظ رہے۔ لیکن جہاں تک دیکھا جاتا ہے اس گشتی کی تعمیل میں عہدہ داران آبکاری مطلقاً توجہ نہیں دیتے جس سے مقدمات خلاف ورزی میں مضر اثرات مترتب ہو رہے ہیں پس انسداد خلاف ورزی قانون آبکاری کے مدنظر گشتی مذکور کی تعمیل نہایت ضروری ہے لہذا اب مکرر گشتی مذکور کی تعمیل کی جانب آپ صاحبین کی توجہ معطوف کرائی جاتی ہے اور انسپکٹران و سب انسپکٹران کو بھی اس سے مکرر مطلع کرادیا جائے اور اسبارہ میں ماتحت عہدہ داران کے نام جو احکام اجرا ہوتے ہیں اوسکی ایک کاپی محکمہ ہذا میں روانہ کی جائے۔ اگر آئندہ کسی کارروائی میں ایسی فروگذاشت پائی جائے تو آپ صاحبوں کا فرض ہے کہ ماتحت عہدہ داران کا جواب لیکر محکمہ ہذا میں بغرض تدارک پیش کیا جائے ورنہ اسکی تمامتر ذمہ داری دفتر مہتممی پر رہیگی اور آپ صاحبین جوابدہی سے سبکدوش نہو سکینگے

نقل۔ گشتی اطلاعاً و تعملاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرعد ستخط

(ملاحظہ ہو گشتی نشان ۱۵ م بابتہ ۱۳۴۳ ف جسکی روسے بجائے (۲۰) کے (۲۴) گھنٹے پڑھے جائیں) مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی　　　　واقع ۱۵ اسفندارمذ ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ گشتی (۱۵)　　　　نشان مثل محکمۂ ہذا ۶۳ سیغہ گشتیات ۱۳۴۲ف

ملزمین کا اقبالی بیان قریب ترعدالت میں ۲۴ گھنٹے

میں قلمبند کرایا جائے۔

منجانب ایس یم ہیڈ اسکوائر بی۔ اے۔ بی۔ سی۔ ین ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ

ہدایات دربارۂ چالان مقدمات
خلاف ورزی قانون آبکاری۔

بذریعہ گشتیات محکمۂ ہذا نشان (۳) مورخہ ۵ آذر ۱۳۴۱ف و نشان (۴۹) مورخہ ۹ اسفندار ۱۳۴۲ف یہ حکم دیا گیا ہے کہ ملزمین کو معہ سامانات گرفتار شدہ اندرون (۴۸) گھنٹے کسی قریب ترعدالت میں پیش کرکے بموجب دفعہ (۱۶۴) ضابطہ فوجداری ملزم کا بیان اقبالی قلمبند کرایا جایا کرے مگر گشتیات مذکور میں بجائے ۲۴ گھنٹے کے ۴۸ گھنٹے کا اندراج ہوا ہے براہ کرم اسکی اصلاح فرمائی جائے اور انسپکٹر سب انسپکٹر صاحبان کو ہدایت دیجائے جہاں تک ملزمین اقبالی بیان پر رضامند ہوں انمیں مطلقاً تاخیر نہ کی جائے اور فوراً اقبالی بیان قریب ترعدالت میں ۲۴ گھنٹے میں قلمبند کرایا جائے۔ پس حسبہٗ عمل ہو فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط
مددگار ناظم

(۸)

ابتدائی تحقیقات

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۷ اسفندار بہمن ۱۳۲۳ف
نشان (۹) نشان مثل ۲ کلیات ۱۳۲۱ف

ابتدائی تحقیقات

بموجب دفعات ۲۶ و ۲۷ قانون آبکاری و ۱۹۹ و ۲۰۱ ضابطہ فوجداری ابتدائً
مقدمات عہدہ داران مجازہ سررشتہ آبکاری کے پاس پیش ہوں خواہ
ارتکاب متاجر ملازم مستاجر یا شگمیداراسے ہو یا عام دیگر اشخاص سے اور
ملازمین آبکاری کے مقابلہ میں استغاثہ فرائض ملازمت سے ہو تو ایسی صورت
میں بھی قانون متذکرہ کی بہ سختی پابندی کی جائے

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری۔

مقدمہ
فیصلہ ہائیکورٹ دربارہ استجازت
چالان عدالت بمقابلہ مستاجران
وشگمیداران بمقدمات خلاف ورزی

مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں گرفتاری کا اختیار علاوہ سررشتہ آبکاری کے
سررشتہ پولیس کو بھی دیا گیا ہے اور حسب دفعہ ۲۲ قانون آبکاری یہ حکم دیا گیا ہے کہ ملزم یا مال
ازروے قانون ہذا گرفتار ہو وہ ضمانت داخل نہ ہونیکی صورت میں مع اشیاء گرفتار شدہ
وکیفیت تلاش وگرفتاری ۲۴ گھنٹے کے اندر بلا تاخیر غیر ضروری تعلقدار آبکاری یا کسی عہدہ دار
مجاز کے پاس جو قریب تر ہو بھیجدیا جائے اور دفعات ۲۶ و ۲۷ قانون آبکاری بھی اس کے
موئید ہیں لیکن اس کی پابندی منجانب سررشتہ پولیس خواہ ارتکاب خلاف ورزی مستاجرین
یا ملازمین مستاجرین سے ہو یا دیگر اشخاص سے نہیں کیجاتی اور مقدمات راست چالان عدالت
کردئے جاتے ہیں اور بعض وقت خود سررشتہ آبکاری میں بھی اس سے چشم پوشی کیجاتی ہے
علیٰ ہذا دفعات ۱۹۹ و ۲۰۱ ضابطہ فوجداری کی پابندی میں بھی چشم پوشی سے کام لیا جاتا ہے
اور اس قسم کی فروگذاشت قانونی نہ صرف سررشتہ پولیس ہی سے عمل میں آتی ہے
بلکہ بعض دفاتر عدالتی کی کارروائیوں سے بھی ظاہر ہوا ہے نظمار عدالت نے اس اہم قانونی
فروگذاشت کیجانب توجہ نہیں کی ہے اس لئے یہ امر محکمہ ہذا کے پیش نظر تھا کہ حسب

فحوائے قوانین متذکرہ خاص طور پر اس کا تصفیہ کرایا جائے لیکن اب مجلس عالیہ عدالت کے
ان فیصلہ جات کے لحاظ سے جو حال میں باجلاس متفقہ صادر ہوئے ہیں محکمہ ہذا کی
ضرورت رفع ہو چکی ہے لہذا فیصلہ جلسہ متفقہ نشان ۵۶ و ۵۴۵ و ۵۴۷ تا ۵۳ ۵
مورخہ ۵ ہر شہریور ۱۳۳۱ف و فیصلہ جلسہ متفقہ نشان ۱۵۷ کی نقول بغرض تعمیل اس کے
ساتھ بھیجی جاتی ہیں اور حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے حسب دفعات قوانین متذکرہ صدر
و فیصلہ جات مجلس عالیہ عدالت مقدمات ابتداً عہدہ داران مجازہ سررشتہ آبکاری کے
پاس پیش ہوا کریں جہاں حسب ضابطہ پابندی کیجائیگی خواہ مقدمات خلاف ورزی کا ارتکاب
منجانب متاجرین یا ملازمان متاجرین یا شکمیداران ہو یا عام دیگر اشخاص سے علی ہذا اگر کوئی
استغاثہ بمقابلہ ملازمین سررشتہ آبکاری دایر ہوں اور اُسکا تعلق فرایض ملازمت سے
ہو تو اُس صورت میں بھی قانون متذکرہ کی پابندی کی جائے اور بہ سختی اس کی تعمیل ہوا کرے
ایک ایک نسخہ اسجذمت اول تعلقداران صاحبان اضلاع مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی محمد عبدالرحیم صاحب
مددگار ناظم

نقل تجویز جلسہ متفقہ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مقدمہ ۱۵۷ ۱۳۳۱ف رجسٹر نمبر ۲ صیغہ نگرانی فوجداری مرجوعہ ۹ بہمن ۱۳۳۱ف

۱ - بالاجی ولد بالاجی
۲ - گنپتی ولد بوماجی
نگرانی خواہ بوکالت مولوی سید اعجاز حسین صاحب وکیل

بنام

۱ - سرکار عالی طرف ثانی بوکالت مولوی قاضی محمد صدیق احمد صاحب وکیل سرکار
عالی

حسب دفعہ ۲۱۴ التعزیرات
نگرانی بنا راضی ترتیب فرد قرارداد جرم حسب دفعہ ۲۱۴ تعزیرات سرکار عالی مرتبہ
مولوی مرزا واجد بیگ صاحب ناظم عدالت فوجداری ضلع ناندیڑ مورخہ ۵ ا مرداد ۱۳۳۱ف
یکم اسفندار ۱۳۳۱ف۔

مولوی سید اعجاز حسین صاحب وکیل منجانب نگرانی خواہ کے یہ عذر کرتے ہیں کہ یہہ مقدمہ حسب دفعہ ۴۱۶ مجموعہ تعزیرات آصفیہ ہے اور اسی دفعہ کی فرد قرار داد جرم سنائی گئی ہے اور حسب دفعہ ۱۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری اس مقدمہ کے چلانے کے واسطے استغاثہ منجانب یا بعد منظوری اس ملازم سرکاری کے ہونا چاہیے جسکو تعلق ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جس کے وہ ماتحت ہو۔ یہ بحث صحیح معلوم ہوتی ہے مگر دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ عدالت ماتحت یعنے منجانب نگرانی خواہ یہہ عذر پیش کیا گیا تھا جسکی وجہ سے ہم یہہ نہیں کہہ سکتے کہ واقعتاً اجازت حاصل کیگئی یا نہیں اگر اجازت نہیں حاصل کیگئی ہے تو خواہ عذر کیا گیا یا نہ کیا گیا ہو دونوں صورتوں میں عدالت بغیر (۱۹۹) کی کارروائی کئے ہوئے مقدمہ کی سماعت کی مجاز نہیں ہے اگر واقعی کوئی منظوری نہیں حاصل ہوئی یا منجانب سرکار جسکو تعلق ہے ایسا استغاثہ نہیں ہوا تو فرد قرار داد جرم نہیں قرار رہ سکتی مگر چونکہ ہم کو ابھی تک یہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ واقعتاً اجازت حاصل کی گئی ہے یا نہیں لہذا ہم اس رائے کے ساتھ مثل واپس بھیجتے ہیں تاکہ تصفیہ کے وقت اس مسئلہ قانونی کا لحاظ عدالت ماتحت کرے فقط

شرح دستخط عالیجناب مولوی مرزا اسمیع اللہ بیگ صاحب میر مجلس عدالت العالیہ

شرح دستخط عالیجناب ڈاکٹر سید سراج الحسن صاحب رکن عدالت العالیہ

نقل تجویز جلسہ متفقہ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۵ شہریور ۱۳۳۰ف

۵۴۵ و ۵۴۶ و ۵۴۷ و ۵۴۸ و ۵۴۹ و ۵۵۰ و ۵۵۱ و ۵۵۲ و ۵۵۳

نشان مقدمہ بابتہ ۱۳۳۰ف رجسٹر نمبر ۶ صیغہ نگرانی فوجداری مرجوعہ ۲۹ خورداد ۱۳۳۰ف

۱۔ لنگو ولد ملیا
۲۔ مونکاری راجنا ولد راجنا
۳۔ راجہ بہوئی زوجہ ملیا
۴۔ لچھمی نرسو زوجہ سام گشٹم
۵۔ رادلہ راجنا ولد منا راجنا

مرافع بوکالت پنڈت گرراوصاحب و پنڈت موبوراؤ صاحب وکلاء

۶۔ لچھمی بائی زوجہ کو بڈوجی
۷۔ ولی محمد ولد امام صاحب
۸۔ دنکوا نی راجگیا ولد انبا
۹۔ ساد لہ انکوس ولد نرسنگو

بنام

۱۔ سرکار عالی ذریعہ محبوب شاہ کورٹ انسپکٹر مرافعہ علیہ بوکالت مولوی قاضی صدیق احمد صاحب وکیل حاضر۔ و عبدالغنی صاحب انسپکٹر آبکاری حاضر
علیہ

خلاف ورزی قانون آبکاری حسب دفعہ ۳۱ او ۱

مولوی سید نظام الدین حسن خان صاحب ناظم عدالت تحصیل تعلقہ حضور آباد ضلع کریم نگر نے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۹۰ مورخہ ۲۶ ہر اردی بہشت ۱۳۳۰ف عدالت فوجداری ضلع کریم نگر میں تحریک کی کہ آج پیشی تھی پیروکار مقدمہ و مفتش و ملزمین معہ شہود حاضر تھے لیکن مہتمم صاحب آبکاری ضلع نے ذریعہ مراسلہ نشان ۴۲ دورہ مورخہ ۲۸ ہر فروردی ۱۳۳۰ف بصیغہ اشد ضروری یہ لکھا کہ ایسے مقدمات بموجب قواعد و فرائض و اختیارات عہدہ داران آبکاری تحت دفعہ ۳ قانون آبکاری د فقرہ (۱۵) محکمۂ ہذا میں اولاً پیش ہونا چاہئے لہذا اشلہ بغرض صدور حکم مناسب و یا تجویز آخر مرسل ہیں

۲ مسٹر گوبند نایک ناظم عدالت فوجداری ضلع کریم نگر نے بتاریخ ۳۱ ہر اردی بہشت ۱۳۳۰ف بواپسی اشلہ یہ لکھا کہ جو مقدمات خلاف ورزی آبکاری منجانب پولیس چالان عدالت کئے جاتے ہیں تو تعلقدار صاحبان یا عہدہ داران آبکاری سے اجازت لینا لازم نہیں بپابندی ضابطہ آپ تحقیقات فرما سکتے ہیں البتہ بوقت دریافت آپ کو جلسہ احکام صیغہ آبکاری پر غور کر کے بصورت خلاف ورزی تجویز آخر کرنا ہوگا اب بناراضی تجویز عدالت ضلع عدالت العالیہ میں منجانب ملزمین علحدہ علحدہ درخواست نگرانی پیش ہوئی ہے جواب جلسہ متفقہ میں پیش ہے۔

تجویز

وکلاء فریقین حاضر بحث سماعت کیگئی معلوم ہوتا ہے کہ تحصیل تعلقہ حضور آباد ضلع کریمنگر

میں نگرانی خواہان تحت دفعات (۱۱ و ۳۱) قانون آبکاری نشانات ۱۳۱۶ ف ماخوذ اور چالان کئے گئے مہتمم آبکاری نے عدالت مذکورہ کو لکھا کہ اس قسم کے مقدمات اولاً اُن کے پاس پیش ہونا چاہیئے مگر عدالت ضلع یہ تجویز کیا کہ جو مقدمات خلاف ورزی آبکاری متجانب پولیس چالان کئے جائیں تو تعلقدار صاحبان یا عہدہ داران آبکاری سے اجازت لینا لازم نہیں ہے اُسکی ناراضی سے ملزمین نے علیحدہ علیحدہ نگرانی پیش کی ہے وکیل سرکار کی بحث بحوالہ دفعہ ۱۹ قانون آبکاری یہ ہے کہ جب خلاف ورزی کے الزام میں کوئی شخص گرفتار کیا جائے تو حکم ہے کہ وہ عدالت یا عہدہ دار مجاز کے اجلاس پر پیش کیا جائے درآن حالیکہ پولیس نے نگرانی خواہان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کر دیا ہے تو اب کوئی وجہ نہیں ہے کہ خواہ مخواہ بقول وکیل نگرانی خواہ ملزمین تعلقدار آبکاری کے یہاں بغرض تحقیقات ابتدائی پیش کئے جائیں ہماری رائے میں اگرچیکہ یہ حجت معقول طور پر پیش کرنیکی گنجایش بلحاظ مخوائے دفعہ مذکورہ موجود ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ مابعد کے دفعات میں طریقہ دریافت بتلا دیا گیا ہے اور جس سے اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ واضعان قانون کا مقصد یہ ہے کہ جب کسی شخص پر خلاف ورزی آبکاری کا الزام عاید کیا جائے تو اس کی نسبت ابتدائی دریافت حسب دفعات ۲۶ و ۲۷ ہونا چاہیئے ہماری توجہ اُن قواعد کی جانب مبذول کرائی گئی ہے جو زیر دفعہ ۳ قانون مذکورہ مرتب و نافذ کئے گئے ہیں اُن کے ملاحظہ سے بھی صاف ظاہر ہے کہ یہ امر کہ ملزم سپرد فوجداری کیا جائے یا نہیں ابتدائے تحقیقات کے بعد رہائی محکمہ مجازہ آبکاری پر منحصر رکھا گیا ہے ہمیں اُس کو تسلیم کرنے میں کوئی تامل نہیں ہے کہ دفعہ ۱۹ کی. روسے جن اشخاص کو گرفتاری کا اختیار دیا گیا ہے وہ اس امر کے مجاز کئے گئے ہیں کہ ملزم کو عدالت یا عہدہ دار کے اجلاس پر پیش کریں مگر دفعہ مذکورہ محدود بحکم ضمانت یا مچلکہ ہے اگر ملزم عدالت میں پیش کیا جائے تو عدالت کو چاہیئے کہ ایک مدت مناسب میں چالان پیش کرنے کے لئے محکمہ آبکاری کو حکم دے اور اگر وہ کسی عہدہ دار آبکاری کے اجلاس پر بعد گرفتاری پیش کیا جائے تو اسکا یہ فرض ہوگا کہ وہ حسب طریقہ بینہ قانون متعلقہ دریافت کرنے کے بعد تجویز مناسب کرے بہرحال ہماری دانست میں یہ ضرور ہے کہ از روئے قانون آبکاری ملزم کی ابتدائی تحقیقات عہدہ دار مجاز کے اجلاس پر بموجب دفعہ ۲۶ کیجانی چاہیئے اس مقدمہ میں پولیس کا بلا تعلق محکمہ آبکاری

ملزمین کا چالان عدالت تحصیل کرنا صحیح نہیں معلوم ہوتا

حکم ہوا کہ

نگرانی اس طرح منظور کہ عدالت ابتدائی ایک مناسب مدت محکمہ آبکاری کو تکمیل ضابطہ کے واسطے عطا کرے اور اسوقت تک ملزمین موجودہ ضمانت پر رکھے جائیں اندرون مدت محکمہ آبکاری کا فرض ہوگا کہ وہ بموجب دفعہ ۲۶ و ۲۷ و قواعد مجریہ بعد تحقیقات ابتدائی عدالت مذکورہ میں رپورٹ پیش کرے تاکہ عدالت اس کے نتیجہ کے لحاظ سے کارروائی کرسکے۔ ایک ایک نقل اس تجویز کی دوسرے امثلہ نگرانیان متعلقہ مقدمہ ہذا میں بطور فیصلہ کے شریک کی جائے فقط

شرحد ستخط عالیجناب خان بہادر مرزا حیدر جیون بیگ صاحب رکن

شرحد ستخط عالیجناب ڈاکٹر سید سراج الحسن صاحب رکن

شرحد ستخط عبدالغنی صاحب انسپکٹر

گشتی محکمۂ تعلقات آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی   واقع ۲۷ بہمن ۱۳۳۲ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۲/۱ کلیات ۱۳۳۱ف

نشان مجاریہ (۹)

ملفوفہ (۲/دو) قطعہ

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ داران آبکاری

مقدمہ

فیصلہ ہائیکورٹ دربارہ استجازت چالان عدالت بمقابلہ ستاجران و شکیداران بمقدمات خلاف ورزی۔

مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں گرفتاری کا اختیار علاوہ سررشتہ آبکاری کے سررشتہ پولیس کو بھی دیا گیا ہے اور حسب دفعہ (۲۲) قانون آبکاری یہ حکم دیا گیا ہے کہ ملزم یا مال جو ازروئے قانون ہذا گرفتار ہو وہ ضمانت نہ داخل ہونیکی صورت میں مع اشیاء گرفتار شدہ وکیفیت تلاش وگرفتاری (۲۴) گھنٹے کے اندر بلا تاخیر غیر ضروری تعلقدار آبکاری یا کسی عہدہ دار مجاز کے پاس جو قریب تر ہو بھیجدیا جائے اور دفعات (۲۶ و ۲۷) قانون آبکاری بھی اسی کے موئد ہیں لیکن اسکی پابندی منجانب سررشتہ پولیس خواہ ارتکاب خلاف ورزی

متاجرین یا ملازمین متاجرین سے ہو یا دیگر اشخاص سے نہیں کی جاتی اور مقدمات راست چالان عدالت کردئے جاتے ہیں اور بعض وقت خود سررشتہ آبکاری میں بھی اس سے چشم پوشی کیجاتی ہے علی ہذا دفعات (۱۹۹ و ۲۰۱) ضابطہ فوجداری کی پابندی میں بھی چشم پوشی سے کام لیا جاتا ہے اور اس قسم کی فروگذاشت قانونی نہ صرف سررشتہ پولیس ہی سے عمل میں آتی ہے بلکہ بعض دفاتر عدالتی کی کارروائیوں سے بھی ظاہر ہوا ہے کہ نظماء عدالت نے اس اہم قانونی فروگذاشت کیجانب توجہ نہیں کی ہے اس لئے یہ امر محکمۂ ہذا کے پیش نظر تھا کہ حسب نحوائے قوانین متذکرہ خاص طور پر اس کا تصفیہ کرایا جائے لیکن اب مجلس عالیہ عدالت کے ان فیصلہ جات کے لحاظ سے جو حال میں باجلاس متفقہ صادر ہوئے ہیں محکمۂ ہذا کی یہ ضرورت رفع ہو چکی ہے لہذا فیصلہ جلسہ متفقہ نشان (۵۶، ۵۵، ۵۴، ۵۷ و ۵۸ تا ۵۳) مورخہ ۵ مدشہریور ۱۳۳۲ف و فیصلہ جلسۂ متفقہ نشان ۱۵۷ کے نقول بغرض تعمیل اس کے ساتھ بھیجے جاتے ہیں اور حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے حسب دفعات قوانین متذکرہ صدر و فیصلہ جات مجلس عالیہ عدالت مقدمات ابتداً عہدہ داران مجاز سررشتہ آبکاری کے پاس پیش ہوا کریں جہاں حسب ضابطہ پابندی کیجائیگی۔ خواہ مقدمات خلاف ورزی کا ارتکاب منجانب متاجرین یا ملازمان متاجرین یا شکمیداران ہو یا عام دیگر اشخاص سے علی ہذا اگر کوئی استغاثہ بمقابلہ ملازمین سررشتہ آبکاری دائر ہو اور اس کا تعلق فرائض منصبی ملازم سے ہو تو اس صورت میں بھی قانون متذکرہ کی پابندی کی جائے اور بہ سختی اسکی تعمیل ہو کرے ایک ایک نسخے بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

نقل تجویز جلسۂ متفقہ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ماہ الہی سنہ ۱۳ ف
نشان ۱۵۷ مقدمہ بابتہ ۱۳۳۱ف رجسٹر نمبر (۶) صیغہ نگرانی فوجداری مرجوعہ ۹ بہمن سنہ ۱۳۳۱ ف

۱۔ بالاجی ولد بالاجی
۲۔ گنپتی ولد پوماجی
نگرانیخواہ بوکالت مولوی سید اعجاز حسین صاحب وکیل

بنام

۱۔ سرکار عالی طرفثانی بوکالت مولوی قاضی محمد صدیق احمد صاحب وکیل سرکار

علــــــــــــــت

حسب دفعہ ۱۶۴ تعزیرات سرکار عالی

نگرانی بنا راضی ترتیب فرد قرار داد جرم حسب دفعہ ۱۶۴ تعزیرات سرکار عالی مرتبہ مولوی مرزا داجد بیگ صاحب ناظم عدالت فوجداری ضلع نا ندیڑ مورخہ ۱۵ ردے ۱۳۳۱ف۔

یکم اسفندار ۱۳۳۱ف

مولوی سید اعجاز حسین صاحب وکیل منجانب نگرانی خواہ کے یہ عذر کرتے ہیں کہ یہ مقدمہ حسب دفعہ ۱۶۴ مجموعہ تعزیرات آصفیہ ہے اور اسی دفعہ کی فرد قرار داد جرم سنائی گئی ہے اور حسب دفعہ ۱۹۹ مجموعہ ضابطہ فوجداری اس مقدمہ کے چلانیکے واسطے استغاثہ منجانب یا بعد منظوری اُس ملازم سرکاری کے ہونا چاہیئے جسکو تعلق ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جسکے وہ ماتحت ہو یہ بحث صحیح معلوم ہوتی ہے مگر دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ عدالت ماتحت یعنی منجانب نگرانی خواہ یہ عذر نہیں کیا گیا تھا جسکی وجہ سے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ واقعتاً اجازت حاصل کی گئی یا نہیں اگر اجازت نہیں حاصل کیگئی ہے تو خواہ عذر کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو دونوں صورتوں میں عدالت بغیر (۱۹۹) کی کارروائی کئے ہوئے مقدمہ کی سماعت کی مجاز نہیں ہے اگر واقعی کوئی منظوری نہیں حاصل ہوئی یا منجانب سرکار جسکو تعلق ہے ایسا استغاثہ نہیں ہوا تو فرد قرار داد جرم نہیں قرار رہ سکتی مگر چونکہ ہم کو ابھی تک یہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ واقعتاً اجازت حاصل کی گئی ہے یا نہیں لہذا ہم اس رائے کے ساتھ مثل واپس بھیجتے ہیں تاکہ تصفیہ کے وقت اس مسئلہ قانونی کا لحاظ عدالت ماتحت کرے فقط

شرحدستخط۔ عالیجناب مولوی مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب مجلس عدالت العالیہ

شرحدستخط۔ عالیجناب ڈاکٹر سید سراج الحسن صاحب رکن عدالت العالیہ

نقل تجویز جلسہ متفقہ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۵ ر شہریور ۱۳۳۰ف

۵۵۳و۵۵۲و۵۵۱و۵۵۰و۵۴۹و۵۴۸و۵۴۷و۵۴۶و۵۴۵

نشان مقدمہ بابتہ ۱۳۳۰ف رجسٹر نمبر (۶) صیغہ نگرانی فوجداری مرقومہ ۲۹ ر خورداد ۱۳۳۰ف

سرکار عالی

میر مجلس عالیہ عدالت

۱۔ لنگو ولد ملیا
۲۔ مولکاری راجنا ولد راجنا
۳۔ راجہ بہوئی زوجہ ملیا
۴۔ لچھمی نرسو زوجہ رام کشٹم
۵۔ راولہ راجنا ولد جیا راجنا
۶۔ لچھمی بائی زوجہ کونڈوجی
۷۔ ولی محمد ولد امام صاحب
۸۔ ونکوائی راجیا کارولد ابنا
۹۔ راولہ انکوس ولد نرسنگ

مرافع بوکالت پنڈت گرراؤ صاحب و پنڈت موسوراؤ صاحب وکلاء

بنام

۱۔ سرکار عالی ذریعہ نجوشاب کورٹ انسپکٹر۔ مرافعہ علیہ بوکالت مولوی قاضی صدیق احمد صاحب وکیل حاضر و عبدالغنی صاحب انسپکٹر آبکاری حاضر

علی

خلاف ورزی قانون آبکاری حسب دفعہ ۱۱ و ۳۱

مولوی سید نظام الدین حسن خان صاحب ناظم عدالت تحصیل تعلقہ حضور آباد ضلع کریم نگر نے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۹ مورخہ ۲۶ مہر اردی بہشت ۱۳۳۰ف عدالت فوجداری ضلع کریم نگر میں تحریک کی کہ آج پیشی تھی پیرو کار مقدمہ و مفتش و ملزمین معہ شہود حاضر تھے لیکن مہتم صاحب آبکاری ضلع نے ذریعہ مراسلہ نشان ۱۲ دورہ داتم ۲۸ مہر فروردی ۱۳۳۰ف بصیغہ استثناء ضروری یہ لکھا کہ ایسے مقدمات بموجب قواعد و فرائض و اختیارات عہدہ داران آبکاری تحت دفعہ ۳۰ قانون آبکاری و فقرہ (۵۱) محکمہ ہذا میں اولاً پیش ہونا چاہئے لہذا استثناء بغرض صدور حکم مناسب و باتجویز آخر مرسل ہے۔

۲۔ مسٹر گوبند نایک ناظم عدالت فوجداری ضلع کریم نگر نے بتاریخ ۳۱ مہر اردی بہشت ۱۳۳۰ف بواپسی استثناء یہ لکھا کہ جو مقدمات خلاف ورزی آبکاری منجانب پولیس چالان عدالت کئے جاتے ہیں تو تعلقدار صاحبان یا عہدہ داران آبکاری سے اجازت لینا لازم نہیں۔ بپابندی ضابطہ آپ تحقیقات فرما سکتے ہیں البتہ بوقت دریافت آپ کو حملہ احکام صیغہ آبکاری پر عمل

کر کے بصورت خلاف ورزی تجویز آخر کرنا ہوگا۔
اب بناراضی تجویز عدالت ضلع عدالت العالیہ میں منجانب ملزمین علٰحدہ علٰحدہ درخواست نگرانی پیش ہوئی ہے جواب جلسۂ متفقہ میں پیش ہے۔

تجویز

وکلار فریقین حاضر بحث سماعت کیگئی۔ معلوم ہوتا ہے کہ تحصیل تعلقہ حضور آباد ضلع کریم نگر میں نگرانی خواہان تحت دفعات (۱۱ و ۳۱) قانون آبکاری نشان ۱۳۱۶ف ماخوذ اور چالان کئے گئے۔ مہتمم آبکاری نے عدالت مذکورہ کو لکھا کہ اس قسم کے مقدمات اولاً اُن کے پاس پیش ہونا چاہیئے مگر عدالت ضلع نے یہ تجویز کیا کہ جو مقدمات خلاف ورزی آبکاری منجانب پولیس چالان کئے جائیں تو تعلقدار صاحبان یا عہدہ داران آبکاری سے اجازت لینا لازم نہیں ہے اسکی ناراضی سے ملزمین نے علٰحدہ علٰحدہ نگرانی پیش کی ہے وکیل سرکار کی بحث بحوالہ دفعہ (۱۹) قانون آبکاری یہ ہے کہ جب خلاف ورزی کے الزام مین کوئی شخص گرفتار کیا جائے تو حکم ہے کہ وہ عدالت یا عہدہ دار مجازہ کے اجلاس پر پیش کیا جائے دران حالیکہ پولیس نے نگران خواہان کو گرفتار کر کے چالان عدالت کر دیا ہے تو اب کوئی وجہ نہیں ہے کہ خواہ مخواہ بقول وکیل نگران خواہ ملزمیں تعلقدار آبکاری کے یہان بغرض تحقیقات ابتدائی پیش کئے جائیں ہماری رائے میں اگرچیکہ یہ بحث معقول طور پر پیش کرنیکی گنجایش بلحاظ فحوائے دفعہ مذکورہ موجود ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ مابعد کے دفعات میں طریقہ دریافت تبلادیا گیا ہے اور جس سے اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ واضعان قانون کا مقصد یہ ہے کہ جب کسی شخص پر خلاف ورزی آبکاری کا الزام عاید کیا جائے تو اس کی نسبت ابتدائی دریافت حسب دفعات ۲۶ و ۲۷ ہونا چاہیئے۔ ہماری توجہ اُن قواعد کے جانب مبذول کرائی گئی ہے جو زیر دفعہ ۳۸ قانون مذکورہ مرتب ونافذ کئے گئے ہیں اُن کے ملاحظہ سے بہی صاف ظاہر ہے کہ یہ امر کہ ملزم سپرد فوجداری کیا جائے یا نہیں ابتدائی تحقیقات کے بعد ہائی مجاز محکمۂ آبکاری پر منحصر رکھا گیا ہمیں اسکو تسلیم کرنے میں کوئی تامل نہیں ہے کہ دفعہ ۱۹ اکے روسے جن اشخاص کو گرفتاری کا اختیار دیا گیا ہے وہ اس امر کے مجاز کئے گئے ہیں کہ ملزم کو عدالت یا عہدہ دار مجاز کے اجلاس پر پیش کریں مگر دفعہ مذکورہ محدود بحکم ضمانت یا مچلکہ ہے اگر ملزم عدالت میں پیش کیا جائے تو عدالت کو چاہیئے کہ ایک مدت مناسب مین چالان پیش کرنیکے لئے محکمۂ آبکاری کو حکم دے اور

اگر وہ کسی عہدہ دار آبکاری کے اجلاس پر بعد گرفتاری پیش کیا جائے تو اُس کا فرض یہ ہوگا کہ وہ حسب طریقہ مبینہ قانون متعلقہ دریافت کرنیکے بعد تجویز مناسب کرے بہر حال ہماری دانست میں یہ ضروری ہے کہ از روئے قانون آبکاری ملزم کی ابتدائی تحقیقات عہدہ دار مجاز کے اجلاس پر بموجب دفعہ (۲۶) کیجانی چاہئے اس مقدمہ میں پولیس کا بلا تعلق محکمہ آبکاری ملزمین کا چالان عدالت تحصیل کرنا صحیح نہیں معلوم ہوتا۔

حکم ہوا کہ

نگرانی اسطرح منظور کہ عدالت ابتدائی ایک مناسب مدت محکمۂ آبکاری کو تکمیل ضابطہ کیواسطے عطا کرے اور اسوقت تک ملزمین موجودہ ضمانت پر رکھے جائیں اندرون مدت محکمۂ آبکاری کا فرض ہوگا کہ وہ بموجب دفعہ ۲۶ و ۲۷ و قواعد مجریہ بعد تحقیقات ابتدائی عدالت مذکورہ مین رپورٹ پیش کرے تاکہ عدالت اس کے نتیجے کے لحاظ سے کارروائی کر سکے۔ ایک ایک نقل اس تجویز کی دوسرے امثلہ نگرانیان متعلقہ مقدمہ ہذا مین لبطور فیصلہ کے شریک کیجائے فقط

شرح دستخط۔ عالیجناب خان بہادر مرزا حیدر جیون بیگ صاحب رکن۔

شرح دستخط۔ عالیجناب ڈاکٹر سید سراج الحسن صاحب رکن۔

دستخط۔ عبد الغنی صاحب انسپکٹر آبکاری۔

(۹)
چالان

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۲ آذر ۱۳۴۷ف

نشان سجاریہ گشتی (۶) — نشان مثل محکمہ ہذا ۶/۴ صیغہ گشتیات ۱۳۴۷ف

ملفوفہ ایک قطعہ نقل

چالان

دفعہ (۲) ضمن (۴) قانون افیون میں عہدہ دار سے وہ عہدہ دار مراد ہیں جس کا درجہ انسپکٹر یا سب انسپکٹر سے کم نہ ہو۔

منجانب سی۔ ہم بہروچہ اکوائر بی۔ اے۔ بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ: اندراج نام انسپکٹر و سب انسپکٹر در قانون افیون

بوجہ اس کے کہ قانون افیون و اشیاء نشی میں اور قانون آبکاری میں انسپکٹر اور سب انسپکٹر کے عہدہ سے متعلق کوئی صراحت نہیں تھی مقدمات خلاف ورزی آبکاری میں جب وہ چالان علاحدہ ہوں تو اکثر قانونی بحث پیدا ہوا کرتی تھی جس سے سررشتہ کے اغراض انتظامی کو نقصان پہنچتا تھا۔ اسلئے اس بارے میں محکمہ ہذا سے تحریک کی گئی تھی کہ تحت اختیارات دفعہ (۵) قانون افیون و دفعہ ضمن (۲) قانون آبکاری انسپکٹر و سب انسپکٹر (داروغہ) آبکاری کو دفعہ (۲) ضمن (۴) قانون افیون میں لفظ عہدہ دار جو درج ہے اُس میں داخل قرار دیا جائے۔

بریں بنا حسب منظوری صدارت عظمیٰ بذریعہ اعلان منسلکہ مراسلہ معتمدی نشان ۲۷۵/۲۷۵ مورخہ ۱۷ آبان ۱۳۴۷ف جو حکم صادر ہوا ہے اُس کی نقل بذریعہ ہذا اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔
ایک ایک مثنیٰ بخدمت ناظم صاحبان عدالت ضلع و اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرعد ستخط۔ مددگار ناظم

نقل اعلان محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر

قانون افیون و اشیاء نشی سرکار عالی نشان ۴ بابتہ ۱۳۳۴ف کے دفعہ (۲) ضمن (۳) میں اعلیٰ افسر محکمہ افیون و اشیاء نشی کی اور ضمن (۴) میں افسر محکمہ افیون و اشیاء نشی کی تعریف درج کیگئی ہے اور ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ نشان (۳۵) مورخہ ۱۸ امر شہریور ۱۳۳۶ف یہ مشتہر کیا گیا ہے کہ اعلیٰ افسر محکمہ افیون و اشیاء نشی سے ناظم صاحب آبکاری مراد ہونگے اور افسر محکمہ افیون

اور اشیا نشی سے تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری اس سے کم درجہ کے عہدہ داران آبکاری کے متعلق قانون میں کوئی صراحت نہیں ہے حالانکہ انتظامی نگرانی اور گرفتاری مقدمات کا کام بہ حیثیت عہدہ دار مقامی زیادہ تر انسپکٹر و داروغہ سے متعلق ہے پس تحت اختیارات دفعہ (۲ ضمن (۴) قانون افیون ۴ بابتہ ۱۳۲۵ف یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ دفعہ (۲ ضمن (۴) قانون افیون کی آخری عبارت میں لفظ عہدہ دار سے وہ عہدہ دار مراد ہیں جنکا درجہ انسپکٹر یا سب انسپکٹر (داروغہ) سے کم نہو فقط

دستخط ۔ مددگار معتمد مال ۱۴ ف

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقعہ ۲ آبان ۱۳۴۵ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۴ گشتیات ۱۳۴۲ف

نشان بجاریہ ۲۱۷۵۱

ملفوفہ ایک قطعہ اعلان
اشد ضروری

اول تعلقدار صاحبان اضلاع اعلیٰ افسر محکمہ افیون و اشیا نشی قرار دئے گئے ہیں۔

منجانب مسٹر ۔ یم ہہر وچہ آئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

تفویض اختیار منظوری چالان مقدمات افیون تحت دفعہ ۲۸ قانون افیون بہ اول تعلقدار صاحبان اضلاع

بمقدمات خلاف ورزی قانون افیون و اشیا نشی کے دفعہ (۲۸) کی رو سے بغرض چالان عدالت اعلیٰ افسر محکمہ افیون و اشیا نشی کی منظوری لازمی تھی جس کیلئے محکمہ نظامت میں تحریک ہوکر یہاں سے منظوری حاصل کرنے میں بہت دیر ہوا کرتی تھی جو نامناسب تھا اسلئے محکمہ سرکار میں تحریک کیگئی تھی کہ اس غرض کیلئے اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو بھی اُن کے ضلع کے حدود میں اعلیٰ افسر محکمہ افیون و اشیا نشی قرار دیا جائے ۔ بریں بنا محکمہ سرکار سے اعلان نشان (۲۲) مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۴۵ف اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو بغرض عطائے اجازت چالان مقدمات خلاف ورزی قانون افیون نشان (۴) بابتہ ۱۳۴۳ف اعلیٰ عہدہ دار افیون و اشیاء نشی تصور کرنیکی منظوری صادر ہوئی ہے جس کی ایک نقل اس کے ساتھ مرسل ہے اور امید کیجاتی ہے کہ صاحبان اضلاع اسبارے میں کافی توجہ عمل میں لائینگے

نقل بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ معہ نقل اعلان اطلاعاً و تعمیلاً مرسل و نگارش ہے کہ براہ کرم آپ کے تحت کے عہدہ داروں کو اسکی اطلاع دیجائے فقط

حسب تجویز اجلاس مہ دستخط ۔ مددگار ناظم

صیغہ مالگزاری سرکارعالی

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر

نشان (۲۳۲) واقع ۱۹ امہر سنہ ۱۳۴۲ف رقم سلہ منشان (۱۳۶ ۸۶) بابتہ سنہ ۱۳۴۲ف صیغہ آبکاری)

مقدمات خلاف ورزی قانون و قواعد آبکاری کو کسی عدالت مجاز میں چالان کرنے سے بیشتر تحت (۲۸) قانون افیون ناظم صاحب آبکاری کی منظوری بحیثیت اعلیٰ افسر محکمہ افیون آثیار منشی حاصل کرنی لازمی قرار دیگئی ہے چونکہ اس لزوم کی وجہ سے کارروائی میں طوالت اور مقدمات خراب ہورہے ہیں اسلئے حسب تحریک ناظم صاحب آبکاری تحت دفعہ (۲) ضمن (۳) قانون افیون حکم دیا جاتا ہے کہ دفعہ (۲۸) افیون کے اغراض کیلئے اول تعلقداران اضلاع اپنے متعلقہ ضلع کے لئے اعلیٰ عہدہ دار افیون و اشیار منشی متصور ہوں گے فقط

شرحہ تخط۔ رجسٹرار معتمدی مال

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی — واقع ۲۳ خورداد ماہ الہی سنہ ۱۳۴۲ف

نشان بجاریہ (۱۷) — نشان مثل محکمہ ۲۵ سنہ ۱۳۴۲ف صیغہ خلاف ورزی

بوقت چالان عدالت یہ واضح کیا جائے کہ ایک درخت گانجہ سے ایک سیر گانجہ برآمد ہوتا ہے اور گورنمنٹ کا ۵۰ سے روپیہ کا نقصان ہوتا ہے۔

منجانب بیس یم بہروچہ اکوائری اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکارعالی — مقدمہ

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکارعالی — ایک درخت گانجہ سے ایک سیر گانجہ برآمد ہوتا ہے

کاشت گانجہ کے مقدمات جو چالان عدالت ہوتے ہیں ان میں اس امر کی صراحت نہیں ہوتی ہے کہ ایک ایک درخت سے کسقدر گانجہ نکل سکتا ہے اور اس کی کیا قیمت ہوسکتی ہے تاکہ اس علم کے بعد سزا کے تناسب پر عدالتیں غور کرسکیں۔ اس لئے آپ صاحبوں اور عدالت کی آگاہی کیلئے صراحت کیجاتی ہے کہ اگر درخت پورے طور پر اُگے اور تیار ہو جاے تو ایک درخت سے ایک سیر گانجہ برآمد ہوسکتا ہے اور گورنمنٹ کے نقطہ نظر سے ۵۰ روپیہ کا نقصان ہوتا ہے لہذا براہ کرم اس صراحت کو بوقت چالان عدالتوں پر واضح فرما دیا جائے اور تمامی انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان اس سے مطلع کردئے جائیں۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے مقدمہ میں عدالت پر

یہ واضح کرنا چاہیئے کہ اگر مقدمہ گرفتار رہوتا تو ملزم کیا فائدہ حاصل کرتا اور سرکار کو کیا نقصان ہوتا۔
ایک ایک نقل انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان آبکاری کو اطلاعاً و تعمیلاً دیا جائے۔
ایک کاپی تعمیلاً جناب ڈیویژنل افسر صاحب آبکاری بلدہ کی خدمت میں مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مولوی غلام حسین صاحب صدیقی
مددگار ناظم آبکاری

سرکلر لیٹر محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۴ امرداد ۱۳۴۴ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۳۶/۶۲ خ بلدہ ۱۳۴۴ف
نشان مجاریہ (۱۵۴۴/۷)
ملفوفہ ایک قطعہ

عطائے اختیار دفعات ۲۱ و ۲۷ قانون افیون اشیاء
نشئی بہ ڈیویژنل افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

منجانب مسٹر بھروچہ اکوائر بی۔ اے۔ بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی۔

مقدمہ
عطائے اختیارات تحت دفعات ۲۱ و ۲۷ قانون افیون و اشیاء نشئی بہ ڈیویژنل افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

بربنائے تحریک محکمہ ہذا نشان (۱۰۶۴) مورخہ ۲ امہر ۱۳۴۳ف تحت دفعات (۲۱ و ۲۷) قانون افیون و اشیاء نشئی جو اختیارات اعلیٰ افسر محکمہ افیون و اشیاء نشئی اور تعلقدار صاحبان اضلاع کو عطا ہوئے تھے۔ اُن کے استعمال کا اختیار پیشگاہ سرکار سے تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و ڈیویژنل افسر صاحبان اور مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع کو بذریعہ حکم نشان (۱۴) مورخہ ۷ ا خورداد ۱۳۴۴ف مرحمت ہوا ہے اسکی نقل اطلاعاً ذریعہ ہذا مرسل ہے۔

ف۔ ایک ایک نقل اطلاعاً بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری ڈسٹرکٹ نارائن گوڑہ و سکندرآباد معہ نقل حکم مذکور مرسل ہے۔
ف۔ نشان۔ اطلاعاً بخدمت ڈیویژنل افسر صاحب آبکاری بلدہ معہ نقل متذکرہ صدر مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

صیغہ مالگزاری سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی

نشان (۱۴۱) واقع ۱۷ خورداد ۱۳۴۲ف م ۱۸ محرم ۱۳۵۲ھ آنشان ۹۱/۹۸ بابت ۱۳۴۳ف (صیغہ آبکاری)

بنظر سہولت اجرائی کار سرکاری وسفارش سررشتہ مال حسب ذیل تحریکات کی منظوری دیجاتی ہے

(۱) دفعہ (۲) الف کی رو سے مقدمات آبکاری میں مصالحت (کمپونڈنگ) کرنیکا اختیار شخصی طور پر ناظم صاحب آبکاری کو دیا جاتا ہے

(۲) تحت مرمہ دفعہ (۸) قانون آبکاری ناظم صاحب آبکاری کو شخصی طور پر یہ بھی اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اختیارات حسب ضرورت ڈویژنل افسر اور دیگر ماتحت عہدہ داران کے تفویض کریں۔

(۳) دفعات (۱۲ و ۲۷) قانون افیون و اشیاء نشی کے تحت جو اختیارات علی افسر محکمہ افیون و اشیاء نشی اور تعلقداران اضلاع کو عطا کئے گئے ہیں انکے استعمال کا اختیار علاوہ عہدہ داران متذکرہ صدر کے تعلقدار آبکاری بلدہ وڈیژنل افسران اور مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع کو بھی دیا جاتا ہے۔ پس حسبہ عمل ہو فقط

شرحد ستخط۔ رجسٹرار

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۰ اسفندار ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ ۶۰۸۴/۶۰۸۵ — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۶۱/۶۳ بلدہ ۱۳۴۲ف

ڈویژن افسر و مہتمم صاحبان کو مقدمات افیون و اشیاء نشی چالان کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

منجانب معہ لوی غلام محمود قریشی بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
تفویض اختیار تحت دفعہ ۲۵ قانون افیون اشیاء نشی بہ ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

بربنائے تحریک محکمہ ہذا معتمدی سرکار عالی صیغہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری سے بذریعہ مراسلہ (۴۲۱) مورخہ ۲۰ ہروے ۱۳۴۵ف تحت دفعہ ۲ ضمن ۳ قانون افیون و اشیاء نشی ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری کو مقدمات چالان عدالت کرنیکا اختیار دیا گیا ہے چنانچہ نقل مراسلہ مذکور ذریعہ ہذا مرسل ہے براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے۔

ف نشی اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ معہ نقل مراسلہ مذکور بالغرض

واحد مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرمد ستخط - مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری — واقع ۲۰ ہردے ۱۳۴۵ف

نشان (۴۲۱) — نشان مثل محکمہ ہذا ۲۳۵/۸۶ آبکاری ۱۳۴۴ف

مقدمہ

تفویض اختیار تحت دفعہ (۲۸) قانون آبکاری افیون واشیا منشی بہ ڈیویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان

حسب الحکم عالیجناب سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی

منجانب ...... معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بخدمت جناب ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی

بسلسلہ نیم سرکاری نشان (۲۵۸۱) مورخہ ۴ مہر ۱۳۴۴ف بمقدمہ مندرجہ صدر تحریر ہے کہ حسب تحریک آپ کے تحت دفعہ (۲) ضمن ۳ قانون افیون ڈیویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری کو مقدمات چالان عدالت کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے۔ پس براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے۔

ف. نشی بخدمت جناب ناظم صاحب دارالطبع سرکار عالی لغرض اشاعت بہ جریدہ اعلامیہ مرسل ہے فقط

شرمد ستخط - رجسٹرار

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۴ آذر ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ گشتی (۲) — نشان مثل محکمہ ہذا ۵۵/۶۳ صیغہ (خلاف ورزی) ۱۳۴۶ف بلدہ

ملفوفہ دو قطعے

چالان کے حصہ دوم کی تکمیل عدالتوں سے ہو کر آبکاری میں ارسال ہوا کرے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ہائے سرکار عالی

بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ

طریق تکمیل تختہ چالان

بمقدمہ صدر تحریر ہے کہ سررشتہ ہذا سے محکمہ معتمدی الگزاری پر تحریک کی گئی تھی کہ تختہ چالان جو بوقت ارجاع مقدمات خلاف ورزی عدالتوں میں داخل کیا جاتا ہے اسکے حصہ دوم کی تکمیل بعد تصفیہ مقدمات منجانب عدالت ہوا کرے۔ اسکے نسبت محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری سے بترسیل نقل مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان ۶۶۸۱/۶۶۸۲ مورخہ ۵ تیر ۱۳۴۵ف اطلاع دی گئی ہے کہ اس خصوص میں معتمدی عدالت نے صدارت عظمیٰ سے منظوری حاصل کر کے عدالت ہائے تحت کے نام احکام جاری کرنے ذریعہ نقل مراسلہ مذکور الصدر (جسکی نقل انقل با ہذا رشتہ دوز ہے)

عدالت العالیہ کو لکھدیا ہے اور حسبہ تعمیل کیلئے مجلس عالیہ عدالت سے عدالت ہائے تحت کو ذریعہ گشتی نشان (۱۵) مورخہ ۱۳ ماہ تیر ۱۳۴۵ف احکام جاری ہو چکے ہیں جسکی نقل النقل توضیحاً باہذا مرسل ہے لہذا حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

شرحدستخط ۔ مددگار ناظم آبکاری

نقل النقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی امور عامہ واقع ۵ ماہ تیر ۱۳۴۵ف

نشان ۶۶۸۱/۶۶۸۲

	مقدمہ
از طرف نواب ونقدر جنگ بہادر یم آے بیرسٹرایٹ لا معتمد	عطائے اختیارات بہ جمیع انسپکٹران و مددگار
بخدمت جناب معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی	مہتمان برائے چالان مقدمات

بجواب مراسلہ نشان (۹۵۵) مورخہ ۱۰ ماہ اردی بہشت ۱۳۴۵ف بمقدمہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ اس بارہ میں صدارت عظمیٰ سے تجویز فرمائی گئی ہے کہ عدالتوں کو حکم دیا جاسکتا ہے کہ تجویز آخر کے وقت فارم منسلکہ کی جسکو ارجاع مقدمہ کے وقت محکمہ متعلقہ کو ادخال عدالت کرنا چاہیے خانہ پوری کر کے سررشتہ آبکاری میں بھیجدیا کرے پس حسبہ عدالتوں کے نام حکم جاری کر کے نتیجہ سے اطلاع دیجائے نقل ہذا بخدمت جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری بسلسلہ مراسلہ نشان (۶۴۲۵) مورخہ ۲۶ ماہ خورداد ۱۳۴۵ف اطلاعاً مرسل ہے فقط

شرحدستخط

مددگار معتمد

نقل النقل گشتی مجلس عالیہ عدالت ملک سرکار عالی سررشتہ انتظامی صیغہ اسٹدراک واقع ۱۳ ماہ تیر ۱۳۴۵ف

نشان (۱۵)

	مقدمہ
حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی	آبکاری کے نمونہ چالان منظورہ کے حصہ دوم کی
بخدمت جمیع عدالت ہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی	تکمیل کے بعد تصفیہ مقدمہ عدالتوں سے ہوا کرے

سررشتہ آبکاری کے موضوعہ نمونہ چالان منظورہ صدارت عظمیٰ محولہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان ۶۶۸۱/۶۶۸۲ مورخہ ۵ ماہ تیر ۱۳۴۵ف کی نسبت یہ تجویز کی گئی ہے کہ چالان کے حصہ دوم کی تکمیل عدالتوں سے ہوکر سررشتہ آبکاری میں ارسال ہوا کرے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ چالان کے حصہ دوم کی تکمیل

بعد تصفیہ مقدمہ عدالتوں سے کرکے آبکاری میں بھیجدیا جایا کرے فقط
معتمد مجلس۔ شرعدستخط

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع یکم شہریور ۱۳۴۶ ف
نشان مجاریہ (۲۲۴۸) نشان مثل محکمہ ہذا ب ۵ ب دستور ۱۳۴۲ ف

فارم چالان نمبر ۔ ۲۰ کے حصہ دوم کی تکمیل عدالتوں سے ہونی چاہیے

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی بی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی
طریقہ تکمیل فارم چالان مقدمہ منظورہ عدالت العالیہ نمبر ۔ و نمبر ۲۰
حوالہ کارروائی کیلئے ملاحظہ ہو گشتی محکمہ ہذا نشان (۲) واقع ۲۴ آذر ۱۳۴۶ ف

بمقدمہ مندرجہ صدر تر قیم ہے کہ آئندہ سے فارم مندرجہ صدر پر عدالتوں میں بہ پابندی چالان پیش ہونا اور بموجب گشتی عدالت العالیہ نشان (۱۵) واقع ۱۳ امرداد تیر ۱۳۴۵ ف چالان کے حصہ دوم کی تکمیل عدالتوں سے ہوکر سررشتہ آبکاری میں ارسال ہونا ضروری ہے پس جن اضلاع نے ہنوز فارم چالان زیر بحث محکمہ ہذا سے حاصل نہیں کئے ہیں فوراً حاصل کرلیں اور کوشش کریں کہ یکم مہر ۱۳۴۶ ف سے صرف انہی چالانات کا استعمال ہو۔ امید کہ اس جانب خاص طور پر توجہ فرمائیگی فقط
حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

(۱۰)
شہادت

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۶ شہریور ۱۳۳۹ ف

نشان مجاریہ (۳۶) — نشان مثل محکمہ ہذا ۹/۹ صیغہ بابتہ ۱۳۳۹ ف

شہادت

مقدمات خلاف ورزی میں ایسی شہادت فراہم ہونی چاہئے جو مقدمہ کو عدالت فوجداری میں کامیاب کر سکے۔

مقدمہ

مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری

منجانب ایس یم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و تعلقدار صاحبان بلدہ و میدک

خلاف ورزی قانون آبکاری کے اکثر مقدمات میں (خاصکر مقامات خفیہ کشید تاڑی میں) یہ دیکھا جا رہا ہے کہ ملزم پر عدالت فوجداری میں مقدمہ نہیں چلایا جاتا اس لئے کہ ایسی شہادت فراہم نہیں ہوتی جو مقدمہ کو عدالت فوجداری میں کامیاب کر سکے اور انتظامی طور پر خفیف سزائے جرمانہ دی جاتی ہے۔ مقدار جرمانہ کی کمی کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ مجرم مالدار نہیں ہے، بعض مقدمات میں تو مجرم کی ناداری کی وجہ نہایت خفیف جرمانے بھی وصول نہیں ہو سکے اور معافی جرمانہ کی تحریکات کی گئیں۔ تمام مقدمات خلاف ورزی کی گرفتاری اور تفتیش میں یہ امر ہمیشہ ملحوظ رہنا چاہئے کہ شہادت ایسی فراہم ہو کہ مقدمہ عدالت فوجداری میں کامیاب ہو سکے اگر یہ کوشش ہمیشہ کی جائے تو یقیناً ایسے مقدمات کا جو فی الوقت انتظامی طور پر تصفیہ پاتے ہیں بڑا حصہ فوجداری میں تصفیہ پانے کے قابل ہو جائیگا۔ مجرم کی بے مائیگی یا ناداری اس کو سزا سے محفوظ رکھنے کی وجہ نہیں ہو سکتی۔ اگر صرف ناداری کی وجہ جرمانہ معاف کر دیا جایا کرے تو ممکن ہے کہ نادار اشخاص ارتکاب جرائم آبکاری کو پیشہ بنا لیں۔ کیونکہ ہمیشہ ناداری ان کو بچا لیگی۔ انتہائی کوشش کے بعد بھی اگر سزائے فوجداری کیلئے کافی شہادت فراہم نہ ہو سکے تو بصیغہ انتظامی جو جرمانہ کیا جائے وہ ضرور وصول کیا جائے جو کچھ مزدوری ایسا شخص روزانہ پیدا کرے چاہے وہ کتنی ہی قلیل ہو اس میں سے تھوڑا تھوڑا کر کے جرمانہ وصول ہو سکتا ہے۔

توقع کیجاتی ہے کہ آیندہ اس امر کی ممکنہ کوشش کیجائیگی کہ جو مقدمہ گرفتار ہو اس میں ملزم بغیر سزا کے نہ چھوٹے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۹۱)

واقع ۱۲ آبان ۱۳۴۳ف
نشان شل ۹ گشتیات ۱۳۴۳ف

گواہوں کا حافظہ تازہ کرایا جائے۔

منجانب میر ہیرو چہ اسکوائر بی۔ اے میٹی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری۔

مقدمہ
جب پنچ اور گواہان پیشی پر عدالت میں حاضر ہوں تو انکو گذشتہ دفعہ کیا کیا کارروائی ہوئی یاد دلائی جائے

یکم آذر ۱۳۴۳ف سے جسقدر مقدمات گرفتار ہوں اور چالان عدالت کیے جائیں اُن سب میں جسقدر پنچ اور گواہان رویت وغیرہ ہوں وہ سب عدالت میں تاریخ مقررہ پر حاضر رکھے جائیں اور اُن سب کو عدالت میں پیش کرکے بیانات قلمبند کرائے جایا کریں۔ اگر عدالت مزید شہادت کی ضرورت سمجھے تو ایسا نوٹ کرایا جائے ورنہ سب گواہان کے بیانات عدالت میں قلمبند کئے جایا کریں۔ جب پنچ اور گواہان پیشی پر عدالت میں حاضر ہوں تو انکو گذشتہ دفعہ کیا کیا کارروائی ہوئی تھی یاد دلائی جائے اور حافظہ تازہ کرایا جائے کیونکہ مہینہ اور سال ہونے سے حافظہ میں کوئی بات باقی نہیں رہتی ہے براہ کرم حسبہ عمل کیا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط مددگار ناظم

گشتی مرسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان $\frac{۳۸۳۵}{۳۸۳۶}$

واقع ۲۷ اردی بہشت ۱۳۴۵ف
نشان شل محکمہ ہذا $\frac{۵}{۹۴}$ انتظامی ۱۳۴۴ف

توضیح ترمیم قانون آبکاری نشان ۱ بابتہ ۱۳۴۴ف دفعہ (۱۰) ضمن (د)

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحب آبکاری ضلع بیدر۔

مقدمہ
تشریح دفعہ (۱۰) ضمن (د) قانون آبکاری ملک سرکار عالی دربارۂ آلات و اشیاء کشید شراب۔

بجواب مراسلہ نشان ۲۲۵۱ مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۴۴ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ بمقدمہ سرکار عالی ذریعہ مہتمم صاحب آبکاری ضلع بیدر بنام چاند صاحب وغیرہ کلال عدالت فوجداری حصۂ ضلع بیدر سے فیصلۂ مصدرہ نشان ۱ سورخہ ۹ بہمن ۱۳۴۴ف میں قانون آبکاری ملک سرکار عالی پر یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ قانون آبکاری میں اس امر کی صراحت نہیں ہے کہ کن کن

اشیاء سے شراب بنائی جاتی ہے۔ اور کون سے اشیاء آلات کشید شراب میں داخل ہیں۔
قانون ترمیم قانون آبکاری نشان ۱ بابتہ ۱۳۴۳ف کے دفعہ (۱۱) میں قانون آبکاری
ملک سرکار عالی کے دفعہ (۱۰) کی ترمیم کیا کر ضمن (۲) میں جو صراحت کیگئی ہے اسپر اب
عدالت کو آلات کشید شراب کی صراحت پر اعتراض کرنیکا کوئی موقع باقی نہیں رہا۔ اب رہا
اشیاء جن سے شراب کشید ہوتی ہے اس کے متعلق احکام متعلقہ گلمہوہ جو ذریعہ گشتی نمبر ۵۲ نشان
مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۴۱ف اجراء ہوئے ہیں اس سے ظاہر ہوگا کہ گلمہوہ ایک شئے ہے جس سے
شراب کشید ہوتی ہے۔ سررشتہ آبکاری کا صرف یہ فرض ہے کہ قانون آبکاری کے دفعہ
(۳۸) کے تحت حسب دفعہ (۱۰) موجبہ قواعد گلمہوہ مقدمہ قایم کیا جائے اور اس کے ثبوت میں
کماینبغی شہادت پیش کرے البتہ اس امر کا بار ثبوت کہ دیگر اغراض کیلئے اشیاء گرفتار شدہ
اپنے قبضہ میں رکھا تھا ملزم پر عائد ہوتا ہے جنانچہ (۱) سرکار عالی بنام بالا چند۔ دکن لاء رپورٹ جلد ۱۳ صفحہ (۱۶۹)
دکن لاء رپورٹ میں متعدد ایسے نظائر مثلاً مندرجہ حاشیہ (۲) سرکار عالی بنام نرسوجی دکن لاء رپورٹ جلد ۲۵ صفحہ (۴۵)
موجود ہیں جن سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جس شخص کے قبضہ میں اشیاء کشید ہوں وہ لایق
الزام ہے۔ اور تاوقتیکہ ملزم اس امر کا ثبوت پیش نہ کرے کہ اشیاء کشید کسی دیگر اغراض کیلئے
رکھا تھا وہ اس الزام سے بری الذمہ قرار نہیں دیا جا سکتا لہذا قانون آبکاری میں مزید
صراحت کرنیکی تحریک کی چنداں ضرورت نہیں پائی جاتی۔

اسکی ایک ایک کاپی خدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی و خدمت جناب
نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شد دستخط - مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۱ خورداد ۱۳۴۵ف (۱۳۴۴ف)

نشان مجاریہ گشتی (۱۱) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱/۴۳ خلاف ورزی اورنگ آباد

عدالتوں میں اعانت کی شہادت بہم پہنچائی جائے تاکہ مقدمات خارج ہونے سے محفوظ رہ سکیں۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ
سرکار عالی بنام اندرا بائی

ضلع اورنگ آباد شریف میں ایک شراب کا مقدمہ گرفتار ہوا تھا دو ملزمین سے ایک کی حیثیت معین جرم کی تھی مقدمہ چالان عدالت ہوا معین جرم کی حیثیت سے کوئی شہادت عدالت میں پیش نہونے سے مقدمہ خارج ہوا۔ ہائیکورٹ میں نگرانی لیگئی۔ ہائیکورٹ سے اس بنا پر کہ کوئی شخص محض اسلئے معین جرم نہیں قرار دیا جاسکتا کہ وہ بوقت تلاشی بیجان مکان میں موجود تھا ایسی شہادت کسیکو مجرم یا معین جرم قرار دینے کے لئے کافی نہیں ہوسکتی نگرانی نامنظور ہوئی۔ محکمۂ ہذا کے ایسے کوئی احکام اعانت جرم کے لئے کیسی شہادت ہونی چاہیئے موجود نہ تھے اسلئے اب بغرض ہدایت عہدہ داران آبکاری حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے کسی شخص کا کسی امر میں اعانت کرنا اوس حالت میں کہا جائیگا جب وہ کسی شخص کو اوس امر کے کرنیکی ترغیب دے یا سازش میں شریک ہو بشرطیکہ کوئی فعل یا ترک فعل نا جائز واقع ہو یا کسی فعل یا ترک فعل سے بالارادہ مدد کرے کسی امر کے کرنیکی ترغیب دینے میں بالارادہ غلط بیانی امراہم کو مخفی رکھنا داخل ہوگا یا کوئی امر کسی فعل کے ارتکاب کو سہل کرنیکی غرض سے کرے اور اس سے اسکا ارتکاب سہل ہوجائے تو سمجھا جائے گا اوس نے اس فعل میں مدد کی اعانت کا جرم قرار دئے جانے کے واسطے ارتکاب یا نتیجہ کا وقوع لازمی نہیں ہے بنیر کسی شخص کو چالان میں معین جرم قرار دینے اور اعانت کی شہادت نہ پیش کرنے سے کوئی مفید نتیجہ کامیابی مقدمہ کا برآمد نہیں ہوسکتا۔ لازمی طور پر شہادت نہ پیش ہونے سے معین جرم کے مقابلہ میں مقدمہ خارج ہوجائیگا۔ جس سے انسداد جرائم کا جو اصل مقصود ہے حاصل نہیں ہوسکتا جب کسی مقدمہ میں کئی ملزم ہوں اور ملزم اور معین کی حیثیت ہو تو ہر ایک کے متعلق نوعیت جرم کے لحاظ سے جب تک کافی شہادت نہ پیش ہو تو عدالت سزا کسطرح دے سکتی ہے اس پر غور کر کے مقدمہ چلانا چاہیئے۔ براہ کرم حسب صراحت صدر عدالتوں میں اعانت شہادت بہم پہنچائی جائے تاکہ مقدمات آبکاری عدالت سے خارج ہونے سے محفوظ رہ سکیں۔
نقل اطلاعاً بغرض واحد بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

نقل دستخط

مددگار ناظم آبکاری

(۱۱)

تعمیلِ سمن

(۱۲)

خوراکِ گواہان

گشتی سرشتہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۲۱۸۰۲)

واقع ۱۹ مہر ۱۳۴۵ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴۳/۴۴ محبوب نگر خلاف وندی ۴۴/۱۳۴۳ ف

تعمیل سمن

جب عدالت سے سمن تعمیل کے لئے آئے نشاندہی ملزم یا گواہ کی خواہش کیجائے تو
فوراً نشاندہی کرکے سمن کی تعمیل کرادی جائے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی وسکندرآباد و
جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ۔

مقدمہ
تعمیل سمن ہائے عدالت العالیہ۔

عدالتی مقدمات سررشتہ ہذا کی بعض کارروائیوں میں دیکھا گیا ہے کہ تحتانی عدالتوں کے فیصلہ کے خلاف عدالت العالیہ میں مرافعہ یا نگرانی کی درخواستیں منجانب سررشتہ ہذا پیش ہوئیں مگر ملزمین و شہود کی سکونت کی صحیح اطلاع نہ ہونے سے یا بروقت تعمیل سمن کیلئے نشاندہی نہ کیجانے کی وجہہ کارروائی میں طوالت اور بعض دفعہ مقدمات کا اخراج ہوا۔ ایسی ناقص کارروائی سررشتہ ہذا کیلئے مفید نہیں ہوسکتی۔ مقدمات اسطرح خراب ہونے سے بہتر تو یہہ ہے کہ ایسے مقدمات پیش ہی نہ ہوں۔ کیونکہ اسطرح کی کارروائیاں آپ کے وقار کو صدمہ پہنچاتی ہیں اور عدالتوں کی جانب سے سررشتہ آبکاری اور اسکی کارروائیوں کے خلاف قیاس کے قائم ہونے میں مؤید ہوتی ہیں۔ محکمہ ہذا عرصہ سے یہہ کوشش کررہا ہے کہ عدالتیں مقدمات آبکاری کو ایسی ہی اہمیت دیں جیسی کہ خود محکمہ ہذا کی نظر میں ہے۔ ایسی صورت میں جبکہ محکمہ ہذا اور محکمہ سرکار عدالت العالیہ کو اس طرف توجہہ دلارہے ہوں۔ اگر عدالت العالیہ کے سمن آبکاری کے مقدمات میں تعمیل نہ پاسکیں۔ اور ملزمین کی نشاندہی نہ ہوسکے تو عدالتوں پر اسکا کیا اثر ہوگا وضاحت طلب نہیں رہتا۔ یہہ نہایت ضروری ہے کہ آیندہ کسی مقدمہ میں ایسی صورت پیش نہ آئے پس ذریعہ ہذا ہدایت دیجاتی ہے کہ ہر مقدمہ کی مثل میں تمام ملزمین اور شہود کی فہرست معہ ولدیت و پیشہ و سکونت بالالتزام رکھی جایا کرے۔ ان تمام امور کا اندراج بالکل صحیح اور کافی وضاحت کے ساتھہ کیا جائے کہ الکاہتہ چلانے میں وقت نہ ہو اور جب عدالت سے سمن تعمیل کے لئے آئے نشاندہی ملزم یا گواہ کی خواہش کیجائے تو فوراً نشاندہی کرکے سمن کی تعمیل کرادیجائے۔ امید کیجاتی ہے کہ آیندہ اسکا پورا خیال رکھا جائیگا اور عدالتوں کو

شکایت کا موقعہ نہ دیا جائیگا فقط

حسب تجویز اجلاس

مشرحہ دستخط ۔ مددگار ناظم

کشتی مرسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی | واقع ۲۶ بہمن ۱۳۴۶ ف

نشان محاربہ (۳۴۵۶) | نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴/۶۲ خ ۔ و اورنگ آباد ۱۳۴۵ ف

ملفوفہ ایک قطعہ

وقت پر عدالت میں شہادت پیش کی جائے اور اندرون

تاریخ سمن کی تعمیل کرائی جائے ۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی ۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

سرکار عالی بنام خوشحال علت گرفتاری گلمہوہ ۔

بہ ترسیل نقل فیصلہ عدالت العالیہ مورخہ ۱۰ اسفندار مہر ۱۳۴۵ ف ترقیم ہے کہ مقدمہ ہذا بوجہ عدم پیروی عدالت سے خارج ہوا تھا جس کی نگرانی ہائیکورٹ میں پیش کی گئی تھی ۔ ہائیکورٹ سے بدیں اعتراض نگرانی نامنظور کی گئی ہے کہ شہادت پیش نہ ہونے کی وجہ مجسٹریٹ تحت نے مقدمہ کو خارج کر دیا ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ باوجود موقع ملنے کے سررشتہ آبکاری نے شہود کو حاضر نہیں رکھا حتی کہ جو سمن جاری ہوے تھے اس کی تعمیل بروقت نہیں کرائی گئی ۔ محکمہ ہذا نے سب انسپکٹر متعلقہ کو خدمت اہلکاری پر تنزل کر دیا تاکہ آیندہ دوسروں کو عبرت ہو ۔ پس اب ذریعہ ہذا جملہ سب انسپکٹر و انسپکٹر صاحبان متنبہ فرما دیا جائے کہ وہ وقت پر عدالت میں شہادت پیش کیا کریں اور اندرون تاریخ پیشی سمن کی تعمیل کرا کے عدالت متعلقہ میں پیش کر دیا کریں ۔ اگر اس کے خلاف عمل ہوگا اور عدالتوں سے اس قسم کی شکایات وصول ہونگی تو سختی سے سزا دیجائیگی ۔

ف ۲ ۔ نقل ہذا خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

مشرحہ دستخط ۔ مددگار ناظم

نقل تجویز جلسہ متفقہ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی | واقع ۱۰ اسفندار مہر ۱۳۴۵ فصلی

نشان مقدمہ (۸۲۸) ۱۳۴۵ ف | صیغہ نگرانی فوجداری

رجسٹر نمبر (۶) | مرجوعہ ۱۳ اسفندار دی بہمن ۱۳۴۵ ف

سرکار عالی ذریعہ سررشتہ آبکاری۔ مستغیث ۔ گوبندراؤ صاحب وکیل سرکار آبکاری

بنام

(۱) خوشحال ولد امڑو
(۲) کیسری بائی زوجۂ خوشحال } ملزمین
(۳) انندا ولد ایڑو

علت

خلاف ورزی قانون آبکاری

نگرانی بنا راضی تجویز مولوی محمد عبد الباسط صاحب زاید ناظم فوجداری ضلع مستقر جالنہ مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۴۵ف مشعر اینکہ مقدمہ بعدم پیروی خارج اور ملزمین رہا ہوں۔
۲۴ مہر ۱۳۴۵ف وکلاء فریقین حاضر، شہادت پیش نہ ہونے کی وجہ سے مجسٹریٹ تحت نے مقدمہ کو خارج کر دیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ باوجود موقع ملنے کے سررشتہ آبکاری نے شہود کو حاضر نہیں رکھا۔ حتیٰ کہ جو سمن جاری ہوئے تھے اسکی تعمیل بروقت نہیں کرائی ایسی حالت میں مجسٹریٹ تحت نے جو تجویز کی ہے وہ لایق دست اندازی نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

نگرانی داخل دفتر کر دیجائے فقط

شد دستخط
نواب جیون یار جنگ بہادر رکن

شد دستخط
نواب مصاحب جنگ بہادر رکن

شد دستخط
وکیل طرفثانی

(۱۳)
سزاء

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۲۳)

واقع ۳۰ بہمن ۱۳۴۳ف
نشان مثل محکمۂ ہذا ب ۱ ؍ ۳۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۳ف

سرکیولر

عدالتوں کی توجہ سزا میں تخفیف کی جانب مایل نہ رہنی چاہیے۔

منجانب مسٹر پیم بہروچہ سکواٹرجی ایل منیبی سی، ڈپٹی ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی ....

معاملہ
نسبت تعمیل گشتی مجلس عالیہ عدالت نمبر ۳ بابتہ ۱۳۴۳ف بمقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری

مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں عدالتوں سے خفیف سزائیں صادر ہونے کی وجہ محکمۂ ہذا سے ازدیاد سزا کی نسبت ہائیکورٹ کو توجہ دلائی گئی تھی ہائیکورٹ سے جمیع نظما عدالت ہائے سرکار عالی کو بذریعہ گشتی نشان ۱ ؍ ۳ ۱۳۴۳ف ازدیاد سزا کی نسبت جو توجہ دلائی گئی ہے اوس کی (   ) کاپیاں ذریعہ نہا مرسلہ ہیں براہ کرم گشتی مذکور کی ایک ایک کاپی تمامی انسپکٹر و سب انسپکٹر و پیروکار صاحبان آبکاری کے پاس روانہ کی جائے تاکہ وہ اس سے واقف ہو جائیں اور بوقت ضرورت عدالت کو توجہ دلا سکیں۔

ف ایک ایک مثنیٰ اجلہ مہتمم صاحبان کو توالی اضلاع سرکار عالی معہ (۵) قطعات نقول گشتی ہائیکورٹ متذکرہ صدر اطلاعاً مرسل و ترقیم ہے کہ ہر ایک پیروکار صاحب کوتوالی کے پاس ایک ایک نقل گشتی مذکور روانہ فرمائی جائے تاکہ پیروکار صاحبان کوتوالی اس سے واقف رہیں اور عدالتوں کو بوقت ضرورت توجہ دلائیں۔

ف مثلث اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ معہ (   ) قطعات گشتی مذکور بغرض واحد مرسل ہیں فقط۔

حسب تجویز اجلاس
شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم

نقل مراسلہ مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی سررشتہ انتظامی صیغہ مدنک

مورخہ ۱۱ ماہ بہمن ۱۳۴۳ف
نشان مجاریہ ۳۵۹۱
نشان مثل محکمۂ ہذا (۱۹۸) ۱۳۴۳ف رجسٹر ...

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔ . . .
منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی . . . .

معاملہ
بمقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں تخفیف

بخدمت ناظم صاحب محکمۂ آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی | سزا کی جانب عدالتوں کی توجہ مائل نہ رہنا چاہئے۔
بمقدمہ مندرجہ عنوان تر قیم ہے کہ آپ نے جو تحریک محکمۂ سرکار میں کی تھی اس کے متعلق گشتی
نسلکہ عالیہ عدالت سے جاری کیجارہی ہے فقط۔

۲۳ اسفندار ۱۳۴۳ ف

(دستخط) معتمد مجلس

نقل النقل مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی مشمولہ مثل عدالت العالیہ ۱۹۸ صیغہ
نشان (۲۳) فوجداری

مقدمہ

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
خدمت جمیع نظماء عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی
} مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں تخفیف سزا کی جانب عدالتوں کی توجہ مائل رہنی چاہئے۔

مجلس عالیہ عدالت کو بصیغہ نگرانی اس امر کی دریافت کا موقع ملا ہے کہ مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں عدالت ہائے تحت سے خفیف سزائیں صادر کیجاتی ہیں جس سے جرائم کا انسداد نہیں ہوتا لہذا اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ بصورت اثبات جرم مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں بجز خاص وجوہ کے عدالتوں کی توجہ سزا میں تخفیف کی طرف مائل رہنا مناسب نہیں ہے فقط۔

(دستخط) معتمد مجلس

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۸۳..)

واقع ۱۹ اسفندار ۱۳۴۶ ف
نشان مثل محکمۂ ہذا ۱ گشتیات ۱۳۴۲ ف

ملفوفہ و قطعات

ملزمین آبکاری کو بہمراہی پولیس محبس روانہ کیا جائے

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی ۔ اے ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی۔
} مقدمہ ملزمین آبکاری کو بہمراہی پولیس محبس روانہ کیا جائے

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ کار روائی ہذا میں مہتمم صاحب گلبرگہ نے تحریک کی تھی کہ ملزمین سررشتہ آبکاری کو بعد سزایابی محبس روانہ کرنے کے لئے بجائے پولیس کے حوالہ کرنے کے سررشتہ آبکاری کے حوالے کیا جاتا ہے چونکہ سررشتہ ہذا میں اس کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے اسلئے ملزمین کے فرار ہونے کا اندیشہ ہے لہذا پولیس کے ذریعہ ملزمین بعد سزایابی روانہ محبس ہونے کی نسبت محکمۂ نظامت کوتوالی اور محکمۂ عالیہ عدالت کو توجہ دلائی جائے

دفتر ہذا سے اس خصوص میں حسبہ ہائیکورٹ کو توجہ دلائی گئی اور عدالت موصوفہ سے ذریعہ مراسلہ نشان ۱۲۸۴ مورخہ ۱۴ ر شہریور ۱۳۴۲ ف بترسیل نقل تجویز جلسہ انتظامی عدالت العالیہ جس میں ملزمین کو پولیس کے ذریعہ محبس روانہ کرنے بروئے تصفیہ اطلاع دیگئی ہے چنانچہ نقل مراسلہ مذکور الصدر معہ نقل تجویز جلسہ انتظامی عدالت العالیہ اطلاعاً و تعمیلاً باہذا مرسل ہے ۔ براہ کرم حسبہ عمل درآمد فرمایا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط ۔ مددگار ناظم ۔

واقع ۱۴ ر ماہ شہریور ۱۳۴۲ ف

نشان مثل (۳۹۲۶) ۱۳۴۱ ف

نقل مراسلہ مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی سررشتہ انتظامی صیغہ متفرق

نشان مجاریہ (۱۲۸۲۰)

حوالہ کارروائی محکمہ مکتوب الیہ

نشان مقدمہ سنہ	نشان روبکار	تاریخ روبکار	نام فریقین
۴۲/۶۴ گلبرگہ ۱۳۴۱ ف	۴۹۶۵	۲ ر شہریور ۱۳۴۲ ف	×
خلاصہ مضمون مراسلہ	سرکار عالی بنام ٹھاکر یا لمبارہ نسبت روانگی محبس ملزمین		

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

بخدمت ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی

جواباً نگارش ہے کہ اس باب میں جلسہ انتظامی عدالت العالیہ سے جو تصفیہ ہوا ہے اوسکی نقل باہذا مرسل ہے فقط ۔

(شرح دستخط) معتمد مجلس

نقل نقل مراسلہ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی ۔

نشان (۶۹۹)

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی ۔

بخدمت جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ عدالت

واقع ۱۷ ر اسفندار ۱۳۴۲ ف مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان (۳۹۲۶) ۱۳۴۱ ف صیغہ متفرق ۔

مقدمہ

سرکار عالی بنام ٹھاکر یا لمبارہ بعلت خلاف ورزی آبکاری }

گذارش ہے کہ ناظم صاحب آبکاری سے یہہ تحریک وصول ہوئی کہ بمقدمات آبکاری ملزمین کا
بہہ تجویز سزا یابی ذریعہ جوان آبکاری محبس میں روانہ کرنا خالی از خطرہ نہیں ہے لہذا منصف صاحب کو
اصلاح عمل کے لئے توجہ دلائی جائے کہ پولیس سے بدرقہ کا کام لیا جائے۔ اس بنا پر منصفی سیٹرم سے
واقعات دریافت کئے گئے منصفی مذکور نے یہہ جواب دیا کہ یہاں کی پولیس انھیں مجرمین کو محبس
پہنچانے کیلئے بدرقہ دیتی ہے جو پولیس اسٹیشن ہوس سے چالان ہوئے ہوں۔ ورنہ پولیس سے یہہ
جواب وصول ہوتا ہے کہ بدرقہ دیگر ایہ ریل کی گنجایش نہیں ہے پولیس کے اس طرز عمل سے کئی روز تک
ملزمین عدالت ہی کے حجرہ میں پڑے رہتے ہیں اس وجہ سے جوانان آبکاری سے بدرقہ کا کام لیا
گیا، بعد ازاں صدر نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی انتظام روانگی ملزمین کی نسبت عدالت
العالیہ سے توجہ دلائی گئی نظامت مذکورہ سے یہہ جواب وصول ہوا کہ مقدمات آبکاری میں ملزمین کو
محابس پہنچانے کا انتظام پولیس کے تفویض کیا جائیگا تو پولیس کو بڑی دقتوں کا سامنا ہوگا کیونکہ پولیس
کی تعداد اسٹیشن ہوس میں ڈیوٹی کرنے کے بعد بہت ہی قلیل رہتی ہے یہہ کام جوانان آبکاری سے
لیا جاسکتا ہے جنکو باقاعدہ قواعد کی تعلیم دیجاتی ہے اور ہر ضلع میں موجود رہتے ہیں ؛ من بعد بہ ترسیل
نقل مراسلہ صدر نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی نظامت آبکاری سے رائے طلب کی گئی نظامت
موصوف نے یہہ جواب دیا کہ سررشتہ آبکاری کے جوانان کو برائے نام قواعد سکھائی جاتی ہے اس لئے
وہ نہ تو پوری قواعد سے واقف ہوتے ہیں اور نہ ان کے پاس مثل جوانان پولیس ہتیار ہوتے ہیں تا کہ
بوقت ضرورت مزاحمت کی غرض سے کام میں لائیں یہ کام سررشتہ آبکاری کے فرائض میں
داخل نہیں ہے اور صدور تجویز کے بعد ملزمین کا کوئی تعلق سررشتہ آبکاری سے باقی نہیں رہتا۔ ملزم
بالکلیہ عدالت کے قبضہ و اقتدار میں چلا جاتا ہے اس لئے یہ کام باحسن الوجوہ پولیس کے ذریعہ
انجام دلایا جاسکتا ہے۔ کیونکہ پولیس عدالت کے ماتحت اور اس کام کے لئے موزون ہے
وغیرہ"

| عالیجناب نواب جیون یار جنگ بہادر رکن |
| عالیجناب سر اکبر حیدری رکن |
| عالیجناب اکبر یار جنگ بہادر رکن |

اس کے بعد یہ کارروائی حکام عالیمقام مندرجہ حاشیہ کے ملاحظہ
میں پیش کی گئی تاریخ ۵ راسفندار ۱۳۴۲ف جلسہ انتظامی سے یہ تصفیہ ہوا کہ
ہماری رائے میں پولیس کا عذر قابل پذیرائی نہیں ہے سررشتہ آبکاری کا
جواب درست ہے حسبہ محکمہ سرکار میں اطلاع دیجائے کہ احکام جاری ہونے چاہئیں لہذا اطلاعاً
عرض ہے۔

سلسلہ ۳۴۲ف

۲۔ بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان (۲۳۴) مورخہ ۱۹ آذر

نگارش ہے کہ حسب تصفیہ جلسہ انتظامی عدالت العالیہ منعقدہ ۵ اسفندار ۳۴۲ف یہ طے پایا

کہ آپ کا عذر قابل پذیرائی نہیں ہے۔ لہذا آئندہ کے لئے مقدمات آبکاری بھی بعد صدور

تجویز سزایابی ملزمین کے روانگی کے لئے بدرقہ کا مناسب انتظام کرنے کے لئے اپنے ماتحتین

کو حکم دیا جائے اور ذریعہ مثل عدالت العالیہ کو اطلاع دیجائے تاکہ کارروائی ختم کیجاسکے فقط

(شرح دستخط)
معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۲ اسفندار ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۶۲۲۵) — نشان مثل محکمۂ ہذا ۱/۲۲ بلدہ ۱۳۴۶ف

ملفوفہ ایک قطعہ

سزاء

عدالت العالیہ نے نظماء عدالت کو توجہ دلائی ہے کہ سزا افعال مجرمانہ کی مناسبت سے دی جایا کرے ورنہ اصل منشاء سزا کا مفقود ہو جاتا ہے۔

منجانب مولوی غلام محمود ڈپٹی کلکٹر ۔سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ آبکاری

مقدمہ سرکار عالی بنام شمشیر خاں فی ی ن ن لی عملت غلا ورز قانون اقیون

بترسیل نقل تجویز جلسۂ متفقہ عدالت العالیہ مورخہ ۱۵ شہریور ۱۳۴۶ف ترقیم ہے کہ ملزم چونکہ سزاء بھگت کر رہا ہو چکا تھا۔ اسلئے اگرچہ کہ عدالت العالیہ نے اس کو دوبارہ گرفتار کرکے قید میں بھیجنا انصاف رسانی کے لئے غیر مفید تصور فرما کر نگرانی داخل دفتر فرمادی ہے تاہم نظماء صاحبان عدالت کو توجہ دلائی ہے کہ سزاء افعال مجرمانہ کی مناسبت سے دیا جایا کرے ورنہ جو اصل منشاء سزاء کا ہے یعنی انسداد جرائم وہ مفقود ہو جاتا ہے۔ اس فیصلہ کی نقل آپ صاحبان کے پاس بغرض اطلاع بھیجی جا رہی ہے تاکہ وقت ضرورت آپ اسکو حوالتہً نظماء صاحبان عدالت کے ملاحظہ میں پیش کرسکیں فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

نقل النقل تجویز جلسۂ متفقہ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ماہ الہی ۱۳ ف

نشان مقدمہ (۷۹۴) ۱۳۴۶ف رجسٹر نمبر (۶) صیغہ نگرانی فوجداری مرجوعہ ۵ اردی بہشت ۱۳۴۶ف

سرکار عالی سررشتہ آبکاری مستغیث نگرانی خواہ بوکالت مسٹر گوبند راؤ نہتا وکیل سرکار منجانب سررشتہ آبکاری۔

بنام

شمشیر خاں ولد وزیر خاں ملزم طرف ثانی بوکالت خواجہ محمد حیدر صاحب وکیل

علت

خلاف ورزی قانون افیون دفعہ ۱۲

نگرانی ازدیاد سزا ربنا راضی تجویز مولوی محمد عابد علیخاں صاحب ناظم عدالت فوجداری بلدہ مورخہ ۲۳ آذر ۱۳۴۶ف۔ مشعر اینکہ شمشیر خاں تحت دفعہ ۴ قانون افیون قید تا برخاست عدالت اور (عسہ) روپیہ جرمانہ ادا کرے۔ بصورت عدم ادائی جرمانہ دو ہفتہ قید سادہ میں بسر کرے۔

۵ شہریور ۱۳۴۶ف یہ ازدیاد سزا کی نگرانی ہے۔ ملزم سزا مجوزہ بھگت کر محبس سے رہا ہو چکا ہے ایسی حالت میں اسکو دوبارہ گرفتار کر کے قید میں بھیجنا انصاف رسانی کیلئے چنداں مفید نہیں ہے۔ ہم نے بارہا نظار کو ہدایت کی ہے کہ سزائے افعال مجرمانہ کے مناسبت سے دیجایا کرے۔ ورنہ جو اصل منشار سزا کا ہے یعنے انسداد جرائم وہ مفقود ہو جاتا ہے

حکم ہوا کہ

نگرانی داخلدفتر کردیجائے۔ فقط

(شرحد ستخط) (شرحد ستخط)

مولوی محمد خواجہ حمید رضا صاحب وکیل ملزم۔ عالیجناب نواب جیون یار جنگ بہادر میر مجلس
عالیجناب مولوی میر عالم علیخاں صاحب رکن

(۱۴)
کمپونڈنگ

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۴۵)

واقع ۲۸ مہر ۱۳۴۱ ف
نشان مثل محکمۂ ہذا ۱۳۴۱ گشتیات ۱۳۴۱ ف

کمپونڈنگ

کمپونڈنگ ۔ مقدمات خلاف ورزی ۔ متعلقہ

منجانب ایس یم ہرنڈیکوانڈبی اے بمبئی ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | ممانعت کمپونڈنگ مقدمات افیون وگانجہ
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع | خفیہ گشتی بخانہ بلا خصوصی منظوری محکمہ ہذا

نگارش سے قبل ازین آپ صاحبین کو یہ علم دیا گیا ہے کہ جن مقدمات افیون وگانجہ کو کمپونڈنگ کرنا مقصود ہوا ن کی نسبت تحت دفعہ (۲۸) قانون افیون و اشیائے نشئی محکمہ ہذا سے اجازت حاصل کیا کرے چنانچہ بعض اضلاع سے ایسی رپورٹین وصول ہونے پر محکمہ ہذا سے مقدمہ کمپونڈ کرنے کی نسبت اجازت بھی دیگئی ہے مگر جب ایسے مقدمات میں مہتمم صاحبوں کی تجاویز بغرض منظوری آخر محکمہ ہذا پر وصول ہوئیں تو ان کے معائنہ سے ظاہر ہوا ہے کہ بعض مقدمات میں تو مہتمم صاحبان متعلقہ نے بطور خود بلا رضامندی ملزم کمپونڈنگ کی نسبت تحریک کی تھی اور بعض میں تو نوبت آخر تک بھی ملزم سے مقدمہ کمپونڈ کرنے کی نسبت نہ تو بیان رضامندی قلمبند کیا گیا اور نہ درخواست لی گئی بعض مقدمات میں یہ بھی تحریر ہوا کہ اول تو ملزمین نے کمپونڈنگ پر رضامندی ظاہر کی اور جب بہ صیغہ انتظامی دوران تحقیقات میں کافی عرصہ گذر گیا تو پہلے بیان سے ملزمون نے منحرف ہوکر مقدمہ چالان عدالت کرنے کی درخواست کردی ۔ ظاہر ہے کہ کسی مقدمہ کے چالان عدالت کرنے کی تجویز از روئے دفعہ (۲۸) قانون افیون معرض بحث میں آجاتی ہے ۔ لہذا جن مقدمات افیون وگانجہ میں آپ صاحبون کو کمپونڈنگ کرنا مناسب معلوم ہو ان میں حسب ذیل امور کی سختی کیساتھ پابندی فرمائیا کرے ۔

(۱) کسی مقدمہ افیون وگانجہ میں بلا رضامندی ملزم کمپونڈنگ کی نسبت اجازت دہی کیلئے محکمہ ہذا میں اپنی طرف سے تحریک نہ فرمائی جایا کرے ۔

(۲) اگر کسی مقدمہ میں ملزم کمپونڈ کرنے کی خواہش ظاہر کرے اور آپ بھی کمپونڈ کرنا مناسب خیال کرین تو اوس سے حسب ضابطہ کمپونڈنگ کی نسبت درخواست لے لی جایا کرے یا اوس کا بیان قلمبند فرمالیا جائے ۔

نوٹ ۔ درخواست کمپونڈنگ یا بیان ملزم میں اوس رقم معاوضہ جرم کی تعداد درج

رہنی چاہیئے جو آپ میں اور ملزم میں مقاہمت کے بعد قرار پاچکی ہو۔

(۳) جب ملزم حسب صراحت صدر درخواست پیش کرچکے یا بیان دے چکے تو ساتھ ہی اوس سے اوس قدر رقم معاوضہ جرم داخل کرائی جانی چاہیئے جو مقاہمت کے بعد درخواست یا بیان کیگئی ہو۔

مراتب مذکورہ بالا کے بعد محکمۂ ہذا پر مقدمہ کمپونڈ کرنے کی نسبت اجازت دہی کیلئے تحریک کرنی چاہیئے۔ ایسی تحریک کے وصول ہونے پر اگر محکمۂ ہذا بہ لحاظ نوعیت و اہمیت جرم اگر مناسب خیال کرے تو مقدمہ کمپونڈ کرنیکی اجازت دیگا یا چالان عدالت کردیا جائیگا۔ حکم دیئے اگر چالان عدالت کرنیکا حکم محکمۂ ہذا دیا جائے تو ملزم کی مدخلہ رقم بفور وصول حکم باخذ رسید واپس کردینی چاہیئے۔

ف۔ مقدمات تخفیف کشید شراب میں بھی جن میں کمپونڈنگ مقصود ہو اور جو ۳۰ اسفندار ۱۳۴۱ ف کے بعد گرفتار ہوئے ہوں ان ادن میں بھی امور مذکورہ بالا کی سختی کیساتھ پابندی ہونی چاہیئے۔

اگر آیندہ کوئی مقدمہ نامکمل حالت میں محکمۂ ہذا پر پیش ہوگا تو یہ سمجھا جائیگا کہ عمداً مقدمہ میں خرابی پیدا کرنیکی کوشش کیگئی ہے۔

مثنے ہذا بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض اطلاع مرسل ہے۔

ایک ایک کاپی جملہ انسپکٹر صاحبان و سب انسپکٹر صاحبان کے پاس اطلاعاً مرسل ہے نقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

واقع ۲ آبان ۱۳۴۴ ف

نشان مثل محکمۂ ہذا ۱۲۶/۴۳ بلدہ نج ۱۳۴۴

سرکلر لیٹر محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان حجاریہ (۱۶ ۲۷۲/۲۲ ۷ ۲۲)

عطائے اختیار تحت دفعہ (۱۳۔ الف) قانون آبکاری

بہ ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری۔

مقدمہ

منجانب میں یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی . . . . . . بہ ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

عطائے اختیار تحت دفعہ ۱۳ الف قانون آبکاری

بسلسلہ سرکلر لیٹر نشان (۱۵۴۴۷) مورخہ ۴ - امرداد ۱۳۴۴ ف ترقیم ہے کہ بربنائے تحریک محکمہ ہذا بنظر سہولت و اجرائی کار سرکاری تحت دفعہ ۱۴ الف مقدمات آبکاری میں مصالحت (کمپونڈنگ) کرنے کا اختیار پیشگاہ سرکار سے شخصی طور پر ہمکو دیا گیا اور ہمکو شخصی طور پر یہ بھی اختیار ہے تحت ضمن دفعہ (۸) قانون آبکاری اپنے اختیارات حسب ضرورت ڈپٹی اور ڈیویژنل افسر صاحبان و دیگر ماتحت عہدہ داران کے تفویض کریں لہذا تحت دفعہ ۱۴ الف و تحت ضمن دفعہ ۸ قانون آبکاری (۵۰) پچاس روپیہ کی حد تک کمپونڈنگ منظور کرنے کا اختیار مہتمم صاحبان آبکاری اور (۱۰۰) سو روپیہ کمپونڈنگ منظور کرنے کا اختیار جناب نائب ناظم صاحب آبکاری ڈویژنل افسر صاحبان آبکاری کو دیا جاتا ہے اس سے یہ مقصد نہیں ہے کہ ہر ایک مقدمہ کمپونڈ کیا جائے بلکہ حسب احکام سابق جملہ مقدمات گرفتار شدہ چالان عدالت ہونا چاہئے سوائے ان مقدمات کے جن کی تحقیقات و تجویز بوجہ نقص شہادت وغیرہ بصیغہ انتظامی کیجانا ضروری خیال کیا جائے۔ امید کہ منظوری کمپونڈنگ میں ان احکام کا بطور خاص لحاظ فرمایا جائیگا۔

۲۹ - ثنی بغرض و اطلاع جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

تحریر دستخط - مددگار ناظم

(۱۵)

نقوُل عَدالتُ

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان محاربہ گشتی (۲۸)

مورخہ ۲ خورداد ۱۳۴۲ ف
نشان مثل عامہ ۱۳۴۲/۱۴ مینعہ گشتیات

نقول عدالت

تاکید روانگی نقول مقدمات خارج شدہ اندرون

ایک ہفتہ

منجانب میں یہم سہراب جی ایکو اوربی لے بمبئی بی ہی نا ظم آبکاری
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی ۔ ۔ ۔

منعہ ہر مقدمہ خارج ہوتے ہی مفتش، مہتمم خواہ انسپکٹر یا اسسٹنٹ آبکاری عدالت سے نقول حاصل کرکے اندرون یک ہفتہ مہتمی میں داخل کردیں

بذریعہ گشتی نشان (۴۶) مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۴۱ ف فیصلہ جات عدالت کے نقول اندرون دو ہفتہ روانہ کرنے حکم دیا گیا تھا اور بذریعہ ۔ ۔ گشتی نشان (۶۶) مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف یہ ہدایت کی گئی تھی کہ بضمن مرافعہ یا نگرانی حاوی طریقہ پیروی کرنے کے لئے جملہ کارروائی کی ضرورت ہے۔ اسلئے جملہ پیروکاران و مفتش کو چاہئے کہ وہ پیشی پر جو کچھہ کارروائی عدالتی ہوا کرتی ہے ان سب کے نقول باجازت عدالت حاصل کرکے دفتر مہتممی کی مثل میں بھی جا یا کریں۔ اور بوقت مرافعہ یا نگرانی دفتر مہتممی کی مثل روانہ کردیا جایا کرے تاکہ جملہ کارروائی بوقت واحد ملاحظہ کیجا سکے۔ اور بذریعہ گشتی نشان (۳۴) مورخہ ۲۳ امرداد ۱۳۴۲ ف روانگی نقول کی نسبت ہدایات مزید دی گئی ہیں لیکن دیکھا جاتا ہے کہ جس قدر تاکید دی احکام روانگی نقول کی نسبت دئے گئے ہیں اسی قدر تاخیر سے نقول متعلق کارروائی عدالت وصول ہو رہی ہیں اور نقول آنے ۔ ۔ ۔ تک میعاد بھی منقضی ہوجاتی ہے۔ اکثر کارروائیوں کے ملاحظہ سے پایا جاتا ہے۔ حصول نقول متعلق کارروائی عدالت کے لئے مختلف عملی ہو رہی ہے لیکن پیروکاران پولیس کو حصول نقول کے لئے لکھا جارہا ہے اور کہیں سب انسپکٹران آبکاری کو ذمہ دار گردانا جاتا ہے لیکن چونکہ حصول نقول کے کوئی ذمہ وار نہیں ہوتے ہیں روانگی نقول میں تاخیر ہوتی ہے اور میعاد منقضی ہوجاتی ہے۔ یہہ ظاہر ہے کہ پیروکاران پولیس سے حصول نقول کا کام متعلق نہیں ہوسکتا کیونکہ (۵) فیس جو دیجاتی ہے وہ محض پیروی سے متعلق ہے البتہ مقدمہ کامیاب ہونے پر بہ تبرسیل نقل فیصلہ پیروکاران پولیس فیس کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔

نقل فیصلہ ہونے کے بغیر ۵ فیس کے ادائی کی کارروائی نہ کی جایا کرے۔

(۲) نقول کارروائی متعلق عدالت کی نسبت حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمہ خارج ہوتے ہی ایک ہفتہ کے اندر جملہ نقول بنچنامہ چالان۔ بیانات فرد قرارداد جرم فیصلہ وغیرہ کے نقول مفتش مقدمہ کے

(خواہ انسپکٹر ہوں یا سب انسپکٹر) ذمہ دار ہونگے۔ انسپکٹر ہونیکی صورت میں اپنے اہلکار کے ذریعہ سب انسپکٹر ہوں تو خود نقول حاصل کر کے دفتر مہتممی میں روانہ کریں۔ اور دفتر مہتممی سے جیسے ہی مقدمہ خارج اور نقول ختم ہوا بموجب گشتی نشان (۵۰) مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۴۳ف نگرانی کی ضرورت باقی نہ جائے تو مثل تحت ہمہ نقول عدالت اندرون دو ہفتہ محکمہ ہذا میں روانہ کرنا چاہیئے تاکہ بملاحظہ کارروائی حکم مناسب دیا جائے اس سے ہر ایک انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان بذریعہ گشتی مطلع کئے جائیں کہ فوراً مقدمہ خارج ہوتے ہی نقول روانہ کریں بصورت عدم تعمیل ان کی تنخواہ روک دیجائے۔

(۳) گشتی نشان (۶۳) مورخہ ۲۳ امرداد ۱۳۴۲ف میں فیصلہ عدالت و بیانات پنچنامہ کے ملاحظہ کے بعد موقع سے اندراج لیے جانے کی نسبت حکم دیا گیا تھا لیکن فیصلہ عدالت کی عدم ... یہ حکم منسوخ کیا جاتا ہے فیصلہ عدالت میں کوئی مارک یا نشان نہ ہونا چاہیئے براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے۔

ف نقل ہذا اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت متعلقہ اور صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے۔

ف ایک ایک کاپی انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کو بھی دیجائے۔ فقط۔

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم۔

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی
نشان مجاریہ ۳۳

واقع ۱۹ آبان ۱۳۴۴ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۵۵ ۱۳۴۳ف

مقدمات خلاف ورزی کی نسبت عدالتوں کو مثل
کا معائنہ کرانے بلا اجرت نقول دینے گواہان کو سفر خرچ
ادا کرنے کی منظوری دیگئی ہے۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی تاج بی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و دکلری ماڑن گوڑہ و سکندرآباد | متدائرہ عدالت کی نسبت خاص ہدایات

مقدمہ صدر تحریر ہے کہ مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری متدائرہ عدالت پر اب تک بوجہ مصروفیت انتظامات مدراکس سسٹم و جاگیرات کافی توجہ نہ کی جاسکی ۱۳۴۲ف سے اس جانب محکمہ ہذا کی خاص توجہ مبذول رہیگی۔

مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان (۲۲) مورخہ ۱۹ شہریور ۱۳۴۵ ف (فوجداری) جمیع نظما عدالت کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ مقدمات آبکاری کا کام مثل مقدمات پولیس خاص توجہ سے کریں۔ اور ذریعہ گشتی نشان (۱۲) مورخہ ۱۹ خورداد ۱۳۴۵ ف جمیع نظما عدالت ہائے فوجداری کو حکم دیا گیا ہے کہ مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں۔

(۱) شہود وغیرہ کو حسب ضابطہ خوراک و سفر خرچ ایصال ہوا کرے۔

(۲) عہدہ داران آبکاری کو معائنہ مثل کی ضرورت داعی ہو تو بلا ادائی فیس معائنہ کرایا جائے۔

(۳) جب عہدہ داران آبکاری کسی مقدمہ خلاف ورزی قانون آبکاری کے کاغذات کی نقول چاہیں تو انکو خود نقول کر لینے کی اجازت مثل سررشتہ کو توالی دیں اور ایسی صورت میں کہ وہ خود نقول کر لیں اجرت نقول نہ لی جائے اور صحیحہ نقول پر باضابطہ تصدیق کر دیا کریں۔

ان سہولتوں کے بہم پہنچائے جانے کے بعد آپ صاحبان کا فرض ہے کہ مقدمات متدائر عدالت میں خاص طور پر دلچسپی لیں اور اس امر کی بطور خاص نگرانی فرمائیں کہ مقدمات مکمل تفتیش کے بعد عدالتوں میں رجوع کئے جارہے ہیں یا ہدایات محکمہ ہذا نسبت مقدمات خلاف ورزی کے احکام کی ماتحت عہدہ داران سے پابندی کرائیں اور حتی الوسع عدالتوں کو عہدہ داران آبکاری کے تفتیشی کارروائیوں کے متعلق کوئی گنجائش شبہ کی قطعاً باقی نہ رہے مقدمہ عدالت میں دائر ہوتے ہی مفتش مقدمہ انسپکٹر یا سب انسپکٹر آبکاری کو چاہئے کہ ہر پیشی پر مقدمہ کی جو کچھ روئداد ہو (از قسم بیانات گواہان و مفتش و فیصلہ وغیرہ) ان کی خام نقول اسی تاریخ خود حاصل کر کے اسی ہفتہ کی ڈائری کے ساتھ دفتر ضلعی پر روانہ کر دیا کریں تاکہ مثل دفتر مذکور ہر وقت مکمل حالت میں رہے۔

عدالت کے فیصلہ کی اطلاع بتوسط عدالت ذریعہ تنقیح چالان آئندہ سے آپ کو راست وصول ہوا کرےگی۔ ان مقدمات جن میں ملزم کو کافی سزا دیجا چکی ہے یہاں ذکر نہیں ہے البتہ وہ مقدمات جن میں آپ یہہ سمجھتے ہوں کہ ملزم کو کافی سزا نہیں ملی اور اسکو زیادہ سزا کی کارروائی کی ضرورت ہے یا وہ مقدمات جو عدالت سے خارج کر دئے گئے ہوں اور جن میں ملزم کو رہا یا بری کر دیا گیا ہو اور ہائیکورٹ میں نگرانی یا مرافعہ پیش کرنے کی ضرورت ہے تو ایسے جملہ مقدمات کی نسبت ہدایت دیجاتی ہے کہ تاریخ وصول تنقیح چالان سے ایک ہفتہ کے اندر آپ کے دفتر کی

اصل مثل اپنی رائے کے ساتھ محکمۂ ہذا کو روانہ فرما دیجائے۔ آپ کی رائے واقعات مقدمات بیانات قلم بند شدہ عدالت و فیصلہ کی خام نقول کے ملاحظہ کے بعد (نقول سب انسپکٹران و انسپکٹران کی ڈائریوں کے ساتھ) وصول اور شریک مثل ہوا کرینگی محکمۂ ہذا سے بآسانی اس امر کا تصفیہ ہو سکیگا کہ مزید کارروائی سود مند ہوگی یا نہیں اور اگر مزید کارروائی کی ضرورت پائی جائے تو بہ تقرر تاریخ باضابطہ نقل فیصلہ وغیرہ طلب کرکے نگرانی یا مرافعہ کا انتظام ہو سکیگا۔ براہ کرم تمام سب انسپکٹران

انسپکٹر صاحبان کو ہدایت مندرجہ صدر سے مطلع فرمایا جائے اور سررشتہ دار دفتر ہٰذا مہتممی کو بھی تاکیدی ہدایت دیجائے۔ اگر ان ہدایات کی تعمیل میں تساہل ہوگا تو خاطی کو سخت تدارک کیا جائیگا۔

ف اس کی ایک ایک کاپی انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کو بھی اطلاعاً و تعمیلاً دی جاتی ہے۔
ف مثنیٰ ہذا بخدمت جناب نائب ناظم صاحب بلدہ مرسل ہے۔ فقط۔

حسب تجویز اجلاس
شد دستخط۔ مددگار ناظم۔

(۱۶)

وصولِ جرمانہ

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۹ ماہ بہمن ۱۳۲۵ف

نشان (۴۶۷۳ تا ۷۱ ۴۲) — نشان مثل ۱/۱۱ پائیگاہ ۱۳۲۵ف

جرمانہ

پائیگاہ کے مقدمات کا جرمانہ پائیگاہ میں جمع ہوا کرے۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری سرکار عالی
بخدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع باستثناء ورنگل، کریم نگر

مقدمہ۔ استبداد مہتمم صاحب آبکاری ضلع بیدر شریف نسبت اجتماع رقم مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری۔

پر بھنی۔

ترقیم ہے کہ جن مقدمات میں بصیغہ انتظامی جرمانہ ہوا کرے ایسے رقوم جرمانہ خزانہ پائیگاہ ہی میں جمع کئے جایا کریں۔ کیونکہ پائیگاہ کا معاملہ امانی میں ہے۔

ف۲۔ مثنیٰ ہذا بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ ومیدک برائے اطلاع مرسل ہے۔

ف۳۔ مثلث ہذا بخدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی (صیغہ آبکاری) معہ نقل مراسلہ تعلقدار صاحب ضلع چنگوپہ نشان (۱۱۰) مورخہ ۸ ماہ آذر ۱۳۲۵ف اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب مسودہ دستخطی جناب ناظم صاحب
شرح دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۲ ماہ آذر ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ گشتی (۸) — نشان مثل محکمہ ہذا ۶/۱ گشتیات ۱۳۴۲ف

مسدودی تنخواہ سب انسپکٹر بصورت عدم وصول جرمانہ انتظامی۔

منجانب ایس یم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی بی ئی ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع۔

مقدمہ:۔ مسدودی تنخواہ سب انسپکٹر بصورت عدم وصول رقم جرمانہ۔

بعض دفاتر مہتمی اضلاع کی تنقیح کے دوران میں معلوم ہوا کہ بصیغہ انتظامی عائد کردہ جرمانوں کی ایک کثیر رقم مختلف ملزمین سے وصول طلب چلی آرہی ہے حالانکہ سزائے جرمانہ صادر ہوکر تین تین چار چار سال کا عرصہ گزر گیا ہے چونکہ ایسے طویل المدت رقوم جرمانہ کا ایک عرصہ دراز تک وصول نہ ہونا سخت بدنما ہے اور رقم جرمانہ کے وصول کا دارومدار زیادہ تر سب انسپکٹران متعلقہ کی کوشش اور کارگزاری پر موقوف ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

وصول رقوم جرمانہ کے ۔ سب ین اگر کسی سب انسپکٹر آبکاری کی نسبت یہہ اطمینان ہو کہ اوس نے بآسانی قابل وصول رقوم جرمانہ کو اپنی غفلت اور کاہلی سے وصول نہیں کیا ہے تو ایسے سب انسپکٹر کی تنخواہ کی ادائی اوس وقت تک روکدیں جبتک کہ رقم جرمانہ وصول نہ ہو جائے یا عدم وصول رقم کی وجوہات سے آپ مطمئن نہ ہو جائیں۔

امید ہے کہ آپ صاحبین اپنی توجہہ اور کوشش سے رقوم جرمانہ بے باقی وصول کر کے محکمہ ہذا کو خوشنودی کا موقع دینگے۔

ف۔ ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۰ شہریور سنہ ۱۳۴۲ ف

نشان مجاریہ گشتی (۶۱) — نشان مثل محکمہ ہذا بصیغہ گشتیات سنہ ۱۳۴۲ ف

بصیغہ انتظامی جو سزاے جرمانہ ہو اوس کی رقم بمد بختہ جمع کرادی جائے

مقدمہ

منجانب میں۔ یم بہرو جہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | مجموعہ ہدایات نسبت مقدمات خفیہ کشید

بخدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی | بصیغہ انتظامی بموجب احکام گشتیات مجریہ دفتر ہذا۔

بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۲۲) سنہ ۱۳۴۱ ف فقرہ (۳) یہہ حکم دیا گیا تھا کہ مقدمات خفیہ کشید شراب جنمیں تا تاریخ اجرائے گشتی محکمہ ہذا نشان (۴۴) واقع ۲۸ اسفندار سنہ ۱۳۴۱ ف بعد تحقیقات بصیغہ انتظامی سزاے جرمانہ صادر کیگئی ہو اُن سب میں رقوم جرمانہ حسب ضابطہ وصول کرلئے جائیں الا اوس صورت کے کوئی تجویز سزا بصیغہ مرافعہ منسوخ یا اوسکی تعمیل ملتوی کیگئی ہو۔

اکثر دفاتر مہتمم صاحبان کی نسبت معلوم ہوا کہ ایسے رقوم بمد امانت جمع ہو رہی ہیں حالانکہ گشتی مذکور میں رقوم صدر بمد امانت جمع کرنیکی کوئی صراحت نہیں ہے لہذا ایسے جملہ رقوم جو بربنائے گشتی مذکور وصول کر کے بمد امانت جمع کی گئی ہوں وہ سب بمد بختہ جمع کرائی جائیں اور ایسی رقوم جمع شدہ کا ایک تختہ اندرون ایک ہفتہ محکمہ ہذا میں روانہ کیا جائے۔ براہ کرم سبہ عمل ہو

ف ۲۔ مثنیٰ اطلاعاً و تعمیلاً بغرض وارد بخدمت متعلقہ ارصاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۴۰۱۹ھ)

واقع ۵ بہمن ۱۳۴۴ف

خلاف ورزی

وصول جرمانہ کا تختہ بموجب نمونہ روانہ کیا جاوے۔

مقدمہ

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے یمبی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی۔

ارسال تختہ بابت وصول رقم جرمانہ انتظامی ماہانہ از دفاتر تحت۔

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ تختہ جات وصول رقم جرمانہ انتظامی جو ماہانہ آپ صاحبین کے پاس سے وصول ہوتے ہیں اسمیں صرف ہر مہینہ کے جرمانہ کی کل رقم اور وصول اور باقی کے اعداد بتلائے جاتے ہیں۔ گذشتہ مہینوں کی بابتہ جو جرمانہ وصول طلب رہجاتا ہے اس کا کوئی اندراج نہیں ہوتا۔ اور یہہ نہیں معلوم ہوسکتا کہ سابقہ رقوم جرمانہ بھی وصول ہو رہی ہیں یا نہیں۔ براہ کرم آئندہ ماہ سے حسب ذیل نمونہ کا تختہ پابندی کیساتھ روانہ فرمایا جایا کرے۔

بابتہ ماہ رواں				بقایا			
مقدمہ نشان پیشی	رقم جرمانہ وصول طلب	رقم وصول شدہ	باقی	بقایا گذشتہ تنقیح شدہ معہ تعداد ماہ ان	وصول	باقی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

ایسا تختہ علٰحدہ کرنے کے بجائے براہ کرم ماہانہ ڈائری کے ساتھ روانہ فرمایا جایا کرے۔

• نقل ہذا خدمت متعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

نشر دستخط۔ مددگار ناظم

(۱۷)

سامان منضبطہ

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۶ امرداد ۱۳۲۶ف

نشان (۹) — نشان مثل ۱/۲ کلیات بابتہ ۱۳۲۵ف

سامان منضبطہ

آلات بانبو چانڈو و مدک کشی بعد فیصلہ عدالت کے روبرو تلف کردیے جائیں۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت تعلقداران صاحبان آبکاری بلدہ و میدک و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ۔ بانبو چانڈو و مدک کشی کے جملہ آلات عدالت کے روبرو تلف کردیے جائیں۔

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ نقل گشتی محکمہ عالیہ عدالت مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۲۶ف نمبر (۱۳) اطلاعاً و تعمیلاً باہذا مرسل ہے فقط

شرحِ دستخط مددگار ناظم آبکاری

نقل گشتی مجلس عالیہ عدالت — ۲۹ دے ۱۳۲۶ف

نشان فوجداری — نشان مثل صیغہ استدراک بابتہ ۱۳۲۶ف

(۵۱۸۹)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت
بخدمت جمیع نظّار عدالت فوجداری

مقدمہ۔ بانبو چانڈو و مدک کشی کے جملہ آلات عدالت کے روبرو تلف کردیے جایا کریں۔

بمقدمات خلاف ورزی حکم سرکار مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۵ آذر ۱۳۲۵ف جو آلات بانبو چانڈو و مدک کشی قرق اور بذریعہ نیلام ہوا کرتے ہیں ان کے نیلام سے بجز اسکے کہ بانبو چانڈو و مدک کشی کی ترغیب ہو کوئی فائدہ متصور نہیں ہے بنابراں حکم دیا جاتا ہے کہ آلات بانبو چانڈو و مدک کشی بعد فیصلہ عدالت کے روبرو تلف کردیے جایا کریں پس حسبہ عمل ہو فقط

شرحِ دستخط

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۶ دے ۱۳۴۱ف

نشان معیاریہ گشتی (۱۰) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱/۲ صیغہ گشتیات ۱۳۴۱ف

باغراض حفاظت سامان منضبطہ کوئی مکان بلامنظوری محکمہ ہذا کرایہ پر نہ لیا جائے۔

منجانب لیس بیم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے عیسیٰ سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ۔ باغراض سرکاری کوئی مکان بلامنظوری محکمہ ہذا نہ لیا جائے۔

بعض کارروائیوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہوا کہ عہدہ داران آبکاری بلدہ اجازت محکمہ ہذا مکانات کرایہ پر لیکر اون میں سامان منضبط بحق سرکار رکھدیتے ہیں اور بعد میں کرایہ کا مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ ایسے مکانات کے کرایہ کی ادائی کیلئے موازنہ میں گنجایش نہیں ہوتی ہے اور ایسی غیر منظورہ کارروائیوں کے نتیجہ میں تصفیہ کی غرض سے بتوسط محکمہ سرکار سررشتہ فینانس سے کارروائی کرنی پڑتی ہے یہ عمل نہ صرف تکلیف دہ بلکہ خزانہ سرکاری پر غیر ضروری بار عاید کرنیکا باعث ہوتا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے اغراض مذکورہ کیلئے کوئی مکان بلا اجازت محکمہ ہذا کرایہ پر نہ لیا جایا کرے ورنہ کرایہ کا بار مکان کرایہ پر لینے والے عہدہ دار کو برداشت کرنا پڑیگا اور سرکار ادائی کرایہ کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

ف۔ اس کی ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹران و سب انسپکٹران آبکاری بغرض واحد مرسل ہے۔

ف۔ مثنیٰ بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شہد دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ آبکاری نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۳ آبان ۱۳۴۱ف

نشان مجاریہ گشتی (۵۱) نشان مثل ہذا $\frac{26}{9}$ گشتیات ۱۳۴۰ف

شراب ہمگلن سے زائد اور اشیاء منشی بلا اخذ قیمت مہتمم صاحب متعلقہ کے پاس عدالت سے بھیجدی جائیں۔

مقدمہ

منجانب مسٹر یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بیبی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی کتنیخ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان بابتہ ۱۳۳۶ف

بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری

واضح ہو کہ مجلس عالیہ عدالت سے بر بناء تحریک محکمہ ہذا گشتی نشان بابتہ ۱۳۳۶ف و گشتی نشان (۶) بابتہ ۱۳۴۱ف جو جاری ہوئی تہیں اونیں بلحاظ اغراض سررشتہ ترمیم کی ضرورت تھی لہذا بغرض ترمیم محکمہ موصوف کی توجہ مبذول کرائی گئی تھی جسکے بعد ترمیم محکمہ موصوف سے گشتی نشان (۱۴) مورخہ ۶ خورداد ۱۳۴۱ف جو نافذ ہوئی ہے اوسکی نقل اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے آیندہ سے حسبہ عمل ہو کرے۔

شقہ بخدمت جناب معتمد صاحب مالگذاری بجواب مراسلہ نشان (۲۸۴۹) واقع یکم آبان ۱۳۴۱ف

مرسل گذارش ہے کہ مرسلہ گشتیات وصول ہوئیں فقط

شرحدستخط - مددگار ناظم

نقل گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک) واقع ۴ خورداد ۱۳۴۱ف

نشان فوجداری (۴۱)

نشان مثل (۱۸۴۸ سنہ استدراک ۱۳۴۱ف)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی گشتیات مجلس ۴ بابتہ ۱۳۳۶ف و ۶ بابتہ ۱۳۴۱ف منسوخ مقدمات خفیہ کشید شراب و خفیہ شراب فروشی میں اشیاء منشی بلا اخذ قیمت حوالہ مہتمم صاحب آبکاری کئے جائیں۔

بخدمت جمیع نظماء و معتمدان ممالک محروسہ سرکار عالی

(۱) گشتی مجلس ۴ فوجداری بابتہ ۱۳۳۶ف

(۲) ″ ″ ۶ ″ ″ ۱۳۴۱ف

حسب تحریک سررشتہ آبکاری بہ تنسیخ گشتیات محولہ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمات خفیہ کشید شراب و خفیہ شراب فروشی و اشیاء منشی یا خفیہ درآمد و برآمد میں جو آلات گلی و چوبی گرفتار ہوں و بمواجہ پیروکار آبکاری بعد تکمیل کارروائی تلف کرائے جائیں اور شراب اگر (۴) گیالن سے کم ہو تو تلف کر دیجائے اگر اس سے زیادہ ہو تو مہتمم صاحب آبکاری کے پاس بلا اخذ قیمت بھیجدیجائے علی ہذا اشیاء منشی بھی خواہ وہ کتنی ہی مقدار میں ہوں۔ بلا اخذ قیمت مہتمم صاحب آبکاری کے پاس بھیجدیئے جائیں اور آلات و ظروف مسی بھی سررشتہ آبکاری میں بھیجدیئے جائیں تاکہ عہدہ داران متعلقہ بعد نیلام انکی قیمت عدالت میں بھیجدیں اور سیندھی اگر پیش ہو سکے تو ہر حالت میں بمواجہ عدالت تلف کیجائے۔ پس حسبہ عمل ہو فقط

شرحدستخط

معتمد مجلس

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۲ آبان ۱۳۴۲ف

نشان (۸۱)

نشان مثل ۸۰ گشتیات ۱۳۴۲ف

جہاں کہیں افیون و اشیاء منشی قابل تلف معلوم ہوں وہ تعلقداری آبکاری بلدہ میں روانہ کی جائیں۔

مقدمہ
منجانب ایم بہروچہ اسکوائر بی - اے ایم بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | افیون و اشیاء منشی قابل تلف ہوں تو متعلقداری
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی | آبکاری بلدہ میں روانہ کردیا جایا کریں۔

جب کسی ضلع میں افیون و اشیاء منشی قابل تلف ہوتی ہیں اوس کی نسبت محکمہ نمبر ۱ سے مراسلت کیجاتی ہے اور تلف کی منظوری طلب ہوتی ہے چونکہ اس سے حساب برابر نہیں ملتا ہے اور فرداً فرداً مراسلت میں وقت بھی ضائع جاتا ہے اس لئے ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جہاں کہیں افیون و اشیاء منشی قابل تلف معلوم ہوں وہ محکمہ تعلقداری آبکاری بلدہ میں روانہ کردئے جایا کریں جہاں دفتر گودام کے پاس ایک رجسٹر میں اندراج ہوکر محفوظ رہینگے اور ہم اونکو ملاحظہ کرنیکے بعد اتلاف کا حکم دینگے لہذا آئیندہ سے حسبہ عمل ہو۔

مثنیٰ اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط - مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی | واقع ۲۴ بہمن آبان ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ گشتی (۵۸) | نشان مثل $\frac{۸/۱}{۶۳}$ خ - و ملگذارہ ۱۳۴۲ف

شراب منضبط ڈسٹلری کو روانہ کی جائے سردست اخراجات نقل و ارسال دفتر مہتمی کے صادر سے ادا ہوں گے۔

مقدمہ
منجانب ایم بہروچہ اسکوائر بی - اے ایم بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | نسبت طریقہ عمل شراب منضبط بضمن
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی | خلاف ورزی قانون آبکاری۔

اکثر دیکھا جارہا ہے کہ مقدمات خلاف ورزی میں شراب منضبط کی نسبت مختلف طریقے اختیار کئے جاتے ہیں لہذا یکسانی عمل کی نسبت حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

شراب منضبط ڈسٹلری کو روانہ کیجایا کرے - بذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۷۵) مورخہ ۲۹ بہمن سنہ ۱۳۴۰ف شراب کے ڈسٹلری کو روانہ کرنے کی نسبت احکام بصراحت دئے جاچکے ہیں لیکن شراب منضبط کی روانگی کے مصارف کی کوئی صراحت نہیں ہے اسلئے ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ شراب منضبط متعلقہ ڈسٹلری میں قوت مقررہ پر لانے کے لئے فوراً دوسری شراب کے ساتھ ملاکر قوت مقررہ پر لائی جائیگی پھر کسی ڈپو یا دوکاندار کو اجرا کیجائیگی۔ اسکی جو ڈیوٹی اور قیمت وصول ہوگی

اس سے اخراجات ڈسٹلری اور نقل و ارسال وضع ہونگے مگر ڈسٹلر سوائے اخراجات فارٹیفکیشن یعنے شراب تیز قوت جملہ عمل شدہ شراب پر کسی طرح کی قیمت وصول نہیں کرسکیگا۔
سروست نقل و ارسال کے اخراجات دفاتر مہتمی کے صادر سے ادا ہونگے جو بعد میں ڈسٹلری سے ملجائینگے۔ پس براہ کرم حسبہٖ عمل فرمایا جائے۔
ف۔ اسکی ایک ایک پی خدمت جناب تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحب ڈسٹلری نارائن گوڑہ کی خدمت میں اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحدستخط۔ مددگار ناظم

اشتہی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۰ امرداد سنہ ۱۳۴۴ف
نشان مجاریہ گشتی (۲۳) — نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{16}{64}$ محبوب نگر سنہ ۱۳۴۴ف

مال منضبط عہدہ داران آبکاری عہدہ داران پولیس کے سپرد کرنا چاہیں تو
عہدہ داران پولیس اس سے انکار نہ کرسکینگے۔

مقدمہ

منجانب پیم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بیئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری ملک سرکار عالی
طلب منظوری کرایہ مکان سامان منضبط خفیہ بھٹیات شراب۔

بربنائے دفعہ (۲۹) قانون آبکاری بذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۱۹۴۱۶) مورخہ ۸ آبان سنہ ۱۳۴۰ف یہہ حکم دیا گیا تھا کہ مقدمات خفیہ کشید شراب میں جو سامان ضبط کیا جاتا ہے وہ تحویل پولیس میں نہیں دیا جاتا ہے۔ آیندہ سے اندرون ایک ہفتہ تحویل پولیس میں ہونا چاہیئے۔

مہتمم صاحب آبکاری ضلع محبوب نگر کی جانب سے بذریعہ مراسلہ نشان $\frac{945}{}$ مورخہ ۱۴ آبان سنہ ۱۳۴۰ف یہہ تحریک پیش ہوئی کہ دفعہ (۲۹) قانون آبکاری کا صاف و صریح منشا یہہ نہیں ہے گشتی قابل اصلاح ہے۔
قانون آبکاری کو غور کرنیکے بعد مہتمم صاحب آبکاری محبوب نگر کی تحریک درست معلوم ہوئی کیونکہ دفعہ (۲۹) قانون آبکاری کا منشاء معاً گرفتاری اور گرفتار کنندہ سے متعلق ہے اسکے بعد دوسرا دفعہ (۲۲) ہے جس کے احکام یہہ ہیں جو شخص یا مال ازروے قانون نہ گرفتار ہو

(۵) ضمانت داخل نہونیکی صورت میں معہ اشیاء گرفتار شدہ و کیفیت تلاش گرفتاری اندرون ۲۴ گھنٹہ تعلقدار آبکاری یا کسی عہدہ دار مجاز کے پاس جو قریب تر ہو بھیجدیا جائیگا۔"
اس صورت میں مال سررشتہ آبکاری کے قبضہ میں رہیگا البتہ اگر عہدہ داران آبکاری کو مال عہدہ داران پولیس کے سپرد کرنا چاہیں تو بموجب دفعہ (۲۹) قانون آبکاری عہدہ دار پولیس کو اس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ لہذا حسبہ تعمیل کیا جائے۔

ف۔ اطلاعاً بغرض و اعد ڈیویژن افسر صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۵ مرتیر ۱۳۴۵ف

نشان مجاریہ ۱۳۸۴/۱۳۸۴ — نشان مثل محکمہ ہذا ۳۹/۲۴ تصفیہ مقدمات ۱۳۴۵ف بلدہ

تین گیالن منضبط شراب بر بھتی۔ میدک اطراف بلدہ سے ڈسٹلری میں بھیجنا چاہیئے دیگر اضلاع میں تلف کرائیں اگر مقدار ایسی ہے جس سے فائدہ ہو سکتا ہے تو بھیجنا چاہیئے۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بیچ۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و نارائن گوڑہ و سکندرآباد

تلف شراب منضبط زاید از سہ گیالن بالمواجہ مہتمم صاحبان بصورت عدم موجودگی ڈسٹلری۔

بمقدمہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ کانفرنس منعقدہ فروردی ۱۳۴۵ف میں حسب ذیل تحریک پیش ہوئی تھی کہ

"بروئے احکام نظامت آبکاری منضبط شراب زاید از سہ گیالن بصرفہ سرکار"
"ڈسٹلری نارائن گوڑہ پر روانہ کیجاتی ہے ایسی شراب بسا اوقات نہ صرف"
"(۶۰۔۷۰۔۸۰) ڈگری کی ہوتی ہے بلکہ کثیف اور اسکی ہئیت کذائی"
"بھی باقی نہیں رہتی۔ ناگزیر صورت باتباع احکام"
شراب منضبط زاید از سہ گیالن ڈسٹلری روانہ کرنی پڑتی ہے جس سے مصارف لاحقہ کی تلافی بھی نہیں ہو سکتی۔ اسلئے منضبط و منفصلہ مقدمات عدالت کی شراب کی قوت کا تعین اور

مقدار میں اضافہ ہونا چاہیئے تاکہ محصول کے علاوہ ریڈسٹل ہونیکی مصارف باربرداری نکلیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ایسی منضبط شراب کو ضلع پربھنی و میدک و اطراف بلدہ سے ڈسٹلری میں بھیجدینا چاہیئے اور دیگر اضلاع میں مہتمم صاحبان اپنے بالمواجہ تلف کرائیں محض تین گیالن سے زیادہ ہونیکی وجہ سے انہیں ڈسٹلری پر شراب کو بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ اگر مقدار ایسی ہے کہ جس کے ری ڈسٹلیشن سے فائدہ ہوسکتا ہے تو البتہ بھیجنی چاہیئے۔

ف۔ نقل ہٰذا بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

(۱۸)

نگرانی و مرافعہ

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۹ اردی بہشت ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ گشتی (۴۴) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱ گشتیات ۱۳۴۲ ق

نگرانی و مرافعہ

پیشی پر جو کچھ کارروائی عدالتی ہو ان سب کی نقول باجازت عدالت حاصل کر کے دفتر مہتممی کی مثل میں رکھی جائیں

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سررشتہ ہذا

پیروکاران مقدمہ مفتش کو چاہیے کہ وقت پیشی جو کچھ کارروائی طے پاتی ہے اس کی نقل اسی روز باجازت عدالت بدست خود کر کے دفتر مہتممی میں داخل کر دیں۔

بذریعہ گشتی نشان ۴۶ واقع ۲۸ اسفندار ۱۳۴۰ف فیصلہ جات عدالت کی نقول اندرون دو ہفتہ محکمہ ہذا میں روانہ کرنے کی ہدایت دی گئی تھی لیکن اکثر امثلہ میں بضمن مرافعہ یا نگرانی یہہ محسوس کیا جاتا ہے کہ جایز طریقہ پر پیروی کرنے کیلئے دوران تحقیقات کی جملہ کارروائی کی ضرورت ہے اسلئے جملہ پیروکاران و مفتش کو چاہیے کہ دبیشی پر جو کچھ کارروائی عدالتی ہوا کرتی ہے ان سب کی نقول باجازت عدالت اوسی روز خود دفتر مہتممی کی مثل میں رکھی جایا کریں اور بوقت مرافعہ یا نگرانی دفتر مہتممی کی مثل روانہ کردی جایا کرے تاکہ جملہ کارروائی بوقت واحد ملاحظہ کیا جاسکے اور وکلا کو بھی محکمہ جات مرافعہ میں پیروی کیلئے آسانی رہے امید ہے کہ ان احکام کا خاص طور پر لحاظ رکھا جائیگا اور مفتش و پیروکار نقول حاصل کرنیکی نسبت ذمہ دار گردانے جائینگے۔ اور آپ صاحبین ان کی تنقیح کر کے رکھنے کے ذمہ دار ہونگے۔

ف ۲۔ نقل ہذا اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۸ بہمن ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ گشتی (۵۱)
نشان مثل محکمہ ہذا بب ۴۹/۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ف

از دیاد سزا کی نگرانی میں صرف سزائے موجودہ پر بحث ہوکر مقدمہ کا تصفیہ ہونا چاہئیے اگر کوئی ملزم مرافعہ کرسکتا ہو مرافعہ کرے تو کوئی کارروائی بصیغہ نگرانی نہ ہونا چاہئیے۔

مقدمہ

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بی سی ایس ناظم آبکاری سرکار عالی
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

ازدیاد سزا کی نگرانی میں سزائے موجودہ میں بحث ہوکر مقدمہ کا تصفیہ ہونا چاہئیے۔
کسی ماتحت عدالت کی سزائے مجوزہ کے خلاف کسی عدالت مافوق میں ازدیاد سزا کی نگرانی منجانب سرکار پیش ہو تو صرف درخواست ازدیاد سزائے موجودہ میں بحث ہوکر مقدمہ کا تصفیہ ہونا چاہئیے۔ بموجب دفعہ (۳۶۴) ضمن (۶) ضابطہ فوجداری اگر ملزم مرافعہ کرسکتا ہو اور کوئی مرافعہ دایر نہ کیا گیا ہو تو کوئی کارروائی حسب استدعاء اوس فریق کے جو مرافعہ کرسکتا تھا بصیغہ نگرانی کیجا سکیگی۔ لہذا حسبہ عمل ہوا کرے۔ اور بوقت نگرانی پیروکاران کو حسب صراحت بالا ہدایت دی جائے اور اس گشتی کی ایک ایک کاپی پیروکاران آبکاری کو دیجائے۔
ف۔ نقل گشتی اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت متعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس۔ ضرب دستخط مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۰ امرداد ۱۳۴۳ف
نشان گشتی (۵)
نشان مثل ببہ ۸/۱ گشتیات بابتہ ۱۳۴۳ف

نگرانی کیلئے تحریک کی ضرورت نہیں عدالت ضلع یا سشن میں نگرانی داخل کردی جائے نگرانی کامیاب ہو تو اطلاع دیجائے تاکہ ہائیکورٹ میں پیروی کیلئے وکیل مقرر کیا جاسکے۔

مقدمہ

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے بی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

اگر مقدمہ قابل نگرانی ہو تو اجازت نگرانی کیلئے محکمہ ہذا کو تحریک کرنیکی ضرورت نہیں۔
فذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۴۶) مورخہ ۴ اسفندار ۱۳۴۲ف مقدمات منفصلہ عدالت

با ان کے فیصلوں کے نقول تاریخ فیصلہ سے اندرون دو ہفتہ محکمہ ہذا میں بھیجدینے حکم
دیا گیا ہے تاکہ بعد معائنہ فیصلہ جات آئندہ اپیل یا نگرانی کرنے یا نہ کرنیکی نسبت حکم دیا جاسکے
لیکن اس میں اس حد تک ترمیم کیجاتی ہے۔ عدالت ہائے سرکار عالی سے ملزمین رہا ہوں
یا کم سزا صادر ہو تو رہائی یا کم سزا کی ناراضی سے اگر مقدمہ قابل نگرانی ہو تو اجازت نگرانی
کیلئے محکمہ ہذا میں نگرانی کیلئے تحریک کرنیکی ضرورت نہیں حسب ضابطہ عدالت ضلع و سشن میں
(جیسی صورت ہو) نگرانی داخل کر دی جائے اور پیروکار پولیس و آبکاری دونوں پیروی
کیلئے مقرر کئے جائیں وکیل کے تقرر کی ضرورت نہیں ہے اگر مقدمہ نگرانی کامیاب ہو جائے تو
فوراً محکمہ ہذا کو اطلاع دی جائے تاکہ ہائیکورٹ میں پیروی کیلئے وکیل مقرر کیا جاسکے
اور بموجب گشتی نشان (۴۶) ۱۳۴۱ف نقل فیصلہ عدالت ابتدائی روانہ کرنیکے ساتھ
ساتھ اس امر کی بھی وضاحت کر دیجائے کہ نگرانی کیلئے اگر مقدمات آبکاری وافیون میں
اپیل کرنیکی ضرورت ہو یا اپیل یا نگرانی دونوں کی بھی ضرورت نہو یا نگرانی میں کامیابی
نہ ہو اور مقدمات خارج ہو جائیں تو ایسی نقول فیصلہ جات عدالت کے ساتھ مثل تحت
جس میں جملہ کارروائی عدالت ہو بموجب گشتی نشان (۴۴) مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۴۱ف
محکمہ ہذا میں روانہ فرمائی جایا کرے یہ احکام اضلاع سرکار عالی کے حد تک محدود ہونگے
بلدہ و سکندرآباد کی حد تک بدستور کارروائی ہوگی۔ براہ کرم آئندہ سے حسبہ عمل کیا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس
شہ تخط مددگار ناظم

(۱۹)

تدارکِ مقدمانِ دہی

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۹ بہمن سنہ ۱۳۲۵ ف

نشان بجاریہ (۲۱۰ ۳) — نشانمثل ۱۷/۱۴ کلیات سنہ ۱۳۲۵ ف

تدارک مقدمہ مالن دیہی

جس موضع میں خفیہ کشید کا مقدمہ گرفتار ہو وہاں کے پٹیل پٹواری کی نسبت حاکم ضلع کے پاس رپورٹ کرنا چاہئے کہ اعادہ واردات یا معین جرم کی حیثیت سے سزا دیجائے۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری سرکار عالی
بخدمات جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ: انسداد خفیہ پاٹ بھٹیات

گشتی محکمہ سرکار نشان واقع سنہ ۱۳۱۰ ف جاری ہونیکے بعد بھی ہنوز شکایات خفیہ پاٹ بھٹیات آ رہے ہیں یہ شکایات زیادہ تر اضلاع ورنگل و محبوب نگر کے بعض تعلقات میں ہے اس کی بڑی وجہ یہ پائی جاتی ہے کہ پٹیل پٹواری مواضعات خفیہ کشید کنندگان کے ساتھ سازش کر کے اپنے ذاتی فوائد کی غرض سے خفیہ بھٹیات کو جاری رکھتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے گشتی محکمہ سرکار میں یہ حکم صاف طور پر دیا گیا تھا کہ اگر کسی موضع میں خفیہ بھٹی پائی جاویگی تو نہ صرف چالان مقدمہ ہوگا بلکہ پٹیل پٹواری بھی برطرف کئے جاوینگے باوجود ان احکام کے ایسی سخت خلاف ورزی کی شکایتیں ہونا نہایت ہی مذموم ہے لہذا آیندہ سے جس موضع میں کہ مقدمہ خفیہ کشید گرفتار ہو وہاں کے پٹیل پٹواری کے متعلق بھی رپورٹ ساتھ ہی ساتھ صاحب ضلع کے پاس کرنا افسران آبکاری کا فرض ہوگا تاکہ ان کو بھی وفعائے واقعات یا معین جرم ہونے کی حیثیت سے سزائے معقول دیجا سکے اور حسب گشتی محولہ بالا امید ہے کہ عہدہ داران مال بھی اس کی طرف خاص توجہ فرماوینگے فقط حسب مسودہ دستخطی جناب ناظم صاحب

مولوی سید عبد القادر صاحب

مددگار ناظم

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۹ شہریور سنہ ۱۳۲۵ ف

نشان (۱۰) — نشانمثل ۱۷/۱۴ کلیات سنہ ۱۳۲۵ ف

جہاں کہیں پٹیل پٹواری بھٹیات قایم کرنے میں سازش کریں تو قانون آبکاری کے لحاظ سے وہ مرتکب سمجھے جائیں۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقداران صاحبان آبکاری بلدہ و بیرونی مہتمم صاحبان و انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
انسداد خفیہ کشید شراب

نقل گشتی محکمہ صدر نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی نشان ۱۶ مورخہ یکم اسفندار ۱۳۲۲ف بایں ذر مرسل

و نگارش ہے کہ حسب احکام ہٰذا بوقت ضرورت پولیس مقامی سے مدد لی جا سکتی ہے فقط حسب تجویز اجلاس

مولوی عبد الرحیم صاحب

نا-مددگار ناظم آبکاری

واقع یکم اسفندار ۱۳۲۲ف
نشانمثل ۱۰۹ صدر ۱۳۲۲ف

نقل مراسلہ محکمہ صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی

نشان (۱۶) انتظامی باب ۱/۲

منجانب اے سی ہنکن اسکوائر سی ایس سی آئی ای صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع سرکار عالی و صرف خاص ....

بوصول مراسلہ معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری نشان ۲۰۵/۱۵ مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۲۲ف تحریر ہے کہ درحالیکہ جاگیرات کی آبکاری بادائی معاوضہ سرکار میں منتقل ہو چکی ہے اور پاٹ بھٹیات کی مسدودی کے احکام بھی جاری ہوئے ہیں ایں ہمہ بعض جاگیرات میں پٹیل پٹواری کی سازشوں سے بھٹیات جاری کرلینے کی شکایتیں سرکار میں پہنچ رہی ہیں گو سررشتہ آبکاری ان بدعنوانیوں کی نگران ہے تاہم پولیس کو بھی اس سے باخبر رہنا چاہیے لہٰذا جہاں کہیں ایسی صورت پائی جائے اور پٹیل پٹواری بھٹیات کے قایم کرنے میں سازش کریں تو قانون آبکاری کے لحاظ سے خلاف ورزی قانون آبکاری کے وہ مرتکب سمجھے جائیں اور ان کی نسبت حسب ضابطہ کارروائی کرنے میں عملاً آبکاری کو مدد دی جائے۔

ایک ایک کاپی سب انسپکٹران اٹیش ہوس و مددگار صاحبان اسات و خفیہ پولیس مرسل ہے فقط
شرح دستخط

واقع ۳ شہریور ۱۳۲۶ف
نشانمثل ۹/۴ کلیات ۱۳۲۴ف

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان ۱۵۴۲۸/۱

گرفتاری بھٹیات کی بابت خاص طور پر توجہ کیا گرفتار شدہ مقدمات چالان عدالت ہوں کسی زمیندار یا پٹیل پٹواریوں کی نسبت شرکت ثابت ہو تو حسب گشتی محکمہ سرکار نشان ۴۵ مورخہ ۲۵ امرداد ۱۳۲۲ف اول تعلقدار صاحب کے پاس رپورٹ کر کے سزا دلائی جائے جو پٹیل پٹواریوں کیلئے برطرفی کی مد کمت ہوئی

قبل ازیں محکمۂ سرکار سے ذریعہ گشتی نشان (۴۵) مورخہ ۲۵، مرداد ۱۳۲۴ف یہ حکم دیا گیا ہے کہ انسداد بھٹیات کے متعلق کافی نگرانی رکھی جائے اور خلاف ورزی ہو تو سزا دلائی جائے اور پٹیل پٹواریوں کے متعلق یہ حکم ہے کہ وہ نگرانی رکھیں بصورت خلاف ورزی برطرف کئے جائینگے اور محکمہ سرکار سے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۰۵۱) مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۳۴ف بنام ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کو بھی بغرض نگرانی و امداد لکھا گیا ہے اور حسب رضا موصوف نے بھی عہدہ داران پولیس کے نام احکام فرمایا اور محکمۂ ہذا سے بھی باتباع گشتی مذکور ذریعہ ۲۹۳۵/۷۸۴۲ تا ۱۸ فروردی ۱۳۳۵ف نہایت صراحت کے ساتھ تاکیدی احکام جاری کئے گئے ہیں لیکن باوجود اس کے ابتک بھی بھٹیات کا وجود پایا جاتا ہے اور حال ہی میں مددگار صاحب محکمۂ ہذا کی توجہ سے متعدد بھٹیاں گرفتار بھی ہوئی ہیں اور مہتمم صاحبان کی تحریرات سے پایا جاتا ہے کہ خفیہ بھٹیات کا وجود زیادہ تر پٹیل پٹواریان دیہات اور متمول زمینداران کی سازش اور شرکت کے سبب سے ہے جس کی وجہ سے گرفتاری بھٹیات میں صرف دشواریاں ہی پیش نہیں آئیں بلکہ بعض موقع پر ملازمان آبکاری کو ہزیمت اٹھانی پڑتی ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ گرفتاری بھٹیات کی جانب خاص طور پر توجہ کیجائے اور سخت نگرانی رکھی جائے اور گرفتار شدہ مقدمات لائق چالان عدالت جلد جلد پیش کرکے بہ توجہ پیروی سزا دلانے کی سعی کیجائے، بضمن دریافت کسی زمیندار یا پٹیل پٹواریان دیہات کے متعلق یہ ثابت ہو کہ انکی شرکت سے بھٹی جاری تھی یا اُن کی عدم نگرانی یا چشم پوشی تھی یا عندالضرورت سررشتہ آبکاری کی امداد سے اعتراض کریں تو اول تعلقدار صاحبان اضلاع کی خدمت میں حسب منشاء گشتی نشان ۴۵ رپورٹ کرکے سزا دلائی جائے جو پٹیل پٹواریوں کے لئے برطرفی کی حد تک ہوگی توقع ہے کہ آپ کی وسیع نگرانی سے آئندہ بھٹیات کا وجود قطعتاً معدوم ہوجائیگا اور پٹیل پٹواری اپنے کیفر کردار کو پہنچکر سخت متنبہ ہوں گے۔

نقل ہذا بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و ضلع میدک اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب مسودہ و دستخطی جناب ناظم صاحب

مولوی سید عبدالقادر صاحب

مددگار ناظم آبکاری

۱۰/۲۶ف

مراسلۂ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۵۲۱۴)

واقع ۳ رفروردی ۱۳۲۶ف
نشانمثل ۱/۴ کلیات ۱۳۲۵ف

اگرکسی موضع میں کشید شراب کا مقدمہ گرفتار ہو اور ملازمین دیہی اطلاع نہ دیں تو یہ سمجھا جائیگا کہ اُن کی سازش ہے ایسے دہی دار خدمت سے علٰحدہ ہونیکے علاوہ سپرد فوجداری بھی کیئے جاسکیں گے۔

مقدمہ
برائے انسداد ناجائز کشید شراب

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان و انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

نگارش ہے کہ حسب الحکم جناب معتمد صاحب مال بغرض انسداد ناجائز کشید شراب گشتی محکمہ ہذا نشان (۵۲۱۷) مورخہ ۳ رفروردی ۱۳۲۶ف باہذا مرسل ہے براہ کرم حسب منشاء گشتی انسداد بشیات میں خاص توجہ سے کام لیا جائے اور حین دورہ پٹیل پٹواریان مواضعات کو گشتی کی نقل کرادیجائے اور رسید لی جائے۔ اور ایک ماہ کے عرصہ میں جملہ پٹیل پٹواریان دیہات سے حسب منشاء گشتی انکے موضع کی سرحد میں ناجائز بھٹی نہ ہونیکے متعلق اطلاع حاصل کریں اور جن جن مواضعات میں محکمہ و تحصیل سے گشتی پہنچ چکی ہے وہاں بجائے نقل کرانیکے وصولیابی گشتی کی تصدیق تحریری حاصل کیجائے ایک ایک مثنی بخدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی و تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و بیدگ و جلہ اول تعلقدار صاحبان و دوم و سوم تعلقدار صاحبان اضلاع و ڈویژن تحصیلدار صاحبان تعلقات و مہتمم صاحبان کو توالی اضلاع و منتظم صاحبان کو توالی تعلقات و اسٹیشن ہوز تعمیلاً و اطلاعاً مرسل ہے فقط

شرحد ستخط
جناب مولوی محمد عبداللطیف خان صاحب ناظم آبکاری
واقع ۳ رفروردی ۱۳۲۶ف
نشانمثل ۱/۴ کلیات ۱۳۲۵ف

گشتی از محکمۂ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی
نشان (۵۲۱۷)

مقدمہ
برائے انسداد ناجائز کشید شراب

برائے اطلاع مقدم پٹواریان و مقدم کو توالی جمیع مواضعات ممالک محروسہ سرکار عالی ناجائز کشید شراب کے جسقدر مقدمات ابتک گرفتار ہوئے ہیں اُن سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ملازمان دیہی یا تو خود شریک

رہتے ہیں یا اُن کی اعانت سے خفیہ بھٹیات قایم کی جاتی ہیں اور ان کے اخفا کی بہ خود کوشش کرتے ہیں چنانچہ حال میں مواضعات چیرو ماد ھادرم و بیرون پلی تعلقہ کھم ضلع ورنگل کے صرف دو مواضعات میں ۴ ابھٹیات گرفتار ہوئیں حتی کہ پولیس پٹیل کے مکان سے بھی آلات کشید ولحن گرفتار ہوا چنانچہ ان وطنداروں کی علحدگی کی کارروائی ضلع میں جاری ہے اور فی الحال مجرم کو سزائے قید عدالت سے صادر کیگئی ہے مختلف اشخاص کو ۶ ماہ تک۔

چھوٹے سے مواضعات میں ۴ بھٹیات کا گرفتار ہونا ملازمان دیہی کی سازش اور اُن کی عدم نگرانی کا کافی ثبوت ہے لہذا عالیجناب صدر ناظم صاحب بہادر حکم فرماتے ہیں کہ آیندہ اگر کسی موضع میں ناجائز کشید شراب کا مقدمہ گرفتار ہوا اور اگر اُس موضع کے ملازمین دیہی نے عہدہ داران متعلقہ کو اس کی اطلاع نہ دی ہو تو یہ سمجھا جائیگا کہ ملازمین دیہی کی ضرور سازش ہے ایسے وطندار خدمات سے علحدہ ہونیکے علاوہ سپرد فوجداری بھی کئے جائینگے لہذا ہر ایک وطندار کو چاہئے کہ اگر اُس کی حدود میں کوئی ناجائز کشید ہوتی ہو تو فوراً اُسکی اطلاع عہدہ داران آبکاری متعلقہ کو دیکر اُس کو گرفتار کرادیں اس کے خلاف عمل ہونیکی صورت میں مواخذہ مذکورہ بالا سے وہ ہرگز بری نہ ہونگے اور ان کا بروقت گرفتاری کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔ اور اُن کو چاہئے کہ ایک ماہ کے عرصہ میں اپنی حدود میں تحقیقات کرکے اپنے حلقہ کے انسپکٹر آبکاری و داروغہ آبکاری کو اطلاع دیکر اُس کی اطلاع یابی کی رسید حاصل کریں۔

اور نیز ان کو چاہئے کہ اس حکم کو اپنے موضع میں بآواز ڈھول مشتہر کراکر سب رعایا کو آگاہ کردیں کہ جو شخص اس قسم کی کشید ناجائز کی مخبری سررشتہ آبکاری مقامی یا پولیس متعلقہ کو دیگا اُس کو کافی انعام دیا جاویگا جو شخص پتہ چلادیگا اور گرفتار کراکر ملازمین کو سزا دلادیگا وہ ایک کافی انعام حاصل کرے گا اور آیندہ کے لئے اُس کی ناموری ہوگی فقط

(دستخط) جناب مولوی محمد عبد اللطیف خان صاحب
ناظم آبکاری

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۳۵)

واقع ۱۸ بہمن سنہ ۱۳۴۰ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۹/۱۰۰ متفرق سنہ ۱۳۴۰ ف

پٹیل پٹواری آبکاری کے احکام کی تعمیل میں غفلت یا تساہل کریں تو سررشتہ مال سے تدارک کرایا جاسکتا ہے۔

منجانب ایس یم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ بمبئی۔ سی۔ یس۔ ناظم آبکاری ملک سرکارعالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ....

مقدمہ
نسبت تساہل تعمیل احکام آبکاری بتوسط پٹیل و پٹواری

مقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ پٹیل و پٹواری اگر سررشتہ آبکاری کے احکام کی تعمیل میں غفلت یا تساہل کریں تو سررشتہ مال سے تدارک کرایا جاسکتا ہے پس براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے اور خصوصاً خفیہ کشیدبھٹیات کے مقدمات جو گرفتار ہوں اور اس امر کا پتہ چلے کہ اس میں پٹیل پٹواریان مواضعات کی سازش ہے اور مقدمات عدالت میں کامیاب ہونیکے بعد اول تعلقدار صاحبان اضلاع سے ان پٹیل پٹواریان کی نسبت تدارک کرایا جائے سال ۱۳۳۹ف میں اس قسم کے مقدمات میں پٹیل پٹواریان کو تدارک کرایا گیا ہو یا جن کے نسبت تحریک کرنا ہو ان کی نسبت ایک تختہ حسب نمونہ ذیل مرتب کرکے روانہ کیا جائے فقط حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط
مددگار ناظم

نمونہ تختہ

نشان سلسلہ	نام ضلع	نام پٹیل و پٹواری	وجوہ تدارک	تفصیل تدارک	تاریخ و سنہ تدارک	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی
نشان مجاریہ گشتی (۹)
منسوخہ ایک قطعہ نقل

واقع ۶ دے ۱۳۴۱ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴۱/۹۴ گشتیات سنہ ۱۳۴۰ف

(انسداد خفیہ کشید شراب) گشتی معتمدی مال نشان (۷) مورخہ
۲۵ اردی بہشت ۱۳۴۰ف نسبت تدارک عمال دیہی

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکارعالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری ....

مقدمہ
نفاذ گشتی برائے انسداد خفیہ کشید شراب

نقل گشتی محکمہ معتمدی مال نشان (۷) واقع ۲۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف تعمیلاً مرسل و نگارش ہے کہ

اس گشتی کی پابندی میں کافی نگرانی اور سختی سے عمل کیا جائے اور مضافات کے علاقہ جاگیر و مقطعہ جات کو
بھی اس سے مطلع کرکے ہدایت دیجائے کہ آیندہ بموجب گشتی کسی شکایت اور کارروائی کا موقع
نہ دیں فقط شرمد دستخط

مددگار ناظم

نقل گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۵ اردی بہشت ۱۳۲۶ف م ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ
نشان (۷) . نشان شمار محکمہ ہذا ۶/۹۵ سال سیدک ۱۳۲۰ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

مقدمہ

منجانب .... معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت صوبہ دار صاحبان اسمات واول تعلقدار صاحبان اضلاع } انسداد خفیہ کشید شراب

انسداد خفیہ کشید شراب کے متعلق قبل ازیں ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۴۵) مورخہ ۲۵ امرداد ۱۳۲۲ف
یہ حکم دیا گیا تھا کہ اگر علاقہ خالصہ میں کسی مقام پر ناجائز طور پر بھٹی جاری ہے یا جدید طور پر قایم و جاری
کیجائے تو اس مقام کے پٹیل و پٹواری برطرف کئے جائینگے۔ اور جاگیرداروں اور مقطعہ داروں کے
متعلق یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے بھٹیات فوراً بند کردیں بصورت عدم تعمیل جو ان کو
معاوضہ دیا جاتا ہے وہ ضبط کیا جائیگا اور اگر ملازمین جاگیر بھٹیات کو بند کرنے سے انکار کریں تو
چالان عدالت کیا جائے اس کے بعد ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۴) مورخہ ۴ ار تیر ۱۳۲۶ف تعمیل
فرمان خسروی مترشدہ ۱۷ رجمادی الثانی ۱۳۳۵ھ یہ حکم دیا گیا تھا کہ جاگیرداروں کے ذہن نشین
کرایا جائے کہ وہ اپنے جاگیر کے انتظامات کے سرکار کے پاس پوری طور پر ذمہ دار ہیں ان کو چاہیے
کہ ناجائز طور پر اپنی جاگیر میں شراب کی بھٹیاں ہرگز قایم نہ ہونے دیں اگر ان کے ملازمین یا رعایا
قایم کریں تو اس کا تدارک کیا جائے اور اس کی اطلاع سرکار کو دیجائے۔ اگر ایسا نہ ہوگا تو ان سے
منجانب سرکار بہت سختی کے ساتھ باز پرس ہوگی۔ گشتیات متذکرہ صدر کے سلسلہ میں دفتر نظامت
آبکاری سے بھی ذریعہ گشتیات وقتاً فوقتاً اس خصوص میں ہدایتی احکام جاری ہوئے لیکن باوصف
اس کے ناظم صاحب آبکاری کو یہ شکایت ہے کہ ہر ضلع کے خالصہ و جاگیری دیہات میں بکثرت
شراب کی خفیہ کشید ہورہی ہے جس کی وجہ سے سرکاری شراب کی کھپت میں کمی اور سرکاری
آمدنی میں انحطاط ہورہا ہے اسکے انسداد کے لئے سررشتہ آبکاری سے فلائنگ اسکواڈ پارٹی
قایم کیگئی ہے اور سررشتہ آبکاری سے ہر ممکنہ تدبیر خفیہ کشید کے انسداد کے متعلق اختیار کیجارہی ہے

لیکن تاوقتیکہ عہدہ داران مال جن کو پٹیل و پٹواریوں پر اختیارات حاصل ہیں سررشتہ کا ہاتھ نہ بٹائیں اور کارکنان دیہی پر وقتاً فوقتاً نگرانی نہ رکھیں سررشتہ آبکاری اپنے فرائض باحسن الوجوہ انجام نہیں دیسکتا حدود و جاگیرات وغیرہ میں بھی کثرت سے خفیہ کشید جاری ہے اور علاقہ داران جنکا حقہ نگرانی نہیں کرتے۔

تحریک صدر کے لاحظہ کے بعد عالیجناب سر صدر اعظم بہادر حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہیں:۔

(۱) اول تعلقدار صاحبان کو چاہئے کہ ڈویژن افسران اور تحصیلداران تعلقہ کو یہ ہدایت دیں کہ خفیہ بھٹیات کے انسداد کیلئے پٹیل و پٹواریوں کے نام انسدادی احکام جاری کریں اور ان پر کافی و موثر نگرانی رکھیں اور پٹیل پٹواریوں کو اس امر کا ذمہ دار گردانیں کہ وہ اپنے حدود موضع میں خفیہ بھٹیات شراب جاری نہ ہونے دیں آیندہ سے اگر کسی موضع میں بھٹیات گرفتار ہوں تو پٹیل پٹواری سے سخت باز پرس کریں اور انہیں خدمت سے برطرف کردیں۔ پٹیل و پٹواریوں پر یہ لازم کیا جائے کہ جنگل اور پہاڑی مقامات کا وقتاً فوقتاً دورہ کرکے اپنے حدود میں خفیہ بھٹی ہونیکی رپورٹ ہر ششماہی پر محکمہ تحصیل اور مہتمم آبکاری کے دفتر پر پیش کریں۔

(۲) ڈویژن افسران اور تحصیلداران تعلقہ پر لازم گردانا جائے کہ ناجائز بھٹیات کے انسداد میں عہدہ داران آبکاری اور فلائنگ اسکواڈ کی امداد پوری دلچسپی اور توجہ کے ساتھ کریں۔

(۳) ناظم صاحب آبکاری کو یہ بھی شکایت ہے کہ زمیندار اور معاشدار بھی اپنے اپنے علاقہ کے محصورہ و محفوظ مقامات اور اراضی متعلقہ میں ناجائز بھٹیات قایم کرتے ہیں جن کی گرفتاری اور پتہ چلانے میں دشواری لاحق ہوا کرتی ہے لہذا اول تعلقدار صاحبان کو چاہئے کہ اپنے اپنے اضلاع کے زمینداروں کو بھی متنبہ کردیں کہ آیندہ ان کے علاقہ کی گڑھیوں یا اراضیات یا دیگر مقامات میں خفیہ بھٹیات جاری نہ ہونے کا معقول انتظام رکھیں اور اسکے باوجود اگر کوئی بھٹی ان کے علاقہ میں گرفتار ہو تو حسب ضابطہ ان کا چالان کیا جائے اور اسکے علاوہ سرکار میں اس کے متعلق رپورٹ کیجائے تاکہ مناسب تجویز صادر ہوسکے۔

(۴) جاگیرداروں کو بحوالہ گشتیات متذکرہ مطلع کیا جائے کہ اپنے علاقہ میں انسداد بھٹیات ناجائز کے متعلق ذریعہ ملازمین جاگیر کافی نگرانی رکھیں جو عدم توجہی جاگیرداروں کی اسبارے میں آج تک ثابت ہوئی ہے وہ آیندہ روا نہ رکھی جائے علاقہ جاگیر کے کارپرداز اور پٹیل پٹواری کلیتہً سرکار کے پاس انسداد بھٹیات کے ذمہ دار رہیں اور پٹیل پٹواریان جاگیر پر بھی لازم گردانا

جاتا ہے کہ کل ٹپیل پٹواریان علاقہ خالصہ ہر شش ماہی پر اپنے اپنے موضع کے حدود میں کوئی خفیہ بھٹی
نہ رہنے کے متعلق مہتمم آبکاری ضلع اور جاگیردار متعلقہ کے پاس رپورٹ کیا کریں اس کے باوجود
بھی اگر حدود جاگیر میں خفیہ بھٹی پائی جائے تو حسب منشاء گشتی نشان (۴۸) مصرحہ صدر فوراً معلومہ
مسدود یا مزید تدارک کی کارروائی کیجائے اور ٹپیل پٹواریان جاگیر کو برطرف کر دیا جائے۔
پس آئندہ حسب صراحت صدر عمل ہو اور جاگیرداران اور زمینداران اور ٹپیل پٹواریان
مواضعات کو احکام ہذا کے منشاء سے پوری طور پر مطلع کر دیا جائے فقط

شرح دستخط

نائب معتمد مال

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع یکم آبان ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ گشتی (۵۰) — نشان مثل ۱/۲ گشتیات ۱۳۴۲ف

متعلق مقدمان دیہی بدوران تحقیقات مقدمات خفیہ کشید شراب

منجانب میں یم بہرو چہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی ......

مقدمہ
تحریک نسبت تدارک مقدمان دیہی
بضمن انسداد خفیہ کشید شراب

عرصہ ہوا بذریعہ گشتی محکمۂ ہذا نشان (۳۵) مورخہ ۱۰ ار بہمن ۱۳۴۰ف بضمن انسداد خفیہ کشید شراب
بدگرفتاری مقدمات یہ تحریک اول تعلقدار صاحبان اضلاع مقدمان دیہی کے تدارک کرانیکی نسبت توجہ
دلائی گئی تھی اور جن مقدمان دیہی کے نسبت تدارک کرایا گیا ہو اسکا ایک تختہ بھی طلب کیا گیا تھا اسکے بعد محکمہ
سرکار صیغہ مالگزاری سے ایک تفصیلی گشتی بدثبت نشان (۷) مورخہ ۲۵ اردی بہشت ۱۳۴۰ف اجرا کرائی گئی
تھی جس کی اطلاع بذریعہ گشتی نشان (۹) مورخہ ۶ دے ۱۳۴۲ف آپ صاحبوں کو دیگئی تھی اور یہ لکھا گیا تھا
کہ اس گشتی کی پابندی میں کافی نگرانی اور سختی سے عمل کیا جائے لیکن افسوس ہے کسی ضلع سے بھی نہ تو احکام
صدر کی تعمیل کے جانب توجہ کیگئی اور نہ مقدمان دیہی کے تدارک کی نسبت کوئی تختہ کسی ضلع سے وصول ہوا
جسکا نتیجہ یہ ہے کہ خفیہ کشید شراب بھٹیات کی روز افزوں ترقی ہے اور سرکاری شراب کی آمدنی کا نقصان
جو لاکھوں روپیوں کی حد تک ہے بدستور جاری ہے اسلئے اب مکرر سختی آپ صاحبان کی توجہ احکام صدر کی
تعمیل کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ جب کبھی اور جہاں کہیں کسی موضع میں

خفیہ کشید شراب کی بھٹی گرفتار ہو تو فوراً بمجرد گرفتاری مقدمات خفیہ کشید شراب مقدمان دیہی کی معطلی کی نسبت عہدہ داران مال کو تحریک کیجائے اور مقدمہ کامیاب ہونے پر مقدمان دیہی کے برطرفی کی نسبت بموجب گشتی معتمدی مالگزاری لکھدیا جائے کیونکہ کسی موضع میں کوئی خفیہ کشید شراب کی بھٹی مقدمان دیہی کی سازش یا اطلاع بغیر چالو نہیں رہ سکتی۔ اگر کسی جاگیر میں خفیہ کشید شراب کی بھٹی گرفتار ہو تو اس جاگیر کے مقدمان دیہی کی نسبت بھی بموجب خالصہ عمل کیا جائے اور جاگیر کے مسدودی معاملہ کی نسبت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ واضح رہے کہ اس گشتی کی اجرائی کے بعد انسپکٹر وسب انسپکٹر وغیرہ کے خفیہ کشید شراب کی جملہ رپورٹیں آپ پاس وصول ہوتی ہیں ایسے رپورٹیں وصول ہوتے ہی مقدمان دیہی کی معطلی کی نسبت تحریک کیا جانا چاہئے۔ ایسے صریح احکام کے باوجود اگر کوئی مثل احکام صدر کی تعمیل کے بغیر پائی جائیگی تو آپ صاحبوں کا گریڈ روکدیا جائیگا اور محکمہ صدر میں آپ کے خلاف میں رپورٹ کرنا ہوگا امید ہے کہ ایسی صورت پیش نہ ہوسکیگی۔ براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جاتا اور خاص طور پر ان احکام کا لحاظ رکھا جائے

نقل اطلاعاً و تعمیلاً بغرض واہد بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ ارسال ہے فقط حسب تجویز اجلاس

(دشرمد تخط) مددگار ناظم

نقل مراسلہ جوابی محکمہ صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شریف

واقع ۱۵ ار مہر ۱۳۴۱ ف

نشان مجاریہ (۱۰۵۱۹)

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۰۷ بابتہ ۱۳۴۱ ف

حوالہ کارروائی محکمہ مکتوب الیہ

نشان مثل	نشان مراسلہ	تاریخ مراسلہ معہ سنہ	مقدمہ
۱۵ / ۱۴ سنہ ۱۳۴۱ ف	۳۹۴۵	۱۰ ار مہر ۱۳۴۱ ف	+
خلاصہ مضمون	طلبی گشتی ایڈوکیٹ دربارہ عدم ضرورت پیروی مقدمات آبکاری		

منجانب مولوی سید نور الحسن ناظم صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شریف

بخدمت مہتمم صاحب آبکاری ضلع گلبرگہ شریف ......

جواباً نگارش ہے کہ اگر کسی عدالت کو مفتش آبکاری کے پیروی کی اجازت دینے میں عذر ہو تو باظہار واقعات توجہ دلانے پر کارروائی ممکن ہے قبل از قبل ہدایت کا اجرا غیر ضروری معلوم ہوتا ہے فقط

(دشرمد تخط) منتظم صدر عدالت ضلع گلبرگہ شریف

نقل النقل مراسلہ مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۲۵ف

نشان (۱۲۰۸)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی } مقدمہ
بخدمت ناظم صاحب جنگلات سرکار عالی } بلا اجازت قطع و برید چوبینہ سیتو وار گمن پور متدائرہ عدالت

بجواب مراسلہ نشان (۹۶۰) مورخہ ۶ اردی بہشت ۱۳۲۵ف ترقیم ہے کہ (۴۶۷) ضابطہ فوجداری سرکار عالی بہت صاف ہے اگر کوئی مجسٹریٹ اسکے خلاف کارروائی کرے تو مطلع فرمائے فقط

(شرحہ دستخط) معتمد مجلس

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۴ اردی بہشت ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ گشتی (۱) نشان مثل محکمۂ ہذا $\frac{۱۸|۲۶}{۹۴}$ صیغہ اورنگ آباد دکن ۱۳۴۲ف

بضمن انسداد خفیہ کشید شراب مقدمان دیہی کے خلاف کارروائی کرنے کیلئے سب انسپکٹر پر لازم کیا جائے کہ وہ ایسی تحریک دفتر مہتممی میں پیش کریں مہتمم صاحب تحصیل یا ڈویژن میں تحریک کرکے بموجب گشتی نشان (۷) [illegible] مقدمان دیہی کے تدارک کی کارروائی طے کرائیں۔ اور جسقدر مقدمان دیہی کو تدارک کرایا گیا ہو اوس کا سہ ماہی تختہ روانہ کیا جایا کرے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی } مقدمہ
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و بلدہ سرکار عالی .... } تدارک عاملان دیہی بضمن انسداد خفیہ کشید شراب

مہتمم صاحب آبکاری ضلع اورنگ آباد شریف بذریعہ مراسلہ نشان (۶۴۶) مورخہ ۲۳ مہر ۱۳۴۲ف تحریک کی ہے کہ بضمن انسداد خفیہ کشید شراب مقدمان دیہی کے خلاف کارروائی کرنے میں بسا اوقات ایسا معلوم ہوا کہ افسر متعلقہ کو مقدمہ خفیہ کشید کی اطلاع خود مقدمان دیہی نے دی تھی ایسی صورت میں کوئی ذمہ داری مقدمان دیہی پر عاید نہیں ہوسکتی۔ چونکہ اسکا علم مفتش مقدمہ اور سب انسپکٹر متعلقہ کو ہوا کرتا ہے اسلئے سب انسپکٹر متعلقہ کو مستزاد ہائی پٹیل و پٹواری کیلئے کارروائی کرنیکا ذمہ دار کرنا چاہیئے لیکن سب انسپکٹر کا راست تحصیل میں تحریک کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا اسلئے تمامی اضلاع میں یکسانیت عمل کے لحاظ سے یہ حکم دیا جاتا ہے کہ سب انسپکٹر پر لازم کیا جائے کہ وہ اپنی ایسی تحریک فوراً دفتر مہتممی میں پیش کرے اور مہتمم صاحب تحصیل یا ڈویژن میں جیسی صورت ہو تحریک کرکے بموجب گشتی محکمہ سرکار صیغہ مال نشان (۷) مورخہ ۲۵ اردی بہشت ۱۳۴۰ف

مقدمان دیہی کے تدارک کی کارروائی طے کرائیں۔ اور جسقدر مقدمان دیہی کو تدارک کرایا گیا ہو ان کا سہ ماہی تختہ محکمہ ہذا میں روانہ کیا جایا کرے۔ اس طریقہ کار سے مقدمان دیہی کے تدارک کرانے میں اگر کچھ مشکلات پیش ہو رہی ہیں تو امید ہے کہ وہ رفع ہو جائینگی۔ براہ کرم حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔
ف۔ مثنیٰ اطلاعاً بغرض واحد جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط حسب تجویز اجلاس

(شرحد ستخط) مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۸ فروردی ۱۳۲۵ف
نشان (۸۵۲۸)
نشانمثل $\frac{۲۶۸}{۶۳}$ اورنگ آباد ۱۳۲۴ف

بذریعہ گشتی نشان (۱) ۱۳۲۵ف بعض خفیہ کشید شراب مقدمان دیہی کے تدارک کی کارروائی طے کرائی جاکر سہ ماہی تختہ محکمہ ہذا پر روانہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا لیکن نمونہ تختہ روانہ نہیں کیا گیا اب نمونہ روانہ کیا جاتا ہے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ تدارک عمال دیہی بہ ضمن انسداد خفیہ کشید شراب

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ بذریعہ گشتی نشان (۱) مورخہ ۴ ردے ۱۳۲۵ف آپ صاحبین کو بعض خفیہ کشید شراب مقدمان دیہی کے تدارک کی کارروائی طے کرائی جاکر اسکا ایک سہ ماہی تختہ محکمہ ہذا پر روانہ کرنے کا حکم دیا گیا تھا لیکن نمونہ تختہ روانہ نہیں کیا گیا۔ لہذا اب ایک قطعہ نمونہ تختہ روانہ کیا جاتا ہے براہ کرم حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

مثنیٰ ہذا بخدمت نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ معہ یک قطعہ نمونہ تختہ بہ ہمیں غرض اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط حسب تجویز اجلاس۔ شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

تختہ تدارک پٹیل و پٹواریان مرتبہ محکمہ مہتممی آبکاری بابتہ ختم سہ ماہی ۱۳ ف

نشان سلسلہ	نام موضع	نام تعلقہ	نام پٹیل و پٹواریان	[illegible]	وجوہ تدارک	تفصیل تدارک	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

(۲۰)
انسداد خفیہ کشید در جاگیر

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان محاربہ (۴۵)

واقع ۲۰؍ اسفندار ماہ الٰہی ۱۳۴۰ ف

نشان مثل محکمۂ ہذا ب ۳ صیغہ گشتیات بابتہ ۱۳۴۰ ف

انسداد خفیہ کشید در جاگیرات

جس جاگیر میں بھٹی خفیہ کشید گرفتار ہو بعد تکمیل کارروائی تفتیشی جاگیردار یا عہدہ دار ذمہ دار کا اس عدم نگرانی کی نسبت بیان لیا جا کر رپورٹ فرمائی جائے تاکہ التوا یا مسدودی معاوضہ کی نسبت محکمہ سرکار میں تحریک کیجا سکے۔

مقدمہ

منجانب یس یم سہروردیہ بکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

انسداد خفیہ کشید شراب بعلاقہ جاگیر

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ جاگیرات میں بھٹیات خفیہ کشید شراب کی کثرت کے مد نظر جاگیر کے گرفتار شدہ مقدمات خفیہ کشید کا ایک نقشہ محکمہ سرکار میں بہ تحکیبہ عرض کیا گیا تھا ا سابقہ گشتیات کے سلسلہ میں اور ایک گشتی جاری کرائی جائے کہ جاگیرات میں خفیہ کشید نہ ہونے کی نسبت جاگیردار صاحبان بطور خاص نگرانی کریں ورنہ مسدودی معاوضہ کی کارروائی کی جائے گی۔

اس تحریک کے جواب میں محکمۂ سرکار صیغہ مالگذاری سے ذریعہ مراسلہ مورخہ ۲۶؍ ابان ۱۳۳۹ ف ۳۱۶۳ یہ حکم وصول ہوا ہے کہ جب جاگیرداروں کو حقوق آبکاری کا کافی معاوضہ دیا جا رہا ہے تو خفیہ کشید کا انسداد جاگیری حدود میں ان پر واجب و لازم ہے کہ سابقہ گشتیات کی موجودگی میں مکرر گشتی کا اجرا تحصیل حاصل ہے۔ اگر کوئی جاگیردار موجودہ احکام و گشتیات کے خلاف عمل کریں تو مسدودی معاوضہ یا کمی اور تدارک کی تحریک جا سکتی ہے۔

چونکہ اب خفیہ کشید کی کثرت کا انسداد نہایت ضروری ہے اور اس کا ارتکاب عموماً جاگیر ہی میں ہوا کرتا ہے۔ لہٰذا آپ صاحبوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ جس جاگیر میں بھٹی خفیہ کشید شراب گرفتار ہو بعد تکمیل کارروائی تفتیشی اس جاگیر کے جاگیردار صاحب یا عہدہ دار ذمہ دار کا اس عدم نگرانی کی نسبت بھی بیان لیا جا کر معہ حالات گرفتاری محکمہ ہذا پر رپورٹ فرمائی جایا کرے تاکہ التوا یا مسدودی معاوضہ شراب یا کمی اور تدارک کی نسبت محکمہ سرکار میں تحریک کی جا سکے۔

تاوقتیکہ اس بارہ میں سختی نہ برتی جائیگی خفیہ کشید کا انسداد مشکل ہے۔

حسب تجویز اجلاس

شرحہ دستخط۔ احمد خان صاحب مددگار ناظم۔

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۳ ار فروردی ۱۳۴۳ف
نشان مجاریہ ۱۷۹۱ م
نشان مثل محکمۂ ہذا صیغہ گشتیات ۱۳۴۳ف ۹۴

جاگیرداروں کے ذہن نشین کیا جائے کہ اگر خفیہ کشید
علاقہ جاگیر میں پائی جائے گی تو معوضہ بند کردیا
جائے گا اور جاگیری ملازمین کے خلاف موثر کارروائی
ہوگی۔

منجانب سید یم بہروچہ سکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و تعلقہ داران صاحبان آبکاری بلدہ
مقدمہ: انسداد خفیہ کشید شراب در علاقہ جات جاگیرات۔

بہ سلسلہ گشتی محکمہ ہذا نشان ۱۵۹/۱۱ مورخہ ۲ ر آذر ۱۳۴۲ف علاقہ جاگیرات میں خفیہ کشید کی انسداد سے متعلق ذریعہ مراسلہ نشان مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۴۲ف اول تعلقداران صاحبان اضلاع کے نام جو ہدایات جاری ہوئی ہیں اس کی نقل اطلاعاً وتعمیلاً بہ ہمرشتہ مرسل ہے براہ کرم آپ کے دفتر سے بھی حسب علاقہ داران کا پیداواران جاگیر کو مطلع کرنے اور انتظام رکھنے کیلئے توجہ دلائی جائے۔

ھ نقل بخدمت معتمد صاحب مجلس جاگیرداران اطلاعاً و انتظاماً مرسل ہے فقط

شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم۔

نقل مراسلہ محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
واقع یکم اردی بہشت ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ ۱۵۹/۱۱۷۲ آ
نشان مثل ۲/۲۲ آبکاری ۱۳۴۲ف

حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت اول تعلقداران صاحب ضلع
مقدمہ۔ انسداد خفیہ کشید شراب در علاقہ جات جاگیرات

بہ ترسیل نقل مراسلہ نظامت آبکاری نشان (۱۱-۷) مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۴۳ف تحریر ہے کہ بذریعہ گشتی نشان ۱۳۴۰ف یہ حکم دیا گیا ہے کہ جاگیرداروں کو بحوالہ گشتیات سابقہ اطلاع دیجائے کہ وہ انسداد مسکرات ناجائز کے متعلق بذریعہ ملازمین جاگیر کافی نگرانی رکھیں ورنہ معاوضہ جاگیر کی مسدودی کی فوری کارروائی کیجائیگی

اس گشتی میں یہ بھی محکوم ہے۔ کہ پٹیل و پٹواریان جاگیر سرکار کے پاس کلیتہً انسداد بھٹیات کے ذمہ دار ہیں اور یہہ کہ پٹیل و پٹواریان جاگیر کو فوراً برطرف کرادیا جائے باوجود گشتیات سابقہ و گشتی بابتہ ۴۰ ف نمبر یہ دیکھا جارہا ہے کہ علاقہ جات جاگیر میں خفیہ کشید کثرت سے ہورہی ہے و ناظم صاحب آبکاری کے مراسلہ منسلکہ سے واضح ہوگا کہ جاگیردار خفیہ کشید سے اغماض کررہے ہیں اور اس کے انسداد کے لئے کوئی موثر کارروائی نہیں کرتے ہیں۔ اس لئے اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ جاگیرداروں کے ذہن نشین کرادیا جائے کہ اگر خفیہ کشید علاقہ جاگیر میں پائی جائیگی تو معاوضہ بند کردیا جائیگا۔ براہ کرم ان احکام سرکار کی بناء پر داوران کے حوالے سے جاگیری ملازمین کے خلاف موثر کارروائی حسب ضابطہ فرمائی جائے اور جاگیرداروں کو پابندی احکام سرکار کی طرف مائل اور متوجہ کرنے کے ممکنہ تدابیر اختیار فرمائی جائیں فقط

نثر مد دستخط۔

منجانب معتمد مال

(۲۱)
بلاک رجسٹر

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۹)

واقع ۹ فرار دی بہشت ۱۳۴۱ ف
نشان مثل (۱ش) کلیات بابتہ ۱۳۳۹ ف

بلاک رجسٹر

ترتیب بلاک رجسٹر ملزمین مقدمات خلاف ورزی

منجانب مسٹر یم بہروچہ گوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — مقدمہ

بخدمت جملہ عہدہ داران صاحبان آبکاری سرکار عالی — ترتیب بلاک رجسٹر ملزمین مقدمات خلاف ورزی

بہ حین دورہ ناظم آبکاری کو یہ معلوم ہوا ہے کہ ایسے مواضعات میں جو راستہ سے دور اور جہاں شراب کی فروخت کم ہوتی ہے وہاں دوکاندار ان شراب ناجائز کشید شدہ شراب فروخت کر کے ناجائز فائدہ حاصل کرتے ہیں

چند ماہ گزشتہ میں ایک ہی ضلع میں اس قسم کے تین مقدمات گرفتار ہوئے۔ ان مقدمات میں مہتمم صاحب نے جو فیصلہ فرمایا ہے اسکے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ مرتکب جرم کا نام کتاب جرائم میں درج نہیں کئے ہیں اور نہ دارو غگان و انسپکٹروں کو اس امر کی نگرانی کا حکم دیا گیا ہے کہ مرتکب جرم آئندہ متاجر کیجانب سے سرکاری شراب فروخت کرنے پر مامور نہ کیا جائے۔ لہذا جملہ مہتمم صاحبان کو چاہیے کہ سہ سال گذشتہ کے اشتہ خلاف ورزی سے ایک رجسٹر مرتب کریں جس میں ان دوکانداروں کا نام درج کریں جو ناجائز شراب فروخت کرنے اور رکھنے کی علت میں مجرم گردانے گئے تھے اور اگر ایسے اشخاص اس وقت تک بھی دوکانات شراب پر مامور ہیں تو فوراً عہدہ دار شراب کو حکم دیا جائے کہ ان کو برخاست کر دیں۔ ہر ایک ضلع میں ایک رجسٹر تیار کیا جائے جو (بلاک رجسٹر) کے نام سے موسوم ہوگا جس میں نام مجرم معہ عمر۔ قوم۔ دستہ جرم و سزا وغیرہ درج ہوگا۔ اس رجسٹر کا اقتباس دارو غگان وانسپکٹروں کے پاس ان کے معلومات کے لئے روانہ کیا جائے ناظم آبکاری بوقت دورہ اس رجسٹر کی تنقیح کریں گے۔ پس آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے فقط۔

حسب تجویز اجلاس

ثبت دستخط پرسنل مددگار ناظم

(۲۲)
تختہ جات

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۶۶۳۱)

واقعہ ۷ ۲ / بہمن ۱۳۲۶ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۲/ ۹ خلاف ورزی

تختہ جات

ارسال تختہ جات مقدمات خلاف ورزی

منجانب مولوی غلام محمد قریشی بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نائب ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و بلدہ و سکندرآباد و ڈسٹرکٹ ٹرانس گوداوری

ارسال تختہ جات مقدمات خلاف ورزی

بمتعدمہ مندرجہ صدر تحریر ہے کہ ذریعہ کتاب ہدایات متعلقہ خلاف ورزی (صفحہ ۶) آپ صاحبان کو ہدایت دیگئی ہے کہ فارم نمبر (۱۰) کے مطابق ایک تختہ ہر ماہ کے ختم پر مرتب کرکے دوسرے ماہ کی پانچ تاریخ کے قبل محکمہ ہذا پر روانہ کیا کریں لیکن اس کی تعمیل نہیں ہو رہی ہے۔ تختہ جات نہ تو مجوزہ نمونہ پر وصول ہو رہے ہیں اور نہ وقت پر۔ اس جانب آپ صاحبان کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ امید کہ آئندہ سے بروقت اور مجوزہ نمونہ پر تختہ جات کی روانگی کا انتظام فرماکر محکمہ ہذا کو شکایت کا موقع نہ دیا جائیگا۔

ف۔ نقل ہذا بغرض اطلاع بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

باب (۱۸)
پیروی

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۱۱۸ / ۱)
نشان مثل محکمہ ہذا
واقع ۳۰ خورداد ماہ الٰہی ۱۳۴۴ ف
نمبر ۹ صیغہ گشتی سنہ ۱۳۴۴ ف

پیروی

عطائے کتب قانونی بہ پیروکاران دفاتر مہتممی

مقدمہ
عطائے کتب قانونی بہ پیروکاران دفاتر مہتممی۔

منجانب ایس یم بہرچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی۔

مقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ آپ کے دفاتر کے پیروکاران کیلئے حسب ذیل کتب قانونی بھیجی جاتی ہیں:۔

قانون آبکاری	قانون افیون	دستور العمل آبکاری	قانون شہادت	مجموعہ تعزیرات	ضابطہ فوجداری
ایک	ایک	ایک	ایک	ایک	ایک

براہ کرم باخذ رسید اپنے اپنے دفتر کے پیروکاران کے حوالہ کئے جائیں اور ہدایت دی جائے کہ اگر کوئی پیروکار رخصت وغیرہ پر جائے تو اپنے جانشین کو جائزے میں دے۔ یہ ملک سرکار ہونگی کہ جنکی ذمہ داری کلیتہً پیروکاران پر رہیگی فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مسٹر گرونڈا چاریہ۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲ آذر سنہ ۱۳۴۱ ف
نشان مجاریہ گشتی (۵)
نشان مثل محکمہ ہذا ۶۵/۶۵ انتظامی سنہ ۱۳۴۲ ف

پیروی مقدمات بذریعہ پیروکاران پولیس عطائے فیس

مقدمہ
پیروی مقدمات آبکاری

منجانب ایس یم بہرچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی

انسداد خفیہ کشید شراب وخلاف ورزی محض گرفتاری مقدمات پر منحصر نہیں ہے بلکہ جو مقدمات خفیہ کشید وخلاف ورزی قانون آبکاری وقانون اشیاء منشی گرفتار ہوں انکو عدالت میں پیش کرکے صحیح اصول پیروی کے ساتھ اجلاس ہائے عدالت سے سزا کا تجویز کرانا بہت ضروری ہے

اس غرض کے پورا کرنے کے لئے محکمہ ہذا سے پیروکاران آبکاری بھی مقرر ہوئے ہیں لیکن اہم مقدمات کی پیروی کیلئے سررشتہ پولیس کے پیروکاران کی امداد کی ضرورت محسوس کی گئی اور اس بابت میں جناب صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کیخدمت میں تحریک پیش کیگئی تھی کہ جن مقدمات میں سررشتہ ہذا کو پیروکاران پولیس سے پیروی کرانیکی ضرورت ہو ایسے مقدمات میں فی مقدمہ عہ روپیہ محنتانہ دیا جائیگا چنانچہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سے تحریک محکمہ ہذا کی جانب اپنی توجہ معطوف کرتے ہوئے یہ جواب دیا ہے کہ پیروکار صاحبان پولیس کی عدالت ہائے ابتدائی میں پیروی کی اجازت دینے میں مجھکو تامل نہ ہوگا۔ اس کے متعلق صدر سے بھی منظوری حاصل ہو چکی ہے لہذا آپ صاحبین کو چاہئے کہ ایسے مقدمات جو خاص اہمیت رکھتے ہوں ان مقدمات کو لغرض پیروی پیروکاران پولیس کے سپرد کیا جائے۔

ب۔ دوسرے معمولی مقدمات جنکو سپرد عدالت کرنا قرار دیا جائے صرف پیروکاران آبکاری کے ذریعہ چالان عدالت کئے جائینگے مگر اس امر کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ معمولی مقدمات میں بلا وجہ پیروکاران پولیس کی امداد حاصل کرکے رقم آبکاری صرف نہ کیجاوے اور پیروکاران آبکاری کو بیکار نہ کیا جاوے۔

مہتمم صاحبان کو چاہئے کہ وہ اپنے اس اختیار تمیزی کو نہایت احتیاط سے خود مقدمات جانچ کرکے کام میں لائیں اور حتی الامکان مقدمات بذریعہ پیروکاران آبکاری ہی پیش کرائے جائیں اور جہاں اہمیت ہو ایسے مقدمات پیروکاران پولیس کے سپرد کئے جائیں اور پیروکار پولیس کے ساتھ پیروکار آبکاری کو اس صورت میں لگا رکھ سکتے ہیں جبکہ وہ کسی اور کام میں مصروف نہ رہے تاکہ طریق پیروکاری سے انکو بھی واقفیت حاصل ہوتی رہے۔ پیروکاران پولیس کے سپرد مقدمات اس صورت میں بھی کئے جاسکتے ہیں جبکہ پیروکار آبکاری کسی اور مقدمہ کی پیروی میں مصروف ہو جملہ معمولی مقدمات میں بذریعہ پیروکاران آبکاری پیروی کرائی جایا کرے وکلا صرف مرافعوں کی پیروی کیلئے مقرر کئے جاسکتے ہیں۔ ابتدائی مقدمات میں آیندہ سے وکلا کا تقرر نہ کیا جایا کرے۔ لہذا آیندہ سے احکام محکمہ ہذا کو پیش نظر رکھتے ہوئے حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس
شہر عہد سخنط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۵ ۲ ہ ر دے ۱۳۲۱ف
نشان ۱۴۱
نشان مثل ۱ کشتیات ۱۳۲۱ف

پیروکاران سے مقدمات انتظامی میں پیروی کا کام نہ لیا جائے

منجانب ایس یم بہرچہ اسکوائر بی اے مبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
پیروکاران آبکاری سے
مقدمات انتظامی میں پیروی
کا کام نہ لیا جائے۔

محکمہ ہذا کو معلوم ہوا ہے کہ بعض مہتمم صاحبان آبکاری پیروکاران آبکاری سے مقدمات انتظامی میں بھی پیروی کا کام لیا کرتے ہیں حالانکہ پیروکاران آبکاری محض عدالتی مقدمات کی پیروی کے لئے مقرر کئے گئے ہیں مقدمات انتظامی میں پیروکاران آبکاری سے پیروی کا کام لینے کی اس وجہ سے بھی ضرورت نہیں ہے کہ خود آپ صاحبین سررشتہ ہذا کے احکام قواعد اور اغراض سے بخوبی واقف رہتے ہیں پس حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے پیروکاران آبکاری سے انتظامی مقدمات میں پیروی کا کام لینے کی ضرورت نہیں ان سے صرف عدالتی مقدمات میں پیروی کرائی جائے فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی سکندر علی خان - مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۱ اردی بہشت ۱۳۲۲ف
نشان مجاریہ گشتی (۳۴)
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۳۱ صیغہ گشتیات ۱۳۲۲ف

سب انسپکٹر آبکاری عہدہ داران افیون میں داخل ہونیکی نسبت بذریعہ گشتی نشان ۶ بابتہ ۱۳۲۲ف
اطلاع دیجا چکی ہے لہذا پیروکاران آبکاری کو گشتی مذکور کی کاپی بطور خاص دی جائے

منجانب ایس یم بہرچہ اسکوائر بی اے مبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
پیروکاران آبکاری کو گشتی
نشان ۶ مورخہ ۱۱ آذر ۱۳۲۲ف
کی ایک کاپی بطور خاص دیدیجائے

بعض پیروکاران آبکاری سے بالمشافہ گفتگو کے موقع پر معلوم ہوا کہ وہ اس اعلان محکمہ سرکار سے واقف نہیں ہیں جو انسپکٹر و سب انسپکٹران آبکاری کو باغراض قانون افیون نشان ۲ بابتہ ۱۳۴۳ف عہدہ داران افیون میں داخل کر دئے جانیکی نسبت جاری ہوا ہے حالانکہ اعلان زیر بحث محکمہ ہذا کی گشتی نشان ۶ واقع ۱۲۔ آذر ۱۳۴۱ف کے ساتھ آپ کی خدمت میں بھیجدیا گیا ہے۔

چونکہ اس اعلان سے پیروکاران آبکاری کا واقف رہنا نہایت ضروری ہے تاکہ عدالت میں اختیارات گرفتاری وغیرہ کی بحث پیش ہونیکی صورت میں کافی جوابدہی کر سکیں۔ لہذا پیروکاران آبکاری کو گشتی و اعلان مذکور کی ایک ایک کاپی بطور خاص دیدیجائے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۹۔ شہریور ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ گشتی (۶۷) — نشان مسل محکمہ ہذا ۶۳ ب صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ف

مقدمات آبکاری میں تبدیل تاریخ کے لئے تحریری درخواستیں دی جایا کریں۔

منجانب یس ریم ہجرڈ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — مقدمہ

بخدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی — تاریخ تبدیل پیشی کیلئے پیروکار صاحبان زبانی عذرات نہ پیش کیا کریں۔

اکثر کارروائیوں کے ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ مقدمات آبکاری متدائرہ عدالت میں پیروکاران آبکاری کو جب کبھی کسی عذر کی بناپر تاریخ پیشی کے تبدیل کرانے کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ بجائے تحریری درخواست پیش کرنے کے زبانی عذرات پیش کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عدالتیں تحریری درخواست نہ ہونے کے باعث عذرات پیش شدہ کا کوئی لحاظ نہیں کرتیں اور مقدمات خارج اور ملزمین رہا ہو جاتے ہیں جسکی وجہ سے سررشتہ کو انسداد خلاف ورزی میں سخت مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اسلئے آئندہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ جب کبھی تبدیل تاریخ کی ضرورت درپیش ہو کبھی زبانی عذرات نہ کیئے جایا کریں بلکہ ہمیشہ تحریری درخواستیں پیش ہوا کریں

تاکہ عدالت ان عذرات کا تحریری تصفیہ کر سکے اور مقدمات آبکاری بیجا طور پر خارج ہونے سے محفوظ رہ سکیں۔
تمامی پیرو کاران آبکاری کو اس سے اطلاع دیدی جائے اور آئندہ سے جب عمل ہوا کرے فقط

شرح دستخط۔ مددگار ناظم
واقع ۸ بہمن ۱۳۴۳ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۱۹)

نشان مثل محکمہ ہذا ۲ صیغہ گشتیات بابتہ ۱۳۴۳ف

مقدمات آبکاری میں برآمدی مال کی حد تک ثبوت پیش کر چکنے بعد ملزم کو ثابت کرنا ہوگا کہ اوسکا پیش کردہ برآمدہ اشیاء بطور جائز اوسکے قبضہ میں ہے اسلئے عدالتوں کو دفعہ ۳۸ کی بابت توجہ دلائی جائے
منجانب میں یم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ ببئی۔ سی ایس ناظم آبکاری سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع محروسہ سرکار عالی

مقدمات خفیہ کشید میں جو سامان ملزم کے ساتھ ہو اسکو بھی عدالت میں پیش کر دیا جائے۔

مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں جو مقدمات قیام بھٹی و خفیہ کشید یا خفیہ فروشی وغیرہ گرفتار ہوں تو وہ مع اس سامان کے جو ملزم کے قبضہ سے برآمد ہوا ہے چالان عدالت کو دیا جاتا ہے اور گرفتار شدہ سامان جو ملزم کے قبضہ اور مکان سے برآمد ہو اسکا ثبوت بھی پیش کر دیا جاتا ہے لیکن باوجود اس کے ناظم صاحبان و عدالت نفس ارتکاب جرائم کی نسبت شہادت طلب کریں یا نہ کریں دونوں حالتوں میں بھی دفعہ (۳۸) قانون آبکاری کی جانب توجہ نہیں دلائی جاتی ہے جسکی وجہ سے مقدمات خارج ہو جاتے ہیں اور مقدمات کا گرفتار کرنا نہ کرنا دونوں مساوی ہوتا ہے بلکہ ملزمین کی جرائتوں میں اضافہ ہو کر پھر جرائم خفیہ کشید شراب کے ارتکاب میں مصروف ہو جاتے ہیں اور سررشتہ آبکاری کو نقصان پہونچاتے ہیں۔ دفعہ (۳۸) قانون آبکاری کا مضمون حسب ذیل ہے۔ ,,جس شخص کے قبضہ میں کوئی ایسی شئے پائی جائے جو کسی جرم متذکرہ دفعہ (۳۱) سے تعلق رکھتی ہو تو وہ حسب دفعہ مذکور مجرم تصور نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ یہ ثابت کرے کہ شئے بطور جائز اس کے قبضہ میں ہے،،
مقدمات آبکاری میں برآمدی مال کی حد تک ثبوت پیش کر چکنے بعد ملزم کے ذمہ اس امر کا ثبوت ہے کہ وہ یہ ثابت کرے کہ شئے بطور جائز اس کے قبضہ میں ہے۔ براہ کرم آئندہ سے

متعلقہ صاحبان کو تو الی عدالتوں کو حسب صراحت صدر دفعہ (۳۸) قانون آبکاری کے جانب توجہ دلانے ہدایتی احکام اجرا فرمائے جائیں تو مناسب ہے۔

ف ۔ مثنے مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکارعالی بغرض واحد مرسل و ترقیم ہے کہ تمامی انسپکٹر و سب انسپکٹر و پیرو کار صاحبان آبکاری کو ہدایت دیجائے کہ گرفتار شدہ سامان مغفیہ کشیدہ شراب جو ملزم کے مکان اور قبضہ سے برآمد ہو مکان اور قبضہ کا ثبوت پیش ہو چکنے کے بعد نفس ارتکاب جرایم کا ثبوت عدالت میں طلب کریں یا نکریں فوراً دفعہ (۳۸) قانون آبکاری کی جانب عدالتوں کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ ملزم پر اس امر کا ثبوت ہے کہ وہ یہ ثابت کرے کہ شئی بطور جائز اس کے قبضہ میں ہے براہ کرم آیندہ سے حسبۂ عمل فرمایا جائے۔

ف ۔ مثلث اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحہ دستخط ۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی — واقع ۲۵ ہر فروردی ماہ الٰہی ۱۳۳۰ف

نشان محاربہ (۱۱) — نشان مثل محکمۂ ہذا ۱۵۳ب صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ف

حکم پابندی حاضری عدالت یہ مفتش و پیرو کار

منجانب مسٹر یم بہرجی واسکوائر بی ۔ اے بمبئی ۔ سی ۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکارعالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکارعالی

مقدمہ

پیشی مقررہ عدالت پر مفتش و پیرو کار حاضر عدالت رہنا۔

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ مقدمات آبکاری میں ملزم یا گواہان کے نام عدالت سے سمن یا وارنٹ اجرا ہو کر تعمیل نہیں پاتے ہیں تو مفتش مقدمہ یا پیرو کار آبکاری اس بنا پر کہ مقدمہ نہیں چل سکیگا عدالت سے غیر حاضر ہو جاتے ہیں۔

چونکہ مقدمات آبکاری سمن کیس ہوتے ہیں اس لئے بعلت غیر حاضری مفتش یا پیرو کار عدالتوں سے تحت دفعہ (۲۱۹) ضابطہ فوجداری مقدمات آبکاری خارج ہو جاتے ہیں اور اس اخراج کا اثر برات کا ہوتا ہے ۔ اس صورت میں بموجب دفعہ (۳۴۲) ضابطہ فوجداری سرکار سے منظوری حاصل کرکے ہائیکورٹ میں اپیل داخل کرنا پڑتا ہے ۔ اس سے مقدمات

ذمہداری کے تصفیہ میں جو طوالت ہوتی ہے وہ محتاج وضاحت نہیں ہے۔ اور یہہ طوالت مقدمات آبکاری میں مضر نتایج پیدا کرتی ہے۔ علاوہ اس کے سرکار پر فیس وغیرہ کا بھی بار عاید ہوتا ہے۔ لہذا بوجوہات صدر حکم دیا جاتا ہے کہ تمامی مفتشان آبکاری ہر پیشی مقررہ عدالت پر حاضر رہیں۔ خواہ سمن کی تکمیل ہو یا نہ ہو۔ اور گواہان و ملزم رہیں یا نہ رہیں ورنہ اخراج مقدمات آبکاری کی ذمہ داری جو بعلت غیر حاضری مفتش خارج ہوا۔ اسکی ذمہ داری مفتش پر عاید ہوگی۔ اور ملازمت سے برطرف کردیا جائیگا۔

مثنے اطلاعاً بخدمت مہتمم صاحبان کو توانی اضلاع سرکار عالی مرسل و ترقیم ہے کہ براہ کرم پیرو کاران آبکاری کو اس سے مطلع فرمایا جائے۔

مثلث۔ بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شد دستخط مولوی غلام حسین صاحب صدیقی۔ مددگار ناظم آبکاری

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۲ اردیبہشت ۱۳۴۴ف

نشان سجاریہ گشتی (۲۲۲۵۰ تا ۲۲۲۵۲) نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{۱۳}{۲۳}$ صیغہ دخ بلدہ ۱۳۴۴ف

نگرانی یا مرافعہ داخل کرنا ہو تو پیرو کار آبکاری یا کورٹ انسپکٹر پولیس کے اجتلہ محکمہ ہذا میں روانہ کئے جایا کریں

منجانب ایس ایم۔ بھروچا اسکوائر بی۔ اے۔ بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ

ترسیل امثلہ پیرو کاران آبکاری یا کورٹ انسپکٹر پولیس۔

مسٹر گوبند راؤ وکیل سرکار سررشتہ آبکاری نے بذریعہ مراسلہ نشان (۸) مورخہ ۳۰ امرداد ۱۳۴۴ف اطلاع دی ہے کہ اکثر مقدمات میں مثل پیرو کاران آبکاری یا کورٹ انسپکٹر پولیس نہیں بھیجی جاتی ہے جس کے باعث کارروائی میں صحیح رائے قائم کرنے میں دشواریاں لاحق ہوتی ہیں اس لئے آئندہ سے ایسے امثلہ جنمیں مرافعہ یا نگرانی داخل ہوتا ہو مثل مہتمی آبکاری کے ساتھ مثل پیرو کار صاحب آبکاری یا کورٹ انسپکٹر صاحب پولیس (جیسی صورت ہو) روانہ کرنیکی تحریک کرتے ہیں۔ لہذا براہ کرم حسب تحریک وکیل صاحب کورٹ انسپکٹر یا پیرو کاران آبکاری کے

اشلہ بالالتزام روانہ کی جایا کریں۔

ف۔ مثنیٰ بغرض واحد جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے۔

ف۔ مثلث اطلاعاً وجواباً مسٹر گوبیند راؤ وکیل سرکار سررشتہ آبکاری مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۱۵۷۰۱ / ۱۵۷۰۲ / ۱۵۷۰۳)

واقع ۵ امرداد ۱۳۴۵ ف

نشان مثل محکمۂ ہذا ۳۸/۶۳ بلدہ ۱۳۴۵ ف

مہتمم صاحبان کو کامیاب مقدمات کی فیس پیروی کی منظوری کا اختیار دیا گیا ہے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع صیغہ حساب خرچ

مقدمہ

اختیارات عطا فیس پیروی کامیاب مقدمات

مقدمہ صدر ترمیم ہے کہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع کو کامیاب مقدمات کی صورت میں فیس پیروی کی منظوری کا اختیار بذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا ۱۳۷۳۶ / ۱۳۷۳۷ مورخہ ۴ تیر ۱۳۴۵ف دیا گیا ہے جس کی نقل بغرض اطلاع مرسل ہے۔ براہ کرم آئندہ سے کامیاب مقدمات میں دفاتر تحت کے مطالبہ پر اجرائی فیس کا انتظام فرمایا جائے۔

ف۔ مثنیٰ۔ ہذا بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی شاخ تنقیح معہ نقل مراسلہ متذکرہ صدر اطلاعاً مرسل ہے۔

ف۔ مثلث ہذا بخدمت مہتمم صاحب آبکاری ضلع پربھنی بجواب مراسلہ نشان ۵۴۵۸ مورخہ ۲۰ تیر ۱۳۴۵ف مرسل ہے فقط

شرحہ دستخط

مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۱۳۷۳۶ / ۱۳۷۳۷)

واقع ۴ تیر ۱۳۴۵ف

نشان مثل محکمۂ ہذا ۳۸/۶۴ تصفیہ مقدمات بلدہ ۱۳۴۵ف

مقدمہ
اختیارات علاوہ فیس پیروی
کامیاب مقدمات۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و نارائن گوڑہ و سکندرآباد

مقدمہ صدر ترسیم ہے کہ کانفرنس منعقدہ فروردی ۱۳۴۲ف میں حسب ذیل تحریک پیش ہوئی تھی کہ فیس پیروی کی منظوری کا اختیار بشرطیکہ مقدمہ کامیاب ہو دفتر مہتمی کو حاصل ہونا چاہئے۔ اور ناکامیاب مقدمہ کے لئے نظامت کی منظوری درکار ہوگی چونکہ یہ تحریک منظور ہو چکی ہے۔ لہذا آپ صاحبان کو کامیاب مقدمہ کی فیس پیروی کی منظوری کا اختیار دیا جاتا ہے۔

ف۔ مثل ہذا بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد دستخط مددگار ناظم آبکاری
واقع ۲۸ تیر ۱۳۴۲ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی
نشان مجاریہ ع۲ ۔ نشان مثل ۱۵/۲۳ کریم نگر ۱۳۴۲ف

راز

بعض کارروائیوں میں دیکھا گیا کہ مہتمم صاحبان نے کورٹ انسپکٹر صاحب پولیس سے بجائے عشہ کے زیادہ فیس ایصال کرنے کا وعدہ کر لیا اس لئے ہدایت دی جاتی ہے کہ باختیار خود فیس پیروی میں کمی یا زیادتی نہ کرنی چاہئے

مقدمہ
گرفتاری بھٹی خفیہ کشید شراب از قصبہ سری رنگ یا دگنگو ہی جاگیر

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ۔ سی یس ناظم آبکاری سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد سرکار عالی

مقدمہ صدر ترقیم ہے کہ قبل ازیں بہ مشورہ جناب صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع پیروکاران پولیس کے ذریعہ بہ معاوضہ (عہ) مثل معقدمات آبکاری میں پیروی

کرانیکا تصفیہ ہوا اور محکمہ معتمدی مال سے منظوری بھی حاصل کیگئی ہے چنانچہ امور کے
تصفیہ کے بعد اس خصوص میں محکمہ ہذا سے گشتی نمبر ۵ مورخہ ۱۱ آذر ۱۳۴۲ف اور محکمہ
کوتوالی اضلاع سے گشتی $\frac{2}{4}$ ۶ مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۴۲ف جاری ہوئی ہے جسپر
عمل بھی ہورہا ہے۔ لیکن بعض کاروائیوں میں دیکھا گیا کہ مہتمم صاحبان کورٹ انسپکٹر
صاحب پولیس سے بجائے (۵) روپیہ فیس پیروی کے اس سے زاید فیس ایصال
کرنیکا وعدہ کرلیا۔ اور بعد میں دفتر ہذا سے منظوری کے خواستگار رہتے ہیں۔ لہذا
آیندہ کیلئے ہدایت دیجاتی ہے۔ کہ مہتمم صاحبان آبکاری کو بہ اختیار خود فیس
پیروی میں کمی یا زیادتی نہ کرنی چاہئے۔ اگر ایسی صورت محسوس کیجائے تو
محکمہ ہذا سے منظوری لینی چاہئے فیس کی زیادتی ملازمین کوتوالی کے لئے پیروی
مقدمات میں موجب دلچسپی نہ بنائی جانی چاہئے امید کہ سختی سے اسکی پابندی کیجائیگی
۔ اسکی ایک کاپی بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً وتعمیلاً
مرسل ہے فقط۔

حسب تجویز اجلاس

شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۵ اسر شہریور ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۲۳۹۴۵) نشان مثل $\frac{۱۲۱}{۳۸}$ ث-د پیر بھجی ۱۳۴۶ف

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی یس ناظم آبکاری مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری

مقدمات متدائرہ عدالت کی پیروی میں خاص دلچسپی کی ضرورت ہے

بمقدمہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ بعض امثلہ میں دیکھا جارہا ہے کہ محض سررشتہ
ہذا کی جانب سے عدم پیروی یا ناقص طریقہ پر مقدمہ چالان کرنیکی یا ایسے مقدمات
کو جو بوجہ نقائص ناقابل چالان ہوں پیش کرنے کی وجہ سے مقدمات عدالتوں
سے خارج ہورہے ہیں۔ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۷) واقع ۹ اسر آبان ۱۳۴۵ف میں
ان تمام سہوتوں کی صراحت کردیگئی ہے۔ جو مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی نے سررشتہ
ہذا کے لئے بہم پہونچائی ہیں۔ اس کے بعد بھی مقدمات متدائرہ عدالت میں

دلچسپی کا نہ لیا جانا اور عدالتوں کو بوجہ نقائص عدم پیروی مقدمات کو خارج کر دینے کا موقع دینا سخت افسوس ناک ہے جن کو عدالتوں میں اپنا وقار قائم رکھنا ہو اور وہ اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے جبکہ چالان مقدمہ کی اجازت دینے سے قبل ہی تمام نقائص پر غور کر لیا جا کر اجازت دیجائے اور پیروی میں خاص طور پر دلچسپی لیجائے۔ پس ذریعہ ہذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ اگر آئندہ کوئی مقدمہ عدم پیروی یا نقائص کی وجہ عدالت سے خارج ہوگا تو خاطی سب انسپکٹر و انسپکٹر کے حق میں سخت ترین کارروائی کیجائیگی اور اس بارہ میں مہتمم صاحبان کی کارگذاری بھی سخت ریمارک کے قابل متصور ہوگی فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

باب (۱۹)
الغام

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان محاربہ گشتی (۴۷)
نشان مثل (۳۵ ج ب) اصیغہ اکشتیات ۱۳۴۱ف
واقع ۱۴ ماہ آبان ۱۳۴۱ف

ملاطفت بامخبران دربارہ تراش درختان بلا نمبر اندازی
در رقبہ مدراس سسٹم

منجانب ایس یم بہرچہ۔ اسکوائر بی اے ہی سی کمیشن ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع میدک و اطراف بلدہ محبوبنگر نلگنڈہ نظام آباد

مقدمہ
ملاطفت بامخبران دربارہ تراش درختان بلا نمبر اندازی از رقبہ مدراس سسٹم

حدود آبکاری بلدہ و سکندرآباد اور جن اضلاع میں معاملات سیندھی کا انتظام تحت مدراس سسٹم ۱۳۴۲ف سے کیا گیا ہے ان کے متعلق ایک اعلان علیحدہ جاری کیا جارہا ہے کہ جو شخص رقبہ تحت مدراس سسٹم کے درختان سیندھی یا تاڑ کی نسبت یہ مخبری کریگا کہ کسی مقام پر درختان سیندھی یا تاڑ بلا نمبر اندازی تراشے گئے یا تراشے جارہے ہیں تو ایسے شخص کو بصورت ثبوت مخبری تاوان عاید شدہ کی نصف کی حد تک انعام دیا جائیگا۔

چونکہ دیہات کے باشندے عموماً ڈرپوک اور جاہل ہوتے ہیں لہذا ایسے لوگ اگر درختان سیندھی یا تاڑ کے بلا نمبر اندازی تراشے جانیکی نسبت مخبری کریں خواہ ایسی مخبری تحریری ہو یا زبانی تو ایسے مخبروں سے کسی ضمانت کیلینے کی ضرورت نہیں اور ان کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنا چاہیئے اور نہایت ملاطفت آمیز لہجہ میں ان سے گفتگو اور حالات کی دریافت کیجانی چاہیئے۔ تاکہ اس حسن سلوک سے انکو مزید اطلاعات بہم پہنچانیکی ترغیب ہو اور بدسلوکی سے جو بددلی پیدا ہوتی ہے اوس کا سدباب ہو جائے۔

اس سلسلہ میں آپ صاحبین کو حسب ذیل امور کی پابندی کرلی چاہیئے۔

(۱)۔ بہ فور وصول مخبری بلا جواز تاخیر آپ صاحبان کو موقعہ پر پہنچکر ذاتی طور پر مخبری کی دریافت کرنی چاہیئے اور بموجودگی دوکاندار بعد ترتیب پنچنامہ و تکمیل دریافت موقع پر ہی تصفیہ کر دینا چاہیئں اور ہر درخت پر تاوان کی مقدار انتہائی چار روپیہ تک عاید کیجانی چاہیئے۔ اگر کسی مقدمہ میں تاوان و جرمانہ عاید کیا جائے۔ ایسے رقوم ملزم سے اوسی وقت وصول کرلینی چاہیئں۔ ایسے مقدمات میں ملزم کو بذریعہ وکیل پیروی کی اجازت نہ دیجانی چاہیئے بصورت ثبوت

مخبری نمبر اندازکو معطل کر دینا چاہیئے اور اگر ضرورت ہو تو با میدِ منظوری سب انسپکٹر متعلقہ بھی معطل کر دیا جاسکتا ہے۔

(۲) از روئے گشتی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری نشان ۱۴ بابت ۱۳۳۶ف آپ صاحبین کو یہ اختیار حاصل ہے کہ مخبرین کو (صہ) روپیہ تک انعام دیں لہذا مخبرین کو بہ فور وصول رقم تاوان تا بجد نصف و تا بجد انتہا ۔ حاصل مخبرین کو اوسی وقت انعام دیدیا جانا چاہیئے تاکہ اونکو اس فوری فائدہ سے مزید اطلاعات کی فراہمی کی ترغیب و تحریص ہو اگر کسی ایسے مقدمہ میں ملازم سرکار مخبر ہو تو حسب احکام منظوری انعام کیلئے محکمہ ہذا پر فوری تحریک کیجانی چاہیئے ۔ بلا نمبر اندازی تراش درختان سیندھی و تاڑ کی مخبری کے مقدمات میں عطائے انعام کی کارروائیوں کو تختہ جات انعام سہ ماہی پیش کرنیکی غرض سے ملتوی رکھنے کی ضرورت نہیں ۔ ان مقدمات کی خصوصیت کے لحاظ سے انکی متعلقہ کارروائیات انعام کو گشتی محکمہ ہذا نشان بابت ۱۳۳۱ف کی پابندی سے مستثنی کیا جاتا ہے مگر یہ ضرور ہوگا کہ ایسی کارروائیوں میں جو محتاج منظوری محکمہ ہذا ہوں تحریک انعام کیساتھ نقل فیصلہ منسلک ہوا کرے ۔ اور ماہانہ ایک تختہ بصراحت تعداد مخبری درختان غیر نمبر زدہ و تعداد مقدمات تصفیہ شدہ و ملتوی محکمہ ہذا کیساتھ روانہ کیا جایا کرے ۔

(۳) ہر مقدمہ مخبری کی مختتم رپورٹ زیادہ سے زیادہ اندرون ایکماہ محکمہ ہذا پر وصول ہونی چاہیئے ۔ خواہ نتیجہ تحقیقات کے لحاظ سے مخبری ثابت ہو یا ناثابت اور کسی مقدمہ مخبری کی کارروائی محکمہ ہذا کی نوٹس میں لائے بغیر داخل دفتر یا ختم نہ کیجانی چاہیئے ۔

اس کی ایک ایک کاپی بخدمت تحصیلدار صاحبان اضلاع مذکورہ بالا کے پاس مرسل و نگارش ہے کہ از راہ کرم مقدمان دیہی کو ایسے مخبریوں کے صلہ میں عطائے انعام کی اطلاع فرمادیجائے تاکہ وہ مخبری کرکے انعام پائیں ۔

ایک ایک کاپی بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض اطلاع و تعمیل مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط ۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ گشتی (۵۴)

واقع ۲۶ مہر ۱۳۴۳ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۲/۱۶ تشخیصات ۱۳۴۳ف

تقسیم انعام مخبران کا ایک رجسٹر میں داخلہ ہونا چاہیئے
اس لئے ایک نمونہ رجسٹر انعامات جملہ دفاتر تحت کے لئے
مرتب کر کے فارمس کے ساتھ علحدہ روانہ کیا جاتا ہے
اس رجسٹر کی خانہ پری احتیاط سے کیجائے۔

منجانب یس یم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے مبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ
مشعر اینکہ ہر دفتر مہتممی پر موجب نمونہ منسلکہ رجسٹر انعام رکھا جائے۔

بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و بلدہ سرکار عالی

ذریعہ ہذا اطلاع کیا جاتا ہے کہ انعام مخبران کی تقسیم جو ہوا کرتی ہے اس کا داخلہ ایک باضابطہ رجسٹر میں رکھنا ضروری ہے۔ اس لئے دفتر ہذا سے ایک نمونہ رجسٹر اقسام انعامات جملہ دفاتر تحت کے لئے مرتب و طبع کر کے آپ پاس فارمس کے ساتھ علحدہ روانہ کیا جاتا ہے براہ کرم اس رجسٹر کی خانہ پری نہایت احتیاط کے ساتھ بالالتزام بروقت فرمائی جایا کرے۔ فقط۔

حسب تجویز اجلاس
شرحِ دستخط ۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲ آذر ۱۳۴۲ ف
نشان مجاریہ (۱) نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{1}{76}$ صیغہ (گشتیات) بابتہ ۱۳۴۳ ف

طریقہ تقسیم انعام مخبری

منجانب یس یم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے مبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ
مشعر اینکہ مخبر کو حصول انعام کیلئے درخواست دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مخبروں کو بطور انعام جو رقم دیجاتی ہے اس کی تقسیم کے متعلق حسب ذیل پابندی کیجائے۔

(۱)۔ ہر دفتر مہتممی۔ انسپکٹری و سب انسپکٹری میں ایک رجسٹر بنام رجسٹر مخبرین رکھا جائے۔

(۲) جب کوئی مخبر کسی امر کے متعلق مخبری کرے تو اس رجسٹر میں مخبری کا خلاصہ اور مخبر کا نام اور سکونت درج کر کے مخبر کی دستخط یا اگر وہ ان پڑھ ہے تو علامت ابہام رجسٹر پر لیجائے۔

(۳) مخبری ثابت ہونے پر جو انعام مخبر کو دیا جانا طے پائے وہ رقم اگر مخبر حاضر ہے تو مہتمم صاحب خود اپنے مواجہہ میں تقسیم کریں۔ ورنہ بذریعہ منی آرڈر مخبر کے پتہ پر رقم روانہ کردی جائے۔ اپنے مواجہہ میں رقم تقسیم کرنے کی صورت میں علامت ابہام کی مطابقت رجسٹر مخبر کے مثبتہ ابہام سے کی جائے۔

(۴)۔ رقم مخبری کے ایصال کرنے کیلئے مخبر کی درخواست کا انتظار کرنیکی ضرورت نہیں ہے بلکہ طریقہ مصرحہ بالا کے بموجب رقم مخبری کی تقسیم کردی جائے پس آئندہ سے حسبہ عمل ہو۔

مثنی اس کا اطلاعاً و تعمیلاً خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے۔ فقط

شرح دستخط۔ مولوی غلام حسین صاحب صدیقی

مددگار ناظم

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۹ امرداد ۱۳۴۵ ف

نشان مجاریہ (۱۷۴۹۶ / ۱۷۵۹۷ / ۱۷۴۹۸) نشان مثل محکمہ ہذا ۳۶ / ۱۲ خلاف ورزی اورنگ آباد ۱۳۴۵ ف

احکام عطاء انعام بصلہ دلیری

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی بی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحب آبکاری ضلع اورنگ آباد

معتدمہ
عطائے انعام

بجواب مراسلہ نشان (۵۴۹۱) مورخہ ۸ تیر ۱۳۴۵ ف ترقیم ہے کہ حسب تحریک آپکے محمد حسین خان جوان کی نسبت دلیری سے ساتھ رہنے کی وجہ خاص طور پر (ﷺ) انعام کی منظوری دیجاتی ہے۔ تختہ متعاقب اجرا ہوگا۔

(۲) مثنی دیگر خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی مرسل و ترقیم ہے کہ محمد خان صاحب انسپکٹر فلائنگ اسکواڈ بغرض گرفتاری بھٹیات خفیہ کشید ناندیڑ گئے تھے۔ محمد حسین خاں جوان ان کے ساتھ تھا بوقت گرفتاری بعض ملزمین انسپکٹر صاحب پر حملہ آور ہوئے اس حملہ کو دیکھکر سب انسپکٹران و جوانان مقامی جو اسوقت مقام واقعہ پر موجود تھے فرار ہوگئے چنانچہ اس علت میں سب انسپکٹران و جوانان معطل بھی ہوئے ہیں مگر محمد حسین خاں جوان نے ایسے نازک موقع پر انسپکٹر صاحب کا ساتھ دیکر ہر ممکنہ طریقہ سے حملہ آور ملزمین سے انسپکٹر صاحب کو بچانے کی کوشش کی اور فرار نہیں ہوا اسلئے حسب تحریک مہتمم صاحب اورنگ آباد دلیری سے ساتھ رہنے کی وجہ بطور خاص محمد حسین خاں جوان کیلئے (ﷺ) انعام منظور کیا گیا ہے براہ کرم اسکی اطلاع دیگر جوانان آبکاری

کو دیجائے تاکہ انکو ترغیب کا موجب ہو۔

(۳) بشلث اطلاعاً بغرض واحد بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
شہر حدستخط۔ مددگار ناظم
واقع ۲۵ بہمن ۱۳۲۶ ف

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۶۳۷۵) نشان مثل محکمہ ہذا ۵/۶۳ تصفیہ تعدات ۱۳۲۶ ف اورنگ آباد

تختہ جات انعام بجائے ۳ ماہی کے ماہواری روانہ کئے جائیں خانہ کیفیت میں کافی صراحت ہو تو فیصلہ بجنسہٖ آگے روانہ کرنیکی ضرورت نہیں

منجانب مولوی غلام محمود قریشی۔ بی۔ سی بیس ناظم آبکاری
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

معتدمہ
نسبت تختہ ۳ ماہی عطائے انعام

ترسیل تختہ جات انعام مخبران بغرض منظوری محکمہ نظامت گشتی نشان (۷۰) ۱۳۲۲ ف میں تختہ منظوری انعام ہر ۳ ماہی پر پیش کرنے کا حکم ہے۔ اور نقول فیصلہ جات وغیرہ بھی منسلک کرنا لازم ہے ان احکام سے عطائے انعام میں تاخیر ہونے اور نقول کا روانہ کرنا دقت طلب ہونے کی بناء پر بعد غور حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ بجائے ۳ ماہی تختہ جات کے ماہواری تختہ جات روانہ کئے جایا کریں اور ان تختہ جات کے خانہ کیفیت میں اگر آپ کے دفاتر سے کافی صراحت ہو جائے تو فیصلہ بجنسہٖ درخواست مخبر اور تجویز برائے انعام کی نقول روانہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی انعامات کی ادائی میں تاخیر کا نہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ تاوقتیکہ مخبرین کو انکی کارگزاری کا صلہ جلد ملنے کا اطمینان نہ ہو ان سے توقع نہیں کیجا سکتی کہ وہ سررشتہ کو موثر مدد دیں گے۔ لہذا جن مخبران کو فوراً کچھ رقم دینی ضروری ہو انہیں اس پیشگی مدامی سے جو اس خاص غرض کیلئے آپ کے دفاتر میں موجود رہتی ہے پیشگی رقوم اگر آپ کی رائے میں ایسی عجلت ضروری ہو تو دیجا سکتی ہیں۔ ملازمین کو انعام دینے کی سفارشیں بغیر قوی وجوہ کے جن کو تختہ جات میں درج کرنا ضروری ہوگا نہیں کیجانی چاہییں۔
مثنیٰ ہذا بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
شہر حدستخط۔ مددگار ناظم

باب (۲۰)
اختیارات و فرائض

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۰ دی ۱۳۳۵ف
نشان مجاریہ (۲) نشان مثل محکمہ ۱۱/۳ عت صیغہ کلیات ۱۳۳۴ف

فرائض

باستثناء امنا آبکاری کسی ملازم آبکاری کو یہہ حق نہیں ہے کہ کسی آسامی سے رسید یا بلا رسید کسی تعداد میں بھی رقم وصول کرے بلکہ جو آسامی رقم داخل کرنا چاہے اوسی کے ہاتھہ خزانہ متعلقہ میں جمع کرادے اور رسید دلادے۔

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری

مقدمہ

نسبت استہدا اور ارسال رقوم آبکاری۔

قبل ازیں قواعد ضمانت جو نافذ کئے گئے ہیں ان کے فقرہ (۵) میں حسب ذیل حکم دیا گیا ہے باستثناء امناء آبکاری (وہ بھی اوقات دفتر میں باضابطہ طور پر) دوسرے کسی ملازم آبکاری کو اس قلیل ضمانت کی وجہ سے یہ حق نہ ہوگا کہ کسی آسامی سے رسید دیکر یا بلا رسید کسی تعداد میں بھی رقم وصول کرے۔ بلکہ ادن کا کام وصول کی حد تک یہ ہوگا کہ جو آسامی رقم داخل کرنا چاہے وہ اسی کے ہاتھ سے خزانہ ہاے متعلقہ میں ارسال کرادے اور باضابطہ خزانہ مدخلہ سے رسید دلادے۔

اب محکمہ معتمدی نے بھی ذریعہ مراسلہ نشان (۱۵۹۵) مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۳۴ف شمولہ ۹۸/۸۶ آبکاری ۱۳۳۴ف حسب ذیل حکم صادر فرمایا ہے۔

یہ ضرور نہیں ہے کہ مستاجرین سے داروغہ رقم وصول کر کے اپنے پاس رکھکر دفتر داروغگی کے ارسال نامہ کے ذریعہ سے یا جوان آبکاری کے ذریعہ سے رقم ارسال کریں۔ کیونکہ ملازمین آبکاری ضمانت دادہ نہیں ہیں اس لئے رقوم افتادہ ادن کے تحویل میں رہنی مناسب نہیں ہے۔

پس بر بناء مراسلہ محکمہ صدر بسلسلہ قواعد ضمانت محولہ صدر مکرر تاکیدی حکم دیا جاتا ہے کہ حسب منشاء مراسلہ مذکور قواعد ضمانت فقرہ (۵) کی سختی کے ساتھ پابندی کی جاے اور انسپکٹران

داروغگان کو چاہئے کہ توم اقساط حسب صراحت صدر داخل کنندہ رقم ہی کے ہاتھ سے جمع خزانہ کرکے رسید دلاویں۔ اور رقم وصول کرکے ہرگز اپنے پاس نہ رکھیں۔ ورنہ سخت باز پرس کی جائیگی۔ علی ہذا حسب قواعد ضمانت جلد ضمانت نامہ جات کی تکمیل کرائی جائے۔ اور تمام ساسیان وتہہداران آبکاری کو اس حکم سے اطلاع دیجائے اور اون کے دستخط لئے جائیں۔
نمبر بخدمت جناب نواب معتمد صاحب مالگزاری شاخ آبکاری بجواب مراسلہ محولہ صدر اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط مولوی عبدالرحیم صاحب مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۴ آذر سنہ ۱۳۳۴ ف
نشان مجاریہ (۱۱)
نشان مسل محکمہ ہذا ۱۴/ب صیغہ متفرق سنہ ۱۳۳۴ ف

اختیارات اول تعلقدار صاحبان اضلاع وعہدہ داران
اسمات آبکاری۔

منجانب لیس یم ہبروجہ اسکوائر بی۔ اے جبی سی لیس ناظم آبکاری سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری و اول تعلقدار صاحبان اضلاع

مقدمہ
تعین اختیارات اول تعلقدار صاحبان اضلاع وعہدہ داران سماۃ آبکاری

سررشتہ آبکاری میں سنہ ۱۳۳۴ ف سے جس اصول پر معاملات کا انتظام عمل میں آیا ہے اس سے اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو بھی زیادہ تعلق ہے۔ اس لئے بلحاظ اس کے کہ حسب دفعہ ۲ ضمن ۳ قانون آبکاری اول تعلقدار صاحبان اضلاع تعلقدار آبکاری کے تعریف میں داخل ہیں۔ بلحاظ اجرائی کار ماسبق منظوری حسب ذیل اختیارات کا تعین کیا جاتا ہے۔

(الف) اختیارات اول تعلقدار صاحبان اضلاع

(۱) عطائے رخصت اتفاقی بہ مہتممان آبکاری بہ ہدایت گشتی محکمہ سرکار ۱۱ مورخہ ۱۹ مہر سنہ ۱۳۲۹ ف صیغہ آبکاری و گشتی محکمہ ہذا ۳۱ مورخہ ۹ آذر سنہ ۱۳۳۴ ف ملاحظہ ہو رخصت یاب۔
نوٹ۔ مدت رخصت کی مدت، یوم سے زائد نہ ہو اور رخصت کسی عام تعطیل زائد از دو یوم کے عین

تابعین یا ما بعد نہ ہو اور ترک مستقر کی حد تک حسب گشتی نمبر ۱ مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۴۷ف عمل ہوا کرے اور اس کے سوا جو گشتیات ہوں وہ منسوخ متصور ہوں۔

(۲) برآمدرات سفر خرچ مہتمان آبکاری کا منظور کرنا۔

(۳) اختیارات مندرجہ دفعہ (۱۶) قانون آبکاری کا استعمال کرنا۔

(۴) حسب دفعہ (۸۵۳) جلد دوم مالگذاری م ۱۳۳۳ف منتقلی دوکان یا دیو کی منظوری دینا۔ و ۱۳۵ف

(۵) ہراج دوکانات آبکاری وغیرہ درختان سرکار بپابندی گشتی محکمہ ہذا ۱۱ مورخہ ۹ اردی بہشت

نوٹ۔ سہ بارہ ہراج کی منظوری اختیاری محکمہ نظامت ہوگی۔

(۶) استرداد رقومات آبکاری محاصل جمع شدہ اندرون ایک سال کی منظوری دینا۔

(۷) فروخت درختان آبکاری ناکارہ کی منظوری دینا بر بنا رپورٹ مہتمم صاحبان و تحصیلدار صاحبان بپابندی گشتیات محکمہ ہذا ۵ مورخہ ۱۳ بہمن ۱۳۳۵ف و گشتی ۱۶ مورخہ ۹ تیر ۱۳۳۶ف و گشتی محکمہ ہذا ۱۱ ۳۱ خورداد ۱۳۳۴ف و گشتی محکمہ معتمدی ۲۲ مورخہ ۱۸ آبان ۱۳۳۶ف بعد ترتیب پہنچنامہ۔

(۸) مقدمات مابین مستاجرین و ٹھیکہ داران و حصہ داران زائد از اختیاری مہتمان کی سماعت کرنا بپابندی گشتی ۱۵ ۱۳۲۳ف۔

(۹) شخص پروانہ یافتہ کے فوت ہونے پر بعد دریافت ضروری اس کے ورثہ قانونی پر پروانہ کا منتقل کرنا۔

(۱۰) اجرائی راہداری نقل و ارسال اشیاء منشی و مسکرات لعبور حدود علاقہ انگریزی۔

(ب) اختیارات عہدہ داران اسمات متعینہ نظامت

(۱) تعلقداران آبکاری جو محکمہ نظامت میں متعین و کارگذار ہیں ۱۳۴۰ف سے عہدہ داران اسمات کہلائیں گے۔ اور اُن کے اختیارات حسب ذیل ہونگے۔

(۲) تبادلہ داروغگان و دیگر ملازمین تحت اندرون سمت۔

(۳) انسپکٹران و دیگر ملازمین کی تین ماہ تک ہر قسم کی رخصت اور انتظام منصرمانہ منظور کرنا۔

نوٹ۔ منصرمانہ انتظام بلحاظ سنیارٹی کیا جائے گا۔ اور اگر سینیر شخص کو منصرم کرنا منظور نہ ہو تو نظامت حکم حاصل کرنا ہوگا۔

(۴) داروغگان و دیگر ملازمین تحت کو ایک ماہ کی ربع تنخواہ تک جرمانہ کرنا۔
(۵) داروغگان و دیگر ملازمین تحت کو معطل کرنا۔
نوٹ۔ بصورت حکم معطلی فوراً اجلاس نظامت پر رپورٹ کرنا ہوگا۔
(۶) کسی ملازم کو بہ استثنار مہتمم اندرون سمت کسی مقام پر باغراض سرکاری ۵ یوم کی مدت کے لئے طلب کرنا۔ اور بھتہ وسفر خرچ کی منظوری دینا لیکن کسی کو بمقام بلدہ بجز منظوری نظامت طلب نہیں کرسکیں گے۔
ف۔ تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بدستور وہی اختیارات استعمال کریں گے جو ان کو حاصل ہیں۔ اور اس کے علاوہ جو زائد اختیارات عہدہ داران سمات کو عطا کئے گئے ہیں ان کے استعمال کے بھی وہ مجاز ہوں گے۔
ف۔ مہتمم صاحبان آبکاری بھی بدستور اپنے اختیارات حاصلہ استعمال کریں گے۔ اور جو ان کی برطرفی کی صورت میں حکم برطرفی کی نقل عہدہ داران اسمات کے پاس روانہ کیا کریں۔
نوٹ۔ مہتمم صاحبان تعقدمات خلاف ورزی بطور خود چالان عدالت کرنے کے مجاز نہیں تھے۔ لہذا وہ مجاز گردانے جاتے ہیں کہ آئندہ سے حسب صوابدید خود مقدمات چالان عدالت کیا کریں اس سے منشاء یہ ہے کہ اجرائی کار میں سہولت ہو۔ اول تعلقداران کی اجازت اس وقت مشروط ہے جبکہ وہ خود مجسٹریٹ ضلع تھے۔ اور سر رشتہ کی تنظیم نہیں ہوئی تھی۔ اب اس کی ضرورت نہیں ہے۔ اور محکمہ ہذا راست نگرانی کرنا چاہتا ہے۔

منشی۔ بخدمت عالیجناب معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی مرسل و گزارش ہے کہ عہدہ داران اسمات یکم آذر ۱۳۴۲ف سے محکمہ ہذا میں کارگذار ہیں متعلق بغرض اجرائی کار مناسب اختیارات کی ضرورت تھی جن کی تفصیل فی الحال حسب صراحت مندرجہ صدر کردی گئی ہے۔ قواعد سر رشتہ مرتب ہونے کے بعد مستقل طور پر اختیارات اور فرائض اول تعلقداران و عہدہ داران اسمات مرتب کئے جائیں گے۔ لیکن سردست چھ ماہ کے لئے اختیارات مصرحہ بالا کی منظوری صادر فرمائی جائے تو مناسب ہوگا اس عرصہ میں قواعد سر رشتہ بھی مکمل ہو جائیں گے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مولوی دولت یار خاں۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۵۶)

واقع ۱۴ اردی بہشت ۱۳۴۰ف
نشانات مثل محکمۂ ہذا نمبر ۱ صیغہ گشتیات بابتہ ۱۳۴۰ف

ممانعت طلبی عہدہ داران آبکاری مستقر ضلع

منجانب یس یم بہروچا اسکوائر بی اے ممبئی سی یس ناظم آبکاری سرکار عالی

مقدمہ
عدم طلبی عہدہ داران آبکاری بہ مستقر ضلع۔

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ بعض سفر خرچ دورہ کی کارروائیوں کے معائنہ سے ظاہر ہوا ہے کہ مہتمم صاحبان آبکاری اپنے ماتحتین کو مستقر پر طلب کیا کرتے اور ان کو کئی کئی دن تک مستقر پر قیام کی اجازت دیا کرتے ہیں۔ اور بعض اوقات ماتحتین بھی اپنی ضروریات کی تکمیل کی غرض سے معمولی سرکاری کام کے بہانہ سے بلا اجازت مہتمم صاحب متعلقہ مستقر ضلع پر آتے اور قیام کرتے ہیں۔
عہدہ داران آبکاری ماتحت کو بجز اس کے کہ ان کو بذریعہ حکم تحریری طلب کیا گیا ہو مستقر ضلع پر نہ آنا چاہیئے۔ اور نہ آپ صاحبوں کو چاہیئے کہ معمولی امور دریافت کرنے کی غرض سے ان کو طلب کریں۔ الا اس صورت میں کہ انکی حاضری مستقر ضلع ناگزیر اور مفید بحق سرکار ہو حصول تنخواہ اور بھتہ کی غرض سے حاضر مستقر ضلع ہونا اغراض سرکاری میں شمار نہیں کیا جائے گا۔
عہدہ داران ماتحت کو حاضر مستقر ضلع ہونے کے مسئلہ میں آزادی دینے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک تو ان کے اپنے مستقر کے کام خراب ہوتے ہیں۔ اور دوسرے رقم منظورہ اس غیر معمولی آمد ورفت کے اخراجات میں ختم سال سے پہلے ختم ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے آپ صاحبین محکمہ ہذا سے مزید اخراجات دورہ کا مطالبہ فرماتے ہیں۔ لہذا آئندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ کسی ماتحت کو بلا وجہ موجہ و ضرورت شدید بہ مستقر ضلع پر طلب نہ فرمایا جائے۔ اگر وہ بلا اجازت تحریری جس کا استقداماً حاصل کرنا ضروری ہے۔ حاضر مستقر ضلع ہوں تو ان کے ایسی آمد ورفت و قیام مستقر ضلع کے اخراجات منظور نہ فرمایا جایا کریں۔ اگر کسی ضلع سے بہ عذر ختم اخراجات دورہ مزید رقم کا مطالبہ کیا جائیگا تو اس امر کے اطمینان کے بعد کا رقم منظورہ ایسے ضروری اخراجات میں صرف نہیں ہوئی ہے مزید رقم دیجاسکے گی۔ ورنہ ایسے مزید رقم کے مطالبہ پر محکمہ ہذا کو غور کرنے کی ضرورت ہوگی۔
اس کی ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹر صاحبان و داروغگان آبکاری اضلاع اطلاعاً

دستخط لأرسل ہے فقط

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
دستخط۔ مولوی سید اشرف الدین صاحب
نگرانکار مددگار ناظم

گشتی مجریہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۶ اردی بہشت ۱۳۲۴ف
نشان مجاریہ گشتی (۴۴) نشان مسل ۱۰۰ ۱۳۲۴ف

بہ تنسیخ فقرہ (۱۲) فرائض عہدہ داران آبکاری مہتمم صاحبان آبکاری کے تجاویز کا مرافعہ تعلقداران اضلاع سماعت کریں گے۔

منجانب لیس یم بہروچہ اسکوائر ایل ایل بی سی آئی ای ناظم آبکاری
بخدمت عالیجناب معتمد صاحب بہادر مالگزاری سرکار عالی

مقدمہ
ترمیم فقرہ (۱۲) قواعد اختیارات و فرائض عہدہ داران آبکاری۔

بمقدمہ مندرجہ عنوان گذارش ہے کہ بموجب دفعہ (۴) قانون آبکاری نشان ۱ بابتہ ۱۳۱۶ف عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے اختیارات و فرائض عہدہ داران آبکاری کے متعلق جو قواعد نافذ فرمائے ہیں اوس کے فقرہ (۱۲) میں یہ صراحت کی گئی ہے کہ چونکہ گانجہ کا تعلق مولوی عبداللطیف خاں صاحب تعلقدار آبکاری میدک و صرف خاص سے ہے۔ لہذا گانجہ کے کل معاملات کی اطلاع اون کو دیکر اون کے ہدایات و احکام کی تعمیل کی جائے۔ اس حکم کے بموجب آج تک یہ عمل رہا ہے کہ اضلاع میں جس قدر مقدمات خفیہ کاشت گانجہ یا خفیہ درآمد گانجہ کے گرفتار ہوا کرتے تھے اون کی ابتدائی تحقیقات مہتممان آبکاری کے حکم اخر کے لئے مثل تعلقدار صاحب آبکاری میدک کے پاس روانہ کیا کرتے تھے۔ اب جب کہ تعلقداری آبکاری میدک تخفیف ہوچکی ہے۔ اور مہتمم آبکاری کے جملہ تجاویز کا مرافعہ اول تعلقدار صاحب ضلع سماعت کرتے ہیں تو مقدمات گانجہ کو اس سے مستثنےٰ کرنے کی ضرورت نہیں پائی جاتی ہے براہ کرم قواعد مذکورہ کے فقرہ (۱۲) کی عبارت حذف فرمائی جائے تو مناسب ہے۔

ف ـ سردست اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو حکم دیا جاتا ہے کہ مہتمم صاحبان آبکاری جن مقدمات میں بصیغہ انتظامی تجویز کیا کریں اون کا مرافعہ اول تعلقدار صاحبان اضلاع سماعت کرنے کے مجاز ہوں گے ـ عام اس سے کہ وہ مقدمہ گانجہ سے متعلق نہ ہو صیغہ ہی و شراب دافیون سے ـ

ف ـ اس کی ایک ایک کاپی بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے ـ

ف ـ ایک ایک کاپی مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع بغرض واحد مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

ن مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۳ تیر ۱۳۴۰ف

نشان مجاریہ (۹-۹۱۱) — نشان تبل محکمہ ہذا ۱۶/۱۳ صیغہ گشتی بابتہ ۱۳۴۰ف

اگر بمقابلہ ملازمین آبکاری عدالت ہائے پائیگاہ میں استغاثہ ہو جن کا تعلق فرایض ملازمت سے ہو تو دفعہ ۱۸۰ و ۲۰۲ ضابطہ فوجداری کی توجہ دلائی جاے ـ

منجانب ایس یم ـ بہروچہ اسکوائر بی ـ اے بمبئی سی ـ ایس ـ ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ

نسبت پابندی دفعہ (۱۸۰) ضابطہ فوجداری بعدالت ہائے پائیگاہ

مہتمم صاحب عادل آباد نے کمیٹی میں یہ تحریک پیش کی تھی کہ عدالت ہائے پائیگاہ میں اگر بمقابلہ ملازمین آبکاری استغاثہ ہو تو سماعت استغاثہ کی کارروائی آغاز کی جاتی ہے اور دفعہ (۱۸۰) ضابطہ فوجداری کی پابندی نہیں کی جاتی اس کا انسداد ہونا چاہیئے ـ

بریں بنا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کہیں ایسی صورت پیش آئے تو بمقابلہ ملازمین آبکاری عدالت ہائے پائیگاہ میں استغاثہ رجوع ہو کر سماعت کی کارروائی آغاز کی جائے جس کا تعلق فرایض ملازمت سے ہو تو ناظم فوجداری متعلقہ کی توجہ دفعہ (۱۸۰) اور دفعہ (۲۰۲) ضابطہ فوجداری کی جانب توجہ دلائی جائے اور کارروائی نہ کرنے کے لئے لکھا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۹۲)

واقع ۱۸ شہریور ۱۳۴۰ف
نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{۳۴}{۹۲}$ صیغہ گشتیات سنہ ف

اختیارات ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری۔

منجانب ایس۔ یم۔ بہروچہ اسکوائر بی ئے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ
اختیارات ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری۔

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی

بر بنائے تحریک محکمہ ہذا محکمہ سرکار سے ذریعہ مراسلہ نشان (۱۷۹۲) واقع ۲ امرداد ۱۳۴۰ف منظوری صادر ہوئی ہے کہ تعلقدار صاحبان آبکاری جن کے تحت مختلف اضلاع دئے جارہے ہیں آیندہ سے ڈویژن افسر کے لقب سے ملقب کئے جائیں گے۔

ف۔ اور ذریعہ مراسلہ نشان (۱۸۰۹) مورخہ ۳ امرداد ۱۳۴۰ف ایک قطعہ فہرست اختیارات مہتمم صاحبان منسلک کرکے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ مہتمم صاحبان کو اختیارات مندرجہ فہرست عطا کئے جانے کی منظوری دی جاتی ہے۔

ف۔ واضح ہو کہ محکمہ ہذا سے ذریعہ گشتی نشان (۳۴) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۳۹ف مہتمم صاحبان کو مقدمات خلاف ورزی میں اجازت چالان کا مجاز گردانا گیا تھا لیکن عدالتوں میں بحوالہ احکام سابق اعتراض ہوا کرتا تھا۔ لہذا اب اختیارات مہتممان کے فقرہ (۷) میں مہتمم صاحبان کو عطاء اجازت چالان کا مجاز گردانا گیا ہے جسکے وہ اجازت چالان دے سکیں گے۔

ف۔ مہتممان کو جو اختیارات مصرحہ صدر عطا ہوئے ہیں اس کے خلاف جس قدر احکام سابق ہوں وہ کل منسوخ متصور ہوں گے۔

پس مراسلہ محکمہ سرکار اور فہرست اختیارات کی نقل اس کے ساتھ بھیجی جاتی ہے جسکے آیندہ سے عمل کیا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس
ثبت دستخط۔ مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
نشان (۱۸۰۹)

واقع ۳ امرداد ۱۳۴۰ ف
نشان شل صیغہ آبکاری ۵۱/۴۸ بابتہ ۱۳۳۹ ف

منجانب ... معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
خدمت جناب ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی

مقدمہ
اختیارات تعلقدار صاحبان اضلاع ڈویژن افسران آبکاری

بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا ۱۶۹۲/۱۶۹۳ مورخہ ۲ امرداد ۱۳۴۰ ف نگارش ہے کہ حسب تحریک آں دفتر تعلقدار صاحبان آبکاری کو جو آیندہ سے ڈویژن افسر کے لقب سے ملقب ہوں گے۔ اور مہتمم صاحبان آبکاری کو اختیارات مندرجہ فہرست ہائے منسلکہ عطا کئے جانیکی منظوری دیجاتی ہے۔

واضح رہے کہ ڈویژن افسر صاحبان اختیارات منظورہ کا استعمال منجانب ناظم آبکاری کریں گے براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

مہر دستخط
مددگار معتمد مال

اختیارات مہتمم صاحبان آبکاری

(۱) عہدہ داران تحت کی رخصت اتفاقی منظور کرنا۔
(۲) صرف ... کی حد تک تعہداروں اور ان کے ٹھیکیداروں کے مابین مقدمات کی سماعت اور تصفیہ کرنا۔
(۳) منظورہ دوکانات کے لئے لائسنس جاری کرنا۔
(۴) عہدہ داران تحت کے تختہ جات ہفتہ منظور کرنا۔
(۵) دوکانات اور ڈپو کے ملازم اشخاص کے نام نوکرنامہ جات جاری کرنا۔
(۶) اشیاء محصول آبکاری کے نقل و ارسال کے لئے پروانہ جات راہداری جاری کرنا۔
(۷) عدالت ہائے فوجداری میں مقدمات چالان کرنے کی ہدایت دینا۔
(۸) اپنے ماتحت اضلاع ہی میں جوانان کا تقرر کرنا انکو برطرف کرنا اور اون کا تبادلہ کرنا۔

عـــلہ بذریعہ گشتی نشان (۳۵) مورخہ ۳ اردی بہشت ۱۳۴۳ ف فقرہ (۷) میں "ہدایت دینا" حذف کرکے "اجازت دینا" قایم کرنیکی منظوری دی گئی ہے۔

اختیارات تفویض شدنی بہ تعلقداران آبکاری یعنے ڈویژن افسران

(یہہ اختیارات منجانب ناظم آبکاری استعمال کیئے جائیں گے۔

(۱) اندرون ڈویژن داروغہ اہلکار اور جوانون کا تبادلہ کرنا۔

(۲) بجز رخصت اتفاقی کے انسپکٹران اور عہدہ داران تحت کی مستدعیہ رخصتوں کا منظور کرنا بشرطیکہ مدت رخصت تین ماہ سے زائد نہ ہو اور بلحاظ سینارٹی عارضی انتظامات کرنا۔

نوٹ۔ اگر کوئی سینیر عہدہ دار منصرمی کے قابل نہ سمجھا جائے تو دوسرے منتخب شدہ شخص کی منصرمی کے لئے ناظم صاحب آبکاری کی قبل از قبل منظوری حاصل کی جانی چاہیئے۔

(۳) داروغہ اور عہدہ داران تحت پر جرمانہ کرنا جس کی مقدار یک ربع تنخواہ سے زاید نہ ہوگی۔

(۴) ضروری کارروائیوں میں داروغہ اور عہدہ داران تحت کو معطل کرنا۔ مگر شرط یہہ ہے کہ بفور صدور حکم تعمیل اسکی رپورٹ ناظم صاحب آبکاری کے پاس کی جائے۔

(۵) بجز مہتمان آبکاری کسی عہدہ دار آبکاری کو اپنے ڈویژن میں کسی مقام پر طلب کرنا لیکن بلدہ میں طلب کرنے کے مجاز نہ ہوں گے)

(۶) مہتمان آبکاری کے تختہ جات بھتہ منظور کرنا۔

(۷) اہم مقدمات آبکاری میں وکلا کے تقرر کی منظوری دینا۔ بشرطیکہ کسی مقدمہ میں دس(؟) سے زائد محنتانہ نہ دیا جائے۔

توثیق گشتی نشان ۶۴ مورخہ ۲۶ ار دی بہشت ۱۳۴۰ف از محکمہ معتمدی مال بہ ثبت نشان ۲۲ ۲۸ ار دی بہشت ۱۳۴۰ف گشتی محکمہ نظامت آبکاری سرکار عالی

واقعہ ۲۷ مہر ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ گشتی (۱۰۱) نشان محکمہ ۱۶ صیغہ گشتیات ۱۳۴۱ف

مقدمہ

منجانب ایس ایم۔ بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

ترمیم فقرہ (۱۱) قواعد اختیارات و فرائض عہدہ داران آبکاری۔

ذریعہ نشان (۶۴) مورخہ ۲۶ ار دی بہشت ۱۳۴۰ف معتمدی میں تحریک کی گئی تھی کہ تعلقداری میدک برخاست ہو چکی ہے اس لئے قواعد فرائض و اختیارات عہدہ داران آبکاری کے فقرہ (۱۱) میں گانجہ کا تعلق تعلقدار میدک سے جو رکھا گیا ہے اوس کی تنسیخ فرمائی جائے بریں بنا محکمہ سرکار سے

ذریعہ گشتی نشان (۲۲) مورخہ ۲۸ شہریور ۱۳۴۰ف بہ تنسیخ فقرہ (۱۱) جو حکم صادر ہوا ہے اوس کی نقل اطلاعاً و تعمیلاً باہذا مرسل ہے۔

ف۔ نمبر بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا محولہ صدر معہ نقل گشتی صدر اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم آبکاری

صیغہ مالگزاری سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر نشان ۱۵۷/۸۶ بابتہ ۱۳۴۰ف صیغہ آبکاری

نشان (۲۲) واقع ۲۸ شہریور ۱۳۴۰ف

قواعد متعلقہ اختیارات و فرائض عہدہ داران آبکاری اضلاع منظورہ سرکار کے فقرہ (۱۱) میں معاملات گانجہ کا تعلقدار صاحب آبکاری سیدک وصرف خاص سے کیا گیا ہے اور اس میں یہہ صراحت کی گئی ہے کہ گانجہ کے کل معاملات کی اطلاع اون کو دیکر اون کی ہدایات اور احکام کی تعمیل کرنی چاہیئے چنانچہ اب تک یہی عملدرآمد ہے۔ اب چونکہ بہ ضمن تنظیم جدید و اصلاحات سررشتہ آبکاری تعلقداری میدک کی جائداد برخاست کردی گئی ہے۔ اس لئے ناظم صاحب آبکاری نے یہہ تحریک کی ہے کہ قواعد مذکور کی تفصیلات مندرجہ فقرہ (۱۱) حذف کرائی جائیں اور آیندہ سے گانجہ کے متعلقہ امور بجائے تعلقداری آبکاری میدک کے تعلقدار صاحبان ضلع متعلقہ کے پاس حکم آخر کے لئے پیش ہوا کریں ضروریات سررشتہ آبکاری کے مدنظر بہ تنسیخ فقرہ (۱۱) قواعد اختیارات وغیرہ یہہ حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے تمام معاملات گانجہ حکم آخر کے لئے تعلقدار صاحبان اضلاع متعلق کے پاس پیش کئے جائیں جن کو معاملات گانجہ کے مرافعہ جات کی سماعت کا اختیار بھی حاصل رہے گا۔ براہ کرم حسبہٖ عمل فرمایا جائے فقط

شرح دستخط

مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۶۱)

واقع ۲۳ امرداد ۱۳۴۲ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱/۵۲ سنہ ۱۳۴۲ ف

مہتمم صاحبان بزمانہ قیام مستقر ہر ماہ گودام افیون و گانجہ مستقر ضلع اور بحین دورہ گودام ہائے تحصیل کی تنقیح کریں۔

منجانب ایس ایم ہیروجہ اسکوائر بی اے ایل ایل بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ

مہتمم صاحبان بزمانہ قیام مستقر ہر ماہ گودام افیون و گانجہ مستقر ضلع کی تنقیح کریں اسیطرح بحین دورہ گودام ہائے تحصیل کی تنقیح کیا کریں۔

ترقیم ہے کہ بروئے فقرہ (۵) مندرجہ گشتی معتمدی مال نشان (۷) مورخہ ۴ دی سنہ ۱۳۴۱ ف مہتمم صاحبان کو چاہیئے کہ حسابات آبکاری تحصیلات و اسٹاک افیون و گانجہ کی تنقیح و معائنہ کریں لیکن یہہ دیکھا جارہا ہے کہ مہتمم صاحبان اس جانب کماحقہٗ متوجہ نہیں ہیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مہتمم صاحب بزمانہ قیام مستقر ہر ماہ گودام افیون و گانجہ مستقر ضلع کی اور بحالت دورہ جس تعلقہ کا دورہ کریں تحصیل متعلق کے گودام کی تنقیح فرماکر جناب اول تعلقدار صاحب ضلع کے ملاحظہ میں رپورٹ پیش فرمایا کریں اور ایک کاپی محکمہ ہذا پر روانہ کریں اور تنقیح کی اطلاع درج ڈائری ہوا کرے۔

ف۲۔ ایک ایک کاپی خدمت جمیع اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلاعاً بغرض نگرانی مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۳)

واقع ۴ آذر ۱۳۴۳ ف
نشان مثل بمبا گشتیات سنہ ۱۳۴۳ ف

اختیار انسپکٹران برائے عطائے نوکرنامہ مستاجرین۔

منجانب ایس ایم ہیروجہ اسکوائر بی اے ایل ایل بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری

مقدمہ

عطاء اختیار بہ انسپکٹران آبکاری برائے عطائے نوکرنامہ مستاجرین۔

قبل ازیں ذریعہ گشتی نشان (۲۶) یکم اسفندار ۱۳۴۲ف یہ صراحت کی گئی ہے کہ احکام متعلقہ
اجراء دوکانات آبکاری کے فقرہ (۵۶) کی رو سے اجرائی نوکرنامہ جات کا اختیار مہتممان کو حاصل ہے لیکن
بصورت علحدگی یا فوتی دوسرا نوکرنامہ حاصل کرنے میں دشواری ہوا کرتی تھی اس لئے بربناء استدعا مستاجرین
ذریعہ گشتی مذکور یہ حکم دیا گیا ہے کہ سابقہ نوکر کے علحدگی یا فوت ہونے کی صورت میں محصلہ نوکرنامہ
ہی میں اوس کے قائم مقام نوکر کا نام درج کرانے کی ضرورت ہو تو بشرط درخواست دوکاندار متعلقہ نوکرنامہ
سابقہ میں شخص قائم مقام کا نام بپابندی شرائط فقرہ مذکور درج کرنے کا اختیار
انسپکٹر صاحبان آبکاری کو دیا جاتا ہے۔ مگر وہ اس تبدیلی کی اطلاع فوراً مہتمم صاحبان کو دیں تاکہ رجسٹر
متعلقہ میں حسبہٗ ترمیم کی جاسکے۔ مگر اب بربناء آراء مہتمم صاحبان یہ اختیار تا حد مدراس سسٹم
انسپکٹران کو دیا جاتا ہے۔ لیکن ان پر لازم ہوگا کہ ایسے جس قدر نوکرنامجات جاری کریں اون کا اندراج
رجسٹر متعلقہ میں ہوا کرے اور بصورت تبدیلی نوکرنامہ بھی یہ عمل ہوا کرے تاکہ وقتاً فوقتاً رجسٹر میں
ترمیم کرلی جائے۔ اور اس غرض کے لئے ایک رجسٹر اپنے دفتر میں رکھیں اور نوکرنامہ دینے کے لئے
کوئی فیس اجرت وغیرہ کے نام سے نہ لی جائے۔

مثنیٰ بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدیہ اطلاعاً مرسل ہے۔

مثلث بخدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری مرسل و ترقیم ہے کہ محکمہ عالی سے بربناء تحریک محکمہ ہذا
ذریعہ مراسلہ نشان (۱۸۰۹) م ۳ امرداد ۱۳۴۵ف ۱۵/۶۸ آبکاری ۱۳۳۹ف مہتممان آبکاری کو نوکرنامہ
دینے کا اختیار دیا گیا ہے لیکن محکمہ ہذا کو بلحاظ ضرورت انتظامی ضرورت ہے کہ یہ اختیار انسپکٹروں کو
دینا مناسب اور سہولت ہے کیونکہ مہتمم کا مستقر ضلع کے اور تعلقات سے بہت دور ہوتا ہے۔
صرف نوکرنامہ لینے یا تبدیل کرنے کے لئے فاصلہ دراز پر جانا پڑتا ہے جس میں دشواری ہوتی ہے اس
کے علاوہ مدراس سسٹم میں مہتمم صاحب کے پاس کام بہت بڑھ گیا ہے اجرائی نوکرنامہ کا تعلق
اون سے رکھنا غیر ضروری ہے اس لئے حکم مذکور میں ترمیم فرمائی جائے اور بجائے مہتمم کے انسپکٹر
کی صراحت فرمائی جائے تو مناسب ہوگا فقط

حسب تجویز اجلاس
مُہر دستخط
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۳ اردی بہشت ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ گشتی (۳۵) توضیح گشتی نشان ۱۱ بابتہ ۱۳۴۰ف نشان نقل محکمہ ہذا ۵/۱ بابتہ ۱۳۴۳ف صیغہ گشتیات

مقدمہ

عطاء اختیار چالان مقدمات

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی ۔ اے ہلبی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی

ملاحظہ ہو گشتی محکمہ ہذا نشان (۹۲) مورخہ ۱۷ شہریور ۱۳۴۰ف

حسب مراسلہ محکمہ معتمدی مال نشان (۱۸۰۹) مورخہ ۲۴ امرداد ۱۳۴۰ف جو مہتمم صاحبان کو جو اختیارات عطا ہوئے ہیں اوس کے فقرہ (۷) میں حسب ذیل الفاظ درج تھے۔

عدالت ہائے فوجداری میں مقدمات چالان کرنے کی ہدایت دینا

چونکہ الفاظ۔ ہدایت دینا و اجازت دینا مترادف نہیں ہیں جس کی وجہ سے عدالتوں میں لفظی بحث پیدا ہوتی تھی اس سے محکمہ سرکار کی توجہ بغرض ترمیم الفاظ مبذول کرائی گئی۔ بجائے الفاظ ہدایت دینا کے اجازت دینا درج کر کے ترمیمی حکم جاری فرمایا جائے جسکہ ذریعہ مراسلہ نشان (۸۸۱) مورخہ ۳ فروردی ۱۳۴۳ف حسب ذیل منظوری صادر ہوئی ہے۔

= اختیارات مہتممان کے فقرہ (۷) سے الفاظ ہدایت دینا حذف کر کے الفاظ =

= اجازت دینا قائم کرنے کی منظوری دیجاتی ہے حسبہ عمل فرمایا جائے =

لہذا بہ ترمیم گشتی محکمہ ہذا مصرحہ صدر حسب منظوری محکمہ سرکار محولہ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ حسب صراحت بالا عمل ہوا کرئے۔

ف ضمنی بخدمت ناظم صاحب دارالطبع بغرض طبع جریدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۳ اردی بہشت ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ ۱۰۴۵۴ / ۱۰۴۵۵ — نشان مثل محکمہ ہذا ۳۱/۱ تقرر ۱۳۴۱ف

اختیارات جناب ناظم صاحب آبکاری نسبت تقرر
و تبدل وغیرہ۔

مقدمہ
عطائے اختیارات نسبت تقرر و تبدل انسپکٹران آبکاری۔

منجانب بس یم بہروچہ ایکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جملہ صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی و نارابن گوڑہ
و سکندرآباد و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ

بمقدمہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ محکمہ عالیہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی سے ذریعہ نشان (۱)
واقع ۲۰ آذر ۱۳۴۳ف جو اختیارات عطا کئے گئے ہیں اور اس کے بعد ذریعہ حکم ۱۲۱۴ مورخہ
۱۷ فروردی ۱۳۴۳ف تعیناتی کے اختیارات میں ترمیم کی گئی ہے۔ اون کی ایک ایک نقل
ذریعہ ہذا اطلاعاً مرسل ہے۔

ف نمنی ہذا بخدمت ناظم صاحبان صیغہ حساب اضلاع سرکار عالی و جناب صدر محاسب صاحب
سرکار عالی شاخ بلدہ و شاخ ہائے اضلاع ملک سرکار عالی ترقیم ہے کہ نقل احکام محکمہ سرکار مندرجۂ
صدر بانہذا اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم آبکاری

صیغہ مالگزاری سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر
نشان (۱) واقع ۲۰ آذر ۱۳۴۳ف م ۵ رجب ۱۳۵۲ھ نشان ۶۶/۶۸ بابتہ ۱۳۴۲ف

(صیغہ آبکاری)

بمصالح انتظامی ناظم صاحب آبکاری کو حسب تفصیل ذیل اختیارات تفویض کئے جاتے ہیں۔

(۱) انسکپٹران آبکاری کے تقرر و تبدل معطلی۔ موتوفی۔ اور ہر قسم کی رخصت منظور کرنیکا اختیار۔
(۲) اہلکاران درجہ اول و دوم مواجبی ۱۵۰ تا ۲۷۰ و ۱۰۰ تا ۱۲۵ کا تقرر کرنا۔
توضیح (۱) اس میں سررشتہ داران و محاسبان دفاتر تحت شامل ہونگے۔
توضیح (۲) اختیار تقرر میں موتوفی۔ تنزل۔ تبدل ترقی۔ جرمانہ۔ علحدگی بر وظیفہ مندوری وغیرہ کا اختیار بھی شامل ہوگا۔
(۳) منظوری بقایا تنخواہ یا دیگر واجب الادا زقوم بھتہ۔ کرایہ ریل وغیرہ اندرون دوسال کا اختیار۔ یہ اختیار اس شرط کے تابع ہوگا کہ ہر ایسے مطالبہ کی جو زائد از ششماہ مدت کی بابت ہو وجہ تاخیر اور واجبیت کا کامل اطمینان کرنے کے بعد منظوری دیجائے۔
(۴) انسکپٹران و مہتمان آبکاری کو بہ کار سرکار بیرون ممالک محروسہ سفر کرنیکی اجازت دینا۔
(۵) انسکپٹر ون یا ان سے کم درجہ کے کسی ماتحت عہدہ دار کو کسی خاص کام کے لئے متعین کرنا بشرطیکہ مدت تعیناتی تین ماہ سے زائد نہو اور اس سے خزانہ سرکار پر مزید بار عاید نہ ہو فقط

شرمد ستخط
رجسٹرار معتمدی مال

صیغہ مالگزاری سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر

نشان (۱۴) واقع ۱۷ ر فرور دی ۱۳۴۳ ف م ۱۳۵ نشان $\frac{68}{66}$ بابتہ ۱۳۴۳ ف

(صیغہ آبکاری)

ذریعہ احکام نشان (۱) مورخہ ۲۰ ر آذر ۱۳۴۳ ف بہ ضمن عطا اجرائے اختیارات بہ ناظم صاحب آبکاری انسکپٹران یا ان سے کم درجہ کے کسی ماتحت عہدہ دار کو کسی خاص کام کے لئے تین ماہ تک متعین کرنے کی منظوری دیجا چکی ہے۔ اگر اب بہ نظر ضروریات سررشتہ و نیز چونکہ تقرر کے اختیارات میں اختیار عمل تعیناتی بھی شامل ہے۔ لہذا مدت تعیناتی ۳ ماہ مندرجہ فقرہ (۵) احکام مصرحہ صدر سے حذف کیا جا کر عمل تعیناتی کا اختیار ناظم صاحب آبکاری کو تا بحد تقرر دیا جاتا ہے جسپر عمل ہو فقط

شرمد ستخط
رجسٹرار معتمدی مال

واقع ۲۴ خورداد ۱۳۴۳ف
نشان شمل محکمہ ہذا ۱۳۹/۵ امانی ۱۳۴۲ف
مقدمہ

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ ۱۲۵۵۹ / ۱۲۵۶۰

ممانعت طلب معاوضہ برائے ترتیب چالانات رقوم

فرائض اہلکاران آبکاری متعلقہ تحصیلات نسبت چالانات
معاملہ سیندھی

منجانب ایس ایم۔ بہروچہ اسکوائر بی اے بی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع میدک نلگنڈہ تا بحد تعلقہ بھونگیر۔ کریمنگر
پربھنی۔ محبوب نگر۔

فرائض اہلکاران آبکاری متعینہ تحصیلات مجریہ ذریعہ نشان (۲۵۱۹) واقع ۱۰ دے ۱۳۴۳ف کے فقرہ (۳) کی رو سے اہلکاران مذکور کے فرائض میں یہہ داخل ہے کہ جب کبھی دوکانداران آبکاری بغرض ادخال رقوم آبکاری تحصیل کو آئیں تو اونکو ازروے حساب چالان مرتب کرکے دیں تاکہ وہ اس کے بموجب رقم داخل خزانہ کریں۔ لیکن محکمہ ہذا کو معلوم ہوا ہے کہ بعض تحصیلات کے اہلکاروں نے ترتیب چالان کیلئے کچھ محنتانہ مقرر کر رکھا ہے جو بصلہ ترتیب چالان دوکانداروں سے وصول کرتے ہیں اور تا وقتیکہ اجرت مطلوبہ ادا نہیں کردیجاتی چالان مرتب نہیں کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے دوکانداروں کو اپنے کاروبار چھوڑکر دو دو چار چار روز تک مستقر تحصیل پر پریشان پڑا رہنا پڑتا ہے۔ یہہ طرز عمل نہایت مذموم اور سختی کیساتھ قابل انسداد ہے کیونکہ ملازمین سرکار کو چاہئے کہ دوکانداروں کو حتی الامکان سہولت پہنچائیں نہ کہ اس طرح پریشان کریں۔ پس ازراہ کرم اس کی سخت نگرانی رکھی جائے کہ کوئی اہلکار دوکانداروں سے کوئی ناجائز مطالبہ نہ کریں ورنہ بہ صورت ثبوت خدمت سے علحدہ کردیئے جائینگے اور انکو اچھی طرح متنبہ فرمادیا جائے کہ جیسے ہی کوئی دوکاندار بغرض ادخال رقم آبکاری تحصیل پر آئے تو بلا تاخیر غیر ضروری اوس کو چالان مرتب کردیں اور محنت کا کوئی معاوضہ کسی دوکاندار سے بالواسطہ یا بلاواسطہ طلب نہ کریں اگر اس کے خلاف کسی اہلکار آبکاری کی نسبت شکایت وصول ہو تو اسکو خدمت سے علحدہ کردیا جائے گا۔

ف۔ اسکی ایک کاپی بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع مذکور بغرض نگرانی مرسل ہے۔

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

سرکلر لیٹر محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۶ ہر خورداد ۱۳۴۳ ف
نشان مجاریہ ر ۱۲۷۵۹
نشان مثل محکمہ ہذا ۵ ۱۳۴۳ ف املی

سب انسپکٹران آبکاری کو چاہیئے ماہانہ تختہ بابت شراب ڈپو
دوکانواری فروخت شراب افیون و گانجہ انسپکٹر صاحب کے
پاس روانہ کیا کریں۔

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے۔ بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

متعدد ہدایات نسبت بروقت روانگی تختہ جات ماہانہ فروخت افیون و گانجہ و بھنگ

بمقدمہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ بوقت تنقیح دفاتر انسپکٹران آبکاری یہہ معلوم ہوا کہ سب انسپکٹران آبکاری پابندی کے ساتھ وقت پر دفاتر انسپکٹران آبکاری متعلقہ پر ماہانہ تختہ جات اجرائی شراب متعلقہ ڈپوز شراب و دوکانواری فروخت شراب افیون و گانجہ روانہ نہیں کیا کرتے ہیں اس کا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ دفتر انسپکٹری اس سے بالکل لاعلم رہتا ہے کہ آیا کوئی دوکان سیندھی اگر بند ہے تو کب سے بند ہے اور کتنے دن تک دوکان بلا علم بند پڑی رہی اور ساتھ ہی یہہ بھی نہیں معلوم ہوتا ہے کہ کسی دوکان کی فروخت مقررہ مقدار سے کب گھٹ جاتی ہے جس کی بنا پر خفیہ فروشی و ناجائز درآمد وغیرہ کا شبہ کیا جاسکتا ہو علی ہذا یہہ بھی ظاہر نہیں ہوتا کہ ڈپو ہائے شراب بلحاظ اوسط خرچ ماہانہ مقرر کردہ اسٹاک برابر رکھا جاتا ہے یا نہیں۔ براہ کرم آپ کے ماتحت انسپکٹران کو حکم دیجئے کہ وہ فروخت دوکانات و ڈپوز شراب کے حسابات بروقت سب انسپکٹران آبکاری متعلقہ سے طلب کرکے ہر وقت مکمل رکھیں اور امور بالا کی نگرانی کریں۔ اگر کوئی خلاف ورزی ہو تو فوراً کارروائی آپ کے پاس پیش کریں۔ اگر کوئی سب انسپکٹر بروقت حسابات روانہ نکریں تو بصراحت واقعات محکمہ ہذا میں رپورٹ فرمائیں تاکہ غلطی کے متعلق مناسب تدارک عمل میں لایا جاسکے فقط۔

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۵۰)

واقع ۲۴ آبان ۱۳۴۳ ف
نشان مشل محکمہ ہذا ۲۶/۶۶ گشتیات ۱۳۴۳ ف

مہتممان آبکاری بصورت ضرورت مقدمان دیہی کے نام
راست احکام بہ منظوری اول تعلقدار صاحبان اجرا کرسکتے ہیں

مقدمہ

منجانب ایس ایم۔ بہرڈ پا اسکوائر بی-اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

وصول رقم بقایا آبکاری

وصول رقم بقایا کے ضمن میں ایک ضلع کے مہتمم صاحب آبکاری نے مقدمان دیہی کے نام بلاتوسط سررشتہ مال احکام اجرا کئے تھے جس کے متعلق یہہ اعتراض ہوا ہے کہ اگر سررشتہ آبکاری کو کوئی حکم مقدمان دیہی کو دینا ہے تو اسکی اجرائی بتوسط تحصیل ہونی چاہیئے راست احکام کی اجرائی سے خرابی پیدا ہونیکا اندیشہ ہے چونکہ مقدمان دیہی راست تحصیل کے ماتحت ہیں اسلئے مناسب طریقہ تو یہہ ہے کہ اگر مقدمان دیہی سے کوئی کام لینا ہے تو بتوسط تحصیل لیا جائے۔ چونکہ مہتمم صاحبان آبکاری اول تعلقدار صاحب ضلع کے مددگار ہیں اس لئے اگر راست مقدمان دیہی کو کوئی حکم جاری کرنیکی ضرورت ہو تو بحیثیت مددگار اول تعلقدار اوسکی منظوری صاحب ضلع سے لیکر احکام اجرا کرسکتے ہیں براہ کرم آیندہ سے حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

شرحدستخط

مددگار ناظم آبکاری

فرائض اسپیشل سب انسپکٹران آبکاری

اسپیشل سب انسپکٹر جو مدراس سے مستعار لئے گئے ہیں انکی تعیناتی ہر ٹری ٹیاکس ضلع پر بغرض اصلاحات ٹری ٹیاکس سسٹم و انسداد بے قاعدگی و خلاف ضابطگی بطور اسپیشل ڈیوٹی عمل میں لائی گئی ہے یہہ عہدہ دار ایسے اضلاع پر بھی متعین کئے جائیں گے جہاں آیندہ ۱۳۴۶ ف میں ٹری ٹیاکس سسٹم نافذ ہوگا لہذا ان کے متعلقہ فرائض کی صراحت حسب ذیل کیجاتی ہے اور توقع کیجاتی ہے کہ وہ اپنے مفوضہ فرائض کو بخوبی انجام دیکر اپنی کارگزاری کو عمدہ ثابت کریں گے۔

ف - بہ استثنائے ضلع عادل آباد و عثمان آباد بقیہ ہر ٹری ٹیاکس ضلع پر ایک ایک سب انسپکٹر مامور رہے گا اور ضلع عادل آباد و عثمان آباد میں جہاں سال حال ٹری ٹیاکس سسٹم کے نفاذ کی وجہ

سینڈیا وُڈ دارانہ کام ہے ان ہر دو اضلاع پر ایک ایک اسسٹنٹ انسپکٹر مامور رہیں گے۔ اسپیشل سب انسپکٹروں کا تعلق بالراست مہتمم آبکاری ضلع متعلقہ سے ہوگا اور سررشتہ کے انسپکٹر یا سب انسپکٹروں سے انکو کوئی تعلق نہو گا البتہ یہ عہدہ دار مقامی سب انسپکٹروں کے ہمراہ پہلا دورہ کرکے موجودہ سسٹم کا معائنہ کریں گے اور سب انسپکٹران مقامی متعلقہ کو سمجھیں گے اور ان کو طریقہ کار سمجھا دیں گے۔

۲۔ ہر سب انسپکٹر کو دو دو جوان دئے جائیں گے۔

۳۔ ہر عہدہ دار اپنے متعلقہ ضلع میں جو جو امور اصلاح طلب یا خلاف قاعدہ یا خلاف ضابطہ پائیں ان کی اطلاع بذریعہ ڈائری ہفتہ واری مہتمم آبکاری متعلقہ کو دیں گے اگر کسی اسپیشل عہدہ دار کو اپنے مفوضہ کام کے متعلق کوئی ہدایت حاصل کرنا ہو تو مہتمم آبکاری متعلقہ سے ضروری ہدایت حاصل کرینگے۔ ڈائری کی ایک انگریزی کاپی ہفتہ واری راست ناظم صاحب آبکاری کے نام پر بھیجی جایا کرے۔ اور ڈائری ہفتہ واری لکھی جائیگی اور بھیجی جائیگی ضروری امور کے متعلق ذریعہ گذارش فوری اطلاع مہتمم صاحب کو دینا ہوگا اور خاص خاص امور یعنے بلا نمبراندازی تراش درختان و بلا ادائی فیس جاگیری یا تعہدی علاقہ جات سے سیندھی کی درآمد یا خفیہ کشید کی اطلاع مہتمم صاحب متعلقہ کو دیکر ذریعہ انگریزی رپورٹ ناظم صاحب آبکاری کو بھی اطلاع دیجائے گی۔

۴۔ ہر اسپیشل عہدہ دار بہ حین دورہ اپنے مفوضہ ضلع کے حتی الامکان (۵۰) فیصدی واقعات کے سیندبن اور اس حد تک دوکانات سیندھی کی تنقیح ایک ہی دورہ میں کیا کریں گے۔ نمبراندازی درختان و تراش درختان و نقل ارسال سیندھی کی تنقیح خاص طور پر کیا کریں۔ جو کچھ بے قاعدگی پائیں اسکی اطلاع ذریعہ ڈائری مہتمم متعلقہ کو دیں اور خلاف ورزی کی صورت میں فوراً ذریعہ گذارش مہتمم صاحب کو اطلاع دیں اور ذریعہ مثنیٰ انسپکٹر و سب انسپکٹر کو اسکی فوری انسداد و ضابطہ کی کارروائی کیلئے اطلاع دینا بھی ضروری ہے تاکہ فوراً ضابطہ کی کارروائی کیجا سکے۔ اگر کسی مقام پر خفیہ کشید کی بھٹی جاری ہو یا بلا ادائی فیس راہداری سیندھی کی نقل وارسال ہو رہی ہو یا کسی دوکان پر ایسی سیندھی فروخت ہوتی ہوئی پائیجائے تو ایسے موقعوں پر فوری پنچنامہ کرکے منضبطہ مال پٹیل پٹواری کے باضابط حوالہ کرکے محفوظ کرانا چاہئیے یا اگر پولیس اسٹیشن قریب ہو تو انچارج عہدہ دار کوتوالی کے حوالہ کویں اور پنچنامہ معہ حوالہ ترکہ وغیرہ مہتمم صاحب کے پاس فوراً بھیجدیں یا حلقہ متعلقہ کے سب انسپکٹر یا انسپکٹر کے حوالہ کردیں بشرطیکہ وہ قریب تر ہوں یا فوراً ملجائیں۔

۵۔ اسپیشل عہدہ داروں کو چاہئیے کہ بحین دورہ حسب ذیل امور کی خاص طور پر جانچ و تنقیح کیا کریں۔

(۱) ہر موضع کے تقسیم بلاک کا کام ٹھیک ہے یا نہیں۔
(۲) ہر موضع کے درختان کی نمبر اندازی باقاعدہ و باضابطہ طریقہ پر ہوا کرتی ہے یا نہیں۔
(۳) زیر تراش درختوں کا ٹری ٹیاکس داخل خزانہ کیا جاکر حسب ضابطہ اجازت تراش کیگئی ہے یا نہیں اور کوئی درخت بلا نمبر اندازی یا بعد ختم مدت تراش تو تراشا نہیں جارہا ہے۔
(۴) سیندبن کے گنجان مقامات اور سڑک سے ایسے دور دراز فاصلہ کے درختان کی تنقیح کیا کریں جہاں کلال و نمبر انداز وغیرہ کو کسی عہدہ دار کے آنے کا گمان کم ہو اور روزانہ جس قدر درختوں کی تنقیح کریں بصراحت موضع جملہ تنقیح شدہ درختوں کی صحیح تعداد ڈائری میں درج کیا کریں اور یہ بتلایا کریں کہ کس نمبر سے کس نمبر تک تنقیح کیگئی کم از کم روزانہ تین گھنٹے بن کی تنقیح ضرور کیا کریں۔
(۵) بوقت تنقیح دوکان سیندھی اس امر کی خاص طور پر جانچ کریں کہ آیا دوکان مذکور پر اجازت دادہ درختوں کی سیندھی یا محصول ادا شدہ و اجازت حاصل کردہ سیندھی فروخت ہوتی ہے اور یہ کہ دوکاندار ناجائز طریقہ پر کس جاکیہ یا غیر محصول سیندھی کو بلا ادائی فیس راہداری لاکر فروخت تو نہیں کرتا ہے۔
(۶) بہ حین دورہ اسپشل عہدہ داروں کو خنڈ کشید کے متعلق بھی خفیہ طریقہ پر دریافت کرنا چاہئیے جہاں دورہ ہو رہا ہے وہاں سے متنقل الات کشید یا گلپوہ کسی مقام پر موجود ہونے کی اطلاع ملے تو فوراً اسکو باضابطہ گرفتار کریں اور حسب صراحت مندرجہ نقرہ (۴) عمل کریں۔
(۷) حین دورہ سیندھی کی نقل وارسال کے متعلق اس کا اطمینان کرنا چاہئیے کہ سیندھی باضابطہ راہداریوں کے بناء پر نقل وارسال ہو رہی ہے یا نہیں۔
(۸) پہلے دورہ میں جو کچھ ہدایات سب انسپکٹر متعلقہ کو طریقہ کار کے لئے دیگئی تھیں دیکھا جائے کہ اس کے مطابق کام ہوا یا نہیں اور اس کا اظہار ڈائری میں کیا جائے۔

ان امور کے متعلق جو کچھ خلاف ضابطگیاں پائی جائیں اسکی اطلاع فوراً مہتمم متعلقہ کو دیجائیں اگر سب انسپکٹر متعلقہ کا اتفاقاً دورہ میں ساتھ ہو جائے تو تمام باتیں اسکو سمجھادیں لیکن اسپیشل عہدہ داروں کو سیوائے متذکرہ بالا خاص صورتوں کے کوئی اور کارروائی ضابطہ نہ کرنا چاہئیے البتہ اپنی ڈائری میں جملہ بے قاعدگی و بے ضابطگیوں کے متعلق صراحت کیجانی چاہئیے ڈائری بلاوجہ طویل نہ ہونی چاہئیے امور متذکرہ بالا کے علاوہ اگر اور کوئی بے ضابطگی یا بے قاعدگی یا کوئی نئی بات بہ حین دورہ و تنقیح پائی جائے تو اسکی بھی صراحت ڈائری میں کرنا چاہئیے۔

ت - اسپیشل عہدہ داروں کو چاہیئے کہ ہر ماہ کم از کم (۲۲) روز دورہ میں گذارین اور ہفتہ واری ڈائری ہر پنجشنبہ کو ختم کر کے جمعہ کے روز بذریعہ ٹپہ یا مستقر ضلع سے قریب ہونے کی صورت میں ملازم جوان کے ذریعہ مہتمم صاحب آبکاری متعلقہ کے نام کی صراحت کے ساتھ روانہ کریں۔

ث - مہتمم صاحب آبکاری ڈائری وصول ہوتے ہی ڈائری میں جن جن امور کے متعلق بے قاعدگی بتلائی گئی ہے ان کے اصلاح کے متعلق یا کوئی خلاف ورزی ہو تو فوراً باضابطہ کارروائی کے متعلق سب انسپکٹر متعلقہ یا انسپکٹر متعلقہ کو ہدایت و احکام دیکر اسکی صراحت اپنی ڈائری میں کیا کریں گے۔

ث - جن مواضعات میں سیندین اور دوکانات سیندھی موجود ہیں اون مواضعات کی فہرست بصراحت مردم شماری اور تعداد درختان مہتمم صاحب آبکاری اضلاع متعلقہ ان اسپیشل عہدہ داروں کو دیں گے اور ماہانہ زیر تراش درختوں کا تختہ ہر دفتر انسپکٹری متعلقہ سے اسپیشل عہدہ داروں کے پاس روانہ ہوگا۔ تاکہ بوقت تنقیح اس سے مدد لے سکیں۔

ث - اسپیشل عہدہ داران کو اشیاء صادرو سرویس ٹکٹ و دیگر فارمس و رجسٹرات کی سربراہی دفتر مہتممی آبکاری متعلقہ سے ہوگی۔

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲ ہر امرداد سنہ ۱۳۴۴ ف

نشان مجاریہ گشتی (۲۱) — نشان مثل محکمہ ہذا ۸۶/۹ متفرق سنہ ۱۳۴۱ ف

عہدہ داران آبکاری ہر ششماہی پر اپنے سرحد کو عبور کر کے علاقہ انگریزی میں نرخ چلر فروشی افیون و گانجہ و شراب دریافت کریں اور علاقہ سرکار عالی میں مقام کیا جائے۔

مقدمہ

منجانب ایس ایم۔ بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری ملک سرکار عالی

اجازت عہدہ داران آبکاری بغرض دریافت قیمت افیون وغیرہ در حدود سرکار عظمت مدار

ترمیم ہے کہ برطانوی ہند میں یہ طریقہ رائج ہے کہ جہاں برطانوی ہند اور دیسی ریاستوں کے سرحد ملتے ہوں وہاں ان کے عہدہ داران آبکاری دیسی ریاستوں کے سرحدی علاقہ جات کو پانچ میل کی

حد تک خانگی طور پر جاتے ہیں اور دیسی ریاستوں کے اس رقبہ کے اندر جو دکانات آبکاری واقع ہوں وہاں کے گانجہ - افیون - شراب اور سیندھی کا حقیقی نرخ چلر فروشی خانگی طور پر دریافت کرتے ہیں تاکہ ایک حد تک اپنے علاقہ جات کی نرخ کی ترمیم کرسکیں - لہذا بہ مماثل اس کے جملہ ڈویژنل افسران ہمہاں اور انسپکٹران آبکاری ملک سرکار عالی کو جن کے حدود علاقہ سرکار عظمت مدار سے متصل ہوں بلحاظ حصول منظوری محکمہ سرکار ذریعہ مراسلہ نشان (۱۴۸۴) مورخہ ۶ امرداد ۱۳۴۴ف اس امر کی اجازت دیجاتی ہے کہ وہ ہر ششماہی پر اپنے سرحد کو عبور کریں اور علاقہ سرکار عظمت مدار کا نرخ چلر فروشی افیون گانجہ شراب وغیرہ خانگی طور پر دریافت کرکے اپنے عہدہ دار بالادست کے پاس ہر خورداد اور آذر کے پندرھویں تاریخ تک حسب نمونہ منسلکہ رپورٹ پیش کریں -

یاد رکھنا ہوگا کہ وقت واحد میں ایک ہی عہدہ دار کسی دکان واقع علاقہ انگریزی پر جاکر نرخ چلر فروشی خانگی طور پر دریافت کریگا - اپنی سہولت کے موافق جس وقت اور جس سمت میں عہدہ دار دورہ کریں گے اس وقت اس طرف کے متصل سرحدی مقامات علاقہ سرکار عظمت مدار کو جانا ہوگا - مگر اس علاقہ انگریزی میں دورہ کرنیکی یا مقام کونسی

نقشہ نرخ چلر فروشی افیون گانجہ و شراب اندرون مقامات سرحدی بابت ششماہی اول / دوم سنہ ۔۔۔ف

ضلع یا رقبہ آبکاری / مرکز و علاقہ و دائرہ معہ تعلقہ	نرخ چلر فروشی در دکان سرکار عالی			نام مقام سرکار عظمت مدار	فاصلہ از مقام سرکار عالی تا مقام سرکار عظمت مدار	نرخ چلر فروشی در دکان علاقہ سرکار عظمت مدار			کیفیت
	افیون فی تولہ	گانجہ فی تولہ	شراب گیلن فی گیلن			افیون فی تولہ	گانجہ فی تولہ	شراب گیلن فی گیلن	کیا دکان کی قیمت پیری مال فروختہ ہوتا ہو یا دوکان کی قیمت صرف برائے نام اور فروخت دوسری قیمتوں پر ہوتی ہے وغیرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

سنہ ۔۔۔ف

ضرورت نہوگی۔ بلکہ ہر عہدہ دار کا فرض ہوگا کہ اپنے علاقہ (سرکار عالی) میں دورہ کرتے وقت جو انگریزی مقام اپنے سرحدی مقام کے قریب یا مقابلہ میں واقع ہو وہاں جاکر قیمتیں خانگی طور پر دریافت کریں اور پھر اپنے مقام دورہ (اندرون علاقہ سرکار عالی) میں مقام کرے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد مستخط
مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۰ ار مہر ۱۳۴۴ ف
نشان مجاریہ گشتی (۲۸) — نشان مثل محکمہ ہذا ۳۰/۸۹ انتظامی ۱۳۴۴ ف

اختیارات انسپکٹران ابکاری نسبت قطع و برید برگ تاڑ و سیندھی۔

منجانب یس ایم۔ بہروچہ اسکوائر بی اے ہمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ: عطائے اختیارات بہ انسپکٹران ابکاری برائے اجازت قطع و برید برگ ہائے تاڑ و سیندھی۔

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ ذریعہ گشتی نشان (۶) بابتہ ۱۳۳۵ ف مجریہ محکمہ ہذا یہہ حکم دیا گیا تھا کہ بجز مہتمم آبکاری کے اوس سے کم درجہ کا کوئی عہدہ دار مجاز نہ ہوگا کہ پیڑ سے قطع کرنیکی اجازت دے" لیکن مہتمم صاحب آبکاری ضلع نلگنڈہ کی تحریک پر سال حال ۱۳۴۴ ف کی منعقدہ کانفرنس مہتمم صاحبان آبکاری میں بہ اتفاق آرا یہہ طے پایا کہ قطع و برید برگ درختان تاڑ و سیندھی کی اجازت کا احتیار انسپکٹران آبکاری کو دیا جائے۔ لہذا حسب تصفیہ کانفرنس مذکور انسپکٹران آبکاری کو درختان تاڑ و سیندھی کے پیڑ سے قطع کرنے کی اجازت دینے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ انسپکٹران آبکاری کو چاہئے کہ بہ ملحوظی قواعد حفاظت درختان آبکاری منظورہ سرکار نشان (۳۹۴۶) مورخہ ۲۱ ہر اردی بہشت ۱۳۲۳ ف حسب منشا گشتی نشان (۶) بابتہ ۱۳۳۵ ف مجریہ محکمہ ہذا اپنے ان اختیارات کا استعمال احتیاط سے کریں اور احکام گشتی مذکور کی پوری پوری پابندی کریں۔

(۲) محکمہ ہذا کو حین دورہ معلوم ہوا ہے کہ بعض سب انسپکٹران آبکاری نے بھی ایسی اجازتیں

دی ہیں۔ لہذا جملہ سب انسپکٹران ماتحت کو سختی کیساتھ ممنوع کر دیا جائے کہ وہ کسی حالت میں قطع و برید برگ ہائے درختان تاڑ و سیندھی کی اجازت کسی کو نہ دیں۔ بصورت دیگر وہ مستوجب تدارک ہوں گے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحہ دستخط

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۳ فروردی ۱۳۴۵ف

نشان (۸۹۹۰) — نشان مثل ۵۲/۱۳ امانی ۱۳۴۵ف

انتظامات آبکاری کے ضمن میں حصول رقومات کا کام کلیتہً تحصیلدار صاحبان سے متعلق ہے عہدہ داران آبکاری کے فرائض زیادہ تر انسداد جرایم کے ہیں۔

مقدمہ

فرائض عہدہ داران مال بضمن انتظامات آبکاری و وصول رقومات

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ یس۔ ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع

بمقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہے کہ انتظامات آبکاری و وصول رقومات آبکاری کے ضمن میں عہدہ داران مال کے فرائض سے متعلق محکمہ سرکار سے گشتی ۷ بابتہ ۱۳۴۱ف جاری ہوئی ہے۔ جس کے فقرہ (۱۱) کی رو سے وصول رقم کا کام تحصیلداروں سے متعلق ہے۔ اس کے باوجود اکثر تحصیلدار صاحبان کے متعلق یہ شکایتیں وصول ہو رہی ہیں کہ وہ ان فرائض کی انجام دہی میں خاطر خواہ دلچسپی نہیں لے رہے ہیں اور یہ سمجھا جا رہا ہے کہ یہ فرائض عہدہ داران آبکاری ہی کے ہیں۔ یہ طرز عمل غلط فہمی پر مبنی ہے۔ غالباً گشتی محولہ بالا کے منشاء کو ٹھیک طور پر نہ سمجھنے کی وجہ سے یہ شکل پیش آ رہی ہے۔ گشتی مذکور کے فقرہ بالا کا منشاء یہ ہے کہ عہدہ داران آبکاری کے فرائض میں زیادہ تر انسداد جرایم کا فرض اہم ہے اور وصول رقومات کا کام کلیتہً تحصیلدار صاحبان سے متعلق ہے۔ مگر ان معاملات میں تحصیلدار صاحبان رسمی طور پر عہدہ داران آبکاری کو متوجہ کرتے ہیں جو احکام متذکرہ بالا کے منشاء کے خلاف ہے تحصیلدار صاحبان کو ذمہ داری کیساتھ

وصول رقم کی کارروائی کو انجام دینا چاہیئے عہدہ داران آبکاری بے شک ہر قسم کی مدد دینے کیلئے تیار رہیں گے - براہ کرم جملہ تحصیلدار صاحبان کو احکام محکمہ سرکار متذکرہ صدر کی جانب متوجہ فرمایا جائے تاکہ کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے - محکمہ ہذا کو قوی توقع ہے کہ عہدہ داران مال کے اتحاد عمل سے معاملات آبکاری کامیاب رہیں گے اور وصول رقومات کا کام بر وقت انجام پائے گا -

ف - اسکی ایک ایک کاپی خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحِ دستخط
مددگار ناظم

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۳ فروردی ۱۳۴۵ ف

نشان (۱۹۹۱) نشان مثل ۵۲/۵۴ امانی ۱۳۴۵ ف

چونکہ ابھی مدراس سسٹم ہر شخص کے ذہن نشین نہیں ہوا ہے
لہذا ایک عرصہ تک حصول رقم کا کام مہتمم صاحبان کو اپنا
سمجھنا چاہیئے مہتمم صاحبان اس ذمہ داری سے سبکدوش
نہوں گے -

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

فرائض عہدہ داران مال بہ ضمن انتظامات آبکاری و وصول رقومات -

بمقدمہ مندرجہ صدر تحریر ہے کہ اکثر اضلاع سے یہ شکایت وصول ہونے پر کہ تحصیلدار صاحبان وصول رقومات آبکاری میں خاطر خواہ دلچسپی نہیں لیتے عام احکام علیحدہ دئے جارہے ہیں کہ گشتی محکمہ سرکار بابتہ ۱۳۴۱ ف کے منشا کو صحیح طور پر نہ سمجھنے کی وجہ سے اس قسم کی غلط فہمی ہو رہی ہے حالانکہ تحصیلات پر وصول رقومات کی ذمہ داری ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر اج معاملات کا کام اول تعلقداران و تحصیلداران سے اور وصول رقومات کا کام خاص طور پر تحصیلدار سے متعلق ہے اور عہدہ داران آبکاری کے فرائض میں فراہمی خواہشمندان و دیگر متفرق امور کے علاوہ انسداد جرائم کا فرض زیادہ اہم ہے تاہم چونکہ ابھی سسٹم اچھی طرح ہر شخص کے ذہن نشین نہیں ہوا ہے

لہذا ابھی ایک عرصہ تک وصول رقم کا کام بھی مہتمم صاحبان کو اپنا سمجھنا چاہیئے اور اس بارے میں کوئی سعی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جو نہ کی گئی ہو۔ محکمہ ہذا مہتمم صاحبان کو کسی طرح اس ذمہ داری سے سبکدوش نہیں سمجھیگا اور وصول رقم کے بارہ میں صاحبان موصوف کی کارگذاری کو بہ نظر استحسان دیکھے گا۔

حسب تجویز اجلاس

شرحدستخط

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مسل محکمہ ہذا ۲۰/۱۵ صیغہ انتظامی سنہ ۱۳۴۵ف

واقع ۳ اماردی بہشت سنہ ۱۳۴۵ف

نشان مجلسیہ ۱۰۴۴۳/۱۰۴۴۸

نمبر ٹیلیفون (۳۲۴)

اختیار و فرائض مددگار مہتمم صاحبان آبکاری

منجانب مولوی غلام محمد قریشی بیج سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی

ترقیم ہے کہ ماہ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۵ف سے تمام اضلاع پر مددگار مہتممان دئے جا چکے ہیں مددگار مہتممان کے تقرر کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ امور آبکاری کے انجام دہی میں مہتمم صاحبان کو ہر قسم کی امداد دیں اور سالم ضلع کا دورہ کرکے بلا نمبر اندازی و بلا ادای محصول تراش درختان وخفیہ فروخت و خلاف ضابطہ وبلا ادائی محصول نقل و ارسال و درآمد و برآمد وغیرہ کی تنقیح و نگرانی کرکے اس کا انسداد کریں ورنہ نقصان سرکار کا اندیشہ ہے۔ چونکہ اس وقت مختلف اضلاع میں مختلف عمل ہے۔ لہذا مددگار مہتممان کے فرائض حسب ذیل مقرر کئے جاتے ہیں)

ف۔ مہتمم صاحب کے زمانہ دورہ میں مددگار مہتمم مستقر پر بحیثیت نگرانکار مہتمم کام انجام دینگے اور مہتمم صاحب کے قیام مستقر کے زمانہ میں خود دورہ پر روانہ ہونگے۔ مددگار صاحب اپنے دورہ کا ماہانہ پروگرام مرتب کرکے مہتمم صاحب کے پاس پیش کرینگے۔ تاکہ منظوری پروگرام کے ساتھ مہتمم

صاحبان اپنا پروگرام بھی اس طرح مرتب کرسکیں کہ زمانہ دورہ میں مددگار صاحب مستقر پر رہیں بزمانہ دورہ مہتمم صاحب مددگار مہتمم مستقر پر لازماً رہیں گے۔ البتہ خاص اشکال وحالات میں فوری دورہ کی ضرورت ہو تو بہ اطلاع مہتمم صاحب دورہ کر سکینگے۔ یہ صورتیں غیر معمولی ہوں گے اگر بہ زمانہ دورہ مددگار مہتمم مہتمم صاحب کو اغراض خاص کے تحت دورہ کرنے کی ضرورت ہو تو وہ مددگار مہتمم کو جتنا جلد ممکن ہو مستقر پر آجانیکا حکم دیکر دورہ پر روانہ ہو سکینگے

ف۔ حتی الامکان مددگار مہتمم کے سپرد کوئی تعلقہ نہ رہے تو بہتر ہے لیکن اگر کسی ضلع میں ایک یا دو انسپکٹر ہوں اور تعلقات کی تعداد بہت زیادہ ہو تو زیادہ سے زیادہ ایک دو تعلقہ جس میں مستقر کا تعلقہ لازماً شریک رہے گا۔ مددگار صاحب کی راست نگرانی میں دے جائیں گے۔ ان تعلقات کی اجرائی فارمس وغیرہ کا کام مددگار مہتمم صاحب دفتر مہتممی میں انجام دیں گے مددگار مہتمم کا دفتر علیحدہ نہ ہوگا۔ بلکہ دفتر مہتمم میں ضم رہے گا۔ یا اس کا ایک جز سمجھا جائے گا ۔ مددگار صاحب کے دورہ کی صورت میں اجرای فارم وغیرہ کا کام مہتمم کے پاس پیش ہوا کرے گا۔ مددگار مہتمم اپنے مفوضہ تعلقات کے علاوہ دیگر جملہ تعلقات ضلع کا دورہ و تنقیح کریں گے۔

ف۔ جب کبھی مہتمم صاحب اور مددگار دونوں مستقر پر موجود ہوں تو دفتر مہتممی کا کام مددگار صاحب کے توسط سے مہتمم صاحب کے پاس پیش ہوا کرے گا۔ بجز اس کے کہ کسی کارروائی کو مہتمم صاحب راست طلب کریں۔ اس صورت میں جو تجاویز و احکام مہتمم صاحب صادر کریں مددگار صاحب کو ضرور مطلع کرایا جائے۔ تاکہ مددگار صاحب جملہ امور سے واقف رہ سکیں۔ مددگار مہتمم صاحبان تحقیقات مقدمات وصول اقساط و بقایا و انتظام معاملات و تنقیح وغیرہ جملہ امور میں مہتمم صاحبان کو پوری مدد دیں گے۔ اور ہر ایک ہدایت کی پوری تعمیل کریں گے۔ مددگار مہتمم بزمانہ دورہ مہتمم صاحب عملہ مہتممی کی رخصت اتفاقی منظور کر سکینگے۔ اپنے جوانوں کی رخصت اتفاقی مددگار مہتمم صاحب خود منظور کر سکیں گے۔ اور جوانوں کے سزا کے متعلق مددگار مہتمم صاحبان کو وہی اختیار رہوگا جو انسپکٹر صاحبان کو حاصل ہے۔ اہلکاران دفتر کو اگر کوئی سزا دیجائے تو اسکی توثیق مہتمم صاحب سے کرائی جائیگی

لہٰذا خدمت شریف جناب معتمد صاحب مالگذاری اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
بغرض دستخط
مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۴ خورداد ۱۳۴۵ف

نشان محاربہ ۱۱۲۸۷ / ۱۱۲۸۸ / ۱۱۲۸۹

نشان مثل محکمہ ہذا ۲۳۹ صیغہ انتظامی ۱۳۴۵ف

نمبر ٹیلیفون (۳۲۴)

عطائے اختیار تقرر اہلکاری سہ تا ۵ بہ مہتمم صاحبان آبکاری

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی } نسبت اختیارات مقدمہ مہتمم صاحبان آبکاری
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع وسکندرآباد } جائداد اہلکاری سہ تا ۵

ترقیم ہے کہ اہلکاران مواجبی سہ تا ۵ کی منظوری رخصت و انتظام منصرمانہ کا اختیار آپ کو حاصل ہے۔ بوجہ نفاذ دکان داری ڈیری ٹیکس سسٹم عملہ میں اضافہ ہو رہا ہے اور بروقت اہلکاروں کے تقررات و اُن کی روانگی ذقت طلب ہوتی ہے اور امیدواران بلدہ واضلاع پر رجوع ہونے میں اکثر تاخیر کیا کرتے ہیں جس سے خرابی کار کا اندیشہ ہے چونکہ اب اضلاع میں میاٹرکولیٹ امیدوار کافی تعداد میں بآسانی دستیاب ہو سکتے ہیں اور مقامی اُمیدوار مفید ثابت ہونے کے علاوہ زیادہ دلچسپی سے بھی کام کرینگے لہذا بموجب قواعد منسلکہ آپ صاحبین کو آیندہ سے اہلکاران مواجبی سہ تا ۵ کے تقرر کا اختیار دیا جاتا ہے اقتدار تقرر میں اقتدار لت جرمانہ معطلی تنزلی۔ و برطرفی وسدودی و اجرائی گریڈ بھی رہیں گے۔ براہ کرم حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

قتنے ہذا معہ ایک ایک کاپی قواعد منسلکہ بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ وڈسٹلری بغرض واحد مرسل ہے۔

ایک ایک کاپی خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع وجناب ناظم صاحبان صیغہ حساب اضلاع و صدر محاسب سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی غلام حسین صاحب صدیقی
مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۲۱ مہر تیر ۱۳۴۵ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۱/۳۲۱ صیغہ انتظامی ۱۳۴۵ف

نشان مجاریہ ۱۴۲۲۳/۱۴۲۲۵

اختیار بہ انسپکٹران آبکاری نسبت منظوری رخصت اتفاقی

اہلکاران وجوانان مدتی ۳ یوم۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی سی یس ناظم آبکاری سرکار عالی ﴾ نسبت عطائے اختیارات بہ انسپکٹران
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع وسکندرآباد و نارائن گوڑہ ﴾ آبکاری منظوری رخصت اتفاقی

اہلکاران وجوانان وغیرہ

ترقیم ہے کہ سررشتہ ہذا کے انتظامات امانی کے مدنظر انسپکٹران آبکاری کو اپنے دفتر کے جوانان اور اہلکاران کی حد تک تین یوم کی رخصت اتفاقی منظورہ کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے۔

ف مثنیٰ ہذا خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً مرسل ہے۔

ف۔ اسکی ایک ایک کاپی خدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی شاخ بلدہ و شاخ اضلاع صدر و جناب ناظم صاحب صیغہ حساب اضلاع صدر اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۲۱ مہر تیر ۱۳۴۵ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۱/۳۲۲ صیغہ انتظامی ۱۳۴۵ف

نشان مجاریہ ۱۴۲۲۶/۱۴۲۲۹

نمبر ٹیلیفون (۳۲۴)

عطائے اختیار بہ مہتمم صاحبان آبکاری نسبت معطلی سب انسپکٹران

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی } نسبت عطائے اختیارات بہ مہتمم صاحبان آبکاری بامید منظوری معطلی بہ سب انسپکٹران آبکاری
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع وسکندرآباد و نارائن گوڑہ

ترقیم ہے کہ سررشتہ کے جدید انتظامات آمانی کے مدنظر سب انسپکٹران آبکاری کو بہ امید منظوری محکمہ نظامت صرف پندرہ یوم تک معطل کرنے کا اختیار آپ کو دیا جاتا ہے۔ لیکن محکمہ نظامت میں مفصل رپورٹ فوراً پیش کر کے منظوری حاصل فرمائی جائے۔ رپورٹ پیش کرنے میں ہرگز تاخیر نہ ہونی چاہیئے جس روز حکم معطلی جاری کیا جائے اوسی روز رپورٹ ذریعہ رجسٹری روانہ کیا جانا لازمی ہے۔ براہ کرم حسب عمل فرمایا جائے۔

ن ثنیٰ ہذا خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً مرسل ہے۔

ن ثلث ہذا خدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی شاخ بلدہ و جناب ناظم صاحبان اضلاع صدر اطلاعاً مرسل ہے۔

ف۔ رابع ہذا خدمت عالیجناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگذاری اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط
مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی
نشان محاربہ ($\frac{۱۴۹۴}{۱۴۹۴۳}$)
نمبر ٹیلیفون (۳۲۴)

واقع ۲۶ ہر تیر ۱۳۴۵ ف
نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{۳۲۴}{۱}$ صیغہ انتظامی

عطائے اختیار معطلی جوانان آبکاری مدتی ایک ہفتہ

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی } نسبت عطائے اختیارات معطلی جوانان آبکاری بہ انسپکٹران
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع وسکندرآباد و نارائن گوڑہ

ترقیم ہے کہ اس وقت تک انسپکٹران آبکاری کو جوانان پر صرف (عـــہ) جرمانہ کا اختیار دیا

گیا ہے ہذا اب سررشتہ کے انتظامات کے مدنظر انسپکٹران آبکاری کو یک ہفتہ تک جوانان
آبکاری کو معطل کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ براہ کرم حسب عمل فرمایا جائے۔
ف مثنیٰ ہذا خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً تعمیلاً مرسل ہے۔
ف مثلث ہذا خدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی شاخ بلدہ و جناب ناظم صاحب
صیغہ حساب اضلاع صدر اطلاعاً مرسل ہے۔
رابع - خدمت عالیجناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگذاری بحوالہ گشتی محکمہ والا (۵) مورخہ
۲۴ بہمن ۱۳۴۵ف بغرض توثیق مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط
مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ ۱۵۱۵۴/۱۵۱۵۶
نمبر ٹیلیفون (۳۲۴)

واقع ۲۸ بہمن ۱۳۴۵ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۳۲۳/۱ صیغہ انتظامی
بابتہ ۱۳۴۵ف

عطائے اختیار بہ مہتمم صاحبان آبکاری برائے تعیناتی
سب انسپکٹران آبکاری بطور اسپیشل ڈیوٹی مدتی ۲ ماہ

مقدمہ
عطائے اختیارات بہ مہتمم صاحبان آبکاری برائے تعیناتی ماتحت عملہ بطور اسپیشل ڈیوٹی۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ بی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان اضلاع

قبل ازیں گشتی نشان (۲۸۳) بابتہ ۱۳۴۰ف کے ذریعہ خاص ضرورت کی صورت میں ایک مہینہ
تک اندرون ضلع سب انسپکٹرون کا تعیناتی کا اختیار آپ کو دیا گیا تھا اب بہ تنسیخ گشتی مذکور اجازت
دیجاتی ہے کہ خفیہ کشید شراب کے انسداد کے لئے خاص خاص حالات اور صورت میں دو مہینہ
تک کسی سب انسپکٹر کو اندرون ضلع آپ متعین کر سکتے ہیں محکمہ ہذا کو فوراً اس کی اطلاع ذریعہ
رجسٹری بصراحت واقعات دیجائے۔ خاص حالات اور ضرورت کے بغیر ہرگز عمل تعیناتی نہ ہونا چاہئے

ورنہ عمل تعیناتی سے خرابی کار کا بھی اندیشہ ہے خفیہ کشید شراب کے انسداد کے سوائے اور کسی دوسرے غرض سے کوئی تعیناتی بلا اجازت نہونی چاہئے یہہ اختیار امتحاناً ایک سال کے لئے دیا جاتا ہے نتایج پر غور کرنے کے بعد آیندہ کے متعلق مناسب حکم دیا جا سکے گا۔

تمنے۔ خدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے۔

مثلث ہذا ایک ایک کاپی خدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع صیغہ خرچ بغرض اطلاع مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط
مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۲ ہر آبان ۱۳۴۵ف
نشان (۲۵۱۸۰/۲۵۱۸۱) نشان مثل محکمہ ہذا ۱۸۸/۴ صیغہ انتظامی ۱۳۴۵ف

اختیار مہتمم صاحبان آبکاری نسبت منظوری رخصت اتفاقی مددگار مہتمم صاحبان آبکاری مدتی ایک ہفتہ۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع
} منظوری رخصت اتفاقی (متعدمہ) مددگار مہتمم صاحبان

بسلسلہ مراسلہ ۱۷۵۴۳/۱۷۵۴۴ مورخہ ۲۹ ہر امرداد ۱۳۴۵ف ترقیم ہے کہ مددگار مہتمم صاحبان کی رخصت اتفاقی ایک ہفتہ منظور کرنے کا اختیار آپ کو دیا گیا ہے۔ براہ کرم آیندہ سے مددگار مہتمم صاحبان کی منظوری رخصت اتفاقی و اجازت کی صورت میں اطلاع جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو دیجایا کرے۔ براہ کرم حسبہٖ عمل فرمایا جائے۔

نقل ہذا۔ خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط
مددگار ناظم آبکاری

باب (۲۱)
دورہ

گشتی اسرار محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۳۴ ؍ ۱۳ تا ۱۵۳ ؍ ۱۸ ؍ ۱۴ ؍ ۱۸)

واقع ۹ ؍ امرداد ماہ الٰہی ۱۳۲۴ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۵۲ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۲۴ف
نشان عام فصلی (۲۰۲۴) سنہ ۱۳۲۴ف

دورہ

لزوم سواری اسپ بہ مہتمان آبکاری

مقدمہ
لزوم سواری اسپ بہ مہتمان آبکاری

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خاں ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

عہدہ داران مال کے لئے بروئے گشتی محکمہ سرکار نشان (۱۰) مورخہ ۱۳ ؍ بہمن ۱۳۲۳ف سواری اسپ بغرض مقاصد دورہ لازمی گردانی گئی ہے - اسی طرح جناب مددگار ناظم صاحب مال نے ارشاد فرمایا ہے کہ مہتمان آبکاری کے لئے بھی جنکے فرائض میں دورہ بھی شامل ہے سواری اسپ لازمی و مشروط قرار دیجاوے۔

چونکہ دورہ کے اغراض بغیر سواری اسپ کے کامل طور پر حاصل نہیں ہوسکتے ہیں۔ لہذا باتباع گشتی مذکورہ آپکو چھ ماہ کی مہلت سواری خریدنے اور سیکھنے کے لئے دیجاتی ہے۔ اور تاوقتیکہ برآورد بھتہ پر گھوڑا رکھنے کا اقرار درج نہ ہو بھتہ منظور نہ کیا جاویگا - البتہ وہ عہدہ دار اس حکم سے مستثنیٰ ہوسکیں گے جنکا استثنا گشتی متذکرہ میں بتلایا گیا ہے -
نتیجہ سے اطلاع دیجاوے فقط

شرح دستخط
مددگار ناظم آبکاری

نقل گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری
نشان (۱۰)

واقع ۱۳ ؍ بہمن ۱۳۲۳ف
نشان مثل صیغہ کلیات ۵۴ بابتہ ۱۳۲۳ف

حسب الحکم عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی
منجانب ... معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ داران علاقہ مالگزاری سرکار عالی

مقدمہ
لزوم سواری اسپ بہ عہدہ داران

یہ ظاہر ہے کہ عہدہ داران کے دورہ سے کسقدر حفاظت حقوق رعایا و سرکار متعلق ہے اور کسقدر احکام و گشتیات آجتک اسکے نسبت دفتر ہذا سے جاری ہوئے ہیں

جیسں نہایت شرح و لسیط کے ساتھ بتلایا گیا ہے کہ دورہ کرنے والے عہدہ دار سفر میں اکثر مختلف اقسام کی سواریوں سے طے منازل کرتے ہیں اور یہہ امر مسلمہ ہے کہ بغیر سواری اسپ کے دورہ کے اغراض کامل طور سے حاصل نہیں ہوسکتے اسلئے عالیجناب نواب مدارالمہام سرکار عالی حکم فرماتے ہیں کہ جملہ نو ماموری عہدہ داروں کو سواری اسپ کے قابل ہونا چاہیئے۔ جن جدید عہدہ داروں کا تقرر دفتر سرکار سے عمل میں آئیگا انکو سواری اسپکی تصدیق خود نائب صدر ناظم صاحب مال کرینگے۔ یا کسی دوسرے قابل بھروسہ عہدہ دار کے تفویض یہہ کام کیا جائیگا۔ موجودہ عہدہ داران دورہ کنندہ پر بالعموم گھوڑے کی سواری باستثنا، عہدہ داران ذیل لازمی گردانی جائے۔

(۱) عہدہ دار جسکی عمر (۵۰) سال سے متجاوز ہو۔

(۲) جو عہدہ دار بہ تصدیق سیول سرجن اس امر کا یقین دلائیں کہ وہ کسی مرض قابل سواری اسپ میں مبتلا ہیں۔

(۳) وہ عہدہ دار جو چند روز کے لئے منصرمانہ ماموری ہوں۔

عہدہ داران ماموری کو چھ ماہ کی مہلت سواری خریدنے اور سیکھنے کے لئے دیجاوے اور تا وقتیکہ بر آورد بھتہ پر گھوڑا رکھنے کا اقرار درج نہ ہو بھتہ منظور نہ کیا جائے فقط

شرحہ دستخط

محمد سعادت خان شریک معتمد

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ($\frac{۹۲۹}{۱۰۹۳۰}$ ل)

واقع ۲۰ ہر آبان ۱۳۲۴ ف

نشان مثل ۱۷۵ کلیات ۱۳۲۴ ف

نشان محافظی (۲۰۲۴) ۲۴ سنہ

مہتممان انسپکٹران آبکاری کو چاہیئے کہ بوقت دورہ گھوڑا رکھیں ورنہ بھتہ مسدود ہوگا۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خاں ناظم آبکاری سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ

لزوم سواری اسپ عہدہ داران آبکاری

ابلسلہ مرسلہ نشان (سہ ۳۴۳ تا ۱۱۴۱) مورخہ ۹ امرداد ۱۳۲۴ ف ترقیم ہے کہ قبل ازیں

محکمۂ ہذا سے اسپ سواری رکھنے کے لئے حکم دیا جا چکا ہے اور اب محکمہ سرکار سے بھی ذریعہ مراسلہ نشان (۵۴۴۹) مورخہ ۲۰ ہر شہریور ۱۳۲۴ف جسکی نقل مرسل ہے یہی حکم ہوا ہے پس حسبہٗ عمل ہو۔

مثنیٰ ہذا جواباً بخدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی (صیغہ آبکاری) مرسل ہے فقط

حسب تجویز جناب ناظم صاحب آبکاری
مددگار صاحب ناظم آبکاری

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری شاخ آبکاری
واقع ۲۰ ہر شہریور ۱۳۲۴ف

نشان مجاریہ (۵۴۴۹)
نشان مسل ۱۹۷/۹ شاخ آبکاری معتمدی ۱۳۲۴ف

منجانب ...... معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری شاخ آبکاری
بخدمت ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ تحریک اول تعلقدار صاحب ضلع نظام آباد نسبت گھوڑا رکھنے مہتمم صاحبان آبکاری بوقت دورہ

بعد انظر وصول مراسلہ محکمۂ اول تعلقدار صاحب ضلع نظام آباد نشان (۱۴۹۲) مورخہ ۱۳ ہر خورداد ۱۳۲۴ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ انتظام آبکاری کے لئے معقول عملہ معہ مہتمم و انسپکٹران و داروغگان مامور ہوا ہے۔ اور اون کا فریضہ ہے کہ ہمیشہ دورہ کرکے انسداد جرائم آبکاری کیا کریں۔ لیکن دیکھا جاتا ہے کہ اہالیان آبکاری کے پاس سواری کے گھوڑے نہیں ہیں جسکی وجہ سے وہ معقول دورہ نہیں کرسکتے چونکہ دوم سوم تعلقداران و تحصیلداران کو گھوڑا رکھکر دورہ کرنیکا حکم دیا گیا ہے اور گھوڑا نہ رکھنے کی حالت میں بھتہ بند کردینے کا حکم ہے۔ اسی طرح مہتممان آبکاری و انسپکٹران آبکاری کو بھی پابند سواری کرکے دورہ کرنے کا حکم دیا جائے اسلئے کہ عہدہ داران آبکاری بنڈی و ٹانگہ پر دورہ کرنا ناممکن ہے چونکہ سیندھی بن وغیرہ دیکھنا پڑتا ہے۔
پس عہدہ داران آبکاری یعنی مہتممان و انسپکٹران آبکاری کو چاہیئے کہ بوقت دورہ گھوڑا رکھا کریں ورنہ بصورت عدم سواری بھتہ مسدود کردیا جائیگا۔

ف ۲۔ مثنیٰ ہذا بخدمت اول تعلقدار صاحب ضلع نظام آباد بجواب مراسلہ نشان ۱۴۹۲ مورخہ ۱۳ خورداد ۱۳۲۴ف بغرض نگرانی مرسل ہے۔

ف ۳۔ مثلث ہذا باستثناء اول تعلقدار صاحب ضلع نظام آباد جملہ اول تعلقدار صاحبان

اضلاع و تعلقدار صاحب آبکاری میدک بغرض نگرانی مرسل ہے۔
۵ ۔ رابع بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز جناب صدر ناظم صاحب مال
شرحہ دستخط
مددگار معتمدی مال

گشتی مراسلہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (نمبر ۳۱۵/۳۱۵۱)

واقع ۲۵ بہمن ۱۳۲۵ف
نتا مثل ۱۷/۳ کلیات ۱۳۲۴ف

مہتمم صاحبان کو اپنے ضلع میں گھوڑا ریل پر لیجانیکی اجازت ہے

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خاں ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحب آبکاری ضلع ورنگل

مقدمہ
لزوم اسپ مہتممان آبکاری اضلاع

بجواب مراسلہ نشان (۴۸۸۹) مورخہ ۸ آبان ۱۳۲۴ف ترقیم ہے کہ گشتی محولہ نشان (۱) مورخہ ۱۳ بہمن ۱۳۲۳ف میں گھوڑے کو بحالت دورہ ریل میں لیجانے کی کوئی صراحت نہیں ہے اگر آپ بروقت دورہ گھوڑا رکھنا چاہتے ہیں تو حسب گشتی فینانس نشان (۶) ۱۳۲۰ف اپنے ضلع میں گھوڑا ریل پر لیجانیکی اجازت دیجاتی ہے۔
ثنی بخدمات جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
شرحہ دستخط مولوی سید عبد القادر صاحب
مددگار ناظم آبکاری

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۵۳۸۸)

واقع ۳ شہریور ۱۳۲۶ف
نتا مثل ۱۲/۵ کلیات ۱۳۲۶ف

ملازمین آبکاری جب دورہ پر جاتے ہیں تو پٹیل پٹواری یہہ خیال کرتے ہیں انکی اجی امداد اور اغراض سرکاری کی تکمیل انکے فرائض میں نہیں ہے جس سے اس کارگذاری میں ہرج ہوتا ہے اسلئے اول تعلقدار صاحبان کو لکھکر انسدادی کارروائی کیجائے۔

مقدمہ
رپورٹ داروغہ صاحب آبکاری محبوب آباد نسبت لاپروائی پٹیل پٹواری دیہات

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

متعدد اضلاع سے یہہ شکایت وصول ہوئی ہے کہ ملازمان آبکاری بکار سرکاری جب مواضعات میں جاتے ہیں اور پٹیل و پٹواری سے کام لینا چاہتے ہیں تو نخوت اور لاپروائی سے پیش آتے ہیں کوئی پیشکار تحصیل اور کوئی گرداور اور کوئی کارکن یا اہالیان پولیس کی سربراہی یا اُن کے سرکاری کام کا بہانہ کرکے چلے جاتے ہیں اور ملازمان سررشتہ آبکاری بار بار طلب کرنے پر بھی حاضر نہیں ہوتے اور یہہ خیال کرتے ہیں کہ اُن کی واجبی امداد اور اغراض سرکاری کی تکمیل اُنکے فرائض میں داخل نہیں ہے اس سے دورہ کنندہ ملازمان آبکاری کو تکلیف ہونے علاوہ کار سرکاری میں سخت ہرج ہوتا ہے لہذا ایما کیا جاتا ہے کہ آپ اول تعلقدار صاحبان اضلاع کی خدمت میں اطلاع دیکر اسکے انسداد کی کارروائی کریں۔ بریں ہم ضرورت ہو تو محکمۂ سرکار کو توجہ دلائی جائیگی۔

ف۔ نقل بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلاعاً بغرض توجہ مناسب مرسل ہے خاص کر اس وجہ سے بھی کہ مہتممان آبکاری اول تعلقدار صاحبان کے مددگار کی حیثیت رکھتے ہیں اور سررشتہ آبکاری محکمہ مالگزاری کا ایک شعبہ ہے فقط

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
شرحِ دستخط۔ مولوی سید عبدالقادر صاحب مددگار ناظم آبکاری

گشتی مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
مورخہ ۳ شہریور ۱۳۲۶ف
نشان (۵۳۹۰)
نشان مثل ۳۷/۲ کلیات ۱۳۲۵ف

داروغگان (سب انسپکٹران آبکاری) کو بحالت دورہ ایک نفر بیگار رکھنے کی منظوری دی جاتی ہے۔

مقدمہ
منظوری اخراجات باربرداری داروغگان آبکاری اضلاع

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و سید کمہتمم صاحبان و انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع

نقل النقل مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۴۸۲/۴۸۳) مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۲۶ف جو ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۱۲۰۵) مورخہ ۱۲ خورداد ۱۳۲۶ف وصول ہوئی ہے اطلاعاً

تعمیلاً معیت ہذا مرسل ہے ۔ حسب آیندہ سے داروغگان کو باربرداری ایک نفر بیگار کی منظوری دیجایا کرے فقط

حسب مسودہ دستخطی جناب ناظم صاحب
شرحدستخط ۔ مولوی سید عبدالقادر عفی عنہ مددگار ناظم آبکاری ۔

نقل مراسلہ محکمہ سرکار صیغہ فینانس
واقع ۹ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ م ۹ امرداد ۱۳۲۶ ف
نشان $\frac{482}{483}$
نشانمثل ۵ صیغہ مال ۱۳۲۶ ف

حسب الحکم سرکار عالی

منجانب معتمد فینانس
بخدمت صدر محاسب سرکار عالی — مقدمہ منظوری اخراجات باربرداری داروغگان آبکاری اضلاع

بجواب مراسلہ انگریزی نشان (۸۶) مورخہ ۲۲ فبروری ۱۹۱۷ء نگارش ہے کہ حسب تحریک صدر ناظم صاحب مال داروغگان آبکاری اضلاع کو بحالت دورہ ایکیک نفر بیگار دینے کی منظوری دیجاتی ہے۔

۲ ۔ نقل ہذا بجواب مراسلہ نشان (۱۳۱ ۶) مورخہ ۲۰ اسفندار ۱۳۲۶ ف معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری کیخدمت میں اطلاعاً مرسل ہے فقط

(شرحدستخط) مولوی محمد رحمت اللہ صاحب
مددگار معتمد فینانس

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۱ آذر ماہ الٰہی ۱۳۳۲ ف
نشان جاریہ (۲)
نشانمثل محکمہ ہذا ۱ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۱ ف

ممانعت رقص و سرود بزمانہ دورہ

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خاں ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — مقدمہ تعمیل فرمان خسروی دربارہ ممانعت رقص و سرود بزمانہ دورہ

نقل فرمان خداوندی مترشدہ ۱۶ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ مرسل و نگارش ہے کہ فرمان خداوندی کی بتوجہ و سختی کے ساتھ پابندی کیجائے ورنہ سخت بازپرس کیجائیگی ۔ فقط

حسب تجویز اجلاس ۔ شرحدستخط ۔ محمد عبدالرحیم عفی عنہ مددگار ناظم

جریدۂ غیر معمولی

جلد ۵۳ حیدرآباد دکن۔ ۳۰ اسفندار ۱۳۲۸ف مطابق ۱۶ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ نمبر (۴)

حکم جناب منصرم صدر اعظم بہادر باب حکومت

صیغہ سیاسیات

عہدہ داران سرکار عالی کے دورہ کے وقت رقص و سرود کے امتناع کے متعلق بوعزبان مقتضا شیم غز ور ودلایا ہے۔ اسکی نقل بغرض اطلاع عام شائع کیجاتی ہے۔

کنگ کوٹھی

فرمان

مجھے معتبر ذرائع سے معلوم ہوا کہ سرکاری عہدہ دار جب کبھی دورہ کرتے ہیں تو اس موقع پر رقص و سرود کی محفل گرم رہا کرتی ہے۔ اور یہ افعال قبیحہ اُن کے تزک و احتشام کا باعث اور دورہ کا جزو لاینفک بجاتے ہیں جس سے ملک پر برا اثر پڑتا ہے اور اصل غرض دورہ کی مفقود ہوجاتی ہے۔ لہذا ان ہی امور کو مدنظر رکھکر حکم دیتا ہوں کہ آیندہ سے اس قسم کے ناشایستہ حرکات یک لخت موقوف رہیں۔ اور کوئی عہدہ دار دیدہ و دانستہ خلاف ورزی حکم کریگا تو وہ قابل باز پرس سمجھا جائیگا۔ لہذا مناسب ہوگا کہ میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں عام کی اطلاع کی غرض سے شائع کردیا جائے۔ فقط

شرحد ستخط مبارک

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی

مہدی یار جنگ
معتمد سیاسیات

شرحد ستخط
امین جنگ بہادر

گشتی مرسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۲۲۸)

واقع ۲۹ مہر آذر ۱۳۳۶ف
نشان مثل ۲۴ صیغہ کلیات سنہ ۱۳۳۶ف

بلا ضرورت شدید عہدہ دار صاحبان اپنے ذاتی موٹروں پر دورہ کرتے ہیں جس سے کوئی سرکاری مفاد نہیں ہے آئندہ سے ایسے دورہ کے مصارف منظور نہیں جا سکتے۔

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری
نقل مراسلہ محکمہ سرکار نمبر (۵) مورخہ یکم آذر ۱۳۳۶ ف

مقدمہ
تحریک انسپکٹنگ افسر مال نسبت سفر خرچ
الداعی تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی محمد عبدالمجید خانصاحب ۔ مددگار

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
نشان مجاریہ (۵)

واقع یکم آذر ۱۳۳۶ ف
نشانمثل ۲۳/۴۴ حساب بابتہ ۱۳۳۶ ف

حسب الحکم نواب صدر المہام بہادر مال
منجانب آغا محمد علیخان منصرم معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت صدر ناظم صاحبان مال و ناظم صاحبان تحت شعرتال گر عالی

مقدمہ
تحریک انسپکٹنگ افسر مال و کروڑگیری ہندو نسبت سفر خرچ

اکثر یہہ دیکھا جا رہا ہے کہ بلا ضرورت شدید عہدہ دار صاحبان دورہ کرتے رہتے ہیں اور چین دورہ اپنی ذاتی موٹروں پر کیا جاتا ہے ۔ جس سے سرکاری کوئی مفاد نہیں ہے آئندہ ایسے دوروں کے مصارف منظور نہیں کئے جا سکینگے ۔ البتہ عہدہ دار کھتہ معمولی پا سکتے ہیں ۔ آئندہ اسکے متعلق عہدہ داروں کو احتیاط کرنی چاہئے ۔ براہ کرم اس امر کی اطلاع اپنے ماتحت عہدہ دار صاحبوں کو بھی دیدی جاوے ۔ فقط

حسب تجویز جناب معتمد صاحب مال
شرح دستخط
مددگار معتمد مال ۔

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۷۹)

واقع ۱۴ امرداد ماہ الہی ۱۳۴۰ ف
نشانمثل ۱/۸۳ صیغہ گشتی بابتہ سنہ ۱۳۴۰ ف

مہتمم صاحبان اپنے دورہ میں کسی انسپکٹر کو ساتھ نہ رکھیں۔

منجانب ایس۔ یم ہرچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
مہتمم صاحبان اپنے ہمراہ دورہ میں کسی انسپکٹر کو ساتھ نہ رکھیں

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ بعض مہتمم صاحبان آبکاری کی ڈایریوں کے ملاحظہ سے

ظاہر ہے کہ وہ اپنے ہمراہ دورہ میں انسپکٹران آبکاری کو بھی لیجایا کرتے ہیں۔ حالانکہ اسکی
ضرورت نہیں ہے اور نہ دو عہدہ داروں کا ایک ہی مقام پر متفق طور پر دورہ کنان رہنا
اغراض سرکاری کے لئے زیادہ مفید ہوسکتا ہے۔ اگر کسی مہتمم کو کسی معاملہ میں کسی انسپکٹر سے
کچھ دریافت کرنا ہو تو وہ بجائے اسکے کہ انسپکٹر کو ساتھ رکھکر اخراجات سفر میں غیر ضروری
اضافہ کرے اس انسپکٹر کے اوقات کارگزاری میں خلل انداز ہوں بہتر ہوگا کہ اس معاملہ میں
انسپکٹر سے بذریعہ مراسلت دریافت کریں اور اس انسپکٹر کو اپنے فرایض کے تکمیل کیلئے
چھوڑدیں۔ دورہ میں عموماً یہہ ہونا چاہئے کہ جس انسپکٹر کے ڈویزن میں مہتمم کا دورہ ہو تو اس
انسپکٹر کو بشرط ضرورت اپنے مقام دورہ پر طلب کرلیا کریں اور بعد فراغ کار فوراً ہی
واپس کردیں۔ یہہ کسی حالت میں جایز نہ ہوگا کہ مہتممان آبکاری کسی انسپکٹر کو بھی دورہ میں
مسلسل اپنے ساتھ رکھیں ورنہ اس صورت میں انسپکٹر کا ان ایام کا دورہ ناقابل ایصال
ہوگا۔ پس براہ کرم آئندہ سے پابندی کے ساتھ حسب صراحت بالا عمل فرمایا جائے۔
اسکی ایک ایک کاپی بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع بغرض اطلاع و
نگرانی مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط سید احمد۔ مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۱ مہر ۱۳۴۱ف
نشان مجاریہ گشتی (۴۱) — نشان مثل محکمہ ہذا ۳۳ صیغہ گشتیات بابتہ ۱۳۴۱ف

ہدایات دربارہ دورہ مہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ

منجانب یس۔ یم ہردچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

ہدایات دربارہ دورہ مہتممان آبکاری

محکمہ ہذا میں بعض مہتمم صاحبان آبکاری کے اخراجات دورہ کے ایسے مقدمات پیش
ہوئے ہیں جن میں میلانہ کی اجرائی میں صیغہ حساب کو تامل تھا اور بعض ایسے مقدمات بھی
محکمۂ ہذا کی نوٹس میں آئے ہیں ضمنی غیر ضروری طور پر طویل اور تیز سفر کرکے میلانہ کی ادائی
کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ لہذا ایسے اعتراضات کے سدباب اور غیر ضروری سفر کرکے میلاج کے

مطالبات نہ کرنے دینیز ہر عہدہ دار کو ضابطہ کی پابندی سے ساتھ اخراجات دورہ حاصل کرنیکی نسبت حسب ذیل ہدایات دیجاتی ہیں۔

(۱) عہدہ داران آبکاری کو چاہیئے کہ جب وہ دورہ جائیں تو ہفتہ عشرہ تک دورہ پر رہیں دو روز یا تین روز کے لئے دورہ پر جانا اور واپس آنا غیر ضروری ہی نہیں ہوتا بلکہ سرکار پر بے وجہ اخراجات بھی عائد ہوتے ہیں مگر خاص صورتوں میں اس پابندی کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔

(۲) کسی مقام پر غیر ضروری کاموں میں مصروف رہکر زائد از ایک یوم کا قیام جائز متصور نہ ہوگا تاوقتیکہ زائد ایام کے قیام کے وجوہ سے عہدہ دار مقتدر نگرانی مطمئن نہ ہو تنقیح دفاتر عہدہ داران تحت کے لیئے تین یوم بہت کافی ہیں۔

(۳) کسی مہینے میں ایک ہی مقام پر ایک سے زائد مرتبہ جانا ہو تو اس ضرورت کا اظہار کرنا چاہیئے جس کی وجہ سے ایک سے زائد مرتبہ کی آمد و رفت ناگزیر تھی۔

(۴) باستثنا ایام قیام کسی اور روز (۲۰) میل سے زائد سڑک کا سفر کرنے ملازمین سرکار مجبور نہیں ہیں۔ الا اس صورت کے کہ طویل المسافت سفر ناگزیر اور ضروری ہو۔ زائد از (۲۰) میل سفر کرنیکی صورت میں عہدہ داران آبکاری حسب ضابطہ ارزان ترین اخراجات سفر پا سکینگے۔ اگر کوئی عہدہ دار اپنے آرام اور سہولت کے لحاظ سے ذاتی موٹر میں سفر کریں تو اُن اخراجات سے زائد نہ پا سکینگے جس کی ضابطہ اجازت دے۔

(۵) کسی ریلوے اسٹیشن کے مقام پر سال میں صرف ایک مرتبہ قیام کیا جانا چاہیئے۔ بجز اس صورت کے کہ ایک سے زائد مرتبہ قیام کرنا باغراض شدید ناگزیر ہو۔

اس کی ایک ایک کاپی بخدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی و اول تعلقداران صاحبان اضلاع صیغہ حساب اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۴ فروردی ۱۳۴۲ف

نشان محاربہ گشتی (۳۶) — نشان مثل محکمۂ ہذا ۱۲ صیغہ گشتی ۱۳۴۱ ب

سلسلہ گشتی نشان (۱۲) ۱۳۴۱ف کمی دورہ کے لئے موسم بارش کا عذر تسلیم نہیں کیا جائیگا۔ کثرت بارش سے دورہ کم ہو تو آئندہ ماہ میں اس کی تکمیل لازمی ہے۔

منجانب ۔ ایس۔ ایم بہروچہ اسکوائری۔ اے بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع۔

مقدمہ: ترمیم احکام دورہ کثرت بارش متعلقہ انسپکٹران و سب انسپکٹران آبکاری

بسلسلہ گشتی نشان (۱۲) واقع ۱۲ مہر دے ۱۳۴۱ف ترقیم ہے کہ ۱۳۴۱ف میں کمی دورہ کے متعلق بہ مسدودی گریڈ انسپکٹران و سب انسپکٹران سے جو جوابات محکمہ ہذا پر وصول ہو رہے ہیں اُن میں اکثر یہہ عذر بتایا جارہا ہے کہ بوجہ موسم بارش دورہ کی پابندی نہ ہوسکی۔

ماتحتین کے ایسے جوابات کو مہتمم صاحبان متعلقہ نے بجنسہ محکمۂ ہذا پر روانہ کردیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مہتمم صاحبان اپنے ماتحتین کے موسم بارش میں دورہ کم کرنیکے عذر کو تسلیم کر رہے ہیں۔ مگر دورہ کے متعلق محکمۂ ہذا سے جو احکام نافذ ہیں اُن کا یہہ منشاء نہیں ہے کہ ماتحتین بہ عذر بارش دورہ کے نصاب مقررہ میں کمی کردیں اور مہتمم صاحبان اسکو جائز رکھیں۔ جن مہتمم صاحبان نے ایسے عذر کو جائز رکھا ہے۔ اوس کے متعلق محکمۂ ہذا کو افسوس ہے۔

اب مکرر اس بارہ میں وضاحت کیجاتی ہے کہ کمی دورہ کے لئے موسم بارش کا عذر تسلیم نہ کیا جائیگا۔ البتہ شدت بارش کی وجہ کسی ماہ میں دورہ کم ہو تو آئندہ ماہ میں اسکی تکمیل لازمی ہے۔ براہ کرم اپنے جملہ ماتحتین کو اس سے آگاہ کردیا جائے اور خود مہتمم صاحبان بھی اسکی پابندی فرمائیں فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۶ ؍ فروردی ۱۳۴۱ ف
نشان محاربہ گشتی (۲۹)
نشانشل محکمہ ہذا ۲ ؍ ۱ ؍ ۲ صیغہ گشتیات ۱۳۴۱ ف

توضیح گشتی نشان (۱۴) ۱۳۴۱ ف

منجانب ایس۔ ایم ہیرو چاسکو ائربی۔ اے بی سی۔ ایس ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ

بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع صیغہ حساب

ہدایات دربارۂ دورہ مہتمان آبکاری

ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۴) بابتہ ۱۳۴۱ ف عہدہ داران آبکاری بلا ضرورت خاص کسی مقام پر ایک دن سے زائد اور دفاتر تحت کی تنقیح کے لئے مستقر حلقہ پر تین یوم سے زائد قیام نہ کرنیکی جو ممانعت کیگئی ہے اُسکی نسبت مہتم صاحبان آبکاری کو یہہ شکایت ہے کہ مدت قیام بہت ناکافی ہے اور اغراض تنقیح اس قلیل مدت میں خاطرخواہ طریقہ پر پوری نہیں ہوتیں لہذا مدت قیام میں اضافہ ہونا چاہیئے۔

لہذا بلحاظ عذرات مہتم صاحبان و بہ نظر اغراض تنقیح مہتم صاحبان آبکاری کو مستقر تعلقات اور بڑے قصبات میں جہاں پولیس اسٹیشن ہو زہو سات روز تک قیام کرنیکی اجازت دیجاتی ہے اور یہہ ضروری ہوگا کہ ہر مقام کے ہفت روزہ قیام کے زمانہ میں کم از کم دس فیصدی مواضعات اطراف و اکناف کی تنقیح کریں۔ دفاتر تحت کی تنقیح بھی ان ہی سات روز میں شامل رہیگی۔ بشرطیکہ قیام سب انسپکٹر و انسپکٹر کے مستقر پر ہو یا کسی ایک کے مستقر پر۔

ف۔ اسکی ایک ایک کاپی بخدمت مہتم صاحبان آبکاری اضلاع مرسل و نگارش ہے کہ آپ صاحبین کے اصرار پر مدت قیام میں اضافہ کردیا گیا ہے مگر آپ کو چاہیئے کہ اس ہفت روزہ قیام میں اپنے مقام کے اطراف و اکناف کے دس فیصدی مواضعات کا بلحاظ تعداد مواضعات حلقہ سب انسپکٹر تنقیح اور معائنہ کریں اور ان ہی ایام میں انسپکٹر و سب انسپکٹر کے دفتر کی بھی تنقیح کریں۔

ف۔ اسکی ایک کاپی بخدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی بغرض کارروائی مزیدی مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان محکمہ گشتی (۵۶)

داقع یکم امرداد ۱۳۴۲ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۔ صیغہ گشتیات ۹ ف

سفر خرچ کی گنجایش ختم ہونیکی صورت میں ہر ضلع کی بقدر ضرورت واقعی ختم سال تک اخراجات دورہ کا اندازہ کرکے نصف ماہ امرداد تک محکمہ ہذا کی محفوظہ گنجایش سے منظوری حاصل کرنی چاہیئے ۔

منجانب یس ۔ یم بہروچہ اسکوائر بی ۔ اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ۔

مقدمہ
جملہ مہتمم صاحبان ختم سال تک اخراجات دورہ کا اندازہ کرکے محکمہ ہذا سے قرار داد محفوظہ منظوری حاصل کریں

دفاتر مہتمی اضلاع سے تحریکات وصول ہو رہی ہیں کہ جو اخراجات دورہ بذریعہ موازنہ سال حال تقسیم کئے گئے تھے وہ قریب الختم ہیں مزید رقم کی منظوری دیجائے ۔ اور سال بھر کے اخراجات اس قدر جلد ختم ہو جانے کے وجوہ کے منجملہ ایک یہ وجہ بھی بعض اضلاع نے بتائی ہے کہ سالگذشتہ کے زیر منظوری برآوردات کی اجرائی سالحال کی گنجایش سے ہوئی ہے ۔

جیساکہ آپ صاحبین کو معلوم ہے کہ ہر ضلع کے اخراجات سالانہ کو ملحوظ رکھکر ہر سال رقم کی تقسیم محکمۂ ہذا سے عمل میں آتی ہے اور احتیاطاً غیر معمولی اور ناگزیرانہ اخراجات کی پابجائی کے لئے محکمہ ہذا میں بمد اخراجات دورہ کچھ رقم محفوظ رکھی جاتی ہے اگر ہر ضلع کے معمولی مطالبہ پر اس گنجایش سے رقم دیدیجایا کرے تو ناگہانی اور غیر معمولی اخراجات کی پابجائی دشوار ہو جائیگی ۔ لہذا آپ صاحبین کو ہدایت کیجاتی ہے کہ ہر ضلع کے لئے جسقدر رقم جس مد کے لئے تقسیم کیجائے اسکو نہایت احتیاط اور کفایت شعاری کے ساتھ سال بھر تک خرچ کیا کریں اور خصوصاً اخراجات دورہ و سفر کی برآوردات کی منظوری میں بہت احتیاط سے کام لیں گشتی محکمۂ ہذا نشان (۴۱) واقع ۱۱ مہر ۱۳۴۱ف میں جن قیود کی پابندی کے ساتھ دورہ کرنیکا حکم دیا گیا ہے انکو پوری طرح ملحوظ رکھکر اخراجات سفر کی منظوری دیا کریں ۔ غیر ضروری اور غیر مفید ایام دورہ کے اخراجات منہا کردیا کریں ۔ ہر سال کے اخراجات دورہ اُسی سال کی گنجایش سے لازمی طور پر ادا کئے جایا کریں ۔ الّا اخراجات ماہ آبان کے کہ اسکا خرچ سال مابعد کی گنجایش میں پڑتا ہے اگر کوئی دفتر مہتمی ایکسال کی برآورد دورہ کو دوسرے سال کی گنجایش سے منظور کریگا تو اس عمل کی جوابدہی دفتر متعلقہ پر رہیگی ۔

تک۔ اس غرض کے لئے محکمہ ہذا میں محفوظ شدہ رقم کی گنجائش ضائع نہ ہو اور آپ صاحبین کے دفاتر میں بعذر عدم گنجائش ماتحتین کی برآور دات پڑی نہ رہیں۔ حکم دیا جاتا ہے کہ ہر ضلع کو بلحاظ ضرورت واقعی ختم سال تک اخراجات دورہ کے لئے جسقدر رقم مطلوب ہو اسکا اندازہ نہایت احتیاط سے کر کے محکمۂ ہذا پر تحریک کریں اور آخر امرداد ۱۳۴۲ف تک منظوری حاصل کریں۔ جن اضلاع کو اس سے قبل اخراجات سفر خرچ محکمۂ ہذا کی گنجائش سے دئے جا چکے ہیں انکو مطالبہ کرتے وقت سابقہ منظور شدہ رقم کو ملحوظ رکھکر مطالبہ کرنا چاہیئے۔ اگر کسی ضلع سے بر وقت یا بعد ختم گنجائش مذکور مطالبہ وصول ہو تو ایسے ضلع کو اپنی غفلت کا بار برداشت کرنا پڑیگا اور سال آئندہ کی گنجائش سے اخراجات حاصل کرنیکی اجازت نہ ہوگی۔ خواہ ایسے اخراجات ذات مہتمم صاحب سے متعلق ہوں یا کسی ماتحت عہدہ دار کے ہوں فقط

حسب تجویز اجلاس

نشر دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۰ تیر ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ گشتی (۲۰) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۵/۱۰ب حساب ۱۳۴۲ف

ہدایات دربارہ دورہ عہدہ داران آبکاری۔

مقدمہ

منجانب ایس۔ ایم مہرچہ اسکوئر بی۔ اے بمبئی سی۔ ایس ناظم آبکاری بلدہ سرکار عالی

بخدمت عہدہ داران آبکاری سرکار عالی

ہدایات دربارۂ دورہ عہدہ داران آبکاری

عہدہ داران آبکاری کے غیر مفید و غیر ضروری دورہ کے نتیجہ میں خزانہ سرکار پر مصارف دورہ کا جو بار بے وجہ پڑ رہا تھا اسکو روکنے کی غرض سے قبل ازیں ذریعہ سرکلر ۱۳۴۱ف بابتہ ۱۳۴۱ف دورہ سے متعلق چند پابندیاں عائد کیگئی تھیں تاکہ جہاں شاذ و نادر غیر مفید دورہ کر کے اخراجات سفر خرچ حاصل کرنیکا عمل مسدود ہو جائے۔ اور عہدہ داران آبکاری میں بحق سرکار مفید دورہ کر کے کفایت شعاری کے ساتھ اخراجات سفر کے حصول کا احساس پیدا ہو مگر باوجود اسکے تقریباً گذشتہ دو سال سے بعین تنقیح دفاتر تحت بہ معائنہ ڈائریا وبرآوردات بعجلت ظاہر ہوا کہ غیر ضروری اور غیر مفید دورہ کرنیکا عمل ہنوز بعض جگہ جاری ہے۔

اور بعض عہدہ داران آبکاری بے ضرورت اور غیر مفید دورہ کررہے ہیں اور ایسے دورہ کا بھتہ بھی پا رہے ہیں اور اخراجات سفر کا مطالبہ خواہ ایسا سفر باغراض سرکاری ہوا ہو یا نہ ہوا ہو یا کچھ سرکار مفید ہو یا نہ ہو یہ سمجھکر کیا جاتا ہے کہ اخراجات سفر بھی تنخواہ کا ایک جزو ہیں۔ جنکا حاصل کیا جانا ضروری ہے اور یہ خیال نہیں کیا جاتا کہ اخراجات سفر دینے کی غرض یہ ہے کہ ملازم سرکاری کو کار سرکاری کے انجام دہی میں بصورت سفر جو حقیقی اخراجات برداشت کرنے پڑے ہوں ادا کئے جائیں۔ جو سفر باغراض سرکاری کیا جائے اُسکو نفع ذاتی کے حصول کا ذریعہ بنانا یا سمجھنا کسی طرح جائز نہیں رکھا جا سکتا۔ باوجود اسکے کہ نصاب دورہ کے لحاظ سے ہر عہدہ دار کے لئے سال بھر کے اخراجات سفر کا تعین کر دیا گیا ہے اور اس تعین رقم کے لئے بمقابلہ سابق اخراجات سفر کی گنجایش میں ایک معتدبہ رقم سرکار سے زائد منظور کرائی گئی ہے مگر اسپر بھی محکمۂ ہذا پر تحریکات وصول ہوتے ہیں کہ منظورہ رقم ناکافی ہے لہذا اس میں اضافہ کیا جائے مگر اس امر کی کوشش نہیں کیجاتی ہے کہ غیر ضروری دورہ کرنا ترک کریں جس سے مسرفانہ اخراجات عائد ہوتے ہوں لہذا اس امر کی ضرورت ہے کہ مقررہ نصاب دورہ کی تکمیل کے ساتھ ساتھ اخراجات سفر کے لئے منظورہ رقم کو کفایت شعاری کے ساتھ حسب منشاء ضابطہ خرچ ہونے پر نگرانی و قابو رکھنے کے لئے عہدہ دار دورہ کنندہ اور عہدہ داران مقتدر نگرانی کی رہبری کے لئے چند قواعد مقرر کئے جائیں تاکہ ان کی پابندی کے ساتھ برآوردات اخراجات دورہ کی منظوری دیجاتی رہے لہذا حسب ذیل احکام بہ مشورہ مہتمم صاحبان آبکاری دئے جاتے ہیں۔ ان کی تعمیل یکم خورداد ۱۳۴۲ف سے پابندی کے ساتھ ہونی چاہیئے۔

(۱) ہر عہدہ دار آبکاری پر لازم ہو گا کہ مستقر سے جب وہ بغرض تنقیح دورہ پر روانہ ہوں تاریخ روانگی سے کم از کم ایک ہفتہ تک مستقر کو واپس نہ آئیں اگر ایک ہفتہ کے اندر واپس ہوں تو وجہ واپسی ڈائری میں درج کیجائے وجہ معقول نہ ہو گی تو واپسی مستقر کے اخراجات سفر پانے کے مستحق نہ ہونگے صرف اُس دن کا مقررہ بھتہ الیصال ہو گا۔ البتہ خاص ضرورت اچانک دورہ۔ ہراجات۔ گرفتاری مقدمات و تبدیلی تختہ جات قیام دوکانات وغیرہ و دیگر ضروری امور کا اس سے تعلق نہ ہو گا۔

(۳) عہدہ داران آبکاری پر لازم ہوگا کہ جہاں تک ہوسکے اپنا پروگرام دورہ اسطرح ترتیب دیں کہ مستقر سے آخری مقام دورہ تک اور درمیان میں واقع شدہ مقامات کی تنقیح ایک ہی دورہ میں تکمل ہوسکے تاکہ بار بار اسی سمت میں آمد و رفت سے اخراجات سفر کا صرفہ سرکار پر عائد نہ ہو۔ یہہ حکم اُن صورتوں سے متعلق نہ ہوگا جبکہ سفر کسی عہدہ دار بالادست کے کسی خاص تحریری حکم کی بناء پر کیا جائے اس صورت میں ایسا تحریری حکم یا اس کی مصدقہ نقل ڈائری کے ساتھ منسلک رہنا چاہیئے

(۳) بجز مہتمان آبکاری کے دیگر ماتحت عہدہ داران آبکاری کو کسی روز زائد از (۲۰) میل مسافت طے کرنیکی صورت میں سوائے موٹر بس کے معمولی کرایہ کے میلانہ نہیں دیا جائیگا عام اس سے کہ وہ اپنے ذاتی موٹر میں سفر کریں یا موٹر بس کے ذریعہ جو کرایہ پر چلتی ہو لیکن یہہ حکم اُس صورت سے متعلق نہ ہوگا جبکہ کسی ایسے مقام پر سفر کرنیکی نسبت طویل اسافت ہو جہاں موٹر سرویس جاری نہ ہو یا کسی کارروائی کی نوعیت یا اہمیت یا ضرورت کے لحاظ سے عہدہ دار بالادست تحریری حکم دے ایسا تحریری حکم یا اسکی مصدقہ نقل ڈائری کے ساتھ منسلک کرنی چاہیئے مہتمان آبکاری سے توقع کیجاتی ہے کہ وہ سڑک پر طویل مسافت طے کرکے میلانہ کا مطالبہ کرنے میں کفایت شعاری و نیز زیادتی مصارف کی بدنمائی کو نظر انداز نہ فرمائینگے۔

(۴) دفاتر تحت کی تنقیح کے لئے ہر دفتر کی نوعیت کے لحاظ سے جس قدر ایام کی ضرورت ہے اس کا تعین حسب ذیل کیا جاتا ہے۔

برائے تنقیح دفتر سب انسپکٹری .... ایک یوم

〃 〃 انسپکٹری تعہدی .... دو یوم

〃 〃 〃 ٹری ٹیاکس سسٹم ..... (تین) یوم

〃 گودام افیون و گانجہ .... دو یوم

〃 دفتر مہتممی تعہدی .... (۵) یوم

〃 دفتر مہتممی ٹری ٹیاکس سسٹم .... ایک ہفتہ

عہدہ داران تنقیح کنندہ پر لازم ہوگا کہ معینہ ایام میں تنقیح دفتر کا کام ختم فرمائیں اور تنقیح دفتر کے ساتھ اُن مواضعات کی جہاں قیام ہو اور وہاں کے اطراف کے مواضعات کے دکانات

آبکاری و سیندھی بن کی جسقدر ہوسکے تنقیح فرمائیں۔

(۵) عہدہ داران آبکاری کو چاہیئے کہ جسقدر بندباں وہ رکھ سکتے ہیں اُس کے منجملہ حقیقت میں بموجب ضرورت حقیقی ہمراہ رکھیں انہی کے کرایہ کا مطالبہ کریں اگر سامان سرکاری بذریعہ سوٹرلکسی لگیج کرکے لیجایا جائے تو حقیقی خرچ کے موجب مطالبہ کیا جائے۔

(۶) انسپکٹر و سب انسپکٹر آبکاری بلا اجازت عہدہ دار بالادست کسی تعہدی مقام دوروں سے زیادہ قیام کرنے کے مجاز نہ ہونگے۔ ٹری ٹیاکس سسٹم کی صورت میں باجازت عہدہ دار بالادست بلحاظ ضرورت حقیقی تین دن تک مقام کرسکینگے انسپکٹر سے بالاتر عہدہ داران آبکاری کسی ایسے مقام پر جہاں کوئی دفتر تحت واقع نہ ہو سات روز تک بایں شرط مقام کرسکینگے کہ اُس مقام کے اطراف کے مواضعات کی جسقدر رہی ہوسکے تنقیح کریں۔ ہر حالت میں سات روز سے زیادہ کسی مقام پر قیام کے نسبت ناظم آبکاری کی تحریری اجازت حاصل کرنا لازم ہوگا اور ایسی اجازت تحریری کی اصل یا اسکی مصدقہ نقل ڈائری کے ساتھ منسلک کیجانی چاہیئے۔

(۷) عہدہ داران آبکاری کو چاہیئے کہ بالعموم ایسے مقامات کا دورہ کیا کریں جو اندرون میں واقع ہوں اور جسکا دورہ نہ ہوا ہو۔

(۸) ذیل میں اس امر کی صراحت کردیجاتی ہے کہ کس عہدہ دار آبکاری کے مقامات دورہ و اخراجات سفر کی منظوری کا کون عہدہ دار مقتدر نگرانی سمجھا جائیگا۔

عہدہ دار مقتدر نگرانی

(۱) مددگار مہتمم۔ انسپکٹر و سب انسپکٹر و اہلکاران دفاتر تحت۔	مہتمم آبکاری
(۲) مہتمان آبکاری اضلاع باستثناء میدک۔ اطراف بلدہ۔	اول تعلقدار صاحبان اضلاع متعلقہ سکندرآباد
(۳) گزیٹیڈ عہدہ داران متعلقہ نظامت آبکاری ڈویژنل افسر متعلقہ آبکاری بلدہ۔ مہتمان آبکاری میدک۔ اطراف بلدہ و سکندرآباد۔	ناظم آبکاری

عہدہ داران مقتدر نگرانی کو چاہیئے کہ اپنے ماتحت عہدہ داروں کے ڈائریاں بغور ملاحظہ خود معائنہ کریں بلحاظ کارگزاری مندرجہ ڈائری جس مقام کا سفر خرچ ناقابل ادائی خیال کریں اُن مقامات کو نامنظور کردیں اور جب برآورد اخراجات بہ سفر خرچ پیش ہوں تو مطالبات مندرجہ برآورد کو کافی احتیاط کے ساتھ اصول کفایت شعاری کے لحاظ سے

ارزاں ترین اخراجات کی ادائی کو ملحوظ رکھکر منظور کریں۔

تاریخ اجرائی گشتی ہذا سے گشتی نشان (۱۴) بابتہ ۱۳۴۱ف منسوخ ہوجائیگی۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحِ دستخط مددگار ناظم۔

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۵۴۶۵)

واقع ۲ امرداد ماہ الہی ۱۳۴۵ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۳۲۵ صیغہ انتظامی بابتہ ۱۳۴۵ف

انسپکٹر سے بالاتر عہدہ داران آبکاری بلحاظ ضرورت شدید
(۱۰) یوم تک بپابندی گشتی نشان (۲۰) ۲۰ تیر ۱۳۴۴ف قیام کرسکتے ہیں۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری اضلاع و بلدہ سکندرآباد و نارائن گوڑہ

بہ تعلق گشتی محکمہ ہذا نشان (۲۰) مورخہ ۲۰ تیر ۱۳۴۴ف تحریر ہے کہ ذریعہ گشتی مذکور انسپکٹر سے بالاتر عہدہ داران کو بوقت دورہ کسی مقام پر سات یوم تک بایں شرط قیام کی اجازت دیگئی تھی کہ اس قیام کے زمانہ میں اطراف کے مواضعات کی جسقدر بھی ہوسکے تنقیح کریں اور سات یوم سے زائد قیام کے لئے ناظم آبکاری کی تحریری اجازت حاصل کرنا لازم ہوگا۔ اسکے متعلق اکثر مہتمم صاحبان کو یہ عذر ہے کہ سات یوم کے قیام سے کار تنقیح و دریافت مقدمات و سراغ برآری و حصول معلومات مقامی کی تکمیل نہیں ہوسکتی ہے۔ لہذا گشتی مذکور کے فقرہ (۲) میں اس حد تک ترمیم کیجاتی ہے کہ "انسپکٹر سے بالاتر عہدہ داران آبکاری بلحاظ ضرورت شدید و ناگزیر صورتوں میں دس یوم تک بپابندی شرائط مندرجہ گشتی مذکور قیام فرماسکتے ہیں۔"

براہ کرم حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔ فقط

(حاشیہ: متعلقہ — نسبت قیام مہتممان آبکاری ہیشتر حسب انسپکٹر آبکاری ملتی دس یوم)

حسب تجویز اجلاس

شرحِ دستخط

مددگار ناظم

گشتی مراسلہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی
نشان مجلدیہ (۲۵۴۱۸)

واقع ۷ شہریور ۱۳۴۶ف
نشان مثل ۲۵۴/۵ صیغہ انتظامی ۱۳۴۶ف

نصاب دورہ مہتمم صاحبان آبکاری سالانہ ۱۵۰ یوم
مددگار مہتمم صاحبان سالانہ (۱۵۰) یوم۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی ج۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — مقدمہ
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی — نصاب دورہ مہتمم صاحبان و مددگار مہتمم ۱۳۴۲ ف

بمقدمہ صدر تحریر ہے کہ مہتمم صاحبان کے لیے ذریعہ گشتی محکمۂ ہذا نشان (۱۷) مورخہ ۱۹ اسفندارمذ ۱۳۴۲ ف دسے ماہانہ پندرہ یوم کا دورہ لازمی قرار دیا گیا تھا۔ مددگار مہتمم صاحبان کے لیے اس وقت تک کوئی نصاب مقرر ہی نہیں ہوا ہے گذشتہ کانفرنس میں نصاب دورہ پر گفتگو ہوئی اور یہ طے پایا تھا کہ مہتمم صاحبان سال میں ایک سو پچاس یوم (۱۵۰) یوم دورہ کریں اور انکے مددگار صاحبان (۱۸۰) یوم۔ لہذا آیندہ کے لیے حکم دیا جاتا ہے کہ مہتمم صاحبان ہر سال (۱۵۰) یوم دورہ میں بسر کریں اور مددگار مہتمم صاحبان ہر سال (۱۸۰) یوم اس شرط کے ساتھ کہ مددگار صاحبان ایسے وقت جبکہ مہتمم صاحبان مستقر پر موجود نہ ہوں بلا اجازت دورہ پر نہ جائیں۔ مہتمم صاحبان کو چاہیئے کہ ہر سال (۱۵۰) یوم کا دورہ لازمی طور پر کریں۔ اگر مددگار مہتمم صاحبان بہ احکام مہتمم صاحبان سال میں (۱۸۰) یوم دورہ نہ کرسکیں تو تعرض نہ ہوگا۔ مگر مہتمم صاحبان کو چاہیئے کہ جب ان کے احکام کی وجہ سے مددگار صاحبان کا دورہ کم ہو تو وہ محکمہ ہذا پر تعمیلی رپورٹ روانہ فرمائیں۔ جس سے معلوم ہوسکے کہ کیوں دورہ سے روکا گیا فقط

شرح دستخط	عالیجناب مولوی غلام محمود صاحب قریشی	شرح دستخط	شرح دستخط
سید محمود علی ہاشمی۔	جناب مولوی سید محی الدین صاحب ناظم آبکاری	مسٹر ہنمنت راؤ۔	
اہلکار		منتظم	پرسنل مددگار

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۵ آبان ۱۳۴۶ ف
نشان (۲۱) — نشان مثل محکمہ ہذا غ ۳۷ صیغہ انتظامی ۱۳۴۶ ف

تعین مدت دورہ انسپکٹر و سب انسپکٹران۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی ج۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری — مقدمہ
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی و سکندرآباد و جناب ناظم صاحب آبکاری بلدہ — ہدایات نسبت دورہ و تنقیح

(۱) قبل ازیں ذریعہ گشتی مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۱۸/۲۵۴) مورخہ ۷ ۲/ شہریور ۱۳۴۶ ف ایام دورہ کا تعین حسب ذیل کیا گیا ہے۔

مہتمم صاحب آبکاری (۱۵۰) یوم

مددگار مہتمم صاحبان آبکاری (۱۸۰) یوم

(۲) انسپکٹر و سب انسپکٹران کے ایام دورہ کا تعین اس سے پیشتر یہہ کیا گیا ہے کہ انسپکٹر اٹھارہ یوم دورہ کریں۔ سب انسپکٹر (۲۰) یوم آئندہ بھی ان عہدہ داروں کو اسی قدر دورہ کرنا چاہیئے۔

(۳) دوکانات اور دفاتر کی تنقیح کے جو احکام سابق میں دئے گئے ہیں وہ منسوخ جاتے ہیں اور آئندہ کے لئے حسب ذیل احکام دئے جاتے ہیں۔

الف - مہتمم صاحبان اور مددگار مہتمم صاحبان دوکانات اور دفاتر کی تنقیح اس طرح کریں کہ دو سال میں کم از کم ایک مرتبہ تمام دوکانات ضلع کی تنقیح ہو جائے اور دفاتر انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کی تنقیح ہر سال میں دو مرتبہ ہو۔ یہہ لازم نہیں ہے کہ جس دوکان یا دفتر کی مہتمم صاحب تنقیح کریں اُسکی پھر مددگار مہتمم تنقیح نہ کریں مگر یہ لازم ہے کہ ہر دوکان کی تنقیح دو سال میں کم از کم ایک دفعہ مہتمم یا مددگار مہتمم کر لیں اور ہر دفتر کی تنقیح کم از کم سال میں مرتبہ ہو جانے۔ دونوں وقت ایک ہی عہدہ دار تنقیح کریں یا ایک مرتبہ مہتمم اور ایک مرتبہ مددگار مہتمم۔ دو تنقیحوں کے درمیان چھ ماہ کا فصل ہونا چاہیئے۔

ب - انسپکٹر صاحبان کو چاہیئے کہ سال میں ایک دفعہ سے اپنے سرکل کی تمام دوکانات کی تنقیح کریں۔ اہم مواضعات مندرجہ فہرست الف کی تنقیح کم از کم ہر ششماہی میں ایک مرتبہ ہونی چاہیئے ہر سرکل میں جسقدر رینج ہوں ان سب کے دفاتر کی تنقیح ہر ششماہی میں ایک دفعہ ضرور کیجائی چاہئے۔

نوٹ - مہتمم مددگار مہتمم اور انسپکٹر صاحبان تنقیح دفاتر کے وقت یہ لحاظ رکھیں کہ کسی تنقیح کے بعد تین ماہ گزرنے سے پہلے مکرر تنقیح نہ کیجائے۔

ج - سب انسپکٹروں کو چاہیئے کہ اپنے رینج کے تمام دوکانات کی تنقیح سال میں کم از کم چار دفعہ اور ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک مرتبہ کیا کریں۔ اہم مواضعات مندرجہ فہرست الف کی تنقیح ہر مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ کرنی چاہیئے اور ہر سہ ماہی میں رینج کے تمام

مواضعات کا دورہ ہونا چاہیئے۔

(۴) مہتممی میں مہتمم و مددگار مہتمم، انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کی تنقیح کی چیکڈ لسٹ رکھی جائے اس کے لئے نمونہ منسلک ہے۔ اس رجسٹر میں مواضعات کا نام پنج اور سرکل وار بلحاظ حروف ہجی لکھے جائیں۔ اہم مواضعات مندرجہ فہرست الف کے نام سرخی میں اور بقیہ تمام یعنی فہرست (ب) کے نام سیاہی میں لکھے جائیں۔

(۵) مددگار مہتمم اور مہتمم صاحبان کی تنقیح کے اندراجات ایک سال سیاہی میں ہوں اور دوسرے سال سرخی میں۔

(۶) انسپکٹروں کے پاس خود انکی تنقیحات کے اندراج کے لئے رجسٹر تنقیح مواضعات جیسا کہ سب انسپکٹروں کے ہاں رکھا جاتا ہے۔ رکھا جائے۔ فہرست الف کے مندرجہ مواضعات کے نام انہیں بھی سرخی سے لکھنا چاہیئے اور فہرست (ب) کے نام سیاہی میں۔ سب انسپکٹر اپنے تنقیح کے اندراجات موجودہ رجسٹر تنقیح مواضعات میں کرینگے اور اس فہرست الف مواضعات سرخی میں لکھے جائینگے۔

(۷) فہرست ہائے الف و ب مہتمم صاحبان کے ہاں سے مرتب ہو کر تمام عہدہ داروں کو تقسیم کیجائیں اور انکی ایک ایک کاپی محکمہ ہذا پر روانہ فرمائی جائے۔ یہ فہرستیں حسب ذیل اصول پر مرتب ہونی چاہئیں۔ فہرست الف میں حسب ذیل مواضعات درج ہونگے۔

(۱) تمام مواضعات جنکی آبادی ایک ہزار یا اس سے زیادہ ہو۔

(۲) تمام مواضعات جہاں گذشتہ دو سال میں کوئی مقدمہ خفیہ کشید شراب گرفتار ہوا ہو۔

(۳) تمام مواضعات جہاں ایک ہزار یا اس سے زائد درختوں کی نمبر اندازی سالگذشتہ ہوئی ہو۔

(۴) تمام مواضعات جہاں سیندھی کی دوکان کے ساتھ شراب کی بھی دوکان ہو یا جہاں افیون و گانجہ کی دوکان ہو یا جہاں کی کسی دوکان کی ٹھیک ماہانہ سو روپیہ یا اس سے زاید ہو۔

متذکرہ صدر مواضعات کے سوائے دیگر تمام مواضعات فہرست (ب) میں

داخل ہونگے۔

بلحاظ تبدیلی حالات فہرست (الف) سے فہرست (ب) میں یا بالعکس مواضعات تبدیل ہوسکینگے۔ لیکن ہر ایسی تبدیلی کی اطلاع صدر دفتر کو دیجانی چاہیئے تاکہ فہرستہائے محکمہ ہذا پر بھی حسبہٖ تبدیلی کیجائے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
شرمد ستخط۔ مددگار ناظم

یادداشت محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی　　　　واقع ۱۱ ر آذر ۱۳۴۲ف

دورہ

ترسیل نمونہ چک لسٹ دورہ

بخدمت جمیع عہدہ داران آبکاری سرکار عالی

ہدایت نسبت دورہ و تنقیح مقدمہ عہدہ داران آبکاری گشتی نشان (۲۱) مورخہ ۱۵ ر آبان ۱۳۴۲ف میں چک لسٹ کی صراحت کیگئی ہے۔ چونکہ رجسٹرات زیر طبع ہیں۔ اسلئے نمونہ ذریعہ ہذا مرسل ہے۔ براہ کرم اپنے ہاں جسٹرات تیار کرلیں تو مناسب ہے فقط

شرمد ستخط۔ مددگار ناظم

چک لسٹ تنقیح انسپکٹر و سب انسپکٹر آبکاری ضلع (　　　　)　　　　بابتہ ۱۳۴۳ف

نشان سلسلہ	نام مواضعات	تاریخ ہائے تنقیح انسپکٹر												تاریخ ہائے تنقیح سب انسپکٹر												
		آذر	دے	بہمن	اسفندار	فروردی	اردی بہشت	خورداد	تیر	امرداد	شہریور	مہر	آبان	آذر	دے	بہمن	اسفندار	فروردی	اردی بہشت	خورداد	تیر	امرداد	شہریور	مہر	آبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳

باب (۲۲)
روزنامچہ

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان ۲۲۵۱

واقع ۵ بہمن ۱۳۲۵ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۳۲۵ ف

ڈائری

بذریعہ گشتی نمبر ۹ نشان ۱۵ شہریور ۱۳۳۶ ف ماہانہ ڈائیری روانہ کرنے حکم دیا گیا ہے اسلئے مراسلہ ہذا منسوخ ہو جاتا ہے۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری سرکار عالی ⎫ **علت** ہفتہ واری ڈائیری مہتمان
بخدمات مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی ⎭ آبکاری اضلاع

مقدمہ

قواعد متعلقہ اختیارات و فرائض عہدہ داران آبکاری کی رو سے ہفتہ واری ڈائیری لازمی قرار دیگئی ہے خواہ وہ عہدہ دار مستقر پر رہے یا دورہ پر۔ محکمہ ہذا میں آپ کی ڈائیریاں جو وصول ہوتی ہیں وہ ہفتہ واری پابندی سے نہیں آتی ہیں چنانچہ ماہ آذر کی ڈائیریاں بجز مہتمم صاحبان بیدر بھیر و محبوب نگر کے کہیں سے نہیں آئیں۔ ماہ دے کی ڈائیریوں کی بھی یہی حالت ہے مہتمم صاحب محبوب نگر و بیدر بھیر نے تو دو ہفتہ کی ڈائیریاں بھیجی ہیں اور مہتمم صاحب ضلع نظام آباد نے صرف ہفتہ اول کی مہتمان نے کوئی ڈائیری نہیں بھیجی۔ پس جبکہ خود مہتمم صاحبان ارسال ڈائیریوں کی پابندی نہیں کرتے ہیں تو غالباً عہدہ داران تحت کی ڈائیریوں کی حالت اس سے بدتر ہوگی۔ حالانکہ آپ اور آپکے ماتحتین کی کارگذاری کا علم زیادہ تر ڈائیریوں پر منحصر ہے اور اس سے تفصیلی حالات گرفتاری مقدمات و انفصال و دورہ و نگرانی وغیرہ امور انتظامی ظاہر ہوتے ہیں۔ اسوقت محکمہ ہذا سے افسوس کیساتھ ہدایت کیجاتی ہے کہ نہ صرف آپکو ڈائیریز بروقت معینہ ہفتہ واری بھیجنے کا انتظام رکھنا چاہیئے بلکہ آپکے ماتحتین کو بھی یہی انتظام رکھنا چاہیئے۔ آئندہ موجودہ لاپروائی جائز نہ رکھی جائیگی اگر محکمہ ہذا کو یہ ظاہر ہوگا کہ کسی دفتر مہتممی سے ڈائری بروقت نہیں آئی تو اوس کا مخصوص انتظام مناسب کیا جائیگا۔ اور آپ کو جس ماتحت عہدہ دار کی ڈائری بروقت نہ آنیکی شکایت ہوگی تو نہ صرف ان ایام کی تنخواہ بوجہ عدم کارگزاری وضع کیجائیگی بلکہ اسکی اہمیت کے لحاظ سے کسی سخت تریں حکم کا دینا بھی نامناسب خیال نہ کیا جائیگا۔ امید ہے کہ اولاً آپ اس کی پابندی فرماوینگے اور ماتحتین عہدہ داروں کو بھی متنبہ فرمادیں گے۔

ف۔ نقل ہذا بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی مرسل و نگارش ہے کہ عہدہ داران آبکاری کے فرائض و کارگزاری کی نگرانی براہ کرم آپ کے دفتر سے بھی رکھی جاوے کہ تمام عہدہ داران

آپ کے ماتحت سمجھے گئے ہیں اور ان کے انجام دہی فرائض کی نگرانی اوسیطرح ہونا چاہیئے جس طرح عہدہ داران مال کی کیجاتی ہے فقط حسب تجویز جناب ناظم صاحب

شرحہ دستخط۔ مولوی سید عبد القادر صاحب
مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۳۱)

واقع ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۲ ف
نشان مثل ۲۹ گشتیات ۱۳۲۲ ف

مقدمہ
ڈائری میں کوئی مراسلت نہ کی جائے

منجانب بیس۔ ہیم بھروچہ اسکوائر۔ بی۔ اے۔ بمبئی۔ سی۔ ییس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

ڈائری میں مراسلت نہ کی جائے

مقدمہ صدر تر قیم ہے کہ عموماً یہہ دیکھا جارہا ہے کہ اکثر مہتمم صاحبان کسی خاص یا عام معاملہ میں ذریعہ ڈائری جو ماہانہ محکمہ ہذا پر وصول ہوتی ہے ہدایت حاصل کرنیکی کوشش کرتے ہیں اور ایک مہتمم صاحب کی یہہ تحریک ہے کہ بجائے ماہانہ ڈائری کے ہفتہ واری ڈائری محکمہ نظامت پر پیش کرنے کی اجازت دیجائے تاکہ ضروری امور کی اطلاع یا ہدایت حاصل کرنا ہو تو محکمہ نظامت سے ہدایت حاصل ہو جائے۔ ماہانہ ڈائری روانہ کرنے کی وجہ محکمہ نظامت کو ایک ماہ کی تعویق سے اطلاع ہوتی ہے۔
اس بارہ میں مہتمم صاحبان کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ ڈائری مراسلت کے لئے نہیں بلکہ محض مہتمم صاحبان کی کارگزاری کے معلوم کرنیکا ایک ذریعہ ہے ڈائری میں کسی بھی اہم یا غیر اہم معاملہ میں مراسلت نہ ہوگی بلکہ مہتمم صاحبان کو چاہئے کہ ہر معاملہ کے متعلق خواہ وہ اہم ہو یا غیر اہم علٰحدہ رپورٹ یا مراسلت کے ذریعہ اسکو طے کریں لہذا آئندہ سے اس کا بطور خاص خیال رکھا جائے ڈائری میں کوئی مراسلت نہ ہوگی۔
ف ایک ایک کاپی خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحب آبکاری سکندرآباد تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی سید محی الدین صاحب
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان جاریہ گشتی (۱۷)

واقع ۱۸ مہر ۱۳۴۲ف
نشان مثل محکمہ ...گشتیات ۱۳۴۲ف

مقدمہ

مہتم صاحب ڈائری کا مسودہ آئندہ آنے والے مہتم صاحب کو جائزہ میں دیں ساتھ نہ لیجائیں

منجانب میں یم بھرو چہ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ داران آبکاری سرکار عالیہ

بعض مہتمم صاحبان آبکاری کے تبادلوں کی صورتوں میں یہ دیکھا گیا کہ بعض مہتمم صاحبان اپنے ضلع کا چارج دیتے وقت اپنی ڈائری کا مسودہ جو دراصل آفس کاپی ہے۔ اور جو دفتر ہی میں رہنا چاہئیے تاکہ آنے والے مہتمم صاحب کو یہ معلوم ہو سکے کہ ان کے پیشرو مہتمم صاحب نے کسطرح کام کیا ہے جائزہ میں دینے کے بجائے پرسنل رکارڈ کے طور پر اپنے ساتھ لیجاتے ہیں۔ لہذا جمیع عہدہ داران صاحبان کو اطلاع دیجاتی ہے کہ آئندہ براہ کرم ایسا عمل نہ فرمایا جائے بلکہ یہ آفس کاپی بھی جائزہ میں اپنے جانشین کو دیدیجائے البتہ ایک مزید کاپی اپنے ساتھ اگر چاہیں تو رکھ سکتے ہیں۔ امید کہ آئندہ سے حسبہ پابندی فرمائی جائیگی فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۲۰)

واقع ۱۸ بہمن ۱۳۴۳ف
نشان مثل ... صیغہ گشتیات ۱۳۴۳ف

مقدمہ

انسپکٹر و سب انسپکٹر کے روزنامچہ جات پر مہتمم صاحب خود ہدایات تحریر کریں

منجانب میں یم بھرو چہ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری ....

مہتمم صاحبان روزنامچہ جات پر بعد تنقیح ... نہ لکھیں....

اکثر یہ دیکھا جا رہا ہے کہ انسپکٹران اور سب انسپکٹران کے روزنامچہ جات پر مہتمم صاحبان آبکاری بعد تنقیح پیشی ہو لکھکر صیغہ میں دیا کرتے ہیں آئندہ سے ایسا نہ ہونا چاہئیے مہتمم صاحبان کو چاہئیے کہ خود تمام روزنامچہ جات کو پڑھکر حسب ضرورت احکام و ہدایات تحریر کرنیکے بعد صیغہ میں اجرائی احکام

و دیگر ضروری کارروائی کیلئے دیا کریں اور بعد تصحیح لکھکر صیغہ میں نہ دیں فقط

حسب الحکم

ناظم

بحیثیت مددگار ناظم

پرچہ ہدایات برائے استعمال فارم خلاف ورزی ۔ مہتمم

ہدایات متعلقہ ڈائری عہدہ داران آبکاری

فارم نمبر ۱۵ ڈائری عہدہ داران آبکاری

سب انسپکٹر یا انسپکٹر مہتمم کی ڈائری کا تکمیل ہفتہ واری کرکے ہر شنبہ کو اپنے بالادست عہدہ دار کی خدمت میں روانہ کرینگے ۔ ڈائریوں کے ساتھ منسلکات حسب مجوزہ فارم مکمل حالت میں بھیجے جائینگے ۔ جن مواضعات کا معائنہ کیا گیا صرف اون کے نام لکھے جائینگے ۔ خلاصہ کارروائی میں فلاں مقام کے دوکانات سیندھی کا تنقیح کیا اون کی تنقیح میکلی سیندھی میں تنقیح کیگئی خلاف ورزی قانون کوئی چیز نہیں پائی گئی ضرورت کے مطابق سیندھی کی سپلائی نہیں ہورہی ہے ۔ دوکاندار اور سب انسپکٹر کو تاکید دیگئی ۔ فلاں انسپکٹر نے کوئی انتظام نہیں کیا وغیرہ ۔ اس کے سوائے کوئی حوادثات بے ضروری الواب یا بڑی بڑی رپورٹ ڈائری میں نہیں لکھے جاسکینگے بلکہ ان کے متعلق جدا رپورٹ بھیجی جائیگی پشت پر جو (ڈاکٹ) ہے اس کی خانہ پوری ہر عہدہ دار کو اپنے قلم سے کرنا ہوگا مجاریہ موصولہ کے خانہ میں عہدہ داران اور مرسل و مرسل الیہ کا نام لکھے جائیں اور ہر عہدہ دار کی دستخط خانہ آخریں ہوگی ریمارکس آفسر مجاز متعلقہ خانہ میں لکھے جائینگے ۔ اور عہدہ دار متعلقہ کو برائے ہدایت ڈائری روانہ کردی جائیگی ۔ جب ڈائری ریمارکس کے ساتھ واپس آئے تو ریمارکس کا نوٹ عہدہ دار کو اپنے اصل روزنامچہ کی پشت پر لکھنا چاہئے اور اس کے بعد اصل ڈائری پر ہدایات کا نوٹ لے لیا گیا تحریر کرکے اصل ڈائری واپس کردیجانی چاہئے جو ڈائری پر عہدہ دار کے نام روانہ کیجائیگی ۔ فارم نمبر (۱۶) جو کہ رجسٹر ڈائریات دفتر مہتمم میں رہیگا ۔ اور ایک ڈویژن پر ایک نظامت پر سب انسپکٹر کی ڈائری انسپکٹر کو جائیگی ۔ انسپکٹر اپنے ریمارکس کے ساتھ مہتمم پر روانہ کردیگا ۔ انسپکٹر کے موصولہ کی تاریخ کے نیچے اپنے موصولہ کی تاریخ خانہ (۲) میں درج کرکے مہتمم اپنے ریمارکس ڈائری پر درج کرکے اور تاریخ واپسی کا اندراج خانہ (۳) میں کرنے کے بعد اوس ڈائری کو انسپکٹر کے پاس واپس کردیگا ۔ انسپکٹر واپس شدہ ڈائری پر اپنے موصولہ کی تاریخ ڈالکر سب انسپکٹر کو روانہ کردیگا ۔ سب انسپکٹر اس پر اپنا موصولہ ڈالکر ہدایت کی تکمیل کرنے کے بعد اس کو بتوسط انسپکٹر دفتر مہتمم پر واپس کردیگا ۔ دفتر مہتمم میں سب انسپکٹر اور انسپکٹر کے موصولہ کی تاریخ خانہ (۴) میں درج کیجائیگی اور خانہ پانچ میں اپنے موصولہ کا اندراج کرکے متعلقہ ڈائری داخل دفتر

کردیجائیگی اور اوس کی تاریخ خانہ (۲) میں درج کیجائیگی ۔ نائب ناظم صاحبان ڈویژنل افسر صاحبان فلائنگ اسکواڈ آفسر اور اسپیشل افسروں کی ڈائریات راست ناظم کے نام روانہ کیئے جائینگے اور نظامت کے چک رجسٹر کے خانہ (۲) میں اوس کے وصولی کا اندراج ہوگا ناظم ریمارکس کرکے ڈائری واپس کرینگا تو اسکا اندراج اس رجسٹر کے خانہ (۳) میں ہوگا اون کے جواب کے موصولہ کی تاریخ خانہ (۵) میں درج ہوگی اور خانہ (۶) تاریخ داخلی دفتر درج ہوگی ۔ خاص خاص موقعوں پر کسی مہتمم کی ڈائری ناظم اور کسی انسپکٹر کی ڈائری ڈویژنل افسر صاحب طلب کرینگے تو اون کے اندراجات رجسٹر میں اس طور پر ہونگے چک رجسٹر کے خانہ اول میں حسب رینج یا سرکل یا مہتمی یا ڈویژن کی ڈائری ہوگی اوس کا نام درج ہوگا ۔ مہتمی کے رجسٹر میں رینجوں کیلئے چند صفحات اور انسپکٹری (سرکلوں یا علقوں) کیلئے چند صفحے جداگانہ رکھے جائینگے اور ہر ہفتہ کیلئے ایک ایک صفحہ رکھدیا جائیگا ۔ ڈویژن کے چک رجسٹر کے خانہ اول میں مہتمی کا نام درج ہوگا اور ہر ہفتہ کیلئے ایک صفحہ رکھا جائیگا ۔ اسی طرح ڈویژن وغیرہ کیلئے نظامت کے رجسٹر میں عمل ہوگا ۔ فقط

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۲۰)

واقع ۳۰ مہر ۱۳۴۶ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۵۹ صیغہ انتظامی ۱۳۴۶ ف

ملفوفہ (۳) نمونہ جات

منجانب مولوی علام محمود قریشی بی ۔ سی ۔ ایس ناظم آبکاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

ہدایات نسبت تکمیل مسلکات ڈائری مقدمہ

(۱) عہدہ داران آبکاری سنہ رواں کی کانفرنس میں مروجہ مسلکات ڈائری کی نظر ثانی کیلئے توجہ دلائی گئی تھی بنا الیہ ان پر کافی غور کیا گیا ۔

(۲) فی الحال جو نمونہ جات رائج ہیں انکی تکمیل مہتمم انسپکٹران اور سب انسپکٹران سے یکساں متعلق کیگئی ہے لیکن یہہ مناسب نہیں خیال کیا جاتا ہے ۔ لہذا مختلف عہدہ داران کے فرائض اور ذمہ داری کا لحاظ کرتے ہوئے علحدہ علحدہ دو نمونہ جات جاری کیئے جاتے ہیں ان میں سے نمونہ "الف" مہتمم اور مددگار مہتمم صاحبان اور نمونہ "ب" انسپکٹران اور سب انسپکٹران سے متعلق ہوگا ۔

ت۔ مہتمم اور مددگار مہتمم صاحبان صرف ہر ماہ کے آخر ہفتہ کی ڈائری کے ساتھ مجوزہ فارم منسلک کیا کریں گے لیکن انسپکٹر اور سب انسپکٹران کیلئے ہر ہفتہ کی ڈائری کے ساتھ متعلقہ فارم کی سوانگی لازمی قرار دیجاتی ہے۔

ٹ۔ نمونہ مجوزہ اگرچہ کہ بالکل واضح ہے پھر بھی ہم ذیل میں چند ضروری ہدایات دیجاتی ہیں اس کے بعد بھی اندراجات صحت سے نہ کئے جانے کی صورت میں مواخذہ کیا جائیگا۔

ث۔ احکام نافذہ کی رو سے مہتمم اور مددگار مہتمم کو ضلع کی جملہ دوکانات کی تنقیح دو سال میں ختم کرنی چاہیئے۔ انسپکٹر کیلئے سرکل کی تمام دوکانات کی سال میں ایک مرتبہ اور اہم دوکانات کی ششماہی تنقیح لازمی ہے اور سب انسپکٹر کا فرض ہے کہ رینج کی جملہ دوکانات کی سہ ماہی میں اور اہم دوکانات کی ہر ماہ تنقیح کیا کریں۔ ان احکام کے لحاظ سے انسپکٹر اور سب انسپکٹران کو بعض دوکانات کی تنقیح ایک سے زاید مرتبہ کرنی ہوگی لہذا نمونہ (ب) کے تحت نمبر (۲) میں ایسی دوکانات کے نام کے محاذی خانہ کیفیت میں سرخی سے اس طرح نشان کیا جائے کہ پہلی تنقیح ہو تو I دوسری ہو تو II تیسری ہو تو III وغیرہ علی ہذا اور اگر غیر اہم دوکان کی ایک سے زاید مرتبہ تنقیح کیگئی ہو تو نشانات مذکورۂ بالا سیاہی سے کئے جائیں تا اہم اور غیر اہم دوکانات کا باہمی امتیاز ہو سکے۔

ج تختہ مذکور کے خانہ (۴) کی تکمیل صرف دوکانات شراب کی صورت میں کیجائیگی۔ بوقت تنقیح شراب تھرمامیٹر اور ہیڈ رایڈر جو نشانات بتلائیں ان کا اندراج معہ قوت شراب کیا جانا چاہیئے اس کے نیچے صرف شراب کی قوت بوقت اجرائی لکھی جائے۔

ح تختہ نمبر (۱) کی سرخی "تعداد دوکانات تنقیح شدہ" کے محاذی صرف اُن ہی دوکانات کے اعداد درج کئے جائیں جنکی تنقیح پہلی مرتبہ کیگئی ہو اگر ایک سے زیادہ مرتبہ تنقیح کیگئی ہے تو اُس کا اندراج تختہ نمبر (۲) میں حسب فقرہ (۵) کیا جائے۔

خ۔ ابواب تنقیح میں بڑی لسٹ ورڈ نٹ بھی اہم ہیں جنکی تکمیل کیلئے بار ہا ہدایت دیگئی ہے اسکی کیفیت حسب حال ڈائری کے خانہ "خلاصہ کارگزاری" میں لکھی جائے۔

د یہ امر بطور خاص ذہن نشین کیا جاتا ہے کہ نمونہ جات مجوزہ کے مطابق سال گزشتہ کے اعداد کی فراہمی نہایت ضروری ہے۔ ہفتہ واری یا ماہواری اعداد کا مکمل رکارڈ رکھا جائے تو ان کی تکمیل میں کوئی دشواری نہیں ہو سکتی۔ پس ہر ایک دفتر میں منسلکات کے مسودہ کا ایک

قلمی رجسٹر رکھا جانا چاہیئے جس کا اطمینان حین تنقیح دفتر کیا جائیگا ۔ اور جو عہدہ دار رجسٹر مذکورہ
کی ترتیب یا تکمیل میں قاصر پائے جائیں گے ان سے سخت باز پرس کیجائیگی ۔
فارم مجوزہ نمونہ جات کے مطابق یکم آذر ۱۳۴۷ ف سے عمل کیا جائے ۔ سر دست دستی پریس
پر نمونہ جات طبع کرکے بھیجے جارہے ہیں انکی طباعت کا انتظام کرکے متعاقباً تقسیم کیجائیگی ۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

منتظم

مسلکات دائرہ مہتمم آبکاری ضلع ماہ سنہ ۱۳ف

(الف)

(۱) تختہ ایام کارگزاری

نوعیت کار	تعداد	کیفیت
۱	۲	۳
مدت دورہ ماہ روال		
مجموعی مدت دورہ لغایتہ ماہ روال		
دیہات دورہ شدہ		
بھٹیاں سیندھی تنقیح شدہ		
تنقیح درختان نمبر زدہ ماہ روال		
" " لغایتہ آخر ماہ روال		

(۲) تختہ دوکانات

تصریح دوکانات	سیندھی	شراب	گانجہ	افیون	چرس	بھنگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
تعداد منظورہ											
تعداد دوکانات چالو											
تعداد دوکانات جنکی تنقیح دوران ماہ میں ہوگئی											
تعداد دوکانات جنکی تنقیح دو سال میں ایک مرتبہ ہوگئی											
تعداد دوکانات تنقیح طلب											

(۳) وصولیاتی ماہوارات

نام تعلقات	صراحت الابواب	مطالبہ	وصول	ترجیع	[illegible]	میعاد	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	دیوانی سیندھی						
	شراب						
	گانجہ						
	ولایتی شراب افیون						
	جاگیری اسندھی						
	میزان ضلع						

باب (۲۳)
احکام متعلقہ تہذیبِ فقر

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۳ فروردی ۱۳۲۵ف

نشان ۴۷۲۲ / ۲۲۷۴ نشان مسل ۳۰۴ کلیات ۱۳۲۵ف

احکام متعلقہ تہذیب دفتر

کوئی عہدہ دار آبکاری بلا توسط اپنے افسر بالادست کے محکمہ جات بالاتر میں کارروائی نہ کرے۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحب آبکاری ضلع نظام آباد

مقدمہ انتظام لاوارثی نمبرات افتادہ و یک موقوعہ در دفتر آبکاری۔

بجواب مراسلہ نشان (۶۲۹) مورخہ ۱۸ بہمن ۱۳۲۵ف تحریر ہے کہ کوئی عہدہ دار آبکاری بلا توسط اپنے افسر بالادست کے محکمہ جات بالاتر میں کوئی کارروائی نہ کرنا چاہیئے اور داروغگان کو چاہیئے کہ بتوسط انسپکٹر صاحبان آبکاری دفتر مہتمی کو اطلاع دیا کریں راست کوئی کارروائی نہ کیا کریں پس حسبہ داروغگان کو ہدایت دیجائے۔

ایک ایک کاپی جمیع عہدہ داران آبکاری اضلاع مرسل ہے فقط

حسب تجویز جناب ناظم صاحب - مولوی سید عبدالقادر صاحب - مددگار

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع یکم اردی بہشت ۱۳۲۵ف

نشان (۵۲۳۶)

داروغگان اور انسپکٹران کے پاس صرف چند رجسٹرات رکھنی کافی ہوگا ترتیب امثلہ کی ضرورت نہیں ہے۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری سرکار عالی

بخدمات مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

اکثر یہہ شکایت سنی جاتی ہے کہ داروغگان آبکاری کے پاس کام زیادہ ہے اسکی یہہ وجہ بتائی جاتی ہے کہ انکو روزانہ مجاریہ و موصولہ اور امثلہ دفتری کا کام کرنا پڑتا ہے اگر ایسا طرز عمل ہے تو یہہ صحیح نہیں ہے داروغہ کو ترتیب امثلہ و دفتری کارروائی سے کچھہ تعلق نہیں ہے صرف چند رجسٹرات رکھنا کافی ہوگا مثلاً رجسٹر تنقیح دوکانات و فہرست دوکانات اشیاء نشہ

نقشہ و درختان سیندھی دتاڑ و گلمبوہ اور رجسٹر خلاف ورزی آبکاری و رجسٹر امور تنقیحی وغیرہ اور اس کے ساتھ مسودہ ڈائری بھی رہنا ضروری ہے جب افسر بالا کے پاس سے کوئی مراسلہ آوے تو اُس کی پشت پر یا اُس کے ساتھ دوسرا جوابی کاغذ منسلک کر کے روانہ کیا جا سکتا ہے اور صرف حوالہ یا یادداشت کی غرض سے ایک رجسٹر رکھنا کافی ہے اور گشتیات اور احکامات چکٹ بک میں رہ سکتے ہیں آیندہ بنانے یا دفتر رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ایسی ہی حالت انسپکٹروں کی اور سب انسپکٹروں کی بھی ہے اپنے دفتر میں رجسٹرات ضروری رکھنا کافی ہے اور اگر کوئی مثل موقعی معائنہ یا تحقیقات کے بعد انسپکٹر صاحبان بنا دیں تو بعد درج رائے مثل کو بجنسہ دفتر مہتمم پر بھیجدینا چاہیئے اور اگر کوئی مثل مہتمم سے بغرض رائے یا تنقیح آوے تو بعد فراغ کارروائی واپس ہو سکتی ہے اب رہا یہ امر اہلکاران انسپکٹران آبکاری کے پاس کیا کام ہوگا۔ چونکہ انسپکٹروں کا اصلی غرض دورہ کا اور تنقیح رجسٹرات داروغگان و تنقیح دوکانات و ڈیپو اور درختان کا ہے لہذا ان رجسٹرات کی خانہ پری بذریعہ اہلکاران ہونا ضروری ہے اور چونکہ کئی ایک داروغگان ان کے تحت میں ہوتے ہیں ان کے کاموں کی نگرانی اور دورہ و تنقیح کے علاوہ یہہ کام بھی انسپکٹروں سے ہونا محال ہے انہیں محرر دئے گئے ہیں پس اب داروغگان و انسپکٹران کو چاہیئے کہ جسقدر مثلہ اُن کے پاس ہیں وہ سب اگر مکمل ہیں تو دفاتر مہتمم صاحبان پر بھیجدئے جائیں اور جو مثلہ کہ حالت تحقیقات میں ہوں اُن کو بھی بعد تکمیل کارروائی بھیجدیں اور کوئی جدید مثل نہ بنائیں اندرون ایک ماہ اس کے بابتہ مکمل رپورٹ پیش ہو کہ کن عہدہ داروں نے اسکی تعمیل کی ہے۔

یہہ سوال کہ انسپکٹروں کے پاس کونسے رجسٹرات ہونا چاہیئے وہ خود انسپکٹر صاحبوں کی اور مہتمم صاحبان اضلاع کی ذاتی رائے پر منحصر ہے۔ مگر سردست حسب ذیل رجسٹر کا رکھنا ضروری ہے۔

(۱) رجسٹر مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری
(۲) رجسٹر میراجات خشک شدہ درختان وغیرہ
(۳) رجسٹر تنقیح دوکانات اشیاء منشی
(۴) رجسٹر تنقیح درختان و بن وغیرہ
(۵) فہرست دوکانات تعلقہ داری
(۶) رجسٹر داخلہ مراسلت (مجاریہ و موصولہ)
(۷) رجسٹر وصول ڈائریان داروغگان آبکاری
(۸) مسودہ ڈائری
(۹) رجسٹر حاضری عملہ و جوانان و عہدہ داران
(۱۰) رجسٹر سرویس ٹکٹ
(۱۱) رجسٹر برآوردات تنخواہ
(۱۲) رجسٹر بابت قبض الوصول تقسیم تنخواہ و مصادر وغیرہ

(۱۳) رجسٹر پر آمدات بھتہ و کرایہ ریل وغیرہ
(۱۴) رجسٹر صادر خرچ
(۱۵) رجسٹر رخصت عہدہ داران و عملہ
(۱۶) رجسٹر تعمیل احکام جس میں مختصر احکام درج ہوتا)
(۱۷) چیک بک گشتیات و احکامات باقی

نوٹ :۔ اس کے علاوہ جو جو رجسٹرات کی ضرورت ہو اسکی اطلاع محکمہ ہذا کو بعد تحریر کرنا چاہیے فقط

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
مولوی سید عبدالقادر صاحب
مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی
نشان (۵۳۸۵)

واقع ۳ شہریور ۱۳۲۶ ف
نشان مثل ۱۸۶/۵ کلیات ۱۳۲۶ ف

نشان مثل کاتب و مکتوب الیہ دونوں مراسلہ پر
درج ہوا کریں۔

مقدمہ
ہدایت نسبت اندراج نشان مثل کاتب و مکتوب الیہ

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و میدک مہتمم صاحبان آبکاری علاقہ جات

محکمہ سرکار سے اس بارہ میں گشتی نشان (۵) مورخہ ۱۰ ار بہمن ۱۳۲۶ ف نافذ ہوئی ہے جسکی ایک ایک کاپی آپ کے دفاتر میں بھی بھیجی گئی ہے لہذا باتباع گشتی مذکور حکم دیا جاتا ہے کہ جسقدر مراسلت دفتر ہذا سے کیجاتی ہے اس میں بھی گشتی مذکور کا منشاء ملحوظ رہے یعنے نشان مثل کاتب و مکتوب الیہ دونوں مراسلہ پر درج ہوا کریں محکمہ ہذا سے بھی اسکی پابندی کیجائیگی اگر مراسلہ ابتدائی ہو یا کوئی اگر نشان مثل سے معرا ہو تو صراحت مراسلہ ابتدائی کی کردی جاوے بہر حال نشان مثل کے اندراج کا التزام رکھا جاوے ورنہ غلطی پر بوجہ واپسی مراسلہ سار دیس ٹکٹ کا بار عائد کیا جائیگا فقط

حسب مسودہ دستخطی جناب ناظم صاحب
مولوی سید عبدالقادر صاحب
مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۴ آبان ۱۳۲۹ف
نشان (۶) — نشان مثل ۱۳۱

عہدہ داران سرکاری جو برائے نام دفتر آتے ہیں اور
تھوڑی دیر آرام لیکر واپس جاتے ہیں اُن کو جلد سے جلد
اصلاح حال کی جانب متوجہ ہونا چاہیئے۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — مقدمہ
بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع — در بارہ حاضری دفاتر عہدہ داران

نقل گشتی دفتر پیشی سرصدر اعظم صاحب بہادر نشان (۱۴) مورخہ ۴ ماہ مہر ۱۳۲۹ف معہ نقل مراسلہ معتمدی صیغہ جات صنعت و حرفت و آبکاری وغیرہ نشان (۶۸) مورخہ ۱۰ ماہ آبان ۱۳۲۹ف بغرض تعمیل مرسل ہے ان احکام کے خلاف جو عہدہ دار غفلت کریں اُن سے رپورٹ طلب کیجاوے۔

ایک ایک نسخہ بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع معہ نقول مصرح بالا بغرض نگرانی مہتمان مرسل ہے

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
مولوی محمد عبد الرحیم صاحب
مددگار ناظم آبکاری

نقل مراسلہ محکمہ معتمدی تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی — واقع ۱۰ ماہ آبان ۱۳۲۹ف
نشان (۶۸)

منجانب جی۔ ٹی۔ سی ویکفیلڈ اسکوائر او۔ بی۔ ای معتمد صنعت و حرفت — مقدمہ
بخدمت ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی

مقدمہ صدر نگارش ہے کہ گشتی نشان (۱۴) مورخہ ۴ ماہ مہر ۱۳۲۹ف از دفتر پیشی سرصدر اعظم خاص جناب بہادر باب حکومت سرکار عالی تعمیلاً مرسل و نگارش ہے کہ اس گشتی کی پوری پوری پابندی ہونی چاہیئے اور تمام ماتحت عہدہ داروں کو تاکیداً تاکید کر دیجائے کہ اوقات دفتر مقررہ میں حاضر باش رہکر سرکاری فرائض خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیں آپ صاحبین براہ کرم اس خصوص میں وقتاً فوقتاً رپورٹیں روانہ فرمائیں تاکہ حسب الحکم عالی جناب صدر اعظم صاحب بہادر کے

ملاحظہ میں رپورٹ پیش کیجائے فقط

شرحد تخط ۔ مددگار معتمد

گشتی دفتر پیشی صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی واقع ۲۴ مہر ۱۳۲۹ف

نقل گشتی نشان (۱۴)

بخدمت جمیع معتمد صدر المہام صاحبان صیغہ جات سرکار عالی

نظر بورود فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۴ ذیحجہ الحرام ۱۳۳۸ھ بارگاہ ظل سبحانی سے مجھے ارشاد ہوا ہے کہ ایسے عہدہ داران سرکاری کو جو برائے نام دفاتر میں آتے ہیں اور تھوڑی دیر آرام لیکر واپس ہو جاتے ہیں آگاہ کردوں کہ ان کی اس بے توجہی سے ضمائر سلطانی بے خبر نہیں ہیں اور ان کو جلد سے جلد اصلاح حال کے جانب متوجہ ہو جانا چاہیئے۔

بنابران

امید کیجاتی ہے کہ جملہ عہدہ داران سرکاری عام ازیں کہ ان کا تعلق مستقر بلدہ سے ہو یا اضلاع سے آگاہ فرمایا جائے گا کہ وہ اپنی اصلاح حالت پر آمادہ ہو جائیں اور پوری پابندی و حاضرباشی سے سرکاری فرائض انجام دیں۔

میں بذات خاص بھی ایسے غافل اور کاہل عہدہ داران سے مطلع ہونا چاہتا ہوں اور وقتاً فوقتاً معتمد صاحبان صیغہ کی جانب سے مجھے اسبارہ میں رپورٹ وصول ہونی چاہیئے فقط

شرحد تخط

جناب سید علی امام صاحب صدر اعظم بہادر باب حکومت

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۵ فروردی ۱۳۳۰ف

نشان (۸) نشان مسل ۱۳۱/۵ ۱۳۳۰ف

عہدہ داران جو بنگر دفتر نہیں آتے ہیں مکان میں کام کرتے ہیں

ایسے غافل عہدہ داران کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے

ہر افسر اعلیٰ کا فرض ہے کہ اپنے زیر اثر صیغہ جات

و عہدہ داران کی نگرانی کرے۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی } مقدمہ ہدایت بہ جملہ عہدہ داران تحت برائے تعمیل فرمان قضا شیم نسبت پابندی اوقات دفتر و احتراز از سہل انگاری۔

بخدمت ہر سہ تعلقدار صاحبان آبکاری و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

سلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۶) مورخہ ۲۲ مرآبان ۱۳۲۹ف و بانسلاک ایک ایک نقل گشتی نشان (۶)، مورخہ ۵ مرفروردی ۱۳۳۰ف مجریہ دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم صاحب بہادر باب حکومت سرکار عالی معہ نقل مراسلہ محکمہ عالیہ معتمدی صنعت و حرفت وغیرہ سرکار عالی نشان ۳۱۷۲ مورخہ ۱۲ مرفروردی ۱۳۳۰ف آپ کو اور آپ کے جملہ ماتحتین کو حکم مندرجہ گشتی مذکور سے بیدار کیا جاتا ہے حکم مذکور کی تعمیل پوری پابندی کے ساتھ اوقات مقررہ سرکاری کے لحاظ سے ہونی چاہیئے ہرگز جائز نہ ہوگا کہ آپ یا آپ کے ماتحتین سے کوئی بھی شخص ہوں اس میں سرمو فرق لایا جائے ہر مطیع اور نمک حلال ملازم کا ذرہ برابر بھی دل گوارا نہیں کریگا کہ اپنے مالک اور خداوند کی اطاعت اور بجا آوری حکم میں کوتاہی کرے اگر اس کے خلاف معلوم ہوگا تو سخت تدارک اور مواخذہ کیا جائیگا فقط

حسب تجویز اجلاس

رام راؤ صاحب۔ ن مددگار ناظم آبکاری

نقل مراسلہ محکمہ معتمدی تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی واقع ۱۲ مرفروردی ۱۳۳۰ف نشان (۳۱۷۲)

منجانب جی ٹی سی ویکفیلڈ اسکوائر او بی ای معتمد صنعت و حرفت } مقدمہ نسبت ہدایات جملہ عہدہ داران تحت برائے تعمیل فرمان قضا شیم نسبت پابندی اوقات دفتر و احتراز از سہل انگاری۔

بخدمت ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی

بتر سیل نقل گشتی دفتر پیشی صدر اعظم صاحب بہادر نشان (۶) مورخہ ۵ مرفروردی ۱۳۳۰ف نگارش ہے کہ آپ اپنے ماتحت جملہ عہدہ داران کو فرمان واجب الاذعان کی پوری پوری تعمیل کرنے کی نسبت ہدایت فرمایئے۔ اور نیز اپنے جملہ ماتحتوں پر بطور خاص نگرانی رکھیں تاکہ عمال اپنے فرایض کی انجام دہی میں سہل انگاری کے عادی نہ ہو جائیں فقط

شرحد ستخط

مددگار معتمد

نقل اعمل گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی — واقعہ ۵ رفروردی ۱۳۴۰ف

نشان (۶)

بخدمت شریف جمیع صدر المہام صاحبان صیغہ جات سرکار عالی

بہ اتباع فرمان ہدایت نشان مترشحہ ۱۴ رذیحجہ الحرام ۱۳۳۸ھ بسلسلہ گشتی نشان مورخہ ۲۴ رمہر ۱۳۳۹ف ایسے عہدہ داران کی اصلاح حالت کے لئے جو نہ پوری پابندی کے ساتھ حاضر باش دفتر ہوتے ہیں نہ پوری توجہ سے سرکاری فرائض انجام دیتے ہیں بلکہ اکثر برائے نام دفتر کو آتے ہیں تنبیہاً گشتی نشان (۱۴) مورخہ ۲۴ رمہر ۱۳۲۹ف جاری کیگئی تھی اور آگاہ کیا گیا تھا کہ ان کی اس بے توجہی سے ضمائر سلطانی بے خبر نہیں ہیں۔ لہذا جلد سے جلد اصلاح کی جائے مگر باین ہمہ اخبار تجبر دکن مطبوعہ ۱۷ ر اسفندار ۱۳۳۰ف کے مضمون سے جس کی تراشہ قابل توجہ سرکار ہے اور جس کی نقل منسلک ہے پایا جاتا ہے کہ ہنوز فرمان واجب الاذعان کی تعمیل سے اغماض کیا جارہا ہے خصوصاً عہدہ داران ضلع محبوبنگر وقت مقررہ پر دفتر میں نہیں آتے ہیں اور مکانوں پر سرکاری کاغذات طلب کرکے کام کیا کرتے ہیں۔

لہذا

ایسے غافل عہدہ داروں کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے اگر آئندہ کسی عہدہ دار بلدہ یا اضلاع کے متعلق ایسی نا فرمانی معلوم ہوگی تو اس عدول حکمی کی نسبت نوٹس لیجائیگی ہر محکمہ کے افسر اعلیٰ کا فرض ہے کہ وہ اپنے زیر اثر صیغہ جات کے عہدہ داروں کی نگرانی کریں اور بصورت عدم تعمیل احکام سرکاری رپورٹ پیش کریں فقط

شرحدستخط

عالیجناب نائب صدر اعظم بہادر

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی — واقعہ ۲۶ ربہمن ۱۳۳۱ف

نشان (۵) — نشان مشل نمبر ۱ کلیات ۱۳۳۱ف

ملتجین سرکار کو بلا ترک توسط درخواست پیش کرنی چاہئے محض گمنام درخواستوں پر عموماً کارروائی نہ کی جائے۔۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان آبکاری

مقدمہ
ہدایت دربارہ ترسیل عرائض

نقل گشتی نشان (۱۹) مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۳۰ف مجریہ معتمدی مال باطلاع مرسل ہے سررشتہ آبکاری میں بھی آئندہ سے ترسیل عرائض میں حسب منشاء گشتی عمل ہوا کرے فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی محمد عبد الرحیم صاحب۔ مددگار ناظم

نقل گشتی مجریہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی
موسومہ جمیع عہدہ دار صاحبان مال

مقدمہ
ترسیل عرائض

یہ دیکھا جارہا ہے سرکاری عہدہ دار وعمال وملازمین وغیرہ بلا توسط اپنے افسران بالا دست کے عرائض وغیرہ راست جناب صدر المہام صاحب ومعتمد صاحب کے نام روانہ کرتے ہیں ایسے عرائض وغیرہ راست پیش ہونے سے تفصیلی واقعات مقدمہ اور آرائے عہدہ داران بالا دست معلوم نہ ہوسکنے سے اعلی عہدہ داروں کا وقت ضائع ہوتا ہے اور کوئی مناسب تجویز صادر نہیں کیجاسکتی اور قطع نظر اس کے یہ امر خلاف ضابطہ بھی ہے کہ ترک توسط معمولی کیا جائے پس آئندہ کے لئے اس طریقہ کارروائی کو مسدود کیا جانا چاہیئے اور ہر ایسے عہدہ دار وعمال وملازمین کو چاہیئے کہ اپنا معاملہ پہلے اپنے افسر مافوق کے پاس پیش کریں۔

(۲) یہ بھی دیکھا جارہا ہے کہ افسر متعلقہ کے پاس عرائض وغیرہ پیش کرکے اس کے شقہ جات محکمہ بہات مافوق میں دئے جاتے ہیں اس طرز عمل سے بھی عہدہ داران اعلی کی تضیع اوقات ہوتی ہے کیونکہ مقدمہ اختیاری افسر متعلقہ ہوتا ہے اور تاوقتیکہ افسر متعلقہ کوئی تجویز صادر نہ کرے افسر اعلی اس معاملہ میں کوئی دست اندازی کرنا مناسب نہیں تصور کرتا پس جو معاملہ جس حاکم ابتدائی کا اختیاری ہو اسی حاکم مجاز کے پاس درخواست پیش کیجانی چاہیئے اور شقہ کے دینے سے احتراز کیا جانا چاہیئے اگر دیا جائے تو عموماً شقے اوس مثل میں شامل کیا جائیگا جس میں اصل کارروائی ہے یا کیجانی چاہیئے۔

(۳) البتہ جب کہ افسر بالا کوئی تجویز صادر کرے جس سے عرضی گذار کے حق میں ناانصافی ہوتی ہو اور اس تجویز کا واقعہ ہو تو اس افسر کے بالاتر افسر کے پاس مرافعہ پیش کرسکتا ہے اور ایسے

مرافعوں کا تصفیہ حسب ضابطہ عمل میں آسکتا ہے۔

(۴) یہہ بھی دیکھا جارہا ہے کہ عرائض وغیرہ گمنام یا فرضی نام کے ساتھ پیش کیجاتی ہیں تاوقتیکہ عرضی دہندہ کا نام اور پتہ نہ بتلایا جائے اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا ہے کہ مضمون مندرجہ عرضی کو کس وقعت سے دیکھا جائے اور بہت سی صورتوں میں ایسے گمنام یا فرضی نام کے عرائض اس سبب سے بھی دئے جاتے ہیں کہ معاملہ دراصل غلط ہوتا ہے اور اس کا ثبوت نہیں دیا جاسکتا پس آیندہ اگر کوئی عرضی گمنام یا فرضی نام کے ساتھ یا بلا اظہار صحیح پتہ کے پیش ہو تو اس پر کوئی لحاظ عموماً نہ کیا جائیگا۔

(۵) جناب صدرالمہام صاحب مال امید کرتے ہیں کہ ہدایات مندرجہ صدر کی تعمیل ہوگی فقط

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۱)

واقع ۲۵ ردے ۱۳۳۶ف
نشان مثل ۱ صیغہ کلیات ۱۳۳۵ف

تعمیل فیصلہ کا التوا تا وقتیکہ محکمہ مرافعہ کا حکم نہو ضروری
حکم التوا با خذ ضمانت جاری ہونا چاہیئے۔

مقدمہ

اخذ ضمانت بصورت ادخال مرافعہ
بمقدمات بقایا آبکاری

نجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری

بربنا دتحریک محکمہ ہذا وصول بقایا کے مقدمات میں بصیغہ مرافعہ حکم التوا تعمیل کے متعلق ذریعہ مراسلہ نشان (۳۶۸) مورخہ ۲۳ ردے ۱۳۳۵ف حسب ذیل حکم صادر ہوا ہے —

حسب ذریعہ گشتی نشان (۵۵) بابتہ ۱۲۹۹ف یہہ حکم دیا گیا ہے کہ تعمیل فیصلہ کا التوا اسوقت تک ضرور نہیں جبتک کہ محکمہ مرافعہ کا حکم صادر نہو جس میں ہمیشہ یہہ حکم ہوگا کہ بعد اخذ ضمانت تعمیل کیجائے لیکن کسی خاص مقدمہ میں اس کے برخلاف حکم ہو تو تعمیل حکم واجب ہے تحریک نظامت درست ہے کہ مقدمات وصول رقم میں التوا کا حکم با خذ ضمانت جاری کیا جائے تاکہ آیندہ بصورت نامنظوری مرافعہ وصول رقم سرکاری میں دقت عائد نہو اگر کسی مقدمہ میں بوقت اجرائی حکم التوا اخذ ضمانت کی صراحت سے ساکت ہو تو بوقت تعمیل بپابندی گشتی نشان (۵۵)

اس کی صراحت کرلی جاسکتی ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

آیندہ سے مقدمات وصول وقم میں حکم متذکرۂ صدر اد گشتی نشان (۵۵) بابتہ ۱۳۲۹ف کی پوری پابندی کیجائے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد تحط۔ مولوی محمد عبدالمجید خانصاحب ۔مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۲۷ ۲ فروردی ۱۳۲۶ف

نشان (۴)

۶/۳ کلیات ۱۳۲۶ف

ملازمین سررشتہ بلا توسط افسر متعلقہ درخواست پیش نکریں

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و میدک و اسمات ورنگل۔ گلبرگہ شریف و اورنگ آباد

مقدمہ بلا توسط افسر متعلقہ درخواست پیش نہ کریں۔

نگارش ہے کہ ملازمین سررشتہ ہذا درخواستیں بلا توسط افسران متعلقہ محکمہ ہذا میں اور بعض وقت بلا توسط محکمہ ہذا راست محکمہ عالیہ معتمدی مالگزاری میں یا بالاتر محکمہ جات میں پیش کردیا کرتے ہیں اور بعض اوقات دفتری مراسلت بھی بترک توسط دفاتر صدر یہ ہوجاتی ہے جس سے آئین سررشتہ قائم نہیں رہ سکتا لہذا آیندہ کے لئے کل ملازمین و عہدہ داران سررشتہ ہذا کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ کوئی درخواست یا مراسلہ بترک توسط افسران متعلقہ محکمہ ہذا میں اور بلا توسط محکمہ ہذا محکمہ معتمدی مالگزاری یا بالاتر محکمہ جات میں پیش نہ ہوا کرے بلکہ ہر ملازم اپنی استدعاد اپنے افسر متعلقہ کے پاس پیش کرسکتا ہے اگر افسر متعلقہ توجہ نہ کرے تو مکرر توجہ دلائے جانے بعد از ان جواب نہ ملے تو محکمہ ہذا میں واقعات کے ساتھ درخواست پیش کردے عہدہ داران پر بھی یہ لازم ہے کہ کسی ملازم کی استدعا پیش ہوتے ہی بلحاظ ضابطہ و ضرورت انتظامی منظوری یا نامنظوری سے مطلع کردیں اگر ان کے اختیار سے بالاتر ہو تو محکمہ ہذا میں اپنی رائے کے ساتھ پیش کرکے طے کرادیں اگر ہدایات بالا کے خلاف عمل ہوگا تو جواب لیا جائیگا اور تدارک مناسب کیا جائیگا براہ کرم کل ملازمین سررشتہ کو اس سے آگاہ کردیا جاوے فقط

حسب تجویز اجلاس۔ شرحد تخط۔ محمد عبدالمجید خانصاحب۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۱۸)

واقع ۱۵ امرداد ۱۳۲۰ ف
ضمیمہ کلیات ۱۳۲۰ ف

اجرت نقول و عرائض نویسی وغیرہ

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ
دربارۂ اجرت نقول عرائض نویسی وغیرہ

سررشتہ ہذا میں اجرت نقول اور دیگر کاغذات و عرائض نویسی کے متعلق گو حسب احکام عدالت ہائے دیوانی عمل ہوا کرتا ہے لیکن محکمہ ہذا سے اس بارے میں بصراحت کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا۔ لہذا یہ مناسب سمجھا گیا کہ حسب ذیل گشتیات مجلس عالیہ عدالت کی صراحت کر دی جائے تاکہ حسبہ عمل ہوا کرے۔

ف۱۔ دیگر کاغذات اور عرائض نویسی کے متعلق بموجب گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان فوجداری ۱۹ / دیوانی ۱۳ مورخہ ۱۵ اسفندار ۱۳۱۲ ف حسب ذیل عمل ہونا چاہیئے

(۱) عرضی دعویٰ یا درخواست مرافعہ دیوانی بلحاظ تعداد مالیت شئے ۵۰ تک ۴ ۵۰ سے زائد ۱۰۰ تک ۸ ۱۰۰ سے زائد ۶۰۰ تک ۱۲ ۶۰۰ سے زائد ۱۰۰۰ تک ۱۶ ۱۰۰۰ سے زائد ۵۰۰۰ تک ۲۰ ۵۰۰۰ سے زائد ۱۰۰۰۰ تک (۲۴) ۱۰۰۰۰ سے زائد ۳۰۔

(۲) درخواست اجراء ڈگری ۱۰۰ تک ۴ زائد از ۱۰۰ ، ۸ (۳) استغاثہ یا مرافعہ یا نگرانی ۸
(۴) فہرست طلبی شہود ۴ (۵) بیان تحریری یا دیگر بیانات ۸ (۶) دیگر قسم درخواست و وکالت نامہ و مختارنامہ یا ضمانت نامہ یا مچلکہ ۴ (۷) رسائد بلا تعین رقم ۱

ف۲۔ اجرت نقل نویسی کے لئے حسب گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان فوجداری ۷ / دیوانی ۸ مورخہ ۱۸ فروردی ۱۳۲۰ ف بحسب تفصیل ذیل عمل ہونا چاہیئے فی نقل زبان اردو یا فارسی یا عربی یا انگریزی یا سنسکرت یا مرہٹی یا تلنگی یا کنڑی وغیرہ معہ مقابلہ و تصحیح یکصد یا جزو یکصد الفاظ کے لئے ۸ اور زائد از یکصد یا اس جزو کے لئے ۴۔

واضح ہو کہ اس گشتی میں نقل نویسوں کے تقرر اور ان کی یافت ماہانہ کم از کم ۱۰ قرار دینے کا حکم ہے۔ لیکن سررشتہ ہذا میں نقل نویسی کی آمدنی ہنوز اس درجہ پر نہیں پہونچتی ہے۔ لہذا کسی خاص تقرر اور قرارداد کی ضرورت نہیں ہے عہدہ داران متعلقہ حسب مناسب عمل کر سکتے ہیں

نوٹ۔ کاغذات مندرجہ فقرہ (۱) اگر کوئی بطور خود لکھکر یا لکھوا کر پیش کرے تو اس کے متعلق کوئی فیس نہ لیجانی چاہیئے لہذا آئندہ سے حسبہٖ عمل ہوا کرے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد تخط ۔ محمد عبدالمجید خان صاحب ۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۱۹)

واقع ۱۱ر شہریور ۱۳۳۶ف
عدد ۱/۲ کلیات ۱۳۳۶ف

بلا توسط افسر متعلقہ راست درخواست پیش ہوا کرے

منجانب مولوی سید محمد تقی متصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ
بلا توسط افسر متعلقہ راست درخواست پیش نہ کریں۔

بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۴) مورخہ ۲۷ر فروری ۱۳۳۶ف گذارش ہے کہ نقل مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۲۱۴) مورخہ ۲۲ر امرداد ۱۳۳۶ف باہذا مرسل ہے اور حکم دیا جاتا ہے حسب منشاء مراسلہ محکمہ سرکار بسختی پابندی کیجائے اور جملہ ماتحت ملازمین کو مطلع کیا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد تخط ۔ عبدالمجید خان صاحب ۔ مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
نشان (۲۱۴)

۲۲ر امرداد ۱۳۳۶ف
۱۰۵/۸۶ آبکاری ۱۳۳۶ف

حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال

منجانب ٹی۔ جے۔ ٹاسکر اسکوائر آئی۔ سی۔ ایس معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

مقدمہ
بلا توسط سررشتہ متعلقہ راست درخواست پیش نہ کرنا۔

بخدمت ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی

جملہ ماتحت عہدہ داران آبکاری بشمول انسپکٹران کو اطلاع دی جائے کہ ترقیات یا دیگر اغراض ذاتی کے متعلق درخواستیں آپ کے پاس یا توسط آپ کے معتمد مالگزاری کے پاس جہاں اس کی ضرورت ہو پیش کرنے کے بجائے راست درخواستیں پیش کرنا خلاف اصول ہے ۔ مددگار ناظم و معتمد مال و نیز جناب صدر المہام بہادر بصورت ضرورت عہدہ داروں کو بالمشافہ ملنے کا موقع دیں گے

نیز عہدہ داروں کو اطلاع دی جائے کہ جب تک ان کی ترقی یا دیگر اغراض منفعت کیلئے واجبی حقوق نہ ہوں درخواستیں روانہ نہ کیا کریں۔
آپ کے دفتر سے ایسا انتظام کیا جائے کہ ایسی جلد درخواستیں اپنی رائے کے ساتھ بروقت دفتر ہذا پر روانہ ہوا کریں تاکہ اس پر غور کرنے کے لئے کافی مہلت مل سکے۔
۔ نقل ہذا بخدمت ناظم صاحب کروڑگیری ملک سرکار عالی بغرض واحد اطلاع مرسل ہے فقط

شرح دستخط۔ مددگار معتمد مال
مورخہ ۲ بہمن ۱۳۳۰ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۳)
کلیات ۱۳۳۰ف

جوانان خواندہ سے دفتری کام نہ لیا جائے۔

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان ومہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ
جوانان خواندہ سے دفتری کام نہ لیا جائے

اکثر دیکھا جا رہا ہے کہ جوانان خواندہ سے ان کو ان کے فرائض سے سبکدوش کیا جا کر مثل اہلکاران نوشت وخواند کا دفتری کام لیا جاتا ہے اور کام کی ذمہ داری ان پر چھوڑ دیجاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اہلکاران متعلقہ اپنے فرائض سے غافل ہو کر کام کا بار جوانوں پر ڈالدیتے ہیں حالانکہ بہ لحاظ ان کے فرائض کے دفتری بار اور ذمہ داری کا ان پر محمول کیا جانا مصلحت انتظامی کے خلاف ہے ہر دفتر میں عملہ بہ لحاظ ضرورت کافی موجود ہے۔
لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے جوانوں سے نوشت وخواند کا دفتری کام ہرگز نہ لیا جائے۔ باوجود اس حکم کے اگر دفتری کام لیا جائیگا تو اہلکار متعلقہ سخت بازپرس کے قابل ہوگا۔ اور عہدہ داران متعلقہ بھی ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہوں گے فقط

حسب تجویز اجلاس۔ شرح دستخط۔ عبدالمجید خانصاحب۔ مددگار ناظم
واقع ۵ خورداد ماہ الٰہی ۱۳۳۶ف
نشان مسل محکمہ ہذا (۲/۶) صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۶ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۴)

مراسلہ اجرا شدہ اہل غرض کو نہ دیا جائے۔

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی } مقدمہ
بخدمت تعلقداران صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی } مراسلہ جات طلب اہل غرض کو نہ دیا جائے

اکثر یہہ دیکھا جا رہا ہے کہ بعض کارروائیوں میں مراسلہ جات جو جاری ہوتے ہیں وہ خود اہل غرض یا اہل معاملہ کے حوالہ کئے جاتے ہیں اور رجسٹر بجاریہ پر دستخط لے لیجاتی ہے لیکن چند کارروائیوں کے ضمن میں یہہ ثابت ہوا کہ یہہ طریقہ عمل نامناسب اور منافی انتظام ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

آیندہ سے کوئی مراسلہ اہل غرض یا اہل معاملہ کے حوالہ نہ کیا جائے اگر محکمہ مکتوب الیہ مقامی ہو تو ذریعہ چپراسی روانہ کیا جائے اور اگر اضلاع پر ہو تو ذریعہ ٹپہ روانہ کیا جائے پس حسبہ عمل ہوا کرے اور اسکی سختی کے ساتھ نگرانی رکھی جائے اور بصورت خلاف ورزی اہلکار متعلقہ پر سخت تدارک کیا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۶ شہریور ماہ الہی ۱۳۳۷ ف
نشان بجاریہ (۱۰) نشان مثل محکمہ ہذا (۶۰/۲) صیغہ کلیات بابتہ ۳۶-۱۳۳۵ ف

ہر کارروائی میں جلد اور بروقت جوابات ادا ہوا کریں
اور ہر کارروائی کا تصفیہ بھی جلد ہوا کرے۔

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی } مقدمہ
بخدمت جمیع تعلقداران صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری } بروقت اور جلد مقدمات کا تصفیہ ہوا کرے

محکمہ ہذا میں قطع درختان کے متعلق ایک مخبری پیش ہوئی تھی اس کے نسبت دفتر متعلقہ سے کیفیت دریافت کیگئی تھی اور کئی جواب طلب بھی کئے گئے تھے لیکن اس کا جواب وصول نہیں ہوا۔ حتیٰ کہ گیارہ سال گزر گئے لہذا ہدایت دیجاتی ہے کہ آیندہ سے ہر کارروائی میں جلد اور بروقت جوابات ادا ہوا کریں اور ہر کارروائی کا تصفیہ بھی جلد تر ہوا کرے آیندہ اگر ایسی تعویق پائی جائیگی تو عہدہ دار ذمہ دار سخت باز پرسی کے قابل متصور ہوں گے لہذا حسبہ عمل ہو فقط

حسب تجویز اجلاس۔ شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۹ آذر ماہ الٰہی [illegible]
نشان مجاریہ (۶) نشان مثل محکمہ ہذا (ج ۳/۱) صیغہ متفرق بابتہ [illegible]

گشتیات کی ترمیمات درج چلکٹ بک ہونیکی نگرانی کی جائے۔

منجانب ایس ایم ہیروچا اسکوائر بی۔اے ایم سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
ترمیم گشتیات اجرا شدہ محکمہ ہذا

نگارش ہے کہ محکمہ ہذا سے اب تک جو گشتیات و احکام جاری ہوئے ہیں ان میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جا کر آپ صاحبین کو بذریعہ پرچہ ترمیم اطلاع دی گئی ہے اور جن احکام مجریہ میں آئندہ ضرورت ہو ترمیم کی جا کر آپ صاحبون کو اسکی اطلاع دیجاتی رہیگی مگر اس وقت آپ صاحبون کی توجہ ترمیمات مجریہ کے تعمیل کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے براہ کرم اس امر کی سخت نگرانی فرمائی جائے کہ جو ترمیمات جاری ہوتی ہیں ان کا اندراج آپ صاحبون کے دفتر کے چلکٹ بک میں بروقت اہلکار کرلیا کرتے ہیں یا نہیں کیونکہ اگر اصل احکام میں ترمیمات کا اندراج بروقت نہ کرلیا جایا کرے تو مرمہ احکام کے عدم موجودگی میں غیر مرمہ احکام پر عمل آوری غلط طریق کار پر ڈالدے گی پس براہ کرم آپ صاحبین اس کی سخت نگرانی فرمائے اور جہاں ترمیم کا اندراج متروک ہوگیا ہو اُس کا فوراً تکملہ کرالیا جائے مدراس سسٹم کے تحت جو اجازت نامجات جاری ہوئے ہیں اُن میں محض اہم ترمیمات ہوئے ہیں لہٰذا غیر مرمہ حالت میں جو پروانہ جات جاری ہو چکے ہیں ان میں بوقت دورہ ضروری طور پر ترمیم فرمادی جایا کرے۔

اس کی ایک ایک کاپی بخدمت ڈویژن افسر صاحبان آبکاری ہر سہ اسمات و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ محمد دولت یار خان صاحب۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۱ خورداد [illegible]
نشان مجاریہ گشتی (۷۳) نشان مثل محکمہ ہذا ب ۹/۱ ۵ گشتیات [illegible]

ہدایات دربارہ ترتیب امثلہ

منجانب یسین ایم - بہروچہ اسکوائر بی اے ایم بی یسین ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری

مقدمہ
ہدایات دربارہ ترتیب امثلہ

اکثر اضلاع میں یہ دیکھا گیا کہ معمولی معمولی کارروائیوں میں امثلہ مرتب کیجاتی ہیں اور انکا تصفیہ کرنے میں بہت طوالت و تعویق کیجاتی ہے یہ بھی دیکھا گیا کہ امثلہ کی ترتیب میں ضابطہ اور اصول کی پابندی نہیں کیجاتی جس سے روداد کے معلوم کرنے میں سہولت ہو لہذا صحیح صول اجرائی کار کے لئے حسب ذیل ہدایات دیجاتی ہیں۔

(۱) ہر مثل پر عنوان کارروائی جامع اور مختصر الفاظ میں لکھا جایا کرے جس سے کارروائی کی نوعیت معلوم ہوجاسکے۔

(۲) ہر نوعیت کی کارروائی کی مثل علحدہ علحدہ مرتب ہونی چاہیئے مختلف نوعیت کی کارروائیوں کے کاغذات ایک ہی مثل میں شامل کئے جاکر کارروائی کو مخلوط اور پیچیدہ نہ بنانا چاہئے

(۳) کاغذات موصولہ امثلہ میں تاریخ وار منسلک کئے جانے چاہئیں۔

(۴) فہرست مثل کی تکمیل کاغذات موصولہ کے شمول کے ساتھ ساتھ ہونی چاہیئے۔

(۵) جس وقت جو کاغذ شریک مثل کیا جائے ساتھ ہی اُس پر فہرست مثل کا نشان سلسلہ درج کردیا جائے۔

(۶) تجاویز عہدہ داران وجوابات وخلاصہ کارروائی مراسلات موصولہ کی پشت پر لکھے جائیں حتی الامکان نوٹنگ سسٹم آغاز کیا جائے۔

(۷) عموماً ہر کارروائی کا انفصال اندرون سال کردیا جانا چاہیئے تاکہ بے ضرورت کارروائیاں دوران میں نہ رہیں۔

(۸) ختم کارروائی کے بعد متعلقہ امثلہ اندرون ایک ماہ داخل محافظی کردیجایا کریں۔

(۹) رجسٹرات موصولہ - جاریہ - مراسلات ابتدائی میں نشان مثل کاتب اور مراسلات جوابی وجواب الطلب میں نشان مثل کاتب ومکتوب الیہ لازماً درج کیا جایا کرے۔

(۱۰) جس وقت امثلہ داخل محافظی ہوں اُسی وقت درج رجسٹر محافظی ہوا کریں اور نشان محافظی امثلہ اور مثلبند میں درج کردیا جایا کرے۔

(۱۱) بستہ جات امثلہ پر بابواری اور سنہ واری لیبل لگایا جائے اور امثلہ سلسلہ وار رکھی جائیں

(۱۲) صیغہ داروں پر لازم ہوگا کہ اپنے اپنے امثلہ کا دورہ ہر ماہ کیا کریں۔

(١٣) مہتمم صاحبون کو چاہیئے کہ ہر سہ ماہی پر دفتر کی تنقیح کرکے مناسب ہدایات دیا کریں اور قبل ازیں اس بارے میں گشتی نشان (٥٩) مورخہ ٩ مرداد ی بہشت ۱۳۳۱ف جو جاری ہوئی ہے اُسکی پوری پوری پابندی کیجائے۔
پس آیندہ سے حسبہٖ عمل ہوا کرے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرعہد ستخط - مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع کیم امرشہریور ماہ الٰہی ۱۳۳۱ف
نشان مجاریہ (۱۰۱۴۸) — نشان مثل محکمہ ہذا ($\frac{29}{9}$) صیغہ متفرق بابتہ ۱۳۳۱ف

حکم نسبت اتلاف امثلہ

منجانب مسٹر پہروچہ اسکوائر بی - اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری و تعلقداران آبکاری بلدہ و نائب ناظم صاحب پلالی برابع — فہرست کاغذات اتلاف شدنی

بمقدمہ صدر بموجب احکام سرکار مورخہ ۷ مرخورداد ۱۳۳۱ف بابتہ قواعد اتلاف کاغذات بیکار مندرجہ جریدہ اعلامیہ نشان (٢٨) مورخہ ۲۲ مرخورداد ۱۳۳۱ف بترسل نقل فہرست تیار کردہ دفتر ہذا نگارش ہے کہ فہرست مذکور کی رو سے جو امثلہ قابل اتلاف قرار پاتے ہیں انکو ایک خاص اہلکار کے ذریعہ چنواکر سلسلہ وار علیحدہ رکھوائے۔ انتخاب امثلہ کا کام تین ماہ کی مدت میں ختم ہو جانا چاہیئے جن دفاتر ان میں انتخاب امثلہ کا کام ختم ہو جائے۔ انکو چاہیئے کہ ڈیویژنل افسر صاحب متعلقہ کو اس کی اطلاع دیں تاکہ صاحب موصوف ایسے امثلہ کے معائنہ کے بعد انکو اپنے مواجہ میں جلا کر تلف کرا دیں۔

نقل۔ بخدمت عالیجناب معتمد صاحب مالگزاری شاخ آبکاری بترسیل نقل فہرست امثلہ محکمہ نظامت آبکاری قابل اتلاف تحت قواعد اتلاف منظورہ صدارت عظمیٰ مورخہ ۷ مرخورداد ۱۳۳۱ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ نشان (٢٨) مورخہ ۲۲ مرخورداد ۱۳۳۱ف گذارش ہے کہ سررشتہ ہذا کے تلف شدنی کاغذات کی فہرست بہ تعین مدت اب تک مرتب نہیں ہوئی تھی جسکی وجہ سے محکمہ ہذا و نیز دفاتر مہتممان میں غیر ضروری استحفاظت دکاغذات تلف شدنی کا ایک انبار جمع ہوگیا تھا جس کی وجہ سے اُن کو رکھنے کے لئے الماریون کی ضرورت ہو رہی تھی اس لئے محکمہ ہذا نے

قواعد اتلاف کے تحت فہرست کاغذات قابل اتلاف مرتب کرکے بامید منظوری دفاتران تحت کے نام انتخاب کاغذات تلف شدنی بموجب فہرست تلف کرنے کے احکام دیدیا ہے تاکہ غیر ضروری کاغذات تلف ہوجائیں تو دیگر امثلہ کے رکھنے کے لئے گنجایش نکلے اور مزید الماریوں کے خریدی کی ضرورت داعی نہو فقط

حسب تجویز اجلاس

مولوی سید احمد صاحب ۔ مددگار

فہرست امثلہ قابل اتلاف و تحفظ سررشتہ آبکاری

نشان سلسلہ ابواب	تفصیل امثلہ و کاغذات	مدت نگہداشت					[illegible]
		نظامت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	تقرر - تنزل - تعطل - ترقی - برطرفی	۳۵	۲۵	۳۵			
	تبادلہ - تعیناتی	۵	۵	۵			
	التوا - اجرائی و تنسیخ گریڈ	۳	۳	۳			
	وظائف بیوگان ملازمین	۶	۶	۶			
	تقرر عملہ ہنگامی	۶	۶	۶			
	اجرائی الونس ملازمین و بھتہ دوامی	۶	۶	۶			
	بیمہ فنڈ	۶	۶	۶			بعد ختم سروس ملازم
	مرافعہ و تجویز ثانی و نگرانی ملازمین	۳۵	۳۵	۳۵			
	درخواست امیدواران خدمات	۳	۳	۳			
	رجسٹر حاضری	۱	۱	۱	۱	۱	دوامًا
	تبادلہ مستقر عہدہ داران	۳	۳	۳			
	رجسٹر سروس ملازم ادنیٰ	۴۰	۴۰	۴۰			۴۰ سال
	منتقلی ملازمین بہ علاقہ غیر	۱۲	۱۲	۱۲			
۲	ضمانت و کفالت ملازمین	۳۵	۳۵	۳۵			
۳	رخصت						
	رجسٹر رخصت ملازمین	۳۵	۳۵	۳۵			۳۰ سال
	تختہ جات رخصت	۶	۶	۶			۶ سال
۴	توسیع مدت ملازمت وغیرہ	۵	۵	۵			۳ سال

نمبر	مضمون	۱	۲	۳	۴	۵	کیفیت
	کارنامہ ملازمین	۳۵	۳۵	۳۵			پانچ سال بعد ختم ملازمت
	علحدگی بر وظیفہ	۶	۶	۶			بعد اجرائی تنقیح ۳ سال
۵	سیول لسٹ ملازمین (صرف ایک کاپی رہینگی باقی کاپیوں کا اتلاف ہوگا)	دواماً	دواماً	دواماً			ہر دفتر کی مرتبہ تحصہ سیول لسٹ کیلئے (۳) سال کی مدت مقرر ہے صرف مطبوعہ سیول لسٹ مرتبہ فینانس دواماً رہینگی
۶	امتحان ٹریننگ اسکول وغیرہ	۳	۳	۳			
	رجسٹر امتحان آبکاری	۱۲	۱۲	۱۲			
۷	شکایت بخلاف ملازمین	۲	۲	۲			۳ سال
۸	قرضہ ملازمین تعمیل ڈگری وغیرہ (بعد تکمیل ادائی قرضہ)	۲	۲	۲			بعد تصفیہ
۹	مقدمات فوجداری بخلاف ملازمین	۳	۳	۳			
	مقدمات بجانب سرکار بنام سرکار متعلقہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ	۱۲	۱۲	۱۲			
۱۰	تفویض و بازگشت اختیارات	۱۲	۱۲	۱۲			
۱۱	روانگی ملازمین و امیدواران بعلاقہ انگریزی برائے تعلیم بعد ختم مدت تعلیم	۲	۲	۲			
۱۲	قرضہ موٹر سیکل و مکان وغیرہ و تصدیق ضمانت نامہ جات	۶	۶	۶			
۱۳	چال چلن و روش ملازمین	دواماً	دواماً	دواماً			
	رجسٹر کانفیڈنشیل ملازمین	دواماً	دواماً	دواماً			
۱۴	دورہ و تنقیح ناظم و عہدہ داران	۶	۶	۶	۶	۶	
۱۵	روزنامچہ ہتمامان	۶	۶	۶	۶	۶	نوٹ۔ صرف ناظم صاحب کیلئے ۱۰ سال اور بقیہ عہدہ داران کیلئے ۶ سال مقرر ہے۔
۱۶	عہدہ داران ڈسٹلری و نائب ناظم	۶	۶	۶	۶	۶	
۱۷	روزنامچہ تعلقدار آبکاری بلدہ وغیرہ	۶	۶	۶	۶	۶	
۱۸	پروگرام دورہ عہدہ داران	۱	۱	۱	۱		
	پیٹرول رجسٹر سب انسپکٹران (بعد ختم رجسٹر)	۳	۳	۳	۳	۴	
	تختہ جات دورہ (نمونہ رجسٹر و اسٹیٹمنٹ)	۳	۳	۳	۳	۳	۳ سال

نمبر							کیفیت
	نقشہ ہائے دورہ	۳	۳	۳	۳	۳	
	تختہ جات ملفوفہ روزنامچہ جات	۳	۳	۳	۳	۳	
۱۹	تختہ جات کارگذاری عہدہ داران	۳۵	.	۳۵	.	.	
۲۰	وصول رقم وصولباقیات	۲۵	.	۲۵	۲۵	.	
۲۱	تنقید بر وصولباقیات اضلاع	۲۵	.	۲۵	.	.	
۲۲	وصول بقایا و منظوری اقساط اخراج واسترداد و دیگر تصفیہ حسابی	۲۵	.	۲۵	.	.	
	معافی اقساط ماہانہ وکمی اقساط	۳	.	۳	۳	.	
	استرداد رقوم	۳	.	۳	۳	.	۳ سال
	معافی رقوم بقایا وغیرہ	۵	.	۵	۵	.	
	اخراج بقایا بوجہ ناداری وغیرہ	۳	.	۳	۳	.	
	ہراج جائیداد غیر منقولہ اراضی بوجہ بقایا	۶	.	۶	۶	.	
	ہراج مال غیر منقولہ بوجہ بقایا و مال لاوارث	۳	.	۳	۳	.	
	گرفتاری و قید باقیدار	۳	.	۳	۳	۳	
	رجسٹر وصولباقیات وثیقہ	۲۵	.	۲۵	.	.	۳۰ سال
۲۳	ماہوار تختہ جات آمدنی آبکاری بلدہ	۶	.	.	.	.	
۲۴	ماہواری وصولباقیات متعلقہ متفرق معاملات آبکاری بلدہ و سکندرآباد	۶	.	۶	۶	.	
۲۵	ماہواری گوشوارہ جات اضلاع	۶	.	۶	.	.	
	تختہ جات آمدنی	۶	.	۶	.	.	
۲۶	عدم مطابقت حسابات ملکی خزائن	۳	.	۳			.
۲۷	اندازہ موازنہ دفاتر تحت گوشوارہ آمدنی وخرچ موازنہ	۳	.	۳	۳		ہر ایک دفتر میں ایک دفتر کے
۲۸	تقسیم موازنہ دفاتر تحت	۳	.	۳	۳		مرتبہ تختہ جات دواماً اور
	موازنہ جات سالانہ منظورہ اعلیٰحضرت	دواماً	دواماً	دواماً	دواماً		ماتحت دفتر کے تختے ۳ سال تک تلف کردیے جائینگے دواماً

۴۶	تنخواہ و الونس محکمہ نظامت	۵	۰	۰	۰	۰	
	برآورد تنخواہ محکمہ نظامت	۲۵	۰	۰	۰	۰	
۴۷	مقدمات فوجداری خلاف ملازمین نظامت	۲	۰	۰	۰		
۴۸	تنخواہ و الونس سفرخرچ عملہ اضلاع	۵	۰	۵	۵	۰	
	برآوردات تنخواہ	دوامًا	۰	دوامًا	۳	۰	انسپکٹر صاحبان پر سال کے دفتر مہتممی میں داخلہ کرنا ہوگا
	قبض الوصول	۳۰	۰	۳۰	۳	۳	بیس سال
۴۹	سفرخرچ عہدہ داران	۳		۳	۳	۰	
	برآوردات سفرخرچ	۳	۰	۳	۳		
۵۰	سفرخرچ عملہ نظامت	۳	۰	-	۰	-	۳ سال
	برآوردات عملہ نظامت	۳	۰	۰	۰	۰	

صادر

۵۱	منظوری رقوم صادر						
	اخراجات برقی رجسٹرات سالانہ وغیرہ						
	چپراسیان	۳	۰	۳	۳	۰	صادر سوائے صادر ہر سال
	خریدی کتب فرنیچر تھرمامیٹر وغیرہ	۶	۰	۶	۰	-	۲ سال
	خریدی خیمہ جات	۱۰	۰	۰	۰	۰	۲ سال
	رجسٹر نقل نویسی	۱	۰	۱	۰		سو سال
	جمع و خرچ ٹکٹ	۳		۳	۳	۳	
	رجسٹر جمع دفتر مہتممی	۵	۰	۵	۰	۰	
	رجسٹر چالان رقوم	۱۰	۰	۱۰	۱۰	۰	
	اخراج سامان ناکارہ دفاتر	۳	۰	۳	۰	۰	
	گردی دفتر اضلاع	۳۰	۰	۳۰	۳	۰	دوامًا سب انسپکٹر و انسپکٹر صاحبان
	رجسٹر گردی نظامت	دوامًا					بعد سہ سال دفتر مہتممی پروانہ
	رجسٹر داد و ستد	۱۲	۰	۱۲	۰	۰	گردبین ۱۲ سال

۵۲	انتظام معاملات سینڈھی ذریعہ ٹنڈر	دوامًا		دوامًا		
	هراج امانی مدراس سسٹم	۵	.	۵	۲	۲
	بابت مراسلات متعلقہ انتظام مدراس سسٹم	۵	.	۵	۲	۲
۵۳	**شراب**					
	ڈپوجات شراب و جملہ حسابات ڈپوجات	۳	.	۳	۳	۲
	دوکانات شراب	۳	.	۳	۳	۲
	حسابات دوکانات بعد ختم رجسٹر حساب	۳	.	۳	۳	۳
	شاپ انسپکشن نوٹ بک بعد ختم کتاب	۳	۳	۳	۳	۲
۵۴	**افیون**					
	ڈپوجات افیون و حسابات متعلقہ	۳	.	۳	۲	۲
	دوکانات افیون	۳	.	۳	۲	۲
	حسابات دوکانات افیون	۳	.	۳	۲	۲
	شاپ انسپکشن نوٹ بک	۳	.	۳	۲	۲
۵۵	**گانجہ**					
	ڈپو دوکانات گانجہ	۳	.	۳	۲	۲
	حسابات ڈپو دوکانات گانجہ	۳	.	۳	۲	۲
	شاپ انسپکشن نوٹ بک	۳	.	۳	۲	۲
۵۶	**گلمہوہ**					
	کوٹھ جات گلمہوہ	۳	.	۳	۲	۲
	چنوائی پرکہ وغیرہ گلمہوہ	۳	.	۳	۲	۲
	راہداریات	۳	.	۳	۲	۲
	تعہد گلمہوہ (بعد ختم تعہد)	۳	.	۳	۲	۲
۵۷	**سمیات**					
	هراج سمیات	۵	.	۵	۲	.

نمبر	تفصیل					
	حسابات متعلقہ شمیا دجلہ مراسلات	۳	۰	۳	۲	۰
۵۸	منتقلی معاملات آبکاری بروز تا رمستاجرین (بعد ختم معاملہ)	۳	۰	۳	۲	۰
	فوتی وفراری مستاجرین	۳	۰	۳	۲	۲
	نزاع باہمی مستاجرین وشکمیدار	۳	۰	۳	۲	۲
	درخواست مستاجرین دربارہ وصول رقم از شکمیدار	۳		۳	۲	۲
	دعاوی مستاجرین	۳	۰	۳	۲	۲
۵۹	ثانی انتظامات معاملات آبکاری بوجہ بقایا یادوری خلاف ورزی	دوامی	۰	دوامی		
۶۰	رپورٹ نظم ونسق سررشتہ آبکاری (صرف ایک کاپی رہیگی)	دوامی	۳	۳		
۶۱	صدر رپورٹ نظم ونسق سررشتہ آبکاری دیگر رپورٹس	دوامی	۳	۳		
۶۲	منتقلی مسدودی دوکانات آبکاری	۳	۰	۳	۲	
	خلاف ورزی خلاف معاہدگی مستاجرین وشکمیدار	۳	۰	۳	۲	
	تجدید وتخفیف دوکانات	۳	۰	۳	۲	
	رفع رقابت جاگیرات	۵				
۶۳	اقتدار خلاف ورزی قوانین آبکاری وافیون	۳	۰	۳	۳	
	خلاف ورزی قوانین آبکاری وافیون	۳	۰	۳	۲	۲
	رپورٹ ہائے مقدمات خلاف ورزی	۳	۰	۳	۲	۲
	رجسٹر خانہ تلاشی ورجسٹر مال برآمدہ و درآمدہ	۳	۰	۳	۲	۲

نمبر	تفصیل	۱	۲	۳	۴	۵	کیفیت
	تختہ جات چالان مقدمات	۳	۰	۳	۲	۲	
	رپورٹ متعلق چالان مقدمات	۳	۰	۳	۲	۲	
	امثلہ مقدمات	۱۲	۰	۱۲	۴	۲	
	رجسٹر حسابات متعلق ضبط مال برآمدہ درختان	۳	۰	۳	۲	۲	
	بیعنامہ و ضمانت نامہ	۳	۰	۳	۲	۲	
	رجسٹر سوانح ملازمین آبکاری	دوامی	۰	دوامی			
	مطلوبہ جات طلب نامہ جات وغیرہ مقدمات	۳	۰	۳	۲		
	حکم نامہ جات	۳	۰	۳	۲		
	رجسٹر مرجوعہ منفصلہ مقدمات	۱۰	۰	۱۰	۰	۰	دوامی
۶۴	انعام مخبران	۳	۰	۳	۲	۰	
	رجسٹرات و رسابد انعام	۳	۰	۳	۲	۰	
	تختہ جات و حوالہ کاغذات انعام	۳	۰	۳	۳	۰	
۶۵	فیس دکلا	۶	۰	۶	۶	۰	
	مقدمات منجانب سرکار یا بنام سرکار	۶	۰	۶	۶	۰	۱۲ سال
۶۶	اجرائی پروانہ جات	۲	۰	۲	۲	۲	
	پروانہ جات منتقلی پروانہ جات	۲	۰	۲	۲	۰	
	مدراس سسٹم						
	درآمد و برآمد سگینڈھی علاقہ جاگیرات	۳	۰	۳	۲	۰	
	اجرائی راہداریات جاگیرات بہ عبور خالصہ	۳	۰	۳	۲	۰	
	تنسیخ راہداریات	۱	۰	۱	۱	۰	
	نقل و ارسال مال مستاجرین	۱	۰	۱	۱	۰	
۶۷	ہدایت نسبت انتظامات امانی	دوامی		دوامی	دوامی	دوامی	

	هراج دوکانات مدراس سسٹم	۵	۰	۵	۵	۳	
	انتظام معاملات آبکاری جاگیرات	دوامًا		دوامًا	۰		
۶۸	تراش درختان آبکاری	۴	۰	۲	۴	۲	
۶۹	قرارداد نرخ محصول قیمت اسپیار تحت آبکاری	۲	۰	۲	۲	۲	
۷۰	نگرانی سیندھی بن	۲	۰	۲	۲	۲	
۷۱	تنصف درختان آبکاری	دوامًا	دوامًا	دوامًا	دوامًا	۰	
۷۱	مخبران ومخبری	۳	۰	۳	۳	۲	
	رجسٹر مخبری بعد ختم رجسٹر	۳	۰	۳	۳	۳	
۷۳	سربراہی افیون	۳	۰	۳	۳	۲	
	جملہ مراسلات متعلق سربراہی افیون	۳	۰	۳	۳	۱	
	جملہ پروانہ جات "	۳	۰	۳	۳	۱	
۷۴	کاشت وسربراہی گانجہ	۳	۰	۳	۳	۱	
	پروانہ جات وکاغذات متعلقہ گانجہ	۳	۰	۳	۳	۱	
	جملہ راہداریات متعلقہ گانجہ	۳	۰	۳	۲	۱	
۷۵	انتظام دفتر وتبدیل اوقات	۲	۰	۲	۰	۰	
۷۶	تختہ جات دستگیری وکشید شراب وغیرہ	۲	۰	۲	۲	۰	
	رجسٹر پیمانہ واٹ ہائے	۲	۰	۲	۲	۰	بعد ختم کتاب
	جملہ رجسٹرات تختہ جات متعلق گلوائی گلمہو وتیاری لحن	۲	۰	۲	۲	۰	
	رجسٹرات اسٹور وپریہوز	۲	۰	۲	۲	۰	
	رجسٹرات واٹ ریڈکشن وبلنڈنگ	۲	۰	۲	۲	۰	
	جملہ رجسٹرات متعلق کیفیت شراب	دوامًا	دوامًا	دوامًا	دوامًا	دوامًا	
	اسٹاک بک وتحت اسٹاک شراب						بعد ختم کتاب
	در دیرہوز	۰	۰	۵	۴	۲	

	رجسٹر اجرائی شراب ولایتی و کوکین وغیرہ	.	.	۳	۳	۱
	ڈائریان	۵	۵	۵	۵	۵
	رجسٹر پیپہ جات و وزن پیپہ جات شراب	.	.	.	۵	۵
	رجسٹر حسابات رقم پیشگی	.	.	.	۲	۲
	رجسٹر ملازمین و پاس ہائے ملازمین ڈسٹلری	.	.	.	۵	۵
	نوٹس متعلق تیاری لحن منجانب ڈسٹلر	.	-	۲	۲	۲
۷۷	مرافعہ بخلاف تجاویز مہتممان آبکاری	۵	۵	۵	〃	.
۷۸	مرافعہ بخلاف تجاویز عہدہ داران آبکاری	۵	۵	۵	.	.
	〃 〃 بلدہ	۵	۵	۵	.	.
۷۹	نظر ثانی	۵	۵	۵	.	.
۸۰	نگرانی	۵	۵	۵	.	.
۸۱	مرافعہ نگرانی محکمہ سرکار	۵	۵	۵	.	.
۸۲	متفرق مرافعہ	۵	۵	۵	.	.
۸۳	معاوضات رجوع تحت قوانین آبکاری					
	افیون	۳	۳	۳	.	.
	تخمینہ جات معاوضات	۳	۳	۳	.	.
۸۴	مشاورۃ بہ محکمہ آبکاری لاونی اراضیات	۳	۳	۳	۲	۲
	نسبت اشجار آبکاری	۳	۴	۳	۲	۲
۸۵	تعمیل سمن	۳	۲	۲	۳	.
۸۶	قطع و برید درختان آبکاری سلسلہ	.	.	.	.	.
	کارہائے تعمیرات آبپاشی	۲	۲	۲	۲	.
۸۷	چپراس و مواہیر	۲	۲	۲	۲	.
۸۸	تقمبر امکنہ برائے دفاتر عہدہ داران	۵	۵	۵	۵	-
۸۹	قطع و برید درختان تاڑ و خشک	۲	۲	۲	۲	.

نمبر	مد	۱	۲	۳	۴	۵	کیفیت
۹۰	ادائی قرضہ کوآپریٹو سوسائٹی	۲	۲	۲	۲	۰	
	نوٹس وغیرہ متعلقہ قرضہ بلدہ	۲	۲	۲	۲	۰	بعد تصفیہ قرضہ
۹۱	اوزان میزان پیمانہ جات	۲	۰	۲	۲	۰	
۹۲	منسوخی پٹہ بوجہ کثرت درختان	۳	۰	۳	۲		
	درخواست پٹہ دارہ بابت درختان پٹہ	۵	۰	۵	۲	۰	
	تولاوتی اراضی افتادہ	۵	۰	۵	۲	۰	
	دعاوی درختان آبکاری اراضی پٹہ مقبوضہ	۳	۳	۰	۳	۰	
۹۳	شکایت مستاجرین نسبت اہداریات	۲	۰	۲	۲	۰	
۹۴	تدوین قواعد ورسابد میانیول	۱۰	۰	۱۰	۲	۲	
	کتب قوانین وغیرہ	دوامًا	۰	دوامًا	دوامًا	دوامًا	
	رپورٹ ہائے مطبوعہ ایک نقل	دوامًا	۰	۰	۰	۰	دوامًا
۹۵	شکایت جاگیرداران ومقطعہ داران	۵	۰	۵	۵	۵	
۹۶	شکایت عہدہ داران آبکاری پر عمال مال	۵	۰	۵	۰	۰	
۹۷	دیگر متفرق مراسلات	۵	۰	۵	۲	۲	
۹۸	تیاری وتقسیم ڈرس اضلاع	۶	۰	۶	۲	۲	
۹۹	طباعت وتقسیم رجسٹرات وفارم وغیرہ	۳	۳	۰	۳	۳	
۱۰۰	گشتیات	دوامًا	۰	دوامًا	دوامًا	دوامًا	دوامًا
	طلب جبٹر جراید وکتب قانونی گشتیات	۰	۰	۰	۰	۰	
	وکتب قانونی وغیرہ	دوامًا	دوامًا	دوامًا	۰	۰	دوامًا
	مسل بند	دوامًا	دوامًا	دوامًا	-	-	دوامًا
	مجاریہ موصولہ	دوامًا	دوامًا	دوامًا	۰	۰	دوامًا
	رجسٹر سامان دفاتر	۳۰	۳۰	۳۰			

شرح صد تخط
مولوی غلام محمود [illegible] قریشی
نائب معتمد مال

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۴۴)

واقع ۱۱ مہر [illegible]
نشان مثل محکمہ ۳۰۵ صیغہ گشتیات بابتہ [illegible]

۔ احکام تحریری دیے جائیں زبانی نہ دئے جائیں

منجانب یس یم بھروچہ اسکوائر بی۔ اے ایل ایل بی۔ سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ
امتناع ضبطی جائداد باقیداران بربناء احکام زبانی مہتمم صاحبان آبکاری۔

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

بعض انسپکٹر اور سب انسپکٹر صاحبوں کی ڈائری کے ملاحظہ سے ظاہر ہوا کہ انہوں نے مہتمم صاحبان متعلقہ کی زبانی اور بالمشافہ احکام پر بعض مقدمات میں باقیداروں کی جائدادیں ضبط کی ہیں اور بعد ضبطی جائداد وغیرہ زبانی احکام کے حوالہ سے تحریری احکام حاصل نہیں کیا ہے یہہ طریقہ تعمیل احکام سخت اعتراض کے قابل ہے۔ اگر اس کو وسعت دیجائے اور جاری رہنے دیا جائے تو ملازمین ماتحت کے لئے ترغیبات ناجائز پیدا کرنے کا باعث ہوگا اور رعایا کو بھی تکلیف ہوگی لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جس کسی امر کی نسبت آپ کو اپنے ماتحتین کے نام حکم دینا ہو وہ تحریری دیا کریں اگر کسی وقت حالات خاص کی وجہ سے تحریری حکم دینے کا موقع نہ ہو تو زبانی حکم دیکر اس کی توثیق میں تحریری حکم پہلی فرصت میں جاری کر دینا چاہئے تاکہ کسی کارروائی کی تکمیل باقاعدگی کے ساتھ ہو جائے اور تحریری حکم کے عدم موجودگی کی وجہ سے جو بدنمائی ہوئی اور کارروائی میں نقص پیدا ہو جاتا ہے وہ رفع ہو جائے۔

(۲) انسپکٹر اور سب انسپکٹر صاحبوں کو بھی چاہیئے کہ حتی الامکان ہر کارروائی میں تحریری حکم حاصل کریں اور اس کے بعد تعمیل بجز خاص صورتوں کے جن میں حکم تحریری کے حصول میں تاخیر یا ضرورت وقت کے لحاظ سے زبانی حکم کی تعمیل ناگزیر اور موقت ہو مگر حکم زبانی کی توثیق میں حکم تحریری بعجلت ممکنہ حاصل کر لیا جانا چاہیئے ورنہ زائد از اختیار عمل کرنے کی ذمہ داری ان پر رہیگی اور وہی تنہا جوابدہ تصور ہونگے

ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک سرکار عالی
نشان مجاریہ (۳۵۹۶)

واقع ۱۶ مہر ۱۳۴۱ف
نشان مثل ۹۴ صیغہ گشتیات ۱۳۴۱ف

محکمہ ہذا میں ۱۳۲۹ف تک اتلاف کا عمل کیا جارہا ہے
جب آپ کے دفاتر میں بھی عمل ہونا چاہیئے۔

منجانب ایس ایم بہرد چہ اسکوائر بی-اے بی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری ممالک سرکار عالی متعلقہ اضلاع آبکاری یلدہ

مقدمہ

بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۱۸۴۱۷) مورخہ ۴ شہریور ۱۳۴۱ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ محکمہ ہذا میں اتلاف کا عمل ۱۳۲۹ف تک کیا جارہا ہے اس لئے آپ کے دفاتر میں جب عمل ہونا چاہیئے۔

اور اتلاف میں اس امر کا خیال ملحوظ خاطر رہے کہ بموجب بابواری اشلہ جات اتلاف و محفوظ کے رجسٹرات حسب نمونہ ملفوفہ ترتیب دئے جائیں اور بہ لحاظ بابواری کھتاونی اشلہ جات کی رجسٹر مثلبند اتلاف و رجسٹر مثلبند محفوظ میں ہوا کرے اور ہر دو رجسٹروں میں بابت اتلاف جو فہرست بابواری میں درج کیگئی ہے اُس لحاظ سے بابت سنہ تلف بھی ہر ایک رجسٹر میں لکھی جایا کرے تاکہ آیندہ بوقت اتلاف اشلہ جات کے ختم کی جانچ کی ضرورت باقی نہ رہے فقط

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۴۸)

واقع ۱۴ آبان ۱۳۴۱ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۹۱ب گشتیات ۱۳۴۱ف

ہدایت نسبت ترتیب چیک ٹ بک

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے ایل ایل بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
ہدایت نسبت داشتن جلکٹ بک برائے تحفظ گشتیات ۔

بعین تنقیح دفاتر مہتمم صاحبان آبکاری معلوم ہوا کہ من ابتداے ۱۳۲۹ف جو گشتیات محکمہ ہذا سے جاری ہوئے ہیں اُن کو سلسلہ وار ایک جلکٹ بک میں چسپان کرکے نہیں رکھا گیا ہے بعض دفاتر میں تو غیر مسلسل گشتیات کی امثلہ مرتب ہوئی ہیں اور بعض گشتیات بعض امثلہ میں شامل کردی گئی ہیں کسی دفتر میں اگرچہ جلکٹ بک رکھا گیا ہے مگر اس میں گشتیات مسلسل شریک نہیں ہیں اس کا نتیجہ یہہ ہو رہا ہے کہ گشتیات مسلسل اور یکجا نہ ہونے سے اہلکاران دفتر احکام سے ناواقف ہیں اور بموجب احکام عمل مفقود ہے ۔ اور خود مہتمم صاحبان بھی بعض گشتیات سے بے خبر ہیں چونکہ گشتیات کے درست اور حفاظت میں یہہ ابتری عہدہ داران ذمہ دار کی بے توجہی کا نتیجہ ہے جسکا انسداد ضروری ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جسقدر گشتیات محکمہ ہذا سے من ابتدائے ۱۳۲۹ف جاری ہوئی ہیں اُن سب کو سلسلہ وار اور سنہ وار جوڑکر دو جلکٹ بک میں چسپان کرایا جائے اور گشتیات کے یہہ جلکٹ بک ہمیشہ آپ صاحبین کے اجلاس پر رکھے جائیں اور ایک دفتر میں رکھا جائے کسی وقت بھی اجلاس سے جلکٹ بک نہ ہٹائے جائیں اہلکاران دفتر کو ہدایت کیجائے کہ وہ وقت بوقت گشتیات کا مطالعہ کرتے رہیں تاکہ احکام اُن کے ذہن میں تازہ رہیں اور وہ بموجب احکام عمل کرسکیں ۔

اس ہدایت کے بعد بھی اگر کوئی اہلکار کسی عمل خلاف گشتی کی نسبت ناواقفیت گشتی کا عذر کریگا تو وہ قابل پذیرائی نہ ہوگا اور قابل تدارک ہوگا بعین دورہ میں بطور خاص دیکھا کرونگا کہ اس حکم کی کس حد تک تعمیل ہو رہی ہے ۔

ف ۲ ۔ انسپکٹر صاحبان وسب انسپکٹر صاحبان آبکاری پر بھی لازم ہوگا کہ حسب صراحت صدر گشتیات کے جلکٹ بک رکھیں آپ صاحبین کو چاہیئے کہ گشتیات محکمہ ہذا کی ایک ایک کاپی تا بحد تعلق بروقت انسپکٹر صاحبان وسب انسپکٹر صاحبان کے پاس پہنچنے اور روانہ کرنے کا انتظام فرمائیں ۔

ف ۳ ۔ ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹر صاحبان وسب انسپکٹر صاحبان آبکاری اطلاعاً وتعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۲)

واقع ۱۱ر آذر ۱۳۱۱ف

نشان مسل محکمہ ہذا ۸۶ ر ۵۷/۵ ۱ اٰنی ۱۳۱۱ف

اول تعلقدار صاحبان بہ صیغہ آبکاری گودام ہائے افیون وگانجہ
ونیز حسابات آبکاری کی تنقیح فرماتے ہیں مگر تنقیح یادداشت کی کاپی محکمہ ہذا میں
وصول نہیں ہوتی لہذا ایک ایک کاپی محکمہ ہذا پر اطلاعاً اور
دفتر مہتمم آبکاری پر تعمیلاً روانہ کیجائے۔

منجانب مسٹر ہمبر وچا اسکوائر بی۔ اے۔ آئی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

مقدمہ تنقیح دفتر تحصیل لاتور

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ آپ صاحبین بہ ضمن تنقیح تحصیلات صیغہ آبکاری وگودام ہائے افیون وگانجہ ونیز حسابات متعلقہ آبکاری وغیرہ کی تنقیح بھی فرمایا کرتے ہیں اور تنقیح یادداشت دیگر صیغہ جات کی طرح محکمہ صوبہ داری پر روانہ کیجاتی ہے۔ گو صیغہ مذکور کی تنقیح تو کیجاتی ہے لیکن تنقیح یادداشت کی کوئی کاپی محکمہ ہذا پر وصول نہونے سے تنقیح میں کیا گیا اسقام برآمد ہوتے ہیں اسکی اطلاع محکمہ ہذا کو نہیں ہوتی ہے جسکی وجہ ایسے اسقام برآمدہ کا انسداد بروقت پیش کیا جاتا ہے اس لئے اسکی شدید ضرورت ہے کہ تا بعد صیغہ جات آبکاری تنقیح یادداشت کی ایک ایک کاپی محکمہ ہذا پر اطلاعاً و دفتر مہتمم آبکاری متعلقہ پر تعمیلاً روانہ کیجائے تاکہ فوراً اسقام برآمدہ کے انسداد کا انتظام کیا جاسکے۔

گشتی محکمہ سرکار (۷) واقع ۹ ہیردے ۱۳۳۱ف کے فقرہ (۱۳) میں مددگار تعلقداران وصوبہ داران صاحبان کے متعلق یہ صراحت موجود ہے کہ ضمن تنقیح حسابات آبکاری وغیرہ کی تنقیح فرماکر تنقیح یادداشت کی ایک کاپی محکمہ ہذا پر روانہ فرمایا کریں پس براہ کرم آیندہ سے آپ صاحبین تحصیلات وغیرہ کی صیغہ جات آبکاری کے متعلق جو تنقیح یادداشت مرتب فرماکر روانہ محکمہ صوبہ داری کیا کرتے ہیں اسکی ایک ایک کاپی محکمہ ہذا و دفتر مہتمم متعلقہ پر بھی روانہ فرمایا کیجئے تاکہ تحصیلات وغیرہ کے معاملات آبکاری سے واقف رہنے کا موقع ملے اور اصلاح طلب امور کے متعلق بروقت ہدایتیں جاری کیجاسکیں۔

ف۔ مثنیٰ ہذا خدمت جناب صوبہ دار صاحبان اسمات مرسل و نگارش ہے کہ براہ کرم حسب فقرہ ۱۳ مندرجہ گشتی محکمہ سرکار نشان (۷) بابتہ ۱۳۳۱ف تنقیح یادداشت کی کاپی محکمہ ہذا پر روانہ فرمایا کیجئے تاکہ محکمہ ہذا کو تحصیلات وضلع کے کام سے واقف رہنے کا موقع ملے۔

ب۔ نقل خدمت مددگار تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی بغرض واطلاع مرسل ہے۔
ج۔ ایک ایک کاپی خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

واقع ۱۷ ار آذر ۱۳۴۲ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۵ گشتیات ۱۳۴۲ف

گشتی محکمہ تنظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ گشتی (۶)

حکم بنام مہتمم صاحبان نسبت روانگی گشتیات بدفاتر انسپکٹران

وسب انسپکٹران۔

مقدمہ

حکم بنام مہتمان نسبت روانگی گشتیات متعلقہ بدفاتر انسپکٹران وسب انسپکٹران

منجانب مسٹر ایس یم بہروچہ اکوائری۔ اے بی۔ سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

بعض دفاتر سب انسپکٹران کی تنقیح کے دوران میں معلوم ہوا کہ جو گشتیات محکمہ ہذا سے جاری ہوئی تھیں وہ مسل حکٹ یک گشتیات میں شریک نہیں تھیں وجہ عدم موجودگی کی دریافت پر بیان کیا گیا کہ ہتمی سے غیر موجود گشتیات وصول ہی نہیں ہوئیں۔

آپ صاحبین کو معلوم رہنا چاہیئے کہ گشتیات واحکام کے بروقت پہنچنے پر تعمیل منحصر رہتی ہے اگر اس طرح گشتیات واحکام محکمہ ہذا کے نقول دفاتر تحت پر بروقت نہ بھیجے جائیں تو عہدہ داران تحت سے یہ توقع نہیں کیجا سکتی کہ اُنہوں نے بموجب احکام تعمیل کیا ہوگا یا کر رہے ہونگے پس آپ صاحبین کو حکم دیا جاتا ہے کہ بجد تعلق انسپکٹر وسب انسپکٹر صاحبان آبکاری جو گشتیات واحکام محکمہ ہذا سے جاری ہوا کریں اُن کی کاپیاں بعفور وصول دفاتر تحت پر روانہ کرنے کا انتظام اور اُنکی روانگی پر نگرانی فرمائیں اور جن گشتیات واحکام من ابتدائے ۱۳۳۹ف لغایتہ ۱۳۴۱ف کے کاپیاں باوجود تعلق اُن ایک دفاتر تحت پر نہیں بھیجی گئی ہیں وہ اب فوراً بھیجدیجائیں تاکہ دفاتر تحت احکام مجریہ سے واقف ہوجائیں اور لاعلمی کا عذر نہ کرسکیں۔

(۲) گشتیات واحکام مجریہ محکمہ ہذا کے دفاتر تحت پر بروقت روانہ کرنے کا اہلکار متعلقہ ذمہ دار رہیگا اگر انکی روانگی میں اہلکار متعلقہ کا قصور یا تاخیر ظاہر ہو تو اس اہلکار کو اس غفلت کی پاداش میں

ڈیویژن افسر صاحب متعلقہ تعمیل کردینگے اور حکم مناسب کے لئے میرے ملاحظہ میں رپورٹ پیش فرمائینگے۔
(۳) گشتیات و احکام مجریہ محکمہ ہذا کی کاپیاں آپ کے دفتر پر وصول ہونے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کے اندر دفاتر تحت پر بھیجدی جانی چاہئیں اور گشتی محکمہ ہذا نشان (۴۸) بابتہ ۱۳۴۱ف کی تعمیل بھی پابندی کے ساتھ ملحوظ رکھی جائے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم
واقع ۱۴ ؍ آبان ۱۳۴۲ف

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۲۱۹۹۲)
نشان مشل ۸ ش / ۹۴ گشتیات ۱۳۴۲ف

آتلاف دفتر سنین ماضیہ

مقدمہ

منجانب یس ایم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

فہرست آتلاف دفتر سنین ماضیہ

بسلسلہ مراسلہ دفتر ہذا نشان (۲۰۵۹۶) مورخہ ۱۶ ؍ امرداد ۱۳۴۱ف ترقیم ہے کہ قبل ازیں ذریعہ مراسلہ نشان (۱۸۴۱۷) مورخہ ۱۴ ؍ شہریور ۱۳۴۱ف جس کا اصل آپکا موسومہ ہے ترسیل یکقطعہ فہرست تلف اشلہ جات محکمہ صدر سے منظوری چاہی گئی تھی اور بامید منظوری آپکو بھی حسب فہرست مرسلہ تعمیل کے لئے حکم دیا گیا تھا اب اس خصوص محکمہ صدر سے فہرست میں کچھ ترمیم کیجاکر منظوری صادر ہوئی ہے اس لئے ایک قطعہ مرمہ فہرست تلف اشلہ ذریعہ ہذا روانہ کی جاتی ہے براہ کرم سابقہ مرسلہ فہرست میں حسبہ ترمیم کرکے تلف کا عمل فرمایا جائے
مثنے بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بسلسلہ مراسلہ مذکور الصدر معہ ایک قطعہ فہرست مرمہ بغرض واحد مرسل ہے فقط

شرح دستخط
مددگار ناظم

ترمیمہ فہرست تلف اشلہ جات سنین ماضیہ

نمبر سلسلہ فہرست منظورہ	تفصیل اشلہ و کاغذات	مدت نگہداشت: دفاتر مہتمم آبکاری	دفاتر تعلقدار آبکاری	دفاتر معتمد آبکاری	دفاتر انسپکٹر آبکاری	دفاتر سب انسپکٹر آبکاری	ترمیم محکمہ معتمدی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	بیمہ فنڈ	۶	۶	۶	-	.	بعد ختم سروس ملازم	
"	رجسٹر حاضری	۱	۱	۱			دواماً	
"	رجسٹر سروس ملازم ادنیٰ	۴۰	۴۰	۴۰			۳۰ سال	
۲	رجسٹر رخصت ملازمین	۳۵	۳۵	۳۵			۳۰ سال	
۳	تختہ جات رخصت	۶	۶	۶			۶ سال	
۴	توسیع مدت ملازمت وغیرہ	۵	۵	۵			۳ سال	
"	کارنامہ ملازمین	۳۵	۳۵	۳۵			پانچ سال بعد ختم ملازمت	
"	علیحدگی بر وظیفہ	۶	۶	۶			بعد اجرائی وثیقہ ۳ سال	
۵	سیولسٹ ملازمین (صرف ایک کاپی رہیگی باقی کاپیوں کا اتلاف ہوگا)	دواماً	دواماً	دواماً			ہر دفتر کے مرتبہ سیولسٹ کے لئے ۳ سال کی مدت مقرر ہے صرف مطبوعہ سیولسٹ مرتبہ فینانس دواماً رہیگی۔	
	شکایات بخلاف ملازمین	۲	۲	۲			۳۰ سال	
۱۴	دورہ و تنقیح ناظم	۶	۶	۶	۶	۶	صرف ناظم صاحب کے لئے ۱۱ سال بقیہ عہدہ داروں کے لئے (۶) سال مقرر ہے	
۱۵	روزنامچہ مہتمان	۶	۶	۶	۶	۶		
۱۶	روزنامچہ عہدہ داران وڈسٹرکٹ نائب ناظم	۶	۶	۶	۶	۶		
۱۷	روزنامچہ تعلقدار آبکاری بلدہ	۶	۶	۶	۶	۶		
۱۸	تختہ جات دورہ	۳	۳	۳	۳	۳	۳ سال	

نمبر	نام						کیفیت	
۴۲	استرداد رقوم	۳	.	۳	۳	.	۳ سال	
	رجسٹر وصول باقیات وثیقہ	۲۵	.	۲۵	.	.	۳۰ سال	
۴۷	اندازہ موازنہ دفاتر تحت گوشوارہ آمدنی و خرچ موازنہ	۳	.	۳	۳	.	ہر ایک دفتر میں اس کے دفتر کے مرتب تختہ جات دوامًا اور ماتحت دفتر کے تختے تین سال بعد تلف کردئے جائینگے۔	
۴۸	تقسیم موازنہ دفاتر تحت	۳	.	۳	۳	.		
؍؍	موازنہ جات سالانہ منظورہ اعلیحضرت	دوامًا	دوامًا	دوامًا	.	.	دوامًا	
۴۴	امتحان متعلقہ محکمہ نظامت	۱۲	.	.	.		۳ سال لیکن امتحان کا جو صدر تختہ مرتب ہوتا ہے وہ صدر دفتر میں دوامًا رہیگا۔	
۴۸	برآوردات تنخواہ	.	.	۳			دوامًا انسپکٹر صاحبان بعد تین سال کے دفتر ہشتمی پر روانہ کرنا ہوگا۔	
؍؍	قبض الوصول	۳۰	.	۳۰	۳	۳	۳۰ سال	
۴۹	سفر خرچ عہدہ داران	۳	.	۳	۳	.	۳ سال	
؍؍	برآوردات سفر خرچ	۳	-	۳	۳	.	؍؍	
۵۰	سفر خرچ عملہ نظامت	۳	.	.	.	.	؍؍	
؍؍	برآوردات عملہ نظامت	۳	.	.	.	.	؍؍	
۵۱	اخراجات برقی رجسٹر سالانہ ڈریس چپراسیان	۳	.	۳	۳	.	صادر سوائے صادر ۳ سال	
؍؍	خریدی کتب دفتر فرنیچر تھرمامیٹر وغیرہ	۶	.	۶	.	.	۶ سال	
؍؍	خریدی خیمہ جات	۱۰	.	۱۰	.	.	۶ سال	
؍؍	رجسٹر نقل نویسی	۱	.	۱	.	.	۳ سال	
؍؍	کردی دفتر اضلاع	۳۰	.	۳۰	۳	.	دوامًا سب انسپکٹر صاحبان بعد ۳ سال دفتر ہشتمی پر روانہ کردیں۔	
؍؍	رجسٹر کردی نظامت	دوامًا	.	.	.	.	ایضًا ایضًا	
؍؍	رجسٹر داد و ستد	۱۲	.	۱۲	.	-	۱۲ سال	

۶۴	رجسٹر مرجوعہ منفصلہ مقدمات	۱۰	۔	۱۰	۔	۔	دواماً		
۶۵	مقدمات منجانب سرکار یا بنام سرکار	۶	۔	۶	۶	۔	۳۰ سال		
۶۶	رجسٹر ...... پیمانہ واٹ ہائے	۲	۔	۲	۲	۔	بعد ختم کتاب		
۶۷	اسٹاک بک وتحت اسٹاک شراب	+	۔	۵	۲	۲	بعد ختم کتاب		
	دردیر ہوز								
۹۴	رپورٹ ہائے مطبوعہ ایک نقل	دواماً	۔	۔	۔	۔	دواماً		
۱۰۰	گشتیات	دواماً	دواماً	دواماً	دواماً	دواماً	دواماً		
”	طلب رجسٹر جرائد وکتب قانون گشتیات وکتب قانونی وغیرہ	”	”	”	۔	۔	”		
”	تعلیقہ	دواماً	دواماً	دواماً	۔	۔	دواماً		
”	جاریہ موصولہ	”	”	”	۔	۔	دواماً		

شرح دستخط۔ مددگار ناظم ابکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان جاریہ گشتی (۱۳)

واقع ۷ دے ۱۳۴۳ف
نشان مسل مبلد گشتیات ۴۳ ۱۳۴۲ف

سوال بند کے مطابق تنقیح ہونا چاہیئے اس کے سوا اور
کسی امر کی تنقیح ضروری ہو تو اس کو بھی پیش نظر رکھا جائے
ایکہفتہ کے اندر تنقیح ہی دفاتر تنقیح شدہ پر روانہ کی جائے
ایک ہفتہ کے اندر تعمیلی جوابات عہدہ دار تنقیح کنندہ کے
پاس روانہ کردئے جائیں مہتمم صاحبان اپنی تنقیح بیان
اندرون (۲) ماہ محکمہ نظامت میں روانہ کریں۔

مقدمہ
تنقیح دفاتر عہدہ داران آبکاری

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

قبل ازیں آپ پاس سوالبند ہائے تنقیح دفاتر روانہ کئے جاچکے ہیں بعض مقامات پر دیکھا گیا
سوالبند کے مطابق تنقیح نہیں کی گئی ہے براہ کرم آیندہ سوالبند کے مطابق تنقیح پابندی کے ساتھ کرکے

جانے کا انتظام فرمایا جائے اور آپ خود بھی اسکی پابندی کریں۔ سوالبند کے مندرجہ امور کے سوائے اور کسی امر کی تنقیح جو ضروری معلوم ہو اس کو بھی پیش نظر رکھا جانا چاہیے مگر سوالبند کے مندرجہ امور کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

(۲) یہ بھی دیکھا جارہا ہے کہ تنقیح پٹی مہینوں تنقیح شدہ دفاتر پر روانہ نہیں ہوتی ہے اور جو ہدایات اس پر دیجاتی ہیں انکی تعمیل بھی خاطر خواہ نہیں ہوتی ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ تنقیح کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر تنقیح پٹی دفاتر تنقیح شدہ پر روانہ کردی جائے اور جس تاریخ تنقیح پٹی وصول ہو اُس تاریخ سے ایک مہینہ کے اندر اسکا مکمل تعمیلی جواب عہدہ دار تنقیح کنندہ کے پاس روانہ کردیا جائے۔

(۳) ان احکام کی تعمیل تمام عہدہ داران تنقیح کنندہ پر لازم ہے مہتمم صاحبان اپنی مرتبہ تنقیح پٹیاں تاریخ تنقیح سے دو ماہ کے اندر محکمہ نظامت پر روانہ فرمایا کریں یہ تنقیح پٹیاں ۔ ۔ ۔ معہ جواب تعمیلی کے مکمل صورت میں ہونا چاہیئے تاکہ استفسار اور مراسلت کی ضرورت پیدا نہ ہو۔

نقل بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد ستخط ۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۲۴)

واقع ۳۰ مہر بہمن ۱۳۴۳ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۲۹/۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ف

انسپکٹر دفتر رکھ سکتے ہیں۔

منجانب مسٹر یس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع مدراس سسٹم

مقدمہ نسبت داشتن مثلبند دفاتر انسپکٹران و سب انسپکٹران۔

ذریعہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۱) مورخہ ۱۴ امرداد ۱۳۳۵ف انسپکٹران اور سب انسپکٹران کو دفتر رکھنے سے منع کیا گیا ہے جسکی وجہ سے بلحاظ گشتی صرف چند مقررہ رجسٹر رکھے جاتے ہیں۔ یہ اُس وقت کا حکم ہے جبکہ مدراس سسٹم کا عمل نہیں تھا اب جن جن اضلاع میں یہ انتظام نافذ ہوا ہے وہاں انتظامی اور دفتری مصالح کے لحاظ سے اس امر کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ انسپکٹر صاحبان کے دفتر میں باضابطہ مثلبند رکھا جائے اور امثلہ مرتب ہوں۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ صرف اضلاع مدراس سسٹم میں انسپکٹران کو حکم دیا جائے کہ وہ اپنے دفتر میں باضابطہ مثلبند رکھیں اور ضروری امثلہ مرتب کریں جس میں اُن کو اس لئے سہولت ہے

کہ ہر ایک انسپکٹر صاحب کے دفتر میں اہلکار دئے گئے ہیں براہ کرم آپ کے دفاتر سے باؤاری تمام کر دیجائے اس طرح کہ ہر ضلع میں ایکہی باؤاری ہو اور اختلاف نہو۔

ف۔ نقل بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

داقع ۲۴ فروردی ۱۳۴۵ف

نشان (۸)

نشان مثل ۱۴ تقرر ۱۳۴۵ف

دفاتر انسپکٹران کے تنقیح بٹیات بموجب گشتی نشان ۱۳۴۵ف محکمہ ہذا پر روانہ فرمائی جائیں سب انسپکٹروں کے تنقیح بٹیات ... بھیجنے کی ضرورت نہیں بعین دورہ جناب ... نائب ناظم صاحبان ان تنقیح بٹیات کی جانچ فرمائینگے۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے بی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

طلب تنقیح بٹیات دفاتر تحت

بحوالہ گشتی محکمہ ہذا ۱۳۴۵ مورخہ ۰ ۰ دے ۱۳۴۵ف ترقیم ہے کہ ذریعہ گشتی مذکور آپ کے مرتبہ تنقیح بٹیات متعلقہ دفاتر تحت تاریخ تنقیح سے اندرون دو ماہ مع مکمل تعمیلی جوابات کے محکمہ ہذا پر روانہ کرنے کے متعلق احکام دئے گئے تھے اکثر دیکھا جارہا ہے کہ تنقیح بٹیات تو محکمہ ہذا پر روانہ کئے جاتے ہیں لیکن نہ تو مدت مقررہ کی پابندی کیجارہی ہے اور نہ تعمیلی جوابات کے ساتھ مکمل طور پر وصول ہو رہے ہیں ایک تو ان کے بروقت وصول نہ ہونے سے نگرانی ناممکن ہے دوسرا یہ کہ مکمل طور پر وصول نہ ہونے سے بیکار مراسلت میں ہر دو دفاتر کا وقت ضائع ہو رہا ہے لہذا آئندہ کے لئے حسب ذیل احکام دئے جاتے ہیں کہ۔

دفاتر انسپکٹراں کی حد تک آپ کے مرتبہ تنقیح بٹیات بپابندی گشتی مذکور بروقت محکمہ ہذا پر روانہ فرمائے جائیں اور دفاتر سب انسپکٹران کے مرتبہ تنقیح بٹیات آئندہ سے محکمہ ہذا میں روانہ کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ حسب صراحت مندرجہ گشتی مذکور تعمیلی جوابات حاصل کرکے آپ خود نگرانی فرمائے کہ بموجب ہدایت آپ کے عمل ہو رہا ہے یا نہیں اور بعین دورہ جناب نائب ناظم صاحب وجناب ڈویژنل افسر صاحبان ان تنقیح بٹیات کی تنقیح وجانچ فرمائینگے۔

تنقیح ہذا بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

تمہر مدستخط۔ مددگار ناظم

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۴ امرداد

نشان مجاریہ (۱۰۴۵۲) نشان مثل محکمہ ہذا مینہ متفرق

ترسیل دو قطعہ فہرست الف بیخ نص آتلاف کاغذات

و رجسٹرات وغیرہ۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ

بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع } نسبت آتلاف دفتر سنین ماضیہ

بمقدمہ مصدر ترقیم ہے کہ ذریعہ ہذا دو قطعہ فہرستیں (الف و ب) اُن کاغذات و رجسٹرات وغیرہ کے متعلق مرسل ہیں جو تلف کئے جائینگے آتلاف کا کام اپنی زیر نگرانی فوراً شروع فرمایا جائے اور ہر روز کتنا کام ہوتا ہے اُس کا تختہ رکھکر براہ کرم ہفتہ واری ایک کاپی محکمہ ہذا میں روانہ فرمائی جایا کرے جتنے رجسٹر وغیرہ تلف کئے جائیں اُن کے نام اور عمر وغیرہ حسب نمونہ مراسلہ سابقہ درج تختہ ہونگے براہ کرم حسبہ تعمیل فرمائی جائے فقط

حسب تجویز اجلاس

ثمر مدستخط۔ مددگار ناظم آبکا

فہرست (الف)

نمبر مسلسل	صراحت کاغذات تلف شدنی	نمبر مسلسل	صراحت کاغذات تلف شدنی
۱	راہداریات قدیم	۶	دیابطہ رجسٹر ڈسٹلری
۲	رخصت اتفاقی کا ریکارڈ	۷	جملہ رجسٹرات کیفیت سوائے ڈسٹلری نارائن گوڑہ کے مستقبل رجسٹر کیفیت کے
۳	تختہ جات گانجہ افیون سیندھی شراب		
۴	صراحت تعداد پروانجات۔	۸	رجسٹرات توسیع مدت ملازمین
۵	واشن رجسٹرات ڈسٹلری	۹	مقدمات نوہداری بخلاف ملازمین

۱۰	پروگرام دورہ		قانون آبکاری تصفیہ شدہ
۱۱	ٹیرول رجسٹر	۲۹	رجسٹرات خانہ تلاشی جائداد امانی منضبطہ
۱۲	تختہ جات دورہ	۳۰	رجسٹر مطلوبہ جات
۱۳	گوشوارہ جات کیفیت ماہواری جن کا وصول باقی سے تعلق نہیں	۳۱	طلب نامہ جات حکم نامہ جات
۱۴	موازنہ دفاتر تحت	۳۲	جملہ کاغذات انعام
۱۵	رجسٹرات دھرطوت مدراس سسٹم ۲۲ ف اور	۳۳	جملہ کاغذات متعلقہ تراش درختان و تراش چھپائی (اس سے مراد درخواستیں وغیرہ کا تصفیہ ہو چکا ہو)
۱۶	اس کے پہلے کے برآوردات وغیرہ سفر خرچ	۳۴	رجسٹر پیمانہ جات ڈسٹلری
۱۷	رجسٹر نقل نویسی	۳۵	رجسٹر کشید } جن کے حسابات رجسٹر دیر ہنوز میں آچکے ہوں۔
۱۸	رجسٹر سروس ٹکٹ	۳۶	رجسٹر ریسیور
۱۹	رجسٹر ہراج سامان ناکارہ	۳۷	رجسٹر پیپہ جات
۲۰	جملہ کاغذات متعلقہ ہراج امانی (مدراس سسٹم)	۳۸	رجسٹر اڈوانس اکونٹ
۲۰	جملہ معذرنامچہ جات ڈپو اور دوکانات جملہ قسم	۳۹	ڈیوٹی اولڈ ڈسٹلری
۲۲	انسپکشن نوٹ بک	۴۰	رجسٹر پاس ہائے ملازمین ڈسٹلری
۲۳	کاغذات کوٹھہ جات گلمہوہ	۴۱	نوٹس ڈسٹلر برائے تیاری ٹس
۲۴	جملہ کاغذات متعلق چنوائی پرکہ گلمہوہ	۴۲	کاغذات مرافعہ بخلاف مہتمان بعد تصفیہ
۲۵	راہداریات گلمہوہ ۳۲ف کے پہلے کے	۴۳	کاغذات متعلق قطع و برید درختان
۲۶	جملہ کاغذات ہراج سمیات	۴۴	شکایت مستاجرین
۲۷	غلامت ورزی مستاجرین	۴۵	طباعت و تقسیم رجسٹرات و فارمس
۲۸	جملہ کاغذات و اشلہ متعلق مقدمات خلاف ورزی		

نوٹ :۔ اتا ۵ ۴ جملہ ۳۲ف کے پہلے کے تلف کردئے جائیں فقط

شرحد ستخط
مددگار ناظم صاحب آبکاری

نقل فہرست (ب)

صراحت کاغذات تلف شدنی

---

(۱) تختہ جات رخصت

(۲) ڈائریات

(۳) لاؤنی درختان افتادہ

(۴) تیاری وتقسیم ڈریس

نوٹ:۔ یہہ ۱۳۳۹ف کے پہلے کے تلف کردئے جائیں فقط

شرحد تخط

منتظم صاحب آبکاری

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

تختان مجاریہ (۲۲۷۰)

شرحد تخط

مددگار ناظم آبکاری

واقع ۲۸ مہر ۱۳۴۵ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۲۰۶/۹۷ متفرق ۱۳۴۵ف

معلوم ہوا کہ فریق کی درخواست پر نہ نقل دیگئی

نہ معائنہ مثل کرایا گیا حالانکہ کارروائی ہراج درختان

کی تھی جو راز نہ تھی آیندہ ایسا نہونا چاہیئے۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔سی۔ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری بلدہ و سکندرآباد و اضلاع

متابعت احکام سرکاری بمقدمات آبکاری ایک کارروائی مرافعہ کے ضمن میں یہہ معلوم ہوا ہے کہ دفتر متعلقہ سے فریق کی درخواست پر نہ تو نقل ہی دیگئی اور نہ معائنہ مثل کی اجازت۔ حالانکہ کارروائی ہراج درختان سیندھی کی تھی جو راز کی نہیں کہلاسکتی۔ اس لئے توجہ دلائی جاتی ہے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیئے اور فریقین کو تمام قانونی سہولتیں بہم پہونچائی جاتی چاہیئے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد تخط

مددگار ناظم

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی | واقع ۱۱ اسفندار ۱۳۴۵ ف
نشان مجاریہ (۵۱۹ ۲۳) | نشان مثل محکمہ ہذا ۲۹/۹ متفرق ۱۳۴۴ ف

نمونہ رجسٹر اتلاف کاغذات

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

کار اتلاف دفتر سنین ماضیہ ذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا ۱۰۴۵۲ واقع ۱۴ اردی بہشت ۱۳۴۵ ف کاغذات تلف شدنی کی فہرستیں روانہ کرتے ہوئے لکھا گیا تھا کہ ہر روز کتنا کام ہوتا ہے اس کا تختہ لکھکر ہفتہ واری ایک کاپی محکمۂ ہذا میں روانہ کیجایا کرے لیکن مراسلہ مذکور کے ساتھ رجسٹر اتلاف کاغذات کا کوئی نمونہ نہ ہونے سے اکثر دفاتر سے طلب کیا جارہا ہے اس لئے نمونہ درج ہذا ہے براہ کرم اس کے مطابق ایک رجسٹر ترتیب دیا جائے جس میں جملہ کاغذات تلف شدنی کا داخلہ بموجب ہدایات مندرجہ مراسلہ بالا لکھکر ہفتہ واری رپورٹ روانہ کیجایا کرے فقط

شرعد تخط

مددگار ناظم

[illegible]	نشان مثل [illegible]	خلاصہ مقدمہ	تعداد اوراق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ضروری کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی | واقع ۳ بہمن ۱۳۴۶ ف
نشان مجاریہ (۹۵۴۴) | نشان مثل محکمہ ہذا ۲۹/۹ کلیات ۱۳۴۴ ف

جدید بابواری اسلحہ

مقدمہ
جدید فہرست ابواب اسلحہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد و ڈسٹری نارائن گوڑہ

سنہ ۱۳۲۶ ف میں دفاتر سررشتہ ہذا کے لئے ایک بابوار قائم کیا گیا تھا جو (۱۴) ابواب پر مشتمل تھا

واقع ۲۶ امرداد ۱۳۴۶ ف
نشان مثل محکمہ ۹۸-ء۴۶

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی

نشان مجاریہ (۲۰۳۸۳)

تجاویز عہدہ دار کی قلمی ہونی چاہیئیں

مقدمہ
ہدایت بہ عہدہ داران۔ تجاویز عہدہ دار کی قلمی ہوں۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ آبکاری سرکار عالی

بمقدمہ صدر ترتیم ہے کہ بعض اشلوں کے ملاحظہ اور تنقیح دفاتر سے یہ امر واضح ہوا ہے کہ عہدہ دار صاحبان سررشتہ ہذا بجائے اس کے کہ تجاویز اپنے قلم سے کریں اکثر ڈپٹیوں و صیغہ دار سے لکھوا کر اس پر اپنی دستخط ثبت کرتے ہیں جو درست نہیں ہے خصوصاً جب کہ تجاویز بہت ہی مختصر ہوں یہہ صحیح ہے کہ بعض اوقات روبکاریں اور طویل مسودات بجائے اس کے کہ خود عہدہ دار انہیں اپنے قلم سے لکھیں لکھوائی جاتی ہیں اور انگریزی مسودات تو عموماً مختصر نویس سے لکھوائے ہی جاتے ہیں لیکن تجاویز یا سفارشات کی صورت جداگانہ ہے ورنہ یہہ کہ تجویز ہو جانے کے بعد بھی کمی یا زیادتی کا امکان ہو سکتا ہے جو بہت ہی خطرناک ہے چنانچہ چند کارروائیوں میں یہہ بات میرے علم میں آئی ہے کہ تجویز کے بعد بعض اصلاحات یا اضافہ جات تجاویز میں ایسے ہوئے ہیں جن کی ذمہ داری در حقیقت عہدہ داران مجوز پر نہیں عائد ہوتی ہے پس عہدہ دار صاحبان کو چاہیئے کہ تجاویز خود اپنے قلم سے (سوائے اس کے کہ کوئی عذر خاص ہو جس کا اظہار بھی تجویز کے تحت ضروری ہے) تحریر فرمائیں امید کی جاتی ہے کہ جمیع عہدہ دار صاحبان اس کی پابندی فرمائینگے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرعدہ دستخط۔ مددگار

واقع ۲۹ شہریور ۱۳۴۶ ف
مثل نشان ۱۱/۴۲ سلسلہ صیغہ کلیات

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی

نشان مجاریہ (۲۵۵۸۷)

طریقہ مخاطبت در مراسلات سرکاری

مقدمہ
طریقہ مخاطبت در مراسلات سرکاری

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی و سکندرآباد
مرسلہ نیز جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ مراسلات میں دیکھا جارہا ہے کہ بعض وقت مخاطبت کا طریقہ قابل اعتراض ہوتا ہے اور کبھی تو ایسے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں جو نہ لکھے جانے چاہئیں اس لئے آئندہ کے لئے حسب ذیل ہدایات دیجاتی ہیں۔

(۱) بلالحاظ اس کے کہ کس دفتر سے مراسلت ہو رہی ہے "بخدمت جناب ... لکھا جائے اگر نیم سرکاری مراسلہ لکھنا ہو تو "بخدمت شریف جناب" کے الفاظ استعمال کئے جائیں۔

(۲) مراسلہ کے ابتداء میں ہر وقت بپابندی احکام سرکار ترقیم" کا لفظ استعمال کیا جائے صرف دفاتر معتمدین سرکار عالی کے موسومہ مراسلات میں "گزارش" کا لفظ استعمال کیا جانا چاہیئے۔

(۳) جو بھی خیال ادا کرنا ہو وہ مہذب الفاظ میں ادا کیا جائے ایسے الفاظ جو مہذب سوسائٹی میں استعمال نہ ہونے چاہئیں ہرگز نہ لکھے جائیں ہر وقت اس کا خیال رہے کہ نہایت سخت ہدایت اور تنبیہ کے مواقع پر بھی کافی مہذب طریقہ پر مسودہ لکھا جاسکتا ہے اور لکھا جانا چاہیئے کسی کے متعلق ناراضگی کا اظہار کرنا ہو تو بھی ایسے الفاظ استعمال نہ ہونے چاہئیں جو جہلا استعمال کرتے ہیں یا جو جہلا کے لئے بعض وقت استعمال کئے جاتے ہیں۔

(۴) کسی جاگیر سے مراسلت کرنی ہو تو ہمیشہ جاگیردار کے معتمد یا ناظم یا ایسے عہدہ دار سے مخاطبت ہونی چاہئیے جو کہ خود جاگیردار کی جانب سے مراسلت کرتے ہیں یا مراسلت کرنے کے مجاز قرار دئے گئے ہیں مثلاً نواب سالار جنگ بہادر کے اسٹیٹ سے مراسلت کرنی ہو تو ہمیشہ معتمد صاحب اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر سے مخاطبت ہونی چاہئیے نہ کہ نواب سالار جنگ بہادر سے بڑی جاگیرات میں اکثر معتمد یا ناظم اور تحصیلدار، تعلقدار وغیرہ مقرر ہیں جس عہدہ دار جاگیر سے مراسلت کی ضرورت ہو اس سے بہ اعتبار عہدہ مخاطبت کیجانی چاہئیے اگر ایسا کوئی عہدہ دار جاگیر کی جانب سے مقرر نہ ہو اور جاگیردار صاحبان خود اپنے نام سے مراسلت کرتے ہوں تو انہیں اُن کے نام سے ہی مخاطب کیا جائے۔

براہ کرم ہدایات صدر کی سخت پابندی کا انتظام فرمایا جائے اگر اس کے خلاف عمل ہوگا تو ذمہ دار شخص کے خلاف سخت تجویز کی جائیگی فقط

حسب تجویز اجلاس
شرمد ستخط
مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۰ آبان ۱۳۴۵ف
نشان مجاریہ (۴۲ ۳۰۵) — نشان مثل محکمۂ ہذا ۱۴۱۶ متفرق ۱۳۴۵ف

مراسلہ محکمہ سرکار صیغہ مال نشان ۲۴۲ مورخہ یکم آبان ۱۳۴۶ف

نسبت ہدایات طریقہ کار سررشتہ آبکاری از آغاز ۱۳۴۶ف

منجانب مولوی غلام محمود تھوتشی یہ سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — مقدمہ
بخدمت جناب اول تعلقداران صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی } روئیداد کانفرنس صاحبان اضلاع

مراسلہ محکمۂ سرکار نشان (۴۲، ۲۷) مورخہ یکم آبان ۱۳۴۶ف جس میں آذر ۱۳۴۶ف سے سررشتہ آبکاری کے متعلق کیا طریقہ عمل رائج ہوگا بتلایا گیا ہے غالباً اس عرصہ میں آپ کو ہدایت ہو چکا ہوگا۔ بریں محکمۂ ہذا سے اسکی ڈو ڈو کا بیان مرسل ہیں براہ کرم آیندہ حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

شرحہ دستخط

مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری — واقع یکم آبان ۱۳۴۶ف
نشان (۴۲، ۲) — نشان مثل ۲۱۱ آبکاری ۱۳۴۶ف

حسب الحکم عالیجناب صدرالمہام بہادر مال

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری — مقدمہ

بخدمت جناب اول تعلقداران صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ناظم صاحب آبکاری و صوبہ داران صاحبان ہر چہار اسمات ملک سرکار عالی } بتحریک ناظم صاحب آبکاری در بارہ انعقاد کانفرنس مہتمم صاحبان آبکاری و جمیع اول تعلقداران صاحبان اضلاع بابت خورداد ۱۳۴۶ف۔

گشتی محکمۂ ہذا نشان (۷، ۱۳۴۳) میں قبل ازیں انتظام آبکاری کے دونوں پہلوؤں پر جن کا نظم و نسق ناظم صاحب آبکاری کے سپرد ہے یعنے ان امور پر جو بتوسط صیغہ مال انجام پاتے ہیں اور جن کی انجام دہی اول تعلقداران اضلاع اور ان کے عہدہ داران ماتحت کے ذمہ ہے۔ اور ان امور پر جن کی نوعیت انسدادی ہے اور جن کا تعلق مہتممان آبکاری اور ان کے ماتحت عہدہ داران و عمال سے ہے کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے لیکن اب چونکہ یکم آذر ۱۳۴۶ف سے سارے ممالک محروسہ سرکار عالی میں (بشمول پائیگاہ و سمستانات و جاگیرات وغیرہ) جدید انتظام آبکاری دو کانواری و محصول درختواری کا عملاً نافذ ہو چکا ہے ناظم صاحب آبکاری نے ان جدید انتظامات کو

پوری طرح کامیاب بنانے اور عام طور پر اضلاع میں زیادہ سہولت پیدا کرنے والے طریقہ کار کو رائج کرنے کی غرض سے ابتدائی تاریخ ۔ ۱۰ خورداد ۱۳۴۶ف اپنی صدارت میں بعض اول تعلقداران اضلاع و نائب ناظم و مہتمان آبکاری کی ایک منتخب کمیٹی منعقد کی اور اس کمیٹی کی روئداد اور مباحث کے نوٹ کی کاپیاں تمام تعلقداران صاحبان کی خدمت میں بغرض اظہار رائے بھیجی گئیں بعد حصول آراء ایک کانفرنس جس کا افتتاح جناب صدرالمہام صاحب مال نے فرمایا دفتر معتمدی مال میں بتاریخ ۲۶ امرداد ۱۳۴۶ف منعقد ہوئی جس میں منتخب کمیٹی کی منظورہ تجاویز کے علاوہ بعض دوسرے امور پر بھی غور کیا گیا تجاویز منتخب کمیٹی و مباحث کانفرنس پر کامل غور کرنے کے بعد آیندہ طریقہ کار کے متعلق بسلسلہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۷) ۱۳۴۱ف و گشتی مراسلہ راز نشان (۲۵۳۶) مورخہ ۲۴ شہریور ۱۳۴۵ف حسب ذیل مزید احکام جاری کئے جاتے ہیں ۔

(۱) باستثناء ضلع آصف آباد یکم آذر ۱۳۴۶ف سے دفاتر اول تعلقداران اضلاع کے بجائے صیغہ آبکاری ضلع دفاتر مہتمان آبکاری میں رہیگا اور مہتمان آبکاری بحیثیت مددگاران اول تعلقداران اس صیغہ کی نگرانی منجانب اول تعلقداران کرتے رہینگے ۔ اور مثل مددگار تعلقداران کے احکام حاصل کرکے اپنے دفتر ہی سے اُن کو جاری کرینگے اجرائی کے لئے ضلع کے فارم ہی استعمال ہونگے ۔ دفتر مہتمی کے فارم پر ضلع کے مفوضہ فرایض کے متعلق منجانب اول تعلقداران کوئی ہدایات یا احکام اجرا نہ ہونگے ۔

(۲) الف گودام ہائے افیون و گانجہ حسب حال دفاتر اول تعلقداران اضلاع ہی میں رہینگے اور حسب حال مددگاران مال کی ان پر نگرانی رہیگی اور ان گوداموں سے متعلق اہلکاروں کے علاوہ دیگر اہلکاران آبکاری متعینہ ضلع دفاتر مہتمان میں منتقل کئے جائنگے ۔

(ب) جن اہلکاران کو بنام اہلکار آبکاری صیغہ مال ہی کے موازنہ سے تنخواہ ملتی ہے وہ درحقیقت اہلکاران مال ہیں اور زمانہ انتظام تعہد میں علاوہ کاروبار مال کے آبکاری کا کام بھی کیا کرتے تھے یہ سارے اہلکار حسب حال دفتر ضلع ہی میں باقی رکھے جائینگے انہیں مہتمان آبکاری کے دفاتر میں منتقل نہیں کیا جائیگا ۔

(ج) جو عملہ آبکاری دفتر ضلع سے دفتر مہتمی میں منتقل ہوگا اس کی : آوردات بتوسط مہتمم آبکاری منظوری ضلع کے لئے پیش ہونگی ۔

(۳) بموجب فقرہ (۵) گشتی محکمہ ہذا نشان (۷) ۱۳۴۱ف آیندہ بھی مہتمان آبکاری بدستور

وہ ابتک نافذ ہے۔

دفتر مہتممی آبکاری ضلع نظام آباد کی تحریک پر کہ مروجہ بابوار سررشتہ کی ضرورتوں کے لئے کافی نہیں ہے یہہ مسئلہ ۴۲/۱۳۴۲ ف میں نظر ثانی کے لئے محکمہ ہذا میں پیش ہونے پر اس بارہ میں ذریعہ مراسلہ نشان ۴۲/۴۷ ۱۰۸/۴۲ مورخہ ۲۶ ار دی بہشت ۱۳۴۲ ف آپ صاحبان کی رائے حاصل کیگئی تھی۔ مگر اکثر اضلاع سے کوئی مفید مشورہ یا رائے وصول نہیں ہوئی اور موجودہ چالو بابواری کی نقول روانہ کردیگئیں اس لئے اسوقت کوئی اصلاح یا ترمیم نہ کی جاسکی۔

اب جدید انتظام کی ضرورتوں اور کام کے پہلوؤں کے مد نظر محسوس کیا گیا کہ ایک ایسا بابوار تجویز کیا جائے جو سررشتہ کی تمام ضرورتوں کے لئے کافی اور محکمہ ہذا اور تمام دفاتر آبکاری بلدہ و اضلاع میں یکساں طور پر کارآمد ہوسکے۔ چنانچہ محکمہ ہذا نے جو بابوار تجویز کیا ہے اُسکی پانچ پانچ کاپیاں تعمیلاً بازا مرسل ہیں۔

یہہ ابواب محکمہ نظامت و دفتر نائب نظامت آبکاری بلدہ ڈسٹرکٹ نارائن گوڑہ اور تمام دفاتر آبکاری اضلاع و سکندرآباد میں ۱/ اسفندار سے رواں سے یکساں طور پر نافذ ہونگے اور سابقہ بابوار کے لحاظ سے جتنی اشلہ سال حال مرتب ہوئیں اور زیر کارروائی ہیں وہ فہرست ہذا کے لحاظ سے ابواب متعلقہ میں منتقل کی جائیں اور آیندہ جو اشلہ مرتب ہوں وہ جدید بابوار کے تحت مرتب ہوں تاکہ سررشتہ کے تمام دفاتر کے عمل میں یکسانیت رہے عہدہ دار صاحبان متعلقہ اپنی سہولت اور صوابدید سے موجودہ اشلہ کی جدید بابوار میں منتقلی کا کام لے سکینگے تاکہ اشلہ کی منتقلی سے کار روزمرہ میں کوئی ہرج واقع نہ ہو۔ مگر تمام جدید اشلہ لازماً جدید بابوار کے لحاظ سے مرتب ہوا کریں۔

نقل ہذا معہ پانچ قطعہ فہرست بابوار بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد تخط

مددگار ناظم

فہرست بابوار

نمبر شمار	نوعیت کارروائی ہائے متعلقہ	شعبہ
۱	۲	۳
۱	تقرر۔ ترقی۔ اجرائی گریڈ۔ تبادلہ۔ تنظیم و اسکیم۔ امیدواران ملازمت تقسیم رینج و تعین مستقر ملازمت علاقہ غیر اعلان مررورت و انتخاب کا نفذ تشیل رکارڈ۔	انتظامی (تقرر)
۲	ضمانت ملازمین	״
۳	رخصت ہمہ قسم۔ صداقت نامہ جات طبی و مڈیکل بورڈ۔	״
۴	توسیع ملازمت۔ علحدگی برو ظیفہ و انعام۔ وظیفہ بیوگان و پسماندگان۔ وظایف تعلیمی تکمیل کارنامہ جات۔ حاضری و حصول سوانح ملازمت۔ سروس شیٹ سیول لسٹ۔	״
۵	پروگرام دورہ۔ روزنامچہ جات۔ تختہ جات کارگذاری۔ انسکپشن نوٹ و تنقیح بٹیات تنقیح دفاتر و دکانات وغیرہ۔	״
۶	امتحان سررشتہ۔ ٹرئیننگ کلاس تعلیم برٹش انڈیا۔	״
۷	قرضہ سواری۔ قرضہ مکان۔ قرضہ انجمن امداد باہمی مختلف رقمی مطالبات از ملازمین تعمیل ڈگریات۔	״
۸	مقدمات و شکایات بخلاف ملازمین و تدارک۔	״
۹	وصول رقم و وصول باقیات و تنقید و صول باقیات۔	حساب
۱۰	وصول بقایا آبکاری منظوری اقساط و دیگر مطالبات سرکاری۔ اخراج۔ استرداد۔ مجرادشت و دیگر تصفیہ حسابات۔	״
۱۱	تالیف و تقسیم موازنہ۔	״
۱۲	تشخیص و ادائی معاوضہ و متعلق معاملات آبکاری صرفخاص مبارک۔ پائیگاہ و جاگیرات بھٹیات و اڈہ جات۔ آمدنی جاگیرات و مقطعہ جات منضبط یا زیر انتظام سرکار۔	״
۱۳	امانت دو حضروت و استرداد امانت دو حضروت۔ سودیرا ایسری نوٹس۔ صداقتنامہ جات معتبری	״
۱۴	تنخواہ و الونس رخصت وغیرہ۔	״
۱۵	بھتہ و خرچ سواری۔	״

نمبر	تفصیل	صیغہ
١٦	صادرہ۔ سوائے صادرہ۔ کرایہ مکان۔ اخراجات برقی و ٹیلیفون۔ خریدی کتب و نقشہ و اخبار فرش و فرنیچر و خیام۔ سروس ٹکٹ نمز دل و ٹکیس۔ خوراک گواہان۔ فیس وکلا و جرمانہ انعام مخبران و دیگر اخراجات۔	حساب
١٧	ترتیب رپورٹ نظم و نسق۔ مواد پروگرس رپورٹ تنقید در یویو	〃
١٨	تیاری و تقسیم یونیفارم۔ چپراس و مواہیر۔ اوزان و میزان۔ آلات و پیمانہ جات و شنری	اسٹورس
١٩	طباعت و تقسیم فارمس و رجسٹرات	〃
٢٠	تختہ جات موقتی متعلقہ حساب	حساب
٢١	متفرق صیغہ حساب (حاضری و غیر حاضری عملہ نسبت جوانان عروب و نظم تبدیلی و ترقیات و انتظام دفتر۔ لائبری و اسپورٹس فنڈ۔ درستی و فروخت سامان ناکارہ۔ تنقیح اسٹامپ و قرائین شمول و خروج مواضعات وغیرہ)	〃
٢٢	معاملات سیندھی و درختان آبکاری و انتظام ثانی و منتقلی معاملات بوجہ نادہندگی و ناداری و خلاف ورزی و فوتی معاملہ داران منتقلی و مسدودی دکانات تصفیہ انتظامی تصدیق شکمیداران متاجری۔	امانی
٢٣	معاملات شراب دیسی و ولایتی و ڈپوز۔ 〃 〃 〃 〃	〃
٢٤	معاملات افیون 〃 〃 〃 〃 〃 〃	〃
٢٥	معاملات گانجہ و بھنگ و چرس 〃 〃 〃 〃 〃 〃	〃
٢٦	معاملات گلمہوہ و برکہ گلمہوہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃	〃
٢٧	اجرائی پروانہ جات۔ راہداریات۔ نوکر نامہ جات و تراش چھٹیات متعلقہ سیندھی و شراب۔ افیون و گانجہ بھنگ و چرس۔	〃
٢٨	لائسنس فیس و اجازت نامہ جات و دیگر کارروائی متعلقہ مرکبات اسپرٹ۔ مولاسس۔ میتھلیٹیڈ و ٹینچر ڈونکٹی فائیڈ اسپرٹس۔ و کارروائی دارالتجزیہ۔	〃
٢٩	قرارداد نرخ محصول و قیمت اشیاء تحت آبکاری و ضروری ہدایات نسبت معاملات۔	〃
٣٠	سربراہی افیون و چرس۔ گانجہ و بھنگ۔ شراب و کاشت گانجہ۔	〃
٣١	تختہ جات موقتی جن کا تعلق صیغہ حساب سے نہ ہو (حسابات دوکانات۔ ڈپوز۔ ڈسٹلری الکحل فیکٹری افیون و گانجہ وغیرہ)	〃

نمبر	مضمون	صیغہ
۳۲	نمبر اندازی درختان و ظروف سیندھی - ترتیب بلاکس -	امانی
۳۳	متفرق صیغہ امانی (عام شکایات پبلک و معاملہ داران نسبت انتظامات وغیرہ تحریکات ٹمپرنس سوسائٹی - مضامین اخبارات - تحریکات کانفرنس سررشتہ - کارروائی متعلقہ تکمل فیاکٹری - فری پلاٹ فارم ٹکٹ - لائسنس اسلحہ - حوادث و تعاقب - ہڑتال رپورٹ اشخاص ممنوع المعاملہ وغیرہ)	〃
۳۴	دریافت حقوق مالکانہ و شاہی - تنازع سیلوار و حدود و قبضہ ناجائز بر درختان آبکاری	تصفیہ مقدمات و مرافعہ
۳۵	و عاری معاملہ داران -	〃
۳۶	مرافعہ -	〃
۳۷	نظرثانی و نگرانی -	〃
۳۸	انسداد و گرفتاری مقدمات خلاف ورزی قوانین و قواعد و شرائط آبکاری و اختیار نششی انتظام چالان و پیروی عدالت و تدارک مقدمات دیہی - امیرشین و فوٹو ملزمین -	تصفیہ مقدمات
۳۹	متفرق صیغہ تصفیہ مقدمات (تختہ جات مقدمات - تختہ جات جرمانہ انتظامی - تختہ جات ناجائز درآمد و برآمد کنندگان درخواست ہائے مخبری وغیرہ)	〃
۴۰	تنصیب و تحفظ درختان آبکاری - مشاورت آبکاری قبل ازلاؤنی اراضی - منسوخی ٹپہ بوجہ کثرت درختان -	کلیات
۴۱	قطع و برید درختان آبکاری کارآمد و ناکارہ خشک و تر و حصول چوبینہ و برگ و بار درختان باغراض سرکاری و خانگی -	〃
۴۲	تعمیل سمن -	〃
۴۳	تدوین قواعد و قوانین - یکسانیت میانیول - فرائض و اختیارات عہدہ داران - خلاصہ معاہدات سرکاری بجداغراض آبکاری -	〃
۴۴	کارہائے تعمیر و ترمیم و حصول اراضی - خریدی و منتقلی املاک - قیام ڈسٹلریز و دیر ہوس شراب و کیمونڈ سیندھی	〃
۴۵	متفرق صیغہ کلیات (تختہ جات موقتی جن کا تعلق ابواب ۲۰ و ۲۱ و ۳۱ و ۳۳ و ۳۹ سے نہ ہو مواد گزٹ - تختہ جات اسلحہ مرجوعہ و منضبط تختہ جات اعداد شمار - اتلاف دفتر ماضیہ)	〃

مہر دستخط - مہتمم

حسابات آبکاری تحصیلات (دیوانی و جاگری) و سیلیک و رجسٹرات و حسابات افیون وگانجہ وگودام ہائے افیون وگانجہ کی تنقیح کیا کرینگے اور نتائج تنقیح اول تعلقداران کے ملاحظہ میں پیش کیا کرینگے ۔

(۴) انسداد جرائم سے متعلق تمام امور حسب حال مہتمان آبکاری کے تفویض رہینگے اور یہی انسدادی عہدہ داران کی حیثیت سے سارا کام انجام دینگے اور جرائم کے عام رجحان اور انسدادی تدابیر اختیار کردہ اور اس بارہ میں ضلع کے عام یا خصوصی حالات سے وقتاً فوقتاً اول تعلقدار صاحبان کو مطلع کرتے رہینگے ۔

(۵) الف قیام دوکانات آبکاری ہراج دوکانات وصول رقومات اقساط اجرائی پروانہ جات اور دوکانوں کی تعداد کی تجدید یا مقامات کی تبدیلی کا جملہ کام جو متعلق بہ سررشتہ مال ہے اول تعلقدار صاحبان اضلاع ہی انجام دینگے لیکن آئندہ یہہ کام بتوسط مہتمان آبکاری اول تعلقداران کے ملاحظہ میں پیش ہوا کریگا اور بوقت ضرورت اول تعلقداران کی اجازت سے مہتمان بھی اس کام کا کوئی جز و منجانب اول تعلقداران انجام دے سکینگے ۔

(ب) ان امور میں تحصیلات سے جملہ مراسلت دفتر ضلع کے فارموں پر منجانب اول تعلقداران مہتمان آبکاری کرینگے ۔ صیغہ آبکاری کا جس قدر موصولہ ضلع میں وصول ہو اہلکار مہتمی روزآنہ دست بدست حاصل کرلیگا اور عام طور پر معمولی مراسلت کے متعلق تحصیلدارت کو ہدایت دیجائیگی کہ وہ آبکاری سے متعلق مراسلات ایسے لفافوں میں روانہ کیا کریں جن پر ”صیغہ آبکاری“ جلی حروف میں طبع یا لکھا رہیگا تاکہ ٹپہ خانہ جات سے راست دفاتر مہتمان پر ان کے وصول ہونے کا انتظام کیا جاسکے ۔

(ج) تحصیلات کی ماہانہ وصول باقیوں پر سے زیر نگرانی مہتمان آبکاری صدر وصولباقی ضلع مرتب ہوگی اور دفتر ضلع کے صیغہ حساب خرچ سے بدستور اس پر تصدیق حاصل کیجائیگی بعد تصدیق وصولباقی کی ایک کاپی دفتر ضلع کے صیغہ جمع کو بھی دیجائیگی اور دوسری کاپی دفتر نظامت آبکاری پر منجانب اول تعلقداران وقت مقررہ پر ارسال کیجائیگی ۔

(۶) گشتی محکمہ ہذا نشان (۷) ۱۳۴۱ف کے فقرہ (۳) کے بموجب اہلکاران افیون وگانجہ متعینہ دفاتر اضلاع و تحصیلات و اہلکاران آبکاری دیوانی و جاگیری متعلقہ

تحصیلات کے تقرر۔ تبدل تعطل۔ تنزل۔ جرمانہ اور برطرفی کا اقتدار اول تعلقداران اضلاع کو بدستور حاصل رہیگا اور یہی اقتدار اول تعلقداران کو اس عملہ پر بھی حاصل رہیگا جو دفتر ضلع سے دفتر ہتمی میں منتقل ہوئے ہوں۔

(الف) تحصیلداران کو اپنے ماتحت عملہ آبکاری پر وہی اختیارات حاصل ہونگے جو انہیں عملہ مال پر حاصل ہیں۔

(ب) اقتدارات مصرحہ صدر کے تحت جملہ تجاویز دفتر ہتمی ہی سے (منجانب اول تعلقداران اجرا ہونگے)

(۷) فقرہ (۵) مندرجہ بالا سے متعلق جملہ مقدمات ابتدائی مرافعہ یا نظرثانی وغیرہ کی امثلہ دفاتر ہتمان ہی میں مرتب اور یہیں سے تواریخ مقررہ پر اول تعلقداران کے ملاحظہ میں پیش ہونگی اور تجاویز اور فیصلہ جات کی اجرائی بھی دفاتر ہتمی میں سے ضلع کے فارمون پر ہوا کریگی۔

امید کیجاتی ہے کہ آغاز سال ۱۳۴۷ف سے حسب الحکم مندرجہ بالا عمل آوری ہوگی بعض دیگر امور جن کے متعلق کانفرنس میں گفتگو ہوئی تھی۔ ناظم صاحب آبکاری کے زیر غور ہیں اور وہ ان کے متعلق متعاقب ضروری احکام ذیلی قواعد یا ہدایات جاری کرینگے فقط

شرح دستخط

مولوی رضی الدین صاحب

منجانب معتمد مال

باب (۲۴)
تقرر
(الف)
قواعد تقرر

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۲ اسفندار بہمن ۱۳۳۲ف
نشان (۳) نشان مثل ۱۹/۴ کلیات بابتہ ۱۳۳۱ف

حقوق ملازمت

حقوق ملازمت کے متعلق عہدہ دار مجاز فیصلہ کی ناراضی سے
عہدہ دار مذکور کے افسر بالادست کی تجویز قطعی ہوگی۔

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری
مقدمہ
دربارۂ مرافعہ ملازمت

نقل انقل گشتی باب حکومت نشان (۳) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۳۲ف ملفوفہ مراسلہ محکمہ معتمدی مالگذاری نشان (۹۳۸) مورخہ ۲۳ دی ۱۳۳۲ف اطلاعاً و تعمیلاً باہذا مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

مولوی محمد عبدالرحیم صاحب۔ مددگار ناظم آبکاری

نقل انقل گشتی دفتر پیشی عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی واقع حیدرآباد دکن
نشان (۳) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۳۲ف

نشان مثل دفتر پیشی باب ۱۳۳۲ف صیغہ انشاء

منجانب .... معتمد صدر اعظم
خدمت شریف جملہ معتمد صاحبان سرکار عالی
مقدمہ

فقرہ (۴) گشتی دفتر ہذا نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۲۹ف میں صاف الفاظ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ تحفظ حقوق ملازمت کے متعلق عہدہ دار مجاز فیصلہ کی ناراضی کے مرافعہ پر جو تجویز عہدہ دار مجاز کے افسر بالادست کی ہوگی وہ قطعی متصور ہوگی اور اس کا مرافعہ نہو سکیگا اس کی تعمیل نہونیکی وجہ سے تحصیل اور عہدہ داران ماتحت کے احکام کے مرافعہ جات سلسلہ بہ سلسلہ عالیجناب صدر اعظم بہادر کے ملاحظہ میں پیش ہوتے ہیں اب عالیجناب صدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ آئندہ سے گشتی محولہ کی پوری پابندی فرمائیجائے تاکہ اہل معاملہ کو بیجا پریشانی سے نجات ملے اور اعلیٰ حکام کا وقت ضائع نہ ہونے پائے۔ فقط

شرح دستخط۔ معتمد

قواعد انتخاب و تقرر مہتمم و انسپکٹر و سب انسپکٹران

صیغہ مالگذاری سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر۔
نشان (۱۲) واقع ۲۸ شہریور ۱۳۲۹ ف مطابق ۷ ربیع المنور ۱۳۴۹ء از نشان (۲۹/۱۸) بابتہ ۱۳۳۸ ف

صیغہ آبکاری۔
حسب تحریک ناظم صاحب آبکاری و بمصالح انتظامی سررشتہ آبکاری کے خدمات عاملانہ پر جو تقررات آئندہ عمل میں لائے جائیں اُن کے متعلق حسب ذیل اصول کی پابندی ملحوظ رہے۔

مہتممان آبکاری

(الف) خدمت مہتممی پر راست تقرر کی صورت میں ایسے شخص کا تقرر ہوگا جو کم از کم بی۔اے یا اُسی کے مماثل کوئی امتحان کامیاب ہوا ور اندرون سی سال ہو یا سیویلین ہو۔
ہر عہدہ دار کو جس کا تقرر اس قاعدہ کے تحت ہوا ہو چاہئے کہ تاریخ تقرر سے دو سال کے اندر سررشتہ کا امتحان کامیاب کرے عدم کامیابی کی صورت میں ملازمت سے سبکدوش کر دیا جائیگا۔

(ب) ان انسپکٹروں کو بھی جو سررشتہ کا امتحان کامیاب ہوں بلحاظ ان کی اہلیت اور پسندیدہ کارگزاری کے خدمت مہتممی پر ترقی دیجائے گی۔

(ج) محکمہ نظامت کے اہلکار درجہ اول کو بھی خدمت مہتممی پر ترقی دیجا سکیگی۔ بشرطیکہ وہ کم از کم ایکسال تک خدمت انسپکٹری انجام دیچکے ہوں اور سررشتہ کے امتحان میں کامیاب ہوں اور ان کی اہلیت اور کام مسلمہ ہو۔

(د) وہ عہدہ دار جو اس وقت مہتممی کی خدمت پر مامور ہیں ان کو امتحان تقرر ہونیکے بعد سے دو سال کے عرصے میں سررشتہ کا امتحان کامیاب کرنا لازم ہوگا۔ بشرطیکہ اُن کی عمر چالیس سے کم ہو بصورت عدم کامیابی امتحان مانع ترقی ہوگی۔

انسپکٹران

انسپکٹر کی جائداد پر بہ لحاظ لیاقت و کارگزاری داروغگان کا تقرر ذریعہ انتخاب ہوگا

یا راست تقرر عمل میں آئیگا۔ اور یہ عمل باری باری سے ہوا کریگا۔

(الف) راست تقرر کی صورت میں امیدوار کی عمر (۳۰) سال سے کم ہونی چاہیئے اور اس کو کم از کم یونیورسٹی کے ایف اے یا اسی کے مماثل امتحان میں کامیاب ہونا اور صداقت نامہ نیک چلنی ایسے عہدہ دار کا جس کا درجہ مجسٹریٹ ضلع سے کم نہ ہو اور سیول سرجن کا صداقت نامہ صحت جسمانی اور اس امر کے متعلق کہ اس کے قویٰ خدمات دورہ کے قابل ہیں پیش کرنا ضرور ہوگا۔

ہر عہدہ دار کو جس کا ان قواعد کے تحت تقرر ہو۔ چاہیئے کہ تاریخ تقرر سے دو سال کے عرصہ میں امتحان سررشتہ میں کامیابی حاصل کرے عدم کامیابی امتحان کی صورت میں خدمت سے سبکدوش کر دیا جائے گا۔

(ب) کسی دوسرے سررشتہ کے ملازم کا انتخاب یا تبادلہ خدمت انسپکٹری پر ہو تو وہ شرائط بالا سے مستثنیٰ رہیگا۔ سوائے اس کے کہ اگر وہ دو سال کے عرصہ میں سررشتہ کا امتحان کامیاب نہ کرے۔ تو اس کو اپنی سابقہ خدمت پر عود کرنا ہوگا۔

(ج) محکمۂ نظامت کے اہلکاران درجہ دوم کا یا عمال ضلع میں سے قابل اور تعلیم یافتہ افراد کا انتخاب جائداد انسپکٹری پر بلحاظ لیاقت و کارگذاری ہو سکیگا بشرطیکہ ان کی عمر (۳۵) سال سے متجاوز نہ ہوا اور وہ امتحان سررشتہ میں کامیاب ہوں۔

(د) ان عہدہ داروں کو جو اس وقت انسپکٹری کی خدمت پر مامور ہیں چاہیئے کہ امتحان مقرر ہونے کے بعد سے دو سال کے عرصہ میں سررشتہ کا امتحان کامیاب کرلیں بشرطیکہ ان کی عمر (۴۰) سال سے کم ہو۔ بصورت عدم کامیابی ترقی سے محروم کر دیئے جائیں گے۔

داروغگان

وہ داروغگان خدمت انسپکٹری پر ترقی پانے کے قابل متصور ہوں گے جو امتحان سررشتہ کامیاب کر چکے ہوں اور خدمت انسپکٹری کو انجام دینے کے قابل سمجھے گئے ہوں۔

(الف) خدمت داروغگی پر راست تقرر ایسے اشخاص کا کیا جائیگا جو میٹرک یا اس کے مماثل امتحان کامیاب ہوں اور تیس سال سے کم عمر والے ہوں ایسے اشخاص تاریخ تقرر سے اندرون دو سال امتحان سررشتہ میں کامیابی حاصل کرنا لازم ہوگا ورنہ خدمت سے علحدہ کر دئے جائیں گے۔

(ب) دفتر نظامت میں ایسے امیدواروں کی جو تیس سال سے زاید عمر کے نہوں ایک فہرست رکھی جائیگی ایسے امیدوار کی عمر تیس سال سے متجاوز ہوتے ہی اس کا نام فہرست سے خارج کر دیا جائیگا۔

ایسے امیدواروں کے نام بھی جو میٹرک کامیاب نہ ہوں اور جن کی عمر تیس سال سے زاید نہ ہو اور جو محکمۂ نظامت یا سرکار کے حکم کی بنا پر ڈسٹلری کی تعلیم حاصل کرچکے ہوں اور منصرمانہ خدمت انجام دیچکے ہوں اور جن کو حسب الحکم سرکار امتحان میٹرک کی کامیابی کی شرط سے مستثنی کیا گیا ہو اس فہرست میں شریک ہوں گے۔

اہلکاران سررشتہ کا انتخاب بھی خدمت داروغگی پر ہوسکیگا بشرطیکہ اُن کی عمر (۳۵) سال سے زاید نہ ہو۔ اور وہ امتحان سررشتہ کامیاب اور بلحاظ قویٰ جسمانی دورہ کے قابل ہوں۔

مسلمہ تجربہ کار و نیک رویہ عہدہ داروں پر اُن کے جونیر اشخاص کو محض اُن کی اعلیٰ علمی قابلیت کی بنا پر ترجیح نہیں دیجائیگی۔ علی ہذا محض سینیاریٹی کی وجہ سے کوئی عہدہ دار جس کی کارگزاری پسندیدہ نہ ہو ترقی کا مستحق نہ ہوگا۔ فقط

شرحد ستخط۔ مددگار معتمد مال

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۹ آذر ۱۳۴۰ ف

نشان مجاریہ (۵) — نشان مثل محکمۂ ہذا (۵/ب ب) صیغہ متفرق بابتہ ۱۳۴۰ ف

کسی عہدہ دار کی جائداد انتظام طلب نکلے۔ تو منصرمانہ تقرر ایسے شخص کا ہونا چاہئے جو اہلیت رکھتا ہو۔ قائم مقام بلا منظوری محکمۂ ہذا نہ کیا جائے۔

مقدمہ

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — ممانعت تقرر منصرانہ و مستقلانہ بموجب ضابطہ مابعد بلا اطلاع و منظوری محکمۂ ہذا

بخدمت جمیع صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی۔

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ آپ صاحبین کے اضلاع میں اگر کسی عہدہ دار کی جائداد کسی وجہ سے انتظام طلب نکلے تو اس پر ایسے اشخاص کا محض منصرمانہ تقرر بموجب ضابطہ مابعد اختیار کیا جایا کرے جو اس خدمت کی بجاآوری کی کافی اہلیت و صلاحیت رکھتے ہوں۔ کسی شخص کا تقرر کسی جائداد پر

بحیثیت قائم مقام کے بامنظوری محکمہ ہذا ہرگز نہ کیا جائے۔ ایسے جو اشخاص کسی جائداد پر مامور ہو کر کارگزار ہیں وہ اس وقت تک محض منصرم تصور ہوں گے جب تک کہ اُن کے احکام تقرری میں اس امر کی صراحت نہ ہو کہ وہ کسی جائداد پر بحیثیت قائم مقام مامور ہوئے ہیں۔

اس کی ایک ایک کاپی بخدمت ڈپٹی افسر صاحبان آبکاری ہر سہ اسمات تعلقداری حسب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحِ تخط۔ مولوی دولت یار خاں صاحب۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۲ اروی سنہ ۱۳۴۰ ف

نشان مجاریہ (۲۶۵۶)

اہلکاران افیون وگانجہ نو ماموریہ کی حاضری وغیر حاضری کا تختہ بموجب نمونہ روانہ کیا جائے اور ان اہلکاروں کی رخصت اور منصرمانہ انتظام ضلع کا اختیاری ہوگا۔

منجانب یس ایم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — مقدمہ

بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا ۲۶۴ مورخہ ۹ آذر سنہ ۱۳۴۰ ف نگارش ہے کہ اہلکاران افیون وگانجہ نو ماموریہ کی حاضری وغیر حاضری کی رپورٹ طلب کی گئی تھی۔ لیکن اب تک جواب عدم وصول ہے اس مراسلہ کے وصول ہوتے ہی ایک ہفتہ میں حسب ذیل نمونہ پر ایک تختہ مرتب کر کے روانہ فرما دیا جائے۔

اگر محکمہ ضلع کو غیر حاضر شدہ اہلکار میٹرک یا اس کے مماثل امتحان کامیاب شدہ اور ضمانت ادا امیدوار نہیں مل رہا ہے۔ تو محکمہ ہذا سے کامیاب شدہ امیدوار روانہ کیا جا سکیگا۔ لیکن تا حضوری کامیاب شدہ امیدوار بغرض اجرائی کام سے عارضی منصرمانہ انتظام کیا جا سکتا ہے

اگر نو ماموریہ اہلکاران حسب ضابطہ ضمانت داخل کر چکے ہیں تو اُن کو تاریخ سے تنخواہ بحساب (سے) ماہانہ ملنا چاہیے جس کی صراحت داخلہ میں کی گئی ہے۔ بعض اضلاع میں یہ عمل ہو رہا ہے کہ نو ماموریہ اہلکار سابقہ ملازم ہے تو اس کی سابقہ یافت کی نصف اور (سے) کی

نصف تنخواہ برآوردمیں شریک کیجارہی ہے۔ یہ عمل صحیح نہیں ہے بلکہ (مـ) کے حساب سے تنخواہ ایصال ہونا چاہئے۔

ان اہلکاروں کی رخصت اور زمانہ رخصت میں منصرمانہ انتظام محکمہ ضلع کا اختیاری ہوگا لیکن ایسے رخصت خواہ اشخاص سے رخصت پر جاتے وقت افیون وگانجہ کی سلک کی تنقیح کرلینا چاہئے۔ ان اشخاص کے رخصت کے زمانہ میں جبکہ منصرم ضمانت دادہ دستیاب نہ ہو اس صورت میں مستقر ضلع پر مددگار صاحب مال اور تحصیل میں تحصیلدار صاحب یا پیشکار صاحب پر افیون وگانجہ کی ذمہ داری رہیگی۔

نمونہ تختہ

نشان سلسلہ	نام اہلکار و عہدہ و مقام تعینات	آیا ضمانت دی گئی یا نہیں	ضمانت کی تحصیل ہوئی یا نہیں	تنخواہ وصول ہوئی یا نہیں اگر نہیں ہوئی تو [illegible]	[illegible]	[illegible]	ضمانت اہلکار دی گئی ہے یا نہیں	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

براہ کرم جلد نمونہ بالا پر ایک تختہ مرتب کرکے روانہ فرمایا جائے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد ستخط۔ مولوی محمد دولت یار خانصاحب مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۷۴)

دارقع ۵ تیر ۱۳۴۰ف

نشان مثل محکمہ ہذا (۷/۹۴) صیغہ گشتی بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف

آئندہ سے داروغگان آبکاری کو سب انسپکٹر کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

منجانب مسٹر ایم بہروچہ اسکوائر بی اے سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ

تبدیل لقب داروغہ وعطاء اختیار خاص [illegible]

محکمہ ہذا سے ذریعہ مراسلہ ۵۳۲۳ واقع ۲۰ بہمن ۱۳۴۰ف محکمہ سرکار میں یہ تحریک
کیگئی تھی کہ تحت اختیارات سرکار دفعہ (۳) ضمن (۲) قانون آبکاری داروغگان آبکاری کو
آئندہ سے بجائے لقب داروغہ کے سب انسپکٹر سے موسوم کرنے کی منظوری صادر فرمائیجائے
بریں بنا محکمہ سرکار سے حسب منظوری صدارت عظمیٰ ذریعہ مراسلہ ۱۴۲۸ موخہ ۴ ؍ امر خورداد ۱۳۴۰ف
یہ حکم صادر ہوا ہے کہ داروغگان کو آئندہ سے سب انسپکٹر کے نام سے موسوم کرنے کی
اجازت دیجاتی ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ
آئندہ سے داروغگان آبکاری کو سب انسپکٹر کے نام سے موسوم کیا جائے۔
مثنیٰ ہذا بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع و ناظم صاحبان عدالت ہائے ضلع
اطلاعاً مرسل ہے۔ فقط
حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲ ؍ امر بہمن ۱۳۴۵ف
نشان مجاریہ (۴۵۲ تا ۴۸۴) نشان مثل محکمہ ہذا (۱۱۴) صیغہ تقرر بابتہ ۱۳۴۵ف

حکم روانگی تختہ سینیارٹی سالانہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد و ناظم گوڑہ۔

مقدمہ
طلب تختہ سینیارٹی بابتہ ۱۳۴۵ف

تحریر ہے کہ تختہ سینیارٹی بابتہ ۱۳۴۵ف حسب نمونہ مقررہ نہایت صحت کے ساتھ مرتب
فرماکر اندرون دس یوم براہ کرم روانہ فرمایا جائے۔
(۱) وہ انسپکٹر یا سب انسپکٹر یا اہلکار جن کا تبادلہ دوسرے ضلع پر ہو گیا ہو اور ابھی روانہ
نہ ہوئے ہوں تو ان کا نام بھی شریک کر کے خانہ کیفیت میں صراحت فرمادیجائے کہ کس ضلع پر
روانہ ہو رہے ہیں۔
(۲) ہر شخص کے متعلق یہ صراحت ضروری ہے کہ مستقل ہے یا منصرم۔
(۳) کسی ملازم کا گریڈ مسدود ہے تو کب سے اور کس بنا پر گریڈ مسدود ہے خانہ کیفیت میں

صراحت ہونی چاہیئے۔

(۴) ہر ملازم کی ولدیت درج ہونی چاہیئے۔

(۵) مہتمم یا مددگار مہتمم کا نام بھی درج تختہ ہونا چاہیئے چونکہ بعض اوقات اس کی صراحت کی شدید ضرورت ہوتی ہے۔

(۶) کس حلقہ اور تعلقہ اور ڈپو پر متعین ہیں بصراحت تعلقہ صراحت ہونی چاہیئے اسیطرح جس قدر جوانان آپ کے ضلع پر موجود ہیں اُن کی جملہ صحیح تعداد بتلاکر یہ صراحت بالضرور فرمایئے کہ ضلع تعلقہ کی گنجایش ہے کس تعداد میں اور دیگر اضلاع کی گنجایش سے کس تعداد میں بہ عمل تعیناتی تنخواہ پارہے ہیں دفعداران کی تعداد جداگانہ تبلائی جائے۔ جس ضلع میں فوطہ دار ہوں تو اسکی بھی صراحت کیجئے ان کے متعلق جملہ خانہ جات کے اندراجات مکمل کیئے جائیں جوانان کے ناموں کی صراحت کی ضرورت نہیں صرف تعداد اور صراحت گنجایش نہایت صحت کے ساتھ تبلائیجائے امید کہ تختہ کی ترتیب میں حسب ہدایت بالا صحت کا خیال رکھا جائیگا اور مدت معینہ کے اندر روانہ فرمایا جائیگا۔ اور آئندہ یاددہی کی نوبت نہیں لائیجائیگی۔ براہ کرم حسب منشاء محکمہ ہذا تختہ مطلوبہ مرتب فرماکر جلد روانہ فرمایا جائے اور آئندہ سے ہر سال کے اختتام پر تختہ سینیارٹی مرتب کر کے ۱۵ آذر تک محکمۂ ہذا پر روانہ فرمایا جائے۔

ف۔ مثنی ہذا خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض تعمیل مرسل ہے۔

ف۔ اس کی ایک ایک کاپی خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی مرسل و ترقیم ہے کہ حسب نمونہ مقررہ و منسلکہ اہلکاران افیون و گانجہ و اہلکاران متعینہ تحصیلات و ضلع کے تختہ سینیارٹی حسب نمونہ منسلکہ مرتب فرماکر اندرون دس یوم محکمۂ ہذا پر روانہ فرمایئے اور آئندہ کے لیے حسب صراحت بالا عمل فرمایئے۔ فقط

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی مراسلۂ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۴ خورداد ۱۳۴۵ ف

نشان محاربہ (۱۱۲۸۷ / ۱۱۲۸۸ / ۱۱۲۸۹) نشان مثل ۲۲۹/۱ انتظامی ۱۳۴۵ ف

قواعد تقرر اہلکاران مواجبی ۵ تا ۵

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد۔

نسبت اختیارات بہ مہتمم صاحبان آبکاری جائداد اہلکاری ۵ تا ۵

ترقیم ہے کہ اہلکاران مواجبی سے تا سہ کی منظوری رخصت و انتظام منصرمانہ کا اختیار آپ کو حاصل ہے۔ بوجہ نفاذ ووکانواری وٹری ٹکس سسٹم عملہ میں اضافہ ہو رہا ہے اور بر وقت اہلکاروں کے تقررات وان کی روانگی وقت طلب ہوتی ہے۔ اور امیدواران بلدہ۔ اضلاع رجوع ہونے میں اکثر تاخیر کیا کرتے ہیں جس سے خرابی کار کا اندیشہ ہے چونکہ اب اضلاع میں میاٹرکولیٹ امیدوار کافی تعداد میں بآسانی دستیاب ہو سکتے ہیں اور مقامی امیدوار مفید ثابت ہونے کے علاوہ زیادہ دلچسپی سے بھی کام کریں گے لہٰذا بموجب قواعد منسلکہ آپ صاحبین کو آئندہ سے اہلکاران مواجبی سے تا سہ کے تقرر کا اختیار دیا جاتا ہے اقتدار تقرر میں اقتدارات جرمانہ۔ معطلی تنزلی۔ و برطرفی و مسدودی اجرائی گریڈ بھی شامل رہیں گے۔ براہ کرم حسب عمل فرمایا جائے۔

منسلکہ ہذا معہ ایک ایک کاپی قواعد منسلکہ بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و ڈسٹلری بغرض واحد مرسل ہے۔

ایک ایک کاپی خدمت جناب اول تعلقداران صاحبان اضلاع و جناب ناظم صاحبان صیغہ حساب اضلاع و صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شہ دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

قواعد انتخاب امیدواران و تقرر اہلکاران سے تا سہ

(۱) کسی ضلع میں (۶) سے زیادہ امیدوار وقت واحد میں نہیں رکھے جا سکیں گے۔ اور جب تک کہ کوئی امیدوار کسی طویل سلسلہ (۶ ماہ یا اس سے زائد) میں منصرم یا کسی مستقل سلسلہ میں جذب نہ ہو جائے کوئی جدید امیدوار (۶) کی تعداد کی تکمیل کے لئے نہ لیا جا سکیگا۔

(۲) صرف میاٹرکیولیٹ امیدوار رکھے جائیں گے۔ قدیم امیدواران محکمہ جات دیگر کو امیدوار نہیں بنایا جائیگا۔ کسی ایف۔اے یا بی۔اے کی درخواست امیدواری کیلئے پیش ہو تو میاٹرکیولیٹ امیدوار پر اس کو علی العموم ترجیح دیجائیگی لیکن اگر مہتمم صاحبان یا نائب ناظم صاحب بلدہ کسی میاٹرکیولیٹ کے مقابلہ میں انھیں ترجیح نہ دینا چاہیں تو باظہار وجوہ اس کی منظوری محکمہ نظامت آبکاری سے حاصل کیجانی ہوگی۔

(۳) ابتداءً امیدواروں کا ایک سلسلہ سینیارٹی قائم کرکے باظہار وجوہ نظامت کی منظوری حاصل کیجائے گی۔ اور اس منظورہ سلسلہ کے لحاظ سے تقررات کئے جائیں گے لیکن اگر کسی خاص وجہ سے کسی سینیر امیدوار کے مقابلہ میں کسی جونیر کو ترجیح دیجانی مقصود ہو تو باظہار وجوہ اس کی منظوری محکمۂ نظامت سے حاصل کیجائے گی۔

(۴) ہر مرتبہ جب ایک یا چند افراد کو امیدوار بنانے کی ضرورت داعی ہو تو ایک اشتہار جاری کیا جائیگا جس کی کاپی مستقر ضلع کے دفاتر تعلقدار صاحبان اضلاع تحصیلات اور دفاتر بھتمی کے نوٹس بورڈوں پر چسپاں کیجائے گی اس کے علاوہ صدر مدرس صاحب ہائی اسکول موقوعہ مستقر کو بھی بورڈ پر چسپاں کرنے کے لئے ایک کاپی بھیجی جائیگی۔ کسی صورت میں تاریخ اشاعت نوٹس سے تین ہفتوں کے انقضاء سے قبل انتخاب نہیں کیا جائیگا۔

(۵) انتخاب بالکلیہ مہتمم صاحبان و نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ کے صوابدید پر منحصر رہیگا البتہ بوقت انتخاب اردو دانی اور حساب دانی سابقہ تجربۂ کاروبار دفتری اور ملازمین سررشتہ کے لڑکوں کا لحاظ کیا جائے گا اور اگر دو امیدوار دوسرے تمام امور میں مساوی سمجھے جائیں اور اُن میں سے ایک کسی ملازم سررشتہ آبکاری کا لڑکا ہو تو اس امیدوار کو جو ملازم کا لڑکا ہے قابل ترجیح تصور کیا جائیگا۔

(۶) آئندہ سے ہر ششماہی پر تختہ امیدواران منظورہ کے ساتھ ششماہی گذشتہ میں جو تقررات خالیہ جائدادوں پر ہوئے ہیں (حسب نمونہ تختہ سینیارٹی) ان کا ایک تختہ بغرض اطلاع نظامت کو بھیجا جائیگا۔

(۷) اہلکاران سے ۵ تا ۵ کا تبادلہ اندرون ضلع بشرطیکہ ہر متبدلہ اہلکار کی تعیناتی دو سال سے متجاوز ہو چکی ہو اقتداری مہتمم صاحبان رہیگی۔ اگر کسی مصلحت انتظامی کے مدنظر اندرون مدت دو سالہ کسی کے تبادلہ کی ضرورت داعی ہو تو باجازت ڈویژنل افسر صاحبان تبادلہ کیا جائیگا کسی حالت میں بامید منظوری تبادلہ جائز متصور نہ ہوگا۔ قبل از ختم ہر ششماہی تبادلوں کا تختہ بھی ہر ششماہی کے ختم پر نظامت میں اطلاعاً بھیجا جائیگا

(۸) اہلکاران سے ۵ تا ۵ کے ہر قسم کی رخصت اور انتظام منصرمانہ بدستور اختیاری مہتمم صاحبان و نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ ہوگا۔ منصرمیوں کے متعلق تختہ سینیارٹی امیدواران کا لحاظ ضروری نہ ہوگا اور حسب صوابدید جس سلسلہ میں جس امیدوار کو چاہیں منصرم کیا جاسکیگا۔

(۹) اقتدار تقرر یں اقتدارات جرمانہ معطلی تنزلی۔ مسدودی و اضافہ تدریجی و برطرفی شامل ہیں۔ بصورت برطرفی بعد اجرائی تجویز یہ مثل متعلقہ نظامت میں بہر ملاحظہ بھیجی جائیگی تاکہ بعد ملاحظہ واپس کیجاسکے۔ ہر ششماہی کے ختم پہ تجاویز سزا کا ایک نسخہ بابتہ ششماہی نظامت میں بھیجا جائیگا۔ فقط حسب تجویز اجلاس

ثبت شد دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۱ ر خورداد ۱۳۴۵ف

نشان مجاریہ (۱۱۷۷۴ / ۱۱۷۷۵) نشان مثل محکمۂ ہذا ع ۸ / ۵۱ موازنہ بابتہ ۱۳۴۱ف

نمبر اندازوں کی تنخواہ بجائے ۔ کے ۔ قرار دیجاتی

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ ایل ایل بی ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد و جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ

مقدمہ اجرائی تنخواہ نمبر اندازان

بمقدمہ صدر تحریر ہے کہ ذریعہ مراسلہ محکمۂ ہذا نشان (۱۰۵۵) مورخہ ۴ ر مہر ۱۳۴۲ف تنخواہ نمبر اندازان (۔) ماہانہ قرار دی گئی تھی۔ جس کی منظوری ذریعہ مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۴۸۸۳ / ۴۸۸۵) مورخہ ۲۸ آبان ۱۳۴۲ف صادر ہوئی تھی مگر قواعد نمبر اندازی مدونہ محکمۂ ہذا کے فقرہ (۲) منسلکہ مراسلہ محکمۂ ہذا نشان (۲۱۲۱۴) مورخہ ۶ آبان ۱۳۴۲ف مشمولہ مثل ب ۴۲ / ۱ گ ۱۳۴۲ف کی بناء پر ابتک (۔) تنخواہ اجرا کرائی گئی۔ مگر اب نمبر اندازوں کو بجائے ۔ ماہانہ کے بموجب منظوری محکمۂ فینانس محولہ صدر (۔) ماہانہ تنخواہ ایصال کرنیکی منظوری دیجاتی ہے۔ پس براہ کرم حسبہٖ عمل فرمایا جائے۔ ذریعہ ہذا نقول مراسلہ جات محکمۂ ہذا نشان (۱۰۵۵) مورخہ ۴ ر مہر ۱۳۴۲ف و مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۴۸۸۳ / ۴۸۸۵) مورخہ ۲۸ آبان ۱۳۴۲ف تعمیلاً مرسل ہیں۔ ماہ خورداد ۱۳۴۵ف سے بجائے ۔ کے ۔ تنخواہ نمبر اندازوں کو ایصال ہوگی۔

اس کی ایک ایک کاپی بخدمت جمیع اول تعلقدار صاحبان صیغہ جات خرچ اضلاع ملک سرکار عالی و جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی شاخ اضلاع سمت تلنگانہ و مرہٹواڑی و کرناٹک و بلدہ گروپ اول معہ نقول مراسلہ جات محکمۂ ہذا و محکمۂ فینانس محولہ صدر برائے اطلاع مرسل ہے۔

حسب تجویز اجلاس۔ ثبت شد دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

نقل مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲ مہر ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ (۱۰۵۵) نشان مثل محکمہ ہذا ۸/۵۱ موازنہ بابتہ ۱۳۴۱ف
منجانب بیس ہم ہیروچہ اسکوائر بی اے جے بی سی بیس ناظم آبکاری بلک سرکار عالی مقدمہ
بخدمت عالیجناب معتمد صاحب بہادر مالگذاری سرکار عالی نمبراندازی درختان آبکاری

بسلسلہ مراسلہ دفتر ہذا نشان (۹۴۵) مورخہ ۵ شہریور ۱۳۴۲ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ موازنہ خرچ علاقہ دیوانی بابتہ ۱۳۴۳ف میں نمبراندازی کی رقم (...) شریک کی گئی تھی۔ یہ رقم آمدنی نمبراندازی سے صرف ہوگی خزانہ پر اس کا بار عاید نہ ہوگا۔ لیکن محکمۂ فینانس اس رقم کو دیگر رقوم کے ساتھ ملاکر مد محفوظ سررشتہ ہذا میں دو لاکھ روپیہ شریک فرمایا ہے چونکہ یکم آبان ۱۳۴۲ف سے نمبراندازوں کا تقرر کرنا انتظامات ۱۳۴۳ف کیلئے ضروری ہے لہذا نمبراندازوں کی تنخواہوں کا بار من ابتدائے یکم آبان ۱۳۴۲ف موازنہ نمبراندازی ۱۳۴۳ف پر عاید کیا جانا اور تنخواہوں کی اجرائی بحساب فی نمبرانداز ۲۰ ماہانہ من ابتدائے یکم آبان ۱۳۴۲ف موازنہ ۱۳۴۳ف سے ہونا ضروری ہے۔ چونکہ نمبرانداز خواندہ اشخاص ہونگے اور نمبراندازی کا کام ایک ذمہ داری کا کام ہے اس لئے فی الحال نمبراندازوں کی تنخواہ ۲۰ ماہانہ قرار دی گئی ہے۔

بامید منظوری یکم آبان ۱۳۴۲ف سے مہتمم صاحبان کو نمبراندازی کا کام آغاز کرنے اور تقررات کرنیکا حکم دیا گیا ہے۔ دوکانداروں نے معقول رقم پر جب بیٹھک حاصل کی تھی تو اگر بروقت نمبراندازی نہ ہوگی تو دوکانداروں سے بروقت اقساط وصول نہ ہو سکیں گے۔ لہذا اندرون سال ازراہ کرم محکمۂ فینانس سے (...) مد محفوظ بابتہ ۱۳۴۳ف کی گنجایش سے خرچ کرنے کی منظوری حاصل فرماکر دفتر ہذا و دفتر صدر محاسبی سرکار عالی کو مطلع فرمایا جائے۔ بلحاظ ضرورت مقامی نمبراندازوں کی تعداد کا تعین حسب صوابدید محکمۂ ہذا سے ہوگا۔

ف۔ بموجب موازنہ منقسمہ محکمہ ہذا چونکہ اخراجات نمبراندازی کی اجرائی صیغہ خرچ دفاتر اول تعلقدار صاحبان اضلاع سے بھی متعلق ہے لہذا بموجب موازنہ منقسمہ محکمہ ہذا رقومات نمبراندازی کی اجرائی کے لئے اول تعلقدار صاحبان اضلاع کے نام بھی احکام دفتر صدر محاسبی سے جاری ہونا ہے اس لئے حسب صراحت بالا محکمۂ فینانس سے منظوری حاصل فرمایئے تو مناسب ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد تخط۔ مددگار ناظم آبکاری

نقل مراسلہ محکمۂ سرکار صیغہ فینانس — واقع ۲۸ آبان ۱۳۴۲ ف

نشان مجاریہ (۴۸۸۳ / ۴۸۸۴ / ۴۸۸۵) صیغہ حساب

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس
بخدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی

مقدمہ ادائی اخراجات نمبراندازی درختان سیندھی

بہ ترسیل نقول مراسلہ جات نظامت آبکاری نشان (۹۳۵) واقع ۵ شہریور ۱۳۴۲ ف ونشان (۱۰۵۵) واقع ۳ مہر ۱۳۴۲ ف بمقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہے کہ موازنہ ۱۳۴۳ ف میں نمبراندازی درختان سیندھی کے بابتہ آمدنی بجانب جمع صدر مد (۴) الف آبکاری کے تحت جدید باب نمبر (۲) قائم ہوکر (۸۰۵۰۰) کی رقم شریک ہے اور بجانب خرچ صدر مد ۴۔ الف آبکاری ذیلی مد ۔ ا (ب) بلدہ و اضلاع کے ابواب مختصہ کے ضمن میں (۴-ھ) پر (۸۷۸۲۴) کا خرچ شریک ہوا ہے پس براہ کرم تا بحد رقم شریک شدہ نمبراندازی کے متعلق جو کل قسم کے اخراجات ہوں وہ ناظم صاحب آبکاری کے مطالبہ پر ادا فرمائے جائیں۔

مثنیٰ۔ بخدمت جناب معتمد صاحب مالگذاری بجواب مراسلہ نشان (۲۶۳۷) واقع ۲۱ مہر ۱۳۴۲ ف اطلاعاً مرسل ہے۔ سررشتہ اپنے منقسمہ موازنہ میں ضروری تفصیل کیساتھ تبویب کرسکتا ہے جہاں تک صدر محاسبی کے صیغہ تالیف کا تعلق ہے مذکورہ دو ابواب جانب جمع و خرچ سے صدر محاسبی کے اغراض پورے ہوسکتے ہیں۔

مثلث۔ بخدمت جناب ناظم صاحب آبکاری اطلاعاً مرسل ہے۔ فقط

شرح دستخط۔ نائب معتمد فینانس

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۵ خورداد ۱۳۴۵ ف

نشان مجاریہ (۱۲۰۴۱ تا ۱۲۰۴۴) نشان مثل محکمہ ہذا (۲۲۹/۱) صیغہ تقرر بابتہ ۱۳۴۵ ف

قواعد انتخاب و تقرر دفعداران و جوانان آبکاری

منجانب مولوی غلام محمود قریشی۔ ایچ۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی سکندرآباد و نارائن گوڑہ

مقدمہ اختیارات مہتمم صاحبان آبکاری

ترقیم ہے کہ جوانان آبکاری کے تقرر کے اختیارات آپ صاحبین کو سابق سے حاصل تھا۔

اب بروئے تنظیم جدید ہر ضلع میں جائداد ہائے دفعداری بھی قائم ہوئی ہیں۔ لہذا مثل جوانان کے دفعداروں کے تقرر کا اختیار بھی آپ صاحبین کو حاصل رہے گا۔ حسبہٖ عمل فرمایا جائے۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ جوانان آبکاری کے تقررات کے وقت اہلیت و موزونیت کا کوئی لحاظ نہیں کیا گیا ہے۔ چونکہ اب تک اس کے متعلق کوئی خاص قواعد موجود نہ تھے۔ ذریعہ ہذا ایک کاپی قواعد انتخاب تقرر جوانان کی مرسل ہے۔ براہ کرم آئندہ سے بموجب قواعد مذکور امیدواران کا انتخاب و تقرر فرمایا جائے۔ کارآمد مضبوط فوجی اشخاص کو ترجیح حاصل رہیگی۔

مثنیٰ ہذا خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے۔

ایک ایک کاپی خدمت جناب صدر محاسب صاحب شاخ بلدہ و جناب ناظم صاحب حسابات اضلاع اطلاعاً مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

قواعد انتخاب و تقرر جوانان آبکاری

دفعہ ۱۔ ہر ضلع میں بلحاظ جملہ تعداد جوانان بحساب فیصدی پندرہ امیدوار رکھے جاسکیں گے۔ اور جب تک کہ ان امیدواروں کے منجملہ کوئی امیدوار کسی طویل سلسلہ میں جو چھ ماہ سے زاید ہو منصرم نہ ہو یا کسی مستقل سلسلہ میں جذب نہو جائے کوئی جدید امیدوار تعداد متعینہ کی تکمیل کے لئے نہ لیا جائیگا۔

دفعہ ۲۔ امیدوار جوانان کا انتخاب بپابندی شرائط ذیل کیا جائیگا۔ بوقت انتخاب مددگار مہتمم بھی موجود رہیں گے۔

(۱) عمر (۱۸ و ۳۰) سال کے درمیان ہونی چاہئے۔

(۲) قد پانچ فٹ پانچ انچ سے کم نہ ہو۔

(۳) سینہ (۳۲) انچ ہو۔

(۴) آدمی مضبوط اور مستعد ہونیکے علاوہ دوڑ دھوپ کے قابل ہو۔

(۵) سیول سرجن صاحب مقامی سے بذریعہ دفتر مہتممی آبکاری امیدوار مذکور کے عمر صحت جسمانی کی تصدیق لازمی ہوگی اور نیز صداقت نامہ امیدوار مذکور کی مثل امیدواری پیش نظر رہنا لازمی ہوگا۔

(۶) نوشت و خواند سے واقف اشخاص کو بمقابلہ دیگر اشخاص ترجیح دیجائیگی علیٰ ہذا ملازمین سررشتہ کے لڑکوں کو بھی دوسرے اشخاص پر ترجیح ہوگی۔ لیکن ہر دو صورتوں میں شرائط مذکورۂ بالا کی پابندی لازمی ہوگی۔

(۷) انتخاب کے ساتھ ہی منتخب شدہ امیدوار کو مثل جوانان سرکاری کے (لعہ) روپیہ کی ضمانت دینی ہوگی۔

ف ۳۔ منتخب شدہ امیدواروں کا ایک رجسٹر سنیارٹی بلحاظ تاریخ شرکت درخواست دفتر مہتممی میں رہیگا۔ خالیہ جائدادوں کے تقررات کے وقت بلحاظ سنیارٹی تقررات ہونگے عارضی چندروزہ منصبوں کے متعلق سنیارٹی کا لحاظ ضرور نہ ہوگا۔

ف ۴۔ منتخب شدہ امیدواروں کے منجملہ جس قدر امیدواروں کی تعیناتی دفتر مہتممی پر ضرورت ہو اس قدر دفتر مہتممی پر رکھے لئے جاکر بقیہ امیدواروں کی تعیناتی دفاتر انسپکٹری پر کیجائیگی۔ تاکہ سلسلہ جات رخصت میں منصرم کئے جاسکیں۔ تمام امیدوار ایک ہی دفتر پر متعین نہیں کئے جاسکیں گے اس طرح جو امیدوار دفاتر پر متعین کئے جائیں گے اِن کے روزانہ حاضری کے متعلق اس قدر پابندی کی ضرورت نہیں ہے۔ جس قدر کہ ملازمین سرکار سے متعلق ہے۔ ایسے امیدواروں کی سرسری حاضری کافی ہے۔ اور صحیح پتہ دفتر متعلقہ پر رکھنا ضروری ہے تاکہ بوقت ضرورت طلب بھی کیا جاسکے۔

ف ۵۔ کسی جوان کا تبادلہ اندرون ضلع ایک مقام سے دوسرے مقام پر اندرون تین سال نہیں کیا جائیگا۔ اگر کسی خاص وجوہ کے تحت تبادلہ کی ضرورت ہو تو بعد حصول منظوری ہمت افسر صاحبان کیا جائیگا۔ لیکن کسی حالت میں تبادلہ بامید منظوری جائز متصور نہ ہوگا۔ فقط

شرحد ستخط
مددگار ناظم آبکاری

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری — مورخہ ۴ ا شہریور ۱۳۴۵ ف
نشان (۲۴۳۸)
نشان مثل محکمہ ہذا (۱۴/۶۸) صیغہ آبکاری ۱۳۴۵ ف
نشان مثل مکتوب الیہ (۱۷۵/۱) ؍ انتظامی ۱۳۴۵ ف

قواعد انتخاب انسپکٹر و سب انسپکٹران آبکاری

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر
منجانب۔ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

مقدمہ

بخدمت جناب ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی — منظوری قواعد متعلقہ انتخابات انسپکٹران آبکاری

بجواب مراسلہ آندفتر نشانی (۹۷۷) مورخہ ۱۵ امرداد ۱۳۴۵ ف بمقدمہ صدر تحریر ہے کہ محکمہ ہذا کو نان گزیٹیڈ خدمات کی حد تک تحریکات آندفتر سے اتفاق ہے۔ چنانچہ منظورہ قواعد انتخابات نان گزیٹیڈ عہدہ داران سررشتہ آبکاری کی ایک کاپی ذریعہ ہذا مرسل خدمت ہے براہ کرم آئندہ سے حسب عمل فرمایا جائے۔ فقط

شد دستخط۔ رجسٹرار

قواعد انتخابات نان گزیٹیڈ عہدہ داران سررشتہ آبکاری

(۱) انسپکٹران آبکاری۔

خالیہ جائدادوں کے پچاس فیصد کی حد تک انسپکٹروں کا راست تقرر کیا جائیگا اور مابقی پچاس فیصد جائدادوں پر سب انسپکٹروں کو ترقی دیجائیگی جائداد ہائے انسپکٹری پر راست تقررات حسب ذیل قواعد کی متابعت میں کئے جائیں گے۔

(۱) ایک یا دو سال کے وقفہ سے ناظم آبکاری خالی شدنی جائدادوں کے فیصد پچاس کی حد تک درخواستیں طلب کریں گے ایسا اعلان عموماً ماہ فروردی کے آخری ہفتہ یعنی انتخابات امیدواران تحصیلداری کے بعد کیا جائیگا۔

(۲) ناظم آبکاری بمعیت و استعانت نائب نظماء و ایک ڈویژنل افسر ابتدائی انتخابات کرینگے۔ آخری انتخابات ڈائرکٹر جنرل مال کریں گے۔

(۳) امیدواران خدمت انسپکٹری کا کسی مسلمہ یونیورسٹی کے گراجویٹ ہونا لازمات سے ہوگا اور یہ ضروری ہوگا کہ امیدوار حسب ذیل امور کی بابتہ مقررہ نمونہ جات پر صداقتنامجات پیش کریں

(۱) اُردو نوشت و خواند میں کامل مہارت۔

(۲) عمر جو (۲۷) سال سے زاید نہ ہو۔

(۳) ملکی

(۴) صحت جسمانی۔

(۵) اعزاز خاندانی۔

نوٹ:۔ امیدواران تحصیلداری کے لیے جو فارم مقرر کئے گئے ہیں وہی فارم استعمال کئے جائینگے۔

(۴) منتخب شدہ امیدواروں کو چار مہینوں تک سررشتہ آبکاری کے ٹریننگ کلاس میں زیر تعلیم رکھا جائیگا اور اس کے بعد آٹھ ماہ تک بلدہ اور اضلاع میں اور ڈسٹلری اور کاشت گانجہ کی عملی تعلیم دلائی جائیگی۔

(۵) اس زمانہ تعلیم میں امیدواروں کو ماہانہ پچاس روپیہ بطور الونس دئے جائینگے۔ اور اس کے علاوہ بذریعہ ریل یا سڑک سفر کرنے کی صورت میں حقیقی اخراجات بھی ادا کئے جائیں گے۔

(۶) ایک سالہ تعلیم ختم کرنے کے بعد امیدواروں کا تقرر بلحاظ سینیارٹی (جس کا تصفیہ امتحان کے وقت کیا جائیگا) منصرمانہ یا قائم مقامانہ حیثیت سے کیا جائیگا لیکن کوئی امیدوار مستقل نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ منصرمانہ مدت ملازمت دو سال کی نہ ہو جائے اور امتحان سررشتہ میں کامیابی حاصل نہ کی جائے۔

خالی شدہ جائدادوں کے بقیہ فی صد پچاس جس پر سب انسپکٹروں کو ترقی دیجائیگی۔ اس میں سے نصف جائدادیں گراجویٹ اصحاب کے لئے رہیں گی اور بقیہ نصف پر غیر گراجویٹ اصحاب کا تقرر بلحاظ قابلیت و اہلیت کارگزاری و ریکارڈ کیا جائیگا۔

(۲) سب انسپکٹران

خالی شدنی جائدادوں میں سے کم از کم پچاس فیصد جائدادوں پر راست تقررات عمل میں آئینگے اور پچاس فیصد کی حد تک جائدادوں پر اہلکاران سررشتہ کا تقرر کیا جائیگا۔ بشرطیکہ مؤخر الذکر صورت میں اہلکاروں کی عمر (۴۵) سال سے متجاوز نہ ہو مدت ملازمت پانچ سال ہو چکی ہو اور امتحان سررشتہ میں کامیاب ہوں۔

راست تقررات کی صورت میں امیدواروں کا انتخاب ایک انتخابی بورڈ کریگا جو مشتمل ہوگا (۱) ناظم آبکاری اور (۲) دو نائب نظما، پر۔

امیدواروں میں سے بورڈ ان اصحاب کا انتخاب کریگا۔ جو کم از کم معیار قابلیت یعنی

میٹرک یا اس کے مساوی کسی امتحان میں کامیاب اور تیس سال سے کم عمر کے ہوں ہر سال ماہ فروردی میں بپابندی شرائط متعلقہ درخواست ہائے انسپکٹری درخواستیں طلب کیجاینگی فقط
شرحد دستخط مددگار معتمد مال

گشتی مسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک سرکار عالی واقع ۲۶ مہر ۱۳۴۵ف
نشان مسل محکمہ ہذا (۶۷/۱) صیغہ تقرر بابتہ ۱۳۴۵ف نشان محاربیہ (۲۲۴۲۵/۲۲۴۴۴ آ)

قواعد تقرر نمبر اندازان

منجانب مولوی غلام محمود قریشی - ایچ سی - یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحب آبکاری ضلع (   )

مقدمہ
تقررات نمبر اندازان بضمن اسکیم جاگیرات

بمقدمہ صدر تحریر ہے کہ جاگیرات کا انتظام زیر نگرانی سرکار آچکا ہے ایسی صورت میں جاگیرات کے وغیرہ کے درختان کی نمبر اندازی بھی نگرانی ہوگی - اسطرح موجودہ نمبر اندازوں کے علاوہ مزید نمبر اندازوں کے تقرر کی ضرورت ہوگی - چونکہ آئندہ اس کا بھی امکان ہے کہ نمبر اندازوں کی تنخواہوں میں بھی ایک معتدبہ اضافہ ہو - پس نمبر اندازوں کے تقرر کیوقت اس امر کا لحاظ ضروری ہوگا کہ وہ کم از کم اپر سیکنڈری اسٹینڈرڈ کا میاب ہوں یا اس قابلیت کے ہوں کہ اگر ان سے دفتری کام لیا جائے تو بخوبی انجام دیسکیں - قواعد متعلقہ نمبر اندازی و فرائض نمبر اندازی کی (   ) کاپیاں مرسل ہیں - ہر ایک انسپکٹر اور سب انسپکٹر کے پاس ایک ایک کاپی بغرض عمل روانہ فرمایجائے اور ہر ایک نمبر انداز کو جس کا تقرر عمل میں آئے ایک ایک کاپی دیجائے - جس کو ہر وقت ساتھ رکھنا ہوگا - چونکہ آخر مہر یا اول ماہ آبان ۱۳۴۵ف سے نمبر اندازی شروع ہوگی اس لئے آخر مہر ۱۳۴۵ف سے حسب ضرورت نمبر اندازوں کا تقرر کیا جائے - بوقت تقرر صحت کامیابی امتحان نوشت و خواند کی مہارت و معمولی حساب دانی کا لحاظ رکھا جائے - اگر بہتر تعلیم یافتہ اشخاص مل سکیں تو حتی الوسع ان کا خاص لحاظ رکھا جائے - جاگیری عملہ جات جن کی خدمتیں جاگیری انتظام کے وقت اعلی تر تو نہیں لیکن تنخواہ کے لحاظ سے نمبر اندازی کی تنخواہ سے کچھ زیادہ اعلی نہ تھیں - نمبر اندازی کی خدمت میں بشرطیکہ یہ اشخاص مضبوط اور کارآمد ہوں جذب کئے جاسکتے ہیں - ان کی فہرستیں علحدہ مراسلہ کے ذریعہ سے آپکے پاس بھیجی جارہی ہیں اس کے علاوہ حسب حاشیہ اشخاص کو آپکی خدمت میں حاضر ہونیکی فہمایش کیگئی ہے | نام امیدوار - ضلع جہاں بھیجا جارہا ہے
لہذا بعد حضوری ان سے نمبر اندازی کا کام بحیثیت منصرم لیا جاسکتا ہے اگر کام قابل اطمینان ثابت ہو تو آپ مامور کرسکتے ہیں - فقط

شرحد دستخط - مددگار ناظم

(ب)

ضمانتِ ملازمین

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۹ آذر ۱۳۲۱ ف

نشان مجاریہ (۷)
نشان مثل کتب ۔ ۔ ۔ ۱۳۲۰ ف

تکمیل ضمانت ملازمین

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان صاحب ناظم آبکاری
مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی } اخذ ضمانت از ملازمین آبکاری۔

ضلع میدک کے ملازمین آبکاری سے ضمانت لینے کا طریقہ ایک مدت سے جاری ہے اس طریقہ کی اجرائی سے ضلع مذکور میں جو عمدہ نتائج مترتب ہوئے ہیں او سی اصول پر ملازمین بلدہ و دیگر اضلاع سے بھی ضمانت لینے کا مسئلہ پیش نظر تھا گو بجز بعض مختص خدمات کے دیگر ملازمین صاحب خزانہ نہیں ہیں لیکن ملازمین متذکرہ ذیل کو بلحاظ فرایض سررشتہ علاوہ رقمی معاملات سے زیادہ تعلق ہے اور اسکے علاوہ جملہ اضلاع میں آئندہ بتدریج مثل ضلع میدک امانی انتظام عمل میں آئیگا اور بعض اضلاع میں اسکے انتظامات آغاز بھی ہو گئے ہیں بایں صورت بہ نسبت تعہدی انتظام کے امانی انتظام میں رقمی تعلقات اور وسیع ہو جاتے ہیں اور اسکے سوائے بعض داروغگان کے متعلق بے احتیاطی کی شکایت بھی وصول ہوئی ہیں۔ ان مختلف وجوہ سے اور نیز انتظامی نقطہ نظر سے عموماً سررشتہ ہذا میں ضمانت کا لیا جانا نہایت ضروری اور لازمی ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ملازمین مندرجہ ذیل سے حسب صراحت ذیل ضمانت لیجائے۔

انسپکٹر	امین	خوطہ دار	نقدی نویس و داروغہ	چوکیدار	دفعدار	جوانان
الف	الف	صاد	ہا	ار	ار	اع

ف۔ اس حکم کا تعلق علاوہ دیوانی کے انسپکٹران و عمال علاقہ صرفخاص سے بھی رہیگا اور جائداد زیر ضمانت علاقہ دیوانی یا صرف خاص کی قابل قبول ہوگی۔ لیکن کسی علاقہ جاگیر کی قابل قبول نہوگی

ضمانت سے استثناء | جتنے صاحبزادگان خدمات انسپکٹری و دار و غگی پر مامور ہیں وہ حسب دفعہ (۳۱۲) جلد چہارم مجموعہ مالگزاری اوخال ضمانت سے مستثنے ہونگے بشرطیکہ اونکی صاحبزادگی اور تنخواہ یاب ہونیکی تصدیق دفتر علاقہ مبارک بذریعہ معتمدی صرفخاص مبارک ہو چکی ہو۔

پس تعلقدار صاحبان آبکاری کو چاہیئے کہ بتوسط دفتر معتمدی صرفخاص مبارک اپنے اپنے علاقہ کے اون دارو غگان کی فہرست جو صاحبزادگان سے ہوں بھیجکر دفتر محلات مبارک سے تصدیق کرالیں اور بعد تصدیق حسب ضابطہ عمل کیا جائے۔

ضمانت نامہ کی رجسٹری حسب دفعہ (۳۲۹) جلد چہارم مجموعہ مالگزاری جملہ ضمانت نامجات کی رجسٹری ضروری ہوگی جس سے جو انکے ضمانت نامجات بھی مستثنی متصور ہونگے کیونکہ حسب ترمیم قواعد رجسٹری (۱۰۰) روپیہ تک بھی رجسٹری لازمی گردانی گئی ہے۔

تصدیق ضمانت

ضمانت رجسٹری شدہ پیش ہونیکے بعد عہدہ دار قبول کنندہ ضمانت پر لازم ہوگا کہ امور ذیل کے متعلق خود یا کسی عہدہ دار سررشتہ کے ذریعہ جسکا درجہ انسپکٹر سے کم نہو اور بصورت انسپکٹر مہتمم سے کم نہو حسب دفعہ (۳۲۲) جلد چہارم مجموعہ مال اطمینان کرلے۔

(۱) جائداد مکفولہ ضامن کی مملوکہ اور مقبوضہ ہے یا نہیں۔

(۲) مالیت جائداد مندرجہ ضمانت درست ہے یا نہیں۔

(۳) یہ کہ ضامن معتبر ہے اور بوقت ضرورت اوسکی جائداد سے رقم ضمانت وصول ہوسکتی ہے

(۴) جائداد مکفولہ کسی قرضہ وغیرہ میں مکفول ومرہون تو نہیں ہے۔

(۵) جائداد مکفولہ سکونتی مکان یا ایسی جائداد تو نہیں ہے جو بروئے قواعد اجرائی ڈگری میں مانع ہو۔

ب۲۔ علاوہ امور متذکرہ کے بمعاینہ موقع امور ذیل کا بھی اطمینان کرنا لازمی ہوگا جسکی تکمیل بمقابلہ کارکنان دیہی یا دو معتبر گواہوں کے ہوگی۔

(۱) حدود جائداد مکفولہ مندرجہ ضمانت نامہ درست ہیں۔

(۲) ضامن کی ضمانت اور جائداد کی کفالت بلاجبر واکراہ عمل میں آئی ہے۔

(۳) جائداد مکفولہ علاقہ خالصہ یا صرف خاص میں واقع ہے۔

سالانہ تصدیق واطمینان ضمانت نامجات

عہدہ داران متعلقہ پر فرض ولازم ہوگا کہ اپنے علاقہ کے ملازمین کے ضمانت نامجات کی اور جنکے ضامن فوت ہوچکے ہیں اونکی تجدید اور موجودہ ضامنوں سے ہر سال امور ذیل کی تصدیق اور اطمینان کرلیا کریں۔

(۱) ضامن بقید حیات ہے یا نہیں۔
(۲) جائداد مکفولہ اپنی حالت پر قایم ہے یا نہیں۔
(۳) جائداد مکفولہ کسی دوسری ضمانت اور کفالت میں مکفول یا رہن وغیرہ تو نہیں ہے۔
(۴) جائداد مکفولہ میں کوئی ایسا تغیر تو نہیں ہوا ہے جس سے اوسکی مالیت اور کفالت پر کوئی فرق عاید ہوتا ہو۔

صراحت جائداد ہائے قابل ضمانت | حسب دفعہ (۳۱۸) قواعد ضمانت حسب صراحت ذیل اشیاء جائداد ضمانت میں قبول کیجا سکتی ہیں۔

(۱) زر نقد یا کرنسی نوٹ ویر امیسری نوٹ سرکار عالی وسرکار انگریزی۔
(۲) غیر مشروط معاشہائے معطیہ سرکار جسکی بحالی دوامی کا حکم سررشتہ انعام سے صادر ہوچکا ہو خواہ علاقہ خالصہ یا صرف خاص میں واقع ہو یا پائیگاہ میں۔
(۳) کسی وطندار کی ذاتی یافت اسکیل کی علی ہذا رسوم دیسکھہ و دیسپانڈیہ۔
(۴) جائداد غیر منقولہ باستثناء مکانات مسکونہ جن کا ہراج عدالت سے منع ہے حسب منشاء دفعات (۳۱۹، ۳۲۰ و ۳۲۱) قواعد ضمانت جلد چہارم مجموعہ مال سیونگ بنک کا پاس بک اور ماہوار منصب اور اراضیات پٹہ۔
(۵) ریلوے شیرز یا جواہرات یا ایسے دستاویزات جو بمنزلہ زر نقد ہوں۔

ف ۳۔ جملہ ضمانت نامجات ایک رجسٹر میں درج کرکے تعلقدار آبکاری یا مہتمم کے دفتر میں بحفاظت تمام رکھے جائیں اور اگر شئے کفالتی زر نقد یا کرنسی نوٹ یا پرامیسری نوٹ ہو تو اضلاع میں خزاین اضلاع متعلقہ میں اور بمقام حیدرآباد خزانہ عامرہ میں محفوظ کئے جائیں۔

زر ضمانت کا منافع | جنکی ضمانت میں زر نقد یا کرنسی نوٹ جمع کرائے جائیں اوس سے ہر وقت پرامیسری نوٹ یا سرکار عالی کے ٹریزری پانڈز خرید کرکے حسب دفعہ (۳۲۳) قواعد ضمانت جمع کراسکتے ہیں جسکا منافع جمع کنندہ کو ملتا رہیگا۔

تبدیلی ضمانت | حسب دفعہ (۳۲۴) قواعد ضمانت ضامن ہر وقت مجاز ہے کہ شئے مکفول بدل لے بایں صورت تجدید ضمانت لازم آئیگی۔ ضامن کی سبکدوشی اگر کوئی ضامن درخواست سبکدوشی پیش کرے تو ضمانت دہندہ کو بعطائے مدت دو ماہ دوسری ضمانت داخل کرنیکا حکم دیا جائیگا اگر اندرون مدت دوسری ضمانت داخل نہو تو ضمانت سے

انکار منصور ہو کر بعد اختتام مدت شش ماہ درخواست گزار کی ضمانت فسخ کیجائے اور اگر شئے مکفولہ قابل واپسی ہو تو باخذ رسید واپس کر دیجائے۔

واپسی اور فسخ ضمانت | حسب دفعہ (۳۲۶) قواعد ضمانت اسکی حسب ذیل صورتیں ہیں۔

(۱) ضامن خود سبکدوش ہو۔

(۲) ضمانت دہندہ فوت ہو۔

(۳) دوسری خدمت ناقابل ضمانت پر مامور ہو یا وظیفہ پر علحدہ ہو یا خدمت سے علحدہ ہو یا سزاءً یا بر بناء استعفا لیکن بجز اس صورت کے کہ درخواست فسخ ضمانت منجانب ضامن پیش ہو اور مور تونیں ضمانت نامہ اس مدت کیلئے جو قانون میعاد سماعت میں دعاوے کیلئے مقرر ہے محفوظ رکھا جائے تاریخ علحدگی سے آئندہ کیلئے ضامن سبکدوش سمجھا جا سکتا ہے لیکن پہلی ذمہ داریوں سے ضامن بری نہیں ہو سکتا واقع ہو کہ اگر زر نقد یا کرنسی نوٹ یا پرامیسری نوٹ یا دستاویز کفالتی جو بمنزلہ زر نقد ہو داخل شدہ ہو تو اوس مدت کے اندر زمانہ ضمانت تک کی ذمہ داریوں اور مطالبات کا ضامن سے تصفیہ کر کے زر ضمانت واپس کیا جاویگا۔

تجدید ضمانت بصورت وفات ضامن | حسب دفعہ (۳۲۷) عام قاعدہ ہے کہ ضامن فوت ہوتے ہی ضمانت آئندہ کیلئے بیکار ہو جاتی ہے اور جائداد مکفولہ پر اوسوقت تک کے بابتہ مواخذہ قائم رہیگا جبتک کہ ضمانت قایم رہے پس بصورت وفات ضامن دوسری ضمانت حسب قاعدہ داخل کرائیجائے لیکن جبتک دوسری ضمانت داخل نہ ہولے متوفی ضامن کی جائداد برابر ذمہ دار رہے گی اور وہ کفالت سے بری نہ سمجھی جائے گی۔

ادخال ضمانت کی مدت اور خلاف ورزی کی تلافی۔ | حسب دفعہ (۳۱۴) قواعد ضمانت اندرون مدت ششماہ ضمانت داخل کرالیجائے اگر اس مدت میں ضمانت داخل نہو تو ایکماہ کی نوٹس دیجائے اگر اس مدت میں بھی ضمانت داخل نہو تو محکمہ ہذا میں رپورٹ کر کے اوس ملازم کی نسبت محکمہ ہذا سے قطعی حکم حاصل کیا جائے۔

ضمانت منصرم کاران | اگر کوئی ایسا ملازم جو جائداد ناقابل ضمانت پر مامور ہو کسی قابل ضمانت جائداد پر منصرم کیا جائے تو حسب دفعہ (۳۱۵) قواعد ضمانت جلد چہارم

مجموعہ مال حسب صراحت ذیل عمل کیا جاسکے یا تو منصرم سے ضمانت لیجائے یا ملازم رخصت یاب اپنے منصرم کا ضامن ہو اگر یہ ہر دو صورتیں ممکن نہوں تو عہدہ دار ذمہ دار کوئی ایسا انتظام کرے جس سے صیانت حقوق سرکاری کے نسبت مطلق اندیشہ نہ ہے اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو قطعاً رخصت نامنظور کیجائے اور اگر غیر منظوری کے چارہ نہو تو محکمہ نہ میں رپورٹ کیجائے تا احکام مناسب دیا جاسکے۔

ضمانت کا انتقال مقامی	اگر ضمانت دار ملازم کا تبادلہ ہو تو ضمانت نامہ بھی با مثیا طاتمام جائے متعینہ کے افسر متعلقہ کے دفتر پر منتقل کیا جائے۔
ضمانت نامہ ملازمین متوفی	ملازمین متوفی کے ضمانت ناموجات حسب دفعہ (۳۳۴) قواعد ضمانت اوسوقت تک محفوظ رکھی جائیں جبتک کے اوسکے کام

میں آنیکی ضرورت داعی ہو اور حسب دفعہ (۳۲۶) متذکرہ صدر عمل کیا جائے۔

ف ۴۔ واضح ہو کہ حسب دفعہ (۳۲۸) قواعد ضمانت ایک ایک نمونہ ضمانت نامہ اسکے ساتھ مرسل ہے پس مہتمان اور تعلقداران آبکاری اس امر کے کلیتہً ذمہ دار متصور ہونگے کہ اپنے اپنے ماتحت ملازمین کے ضمانت ناموجات جلد تکمیل کرالیں اور ہر سہ اہی پر محکمہ نذا میں تکمیل ضمانت ناموجات کے متعلق رپورٹ کیجائے۔

ف ۵۔ واضح رہے کہ باستثناء امناء آبکاری (وہ بھی اوقات دفتر میں باضابطہ طور پر) دوسرے کسی ملازم آبکاری کو اس قلیل ضمانت کی وجہ سے یہ حق نہوگا کہ کسی آسامی سے رسید دیکر یا بلارسید کسی مقدار میں بھی رقم وصول کرے بلکہ اونکا کام وصول کی حد تک یہ ہوگا کہ جو آسامی رقم داخل کرنا چاہے وہ اوسکے ہاتھ سے خزانہ ہائے متعلقہ میں ارسال کرادے اور باضابطہ خزانہ مدخلہ سے رسید دلادے فقط

ع نمونہ ضمانت نامہ ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱۳۶

حسب تجویز اجلاس

شرحہ تحفظ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۶ مہر ۱۳۳۴ ف

نشان (۱۵) — نشان مثل ۱۳۳۱ ف

ہدایات نسبت جائداد مکفولہ ضمانت نامہ جات

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری

مقدمہ
اخذ ضمانت ملازمین آبکاری۔

بسلسلہ گشتی نشان (۷) مورخہ ۱۹ ہر آذر ۱۳۳۲ ف نگارش ہے کہ دفاتر تحت سے ضمانت کے متعلق مختلف استفسارات اور تحریکات پیش ہوئے ہیں۔ پس بلحاظ ان تحریکات کے حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

(۱) جوانوں سے بجائے سو کے ایک روپیہ کم کرکے ننانوے روپیہ (۹۹) کی ضمانت لیجائے اور جوانان ضمانت سے مستثنیٰ نہوں گے۔

(۲) از روئے قوانین مال و قوانین دیوانی تا حد ضمانت جو احکام اور قانونی پابندیاں بحق ضامن نافذ ہو سکتی ہیں اونکی پابندی لازمی ہوگی لہذا شرائط ضمانت نامہ میں کسی ترمیم کی ضرورت نہیں پائی جاتی۔

(۳) قواعد ضمانت میں مکانات مسکونہ کے متعلق حکم ہے کہ ضمانت میں قبول نہ کئے جائیں اور یہہ حکم اوسوقت کا ہے جبکہ مکانات مسکونہ عدالتی ڈگری میں قرق و ہراج نہیں ہو سکتے تھے لیکن اب وہ قید باقی نہیں ہے اور حسب دفعہ (۳۰۳) نشان (۳ و ۱۲) بابتہ ۱۳۲۳ ف ضابطہ دیوانی سرکار عالی مکان مسکونہ اور ہر قسم کی جائداد غیر منقولہ قابل قرقی و نیلام قرار دیگئی ہے بایں لحاظ مکانات مسکونہ بھی ضمانت میں قبول کئے جا سکتے ہیں۔

(۴) جاگیر کی ضمانت عملی دقتوں کے لحاظ سے قبول کرنا مناسب نہیں ہے لہذا باستثناء علاقہ جات دیوانی و صرفخاص و پائیگاہ دیگر علاقہ جات کی ضمانت قبول نہ کیجائے۔

(۵) بیمہ پالسی حسب دفعہ (۳) قانون دستاویز قابل بیع و شری ایسی دستاویز نہیں ہے جو بمنزلہ زر نقد ہو۔ اسلئے کہ یہہ عند المطالبہ واجب الادا نہیں ہے اور حسب قانون بیمہ عدالتی ڈگری میں بھی قابل قرقی نہیں ہے۔ اسلئے بیمہ پالسی ضمانت میں قبول نہیں کیجانی چاہیئے۔

(۶) حسب دفعہ (۳۷۰۴) قواعد ضمانت صدر مجموعہ مال مطبوعہ ۱۳۳۲ ف ماہوار منصب کو ضمانت میں قبول کرنیکی ممانعت ہے لہذا کسی مقدار کی بھی ماہوار منصب ضمانت میں قبول نہیں ہونی چاہیئے۔

(۷) جو کوئی ادخال ضمانت سے قاصر ہو تو بعد رپورٹ محکمہ ہذا سے اس امر کا تصفیہ عمل میں آئیگا کہ ملازم قاصر الضمانت کو جائداد نا قابل ضمانت پر منتقل ہونا پڑیگا۔

(۸) حسب دفعہ (۳۷.۷) صدر مجموعہ سال ۱۳۳۴ف قواعد ضمانت جن لوگوں کی ضمانت میں زر نقد جمع ہو اونکو اختیار ہوگا کہ وہ جب چاہیں اوس رقم سے پرامیسری نوٹس یا ٹریژری بانڈ سرکار عالی خرید کر کے جمع کریں ایسی حالت میں جو منافعہ وصول ہوگا وہ ضامن کو ملتا رہیگا فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲ تیر ۱۳۴۱ف
نشان مجاریہ گشتی (۴۰) — نشان مثل محکمہ ہذا ب ۱۹/۱ گشتیات ۱۳۴۱ف

امتناع بہ ملازمین نسبت ادخال ضمانت منجانب مستاجرین یا شکمی داران۔

مقدمہ

منجانب نواب رستم جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری
} امتناع ادخال ضمانت منجانب مستاجرین یا شکمیداران۔

قبل ازین ضمانت ملازمین سے متعلق ذریعہ نشان (۷) مورخہ ۱۹ آذر ۱۳۳۲ف جو گشتی جاری کی گئی ہے اوسمیں اس امر کی صراحت نہیں ہے کہ کن اشخاص کی ضمانت قابل قبول یا نا قابل قبول ہوگی جس کا نتیجہ یہہ ہو رہا ہے کہ ملازمین آبکاری کہی مستاجر یا دوکاندار یا شکمیدار کی ضمانت پیش کرتے ہیں جو قطعاً نامناسب اور مصلحت انتظامی کے خلاف ہے۔

ف۔ ملازمین سرکار کو احکام سرکار کے ذریعہ مقامی باشندگان سے قرض لینے کی ممانعت کیگئی ہے جب قرض لینے کی ممانعت ہے تو منجانب ملازمین آبکاری مستاجرین وغیرہ کی ضمانت داخل ہونا بدرجہ اولی خلاف احکام ہے اور اس کے علاوہ بوجہ تعلق سررشتہ ومراعات تعلق ضمانت اغراض انتظامی کو ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

آیندہ سے حسب صراحت صدر مستاجرین وغیرہ کی ضمانت قبول نہ کیجائے اور جن جن کی ضمانت اس قسم کے اشخاص کی داخل ہوئی ہے اونکو حکم دیا جائے کہ وہ آخر ۱۳۴۱ف تک دوسری ضمانت داخل کریں واگر اس مدت میں داخل نہ ہو تو آغاز ۱۳۴۲ف سے اون کے

گریڈ تاتکمیل روک دئے جائینگے۔ ہر ضلع سے نتیجہ تعمیل آذر ۴۲ف تک نظامت میں پیش ہو نقط

حسب تجویز اجلاس
شد دستخط - مددگار ناظم

حلیہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۷ آذر ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ (۲،۴۳،۱)
نشان مثل بب گشتیات ۱۳۴۳ف

سالانہ تصدیق ضمانت نامہ جات ۔

منجانب ایم ہروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ

مقدمہ
تصدیق ضمانت نامجات سالانہ

حسب گشتی قواعد اخذ ضمانت ملازمین آبکاری جسقدر ضمانت نامجات لیے گئے ہیں ان کے متعلق بربنائے تنقیح دفاتر یہ اطلاع ملی ہے کہ حسب گشتی مذکور ضمانت نامجات کی سالانہ تصدیق نہیں کیجاتی جو نامناسب ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ہر سال آخر بہمن تک جملہ ضمانت نامجات کی اور حیات ضامن و بقاء جائداد مکفولہ کی تصدیق لازماً کرائی جائے ورنہ مہتمم صاحبان اس کے ذمہ دار ہونگے طریقہ تصدیق ضمانت گشتی محولہ میں بصراحت درج ہے جسپر عمل کیا جائے نقط

حسب تجویز اجلاس
شد دستخط - مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۶ بہمن ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ (۷)
نشان مثل محکمہ ہذا عنہ صیغہ تقرر ۱۳۴۳ف

لزوم ضمانت رقمی السنہ بہ اہلکاران گودام افیون وگانجہ۔

منجانب ایم ہروچہ اسکوائر بی۔ اے۔ بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی

مقدمہ
اخذ ضمانت از اہلکاران آبکاری متعینہ تحصیلات۔

ترقیم ہے کہ محکمہ ہذا میں یہہ مسئلہ پیش ہوا تھا کہ اہلکاران آبکاری متعینہ تحصیلات سے (جار) کی ضمانت لیجانی چاہئے۔ لہذا اس کے متعلق حسب ذیل توضیح کی جاتی ہے۔

ف بحالت موجودہ تحصیلات و محکمہ ضلع میں گودام ہائے افیون وگانجہ سے متعلق جو اہلکاران

۳ آبکاری متعین ہیں ان کیلئے تو الے روپیہ کی ضمانت مشروط کیگئی ہے کہ ان کے ذریعہ افیون و گانجہ کی داد و ستد ہوتی ہے۔ اور ان کی تحویل میں مال بھی دیا جاتا ہے جس کے وہ ذمہ دار ہوتے ہیں۔

ف۔ دیگر اضلاع میں جہاں مدراس سسٹم سے متعلق صرف ترتیب حسابات کے لیے اہلکاران آبکاری تحصیلات میں متعین ہیں ان کے ذمہ نہ کوئی مال رہتا ہے۔ اور نہ ان پر کسی قسم کی رقمی ذمہ داری رہتی ہے اس لئے کہ اقساط سیندھی و شراب و محصول درختان کے ادخال و اجتماع رقم کی ذمہ داری خود مستاجرین پر اور فوطہ دار و نقدی نویس پر ہوتی ہے۔ جو ضمانت دادہ ہوتے ہیں اور رقمی داد و ستد بالکلیہ صیغہ نقدی سے متعلق ہے۔ اہلکاران آبکاری کے ذمہ کھاتہ و وصولباقی کی ترتیب اور مراسلت کا کام اوسی طرح ہوتا ہے جبطرح دوسرے اہلکاران سے متعلق ہے۔ اگر کسی ضلع میں اہلکاران آبکاری متعینہ تحصیلات کے ذمہ رقمی داد و ستد کا کام لیا جاتا ہے تو یہہ غلطی لایق اصلاح ہے۔ اصولاً رقمی داد و ستد کا کام صیغہ نقدی سے متعلق ہونا چاہیے۔ چونکہ اہلکاران کی خدمت مشروط بہ ضمانت نہیں ہے اس لئے ان سے اخذ ضمانت کی ضرورت نہیں۔

اسکی ایک ایک کاپی بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکارعالی اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

واقع ۱۶ ارادی بہشت ۱۳۴۴ ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی

نشان مجاریہ (۱۳)   نشان شمل محکمہ ہذا ۱۳/۱ حساب بابتہ ۱۳۴۴ ف

توضیح گشتی نشان ۱۳۴۴ ف

مقدمہ

منجانب مسٹر ایم ہیروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکارعالی بخدمت جمیع اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکارعالی } اخذ ضمانت از اہلکاران آبکاری متعینہ تحصیلات۔

بسلسلہ اجرائی گشتی ۷ مورخہ ۲۶ بہمن ۱۳۴۴ ف تحریر ہے کہ گشتی مذکورہ کے فقرہ (۲) کی عبارت "اقساط سیندھی و شراب و محصول درختان کے ادخال کی ذمہ داری خود مستاجرین پر اور فوطہ دار و نقدی نویس پر ہوتی ہے" کے نسبت دفتر اول تعلقداری عثمان آباد سے یہہ استفسار ہوا کہ اس سے فوطہ دار اور نقدی نویس پر بھی ادخال رقم کی ذمہ داری کا

لزوم عاید ہوتا ہے ۔ حالانکہ محکمہ ہذا کا یہہ منشا نہیں ہے بلکہ ادخال رقم کی ذمہ داری خود مستاجرین پر ہے اور رقم مدخلہ کی ذمہ داری فوطہ دار اور نقدی نویس پر ہے اس لئے ذریعہ ہذا عبارت مذکور الصدر کی توضیح اس طرح کیجاتی ہے کہ "اقساط سیندھی وشراب ومحصول درختان کے ادخال واجتماع رقم کی ذمہ داری خود مستاجرین اور فوطہ دار ونقدی نویس پر ہوتی ہے" براہ کرم گشتی مذکور میں "واجتماع رقم" کا اضافہ کردیا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط ۔ مددگار ناظم

گشتی مرسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — وارقعہ ۲۷ فروردی ۱۳۴۶ف

نشان (۱۰۸۹۶)

چونکہ سررشتہ داران کو رقمی لین دین کا کام کرنا پڑتا ہے اس لئے ان سے الــ کی ضمانت مشروط کی جاتی ہے ۔

مقدمہ: محصول ضمانت از سررشتہ دارہ و محاسبین آبکاری ۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی و ڈسٹلری نارنگوڑہ و سکندرآباد ۔

بمقدمہ صدر تحریر ہے کہ سررشتہ داران آبکاری سے محاسبی کا کام بھی لینے کے احکام ہیں اور حسبہ عمل بھی جاری ہے لیکن ان سے ضمانت نہیں لیجاتی ہے جو اصولاً درست نہیں ہے چونکہ سررشتہ داران کو رقمی لین دین کا کام بھی انجام دینا پڑتا ہے اس لئے ضمانت نہایت ضروری ہے لہٰذا سررشتہ داران کی جائدادیں مشروط الضمانت قرار دیجاتی ہیں براہ کرم جملہ سررشتہ داران کو حکم دیا جائے وہ تحت ضابطہ (الــ) کی ضمانت اندرون دو ماہ تکمیل کرکے داخل کریں ورنہ حسب ضابطہ کارروائی کیجائے فقط ۔

شرح دستخط ۔ مددگار ناظم

گشتی مرسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — وارقعہ ۵ مہر ۱۳۴۶ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۲۳/۳ بابتہ ۱۳۴۶ف

نشان ۲۸۴۰۶ / ۲۸۴۰۷ / ۲۸۴۰۸

جبکہ ضمانت نامہ ملازمین کی تصدیق تحصیل سے متعلق ہے تو

مہتمم صاحبان آبکاری راست تحصیل متعلقہ پر تصدیق روانہ کرسکتے ہیں۔

منجانب مولوی غلام محمد قریشی بی۔سی۔یس نائب ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | مقدمہ - پرچہ تجدید ضمانت نامہ جات
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی | ملازمین آبکاری از تحصیلات۔

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ اکثر دیکھا جارہا ہے کہ پرچہ تصدیق ضمانت نامہ جات مکفولہ جائداد جس ضلع میں موجود ہو اس ضلع کے مہتمم صاحبان کے پاس بغرض تصدیق روانہ کرتے ہوئے تحصیل متعلقہ سے تصدیق کی خواہش کیجاتی ہے یہ ایک طول عمل ہے جبکہ ضمانت نامہ کی تصدیق بتوسط تحصیل لازمی ہے تو آپ خود تحصیل متعلقہ پر راست روانہ کرکے بعد تصدیق واپسی کی خواہش کرسکتے ہیں۔ البتہ کسی ملازم کی جائداد بلدہ میں واقع ہو تو اسکی تصدیق بذریعہ نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ کرائی جاسکتی ہے براہ کرم آئندہ سے حسبہ عمل فرمایا جائے۔

ف نمبر ۲ بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی مرسل ہو کر ترقیم ہے کہ بنظر سہولت ضمانت نامہ جات بغرض سالانہ تصدیق راست تحصیلات پر روانہ کرنے کا حکم دیدیا گیا ہے تاکہ بروقت تصدیق ہوسکے پس براہ کرم آپ کے دفتر سے بھی اپنے ماتحت تحصیلات کے نام احکام اجرا فرمائے جائیں۔ کہ دفاتر مہتممان آبکاری سے پرچہ جات تصدیق ضمانت نامہ جات وصول ہوں تو اندرون ایک ماہ جملہ کارروائی تکمیل کرکے دفتر مہتمم متعلقہ پر واپس کریں تاکہ ملازمین کی تنخواہیں بروقت ایصال ہوسکیں

ف نمبر ۳ بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط [illegible] آبکاری

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی مالگزاری

واقع ۲۲ خورداد ۱۳۴۲ف

نشان (۱۶۸۹)

نشان مسل محکمہ ها [illegible] صیغہ آبکاری ۱۳۴۲ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر

مقدمہ

بجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

درخال ضمانت ملازمین سررشتہ آبکاری

بخدمت جناب ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی

بجواب مراسلہ نشان (۵۸۲۴) مورخہ [illegible] ۱۳۴۲ف متعلقہ صدر ترقیم ہے کہ حسب رائے آپکے مفاد سرکاری کے مدنظر اور تغلب کو روک نے کیلئے نظامت آبکاری و دفاتر تحت کے جن اہلکاروں کو نقدی کاروبار تفویض ہیں یا جنکی تحویل میں اصلی اشیاء

رہتے ہیں جو نقدی کی تعریف میں آسکتے ہیں تو ایسے اہلکاران نظامت آبکاری سے فی کس پانچسو روپیہ اور ایسے اہلکاران وظائف تحت سے فی کس تین سو روپیہ کی ضمانت لینے کی منظوری دیجاتی ہے پس حسبہٗ عمل ہو فقط شرحد ستخط ۔ رجسٹرار

نمونہ **ضمانت نامہ** منسلکہ گشتی نشان ۴ مورخہ ۲۳ آذر ۱۳۳۱ ف) العبد
(ملاحظہ ہو ۱۳۳۱ فقرہ (۴)

ضامن

منکہ ولد ساکن پیشہ عہدہ

برضا و رغبت خودمی ولد ساکن عہدہ مال ضامن ہو کر اقرار کرتا ہوں اور لکھدیتا ہوں کہ نامبردہ ہمیشہ اپنے عہدہ کا کام نہایت کمال دیانتداری سے کیا کریگا اور جو رقم آبکاری وغیرہ انکی معرفت وصول ہوگی اُس کا حساب کتاب نہایت درستگی سے رکھیگا ور دیگا خیانت و تغلب یا تفریط نہ کریگا اور رشوت نہ لیگا اگر انکی غفلت سے رقم کا تغلب و تصرف ہو جائے جس سے سرکاری نقصان ہو تو نامبردہ بلا عذر اسکی ادائی کریگا اور جو احکام سرکاری اُن کے پاس آویں بلا التفات اُن کی تعمیل کریگا اور سوائے اپنی تنخواہ کے جو انکی محنت کے معاوضہ میں مقرر ہے دوسرے کسی قسم کی منفعت حیلتاً یا صریحاً حاصل نہ کرینگے ۔ اگر نامبردہ خیانت کرے یا کوئی رقم سرکاری اپنے مصرف میں لائے یا خیانت یا غفلت سے نقصان سرکاری ہو یا امور بالائی خلاف ورزی عمل میں آوے تو میں ( ) تک ذمہ دار ہوں اور ان تمام امور کی ذمہ داری و جوابدہی مجھ پر اور بعد میرے میرے ورثاء اور اوصیاء قائم مقام پر ہے اور اسی جوابدہی کے لیے اپنی مملوکہ و مقبوضہ جائداد مفصلہ ذیل کو جو بلا شرکت غیرے میری ملک و قبضہ میں ہے مکفول کیا اور اس ضمانت کے باقی رہنے تک جائداد مکفولہ کو حیلتاً و صریحاً بیع یا ہبہ یا رہن یا دوسری کسی طرح انتقال کرنیکا اختیار مجھکو نہیں ہے اور یا میری طرف سے یا میرے ورثاء اوصیاء قائم مقام کی جانب سے کسی طرح کا انتقال عمل میں آئے تو جائداد مذکور اس انتقال کی رو سے جسکے ہاتھ میں جائے دعویٰ و مواخذہ اس ضامنی کا منتقل الیہا اور جائداد منتقلہ پر جائز و قائم ہوگا ۔ رشوت و ثبوت خیانت و تصرف مشارٌ الیہ ورشوستانی نامبردہ اگر زر مذکور خیانت و تغلب تصرف یا زر رشوت و یا دیگر زر نقصان سرکار فوراً ادا نہ کرے تو میں ادا کردونگا اگر میں ادا نہ کروں تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جائداد مکفولہ کو نیلام کراکے زر مذکور وصول فرمالیں اگر زر مذکور کیلئے جائداد مکفولہ کی قیمت کافی نہ ہووے تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ دوسری جو کچھ جائداد منقولہ و غیر منقولہ جو بالفعل میرا مال ہے یا آیندہ کا مال ہو نیلام کراکے وصول کرلیں اُس میں میرا یا میرے وارث وغیرہ کا کوئی عذر مسموع و مقبول نہ ہوگا ۔ لہذا یہ چند کلمہ بطور ضمانت نامہ کے لکھدیئے گئے اور وقت حاجت سند ہووے فقط

فی التاریخ ۱۳ سنہ ۱۳۴ ف تفصیل جائداد مکفولہ ذیل میں درج ہے ۔

نمبر مکان ( ) موقوعہ	شرقے	غربے	جنوبے	شمالے

(ج)

کارنامہ

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۰ ار اسفندار ۱۳۳۹ف
نشان مجاریہ (۳۰) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱/۲ کلیات ۱۳۳۹ف

کارنامہ

ملازمین عالی کے کارنامہ جات اور ان ملازمین کے رجسٹر
سررشتہ میں بروئل مکمل رکھے جائیں۔

مقدمہ

منجانب بیرسٹر ہیروجہ اسکوائری۔ اے ییبی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی — تکمیل و تحفظ کارنامجات ملازمین و
بخدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی — ترتیب رجسٹر ملازمین ادنیٰ۔

محکمہ ہذا کو اس امر کے معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ ہر ضلع میں جملہ ملازمین سرکار کے کارنامجات مکمل اور دفتر مہتممی میں محفوظ ہیں یا نہیں۔ اس کے متعلق اندرون دو ہفتہ رپورٹ ہونا چاہیئے۔

نیز ملازمین درجہ ادنیٰ کا رجسٹر ہر دفتر میں مکمل رکھا گیا ہے یا نہیں۔

بوقت دورہ میں اس کی تنقیح کرونگا۔ اگر کسی ضلع میں کارنامجات یا رجسٹر ملازمین درجہ ادنیٰ مکمل نہ رہیگا تو اشخاص متعلقہ کو ذمہ دار گردانا جائیگا۔

مثنیٰ اس کا خدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و میدک بہ غرض اطلاع مرسل ہے فقط

شرحِ دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲ ار اردی بہشت ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ گشتی (۳۴) — نشان مثل محکمہ ہذا ۳۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ف

نگران کار مہتمم کارنامہ پر دستخط نہ کرے۔

مقدمہ

منجانب بیرسٹر ہیروجہ اسکوائر بی۔ اے ییبی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی — نگرانکار مہتمم کارنامہ میں دستخط
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ممالک سرکار عالی — نہ کریں۔

بعض دفاتر مہتممی کی تنقیح میں معلوم ہوا کہ ملازمین کے کارنامہ جات کے اندراجات پر بعض دفاتر کے نگرانکار مہتمم نے اپنی دستخط ثبت کی ہے حالانکہ ان اندراجات پر عہدہ دار دفتر کے جو گزیٹیڈ ہوں دستخط ہونی چاہیئے کیونکہ نان گزیٹیڈ عہدہ دار مجاز نہیں ہیں کہ کارنامہ کے اندراجات پر دستخط کریں۔ لہٰذا جہاں کہیں ایسا ہوا ہے وہاں کے مہتمم صاحب کو چاہیئے کہ ایسے

اندراجات پر اپنی بھی دستخط ثبت کر کے اون اندراجات کو موثق کر دیں تاکہ آئندہ کارروائی وظیفہ صدر محاسبی ایسے اندراجات کی نسبت کوئی اعتراض نہ کرے۔ اور آئندہ نگرانکار مہتمم کو جو نان گزیٹیڈ ہوں ہدایت فرمادیجائے کہ کارنامہ کے کسی اندراج پر بحیثیت نگران کار مہتمم دستخط نہ کیا کریں بلکہ آپ کی دستخط لیا کریں۔

ف۔ ایک کاپی بغرض اطلاع و امداد بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط۔ مددگار ناظم

مسلسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۹ ہر خورداد ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ $\frac{۱۴۲۴۵}{۱۴۲۹۴}$ — نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{۱۳۱}{۴۴}$ صیغہ تقرر بابتہ ۱۳۴۵ ف

اندراج الونس رخصت ایصال شدہ درکارنامہ جات۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی و سکندرآباد و ڈسٹرکٹ نارین گوڑہ۔

مقدمہ
اندراج الونس رخصت ایصال شدہ برکارنامجات۔

ترقیم ہے کہ اکثر کارروائی وظیفہ میں یہ دیکھا جارہا ہے کہ کارنامہ ملازمین میں بموجب دفعہ (۲۱۴) ضابطہ ملازمت مقدار الونس رخصت ایصال شدہ کی صراحت نہیں کیجارہی ہے جسکی وجہ سے تختہ جات وظیفہ کی تصدیق میں دفتر اکزامنر صاحب سیول اینڈ ملٹری اکونٹس کو عذر ہورہا ہے جو باعث پریشانی ملازمین وظیفہ یاب ہے۔ پس براہ کرم آئندہ سے ہر ملازم کے کارنامہ میں حسب دفعہ محولہ صدر بزمانہ رخصت بیماری یا خانگی جس قدر الونس رخصت ایصال ہوتا ہے لازماً اسکی صراحت ہوا کرے اور کارناموں میں جہاں جہاں یہ اندراجات نہوے ہوں اب اسکی تکمیل کیجائے ورنہ ملازمین کو وظیفہ پر علحدہ ہوجانے کے بعد سخت تکلیف ہوگی۔ خود ملازمین کو اس بارہ میں کافی دلچسپی لینی چاہیئے۔

نقل ہذا بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض اطلاع و امداد مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط۔ مددگار ناظم

(۱)
رخصت

مراسلۂ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۳ بہمن ۱۳۲۵ف

نشان (۳۰۱۴) — نشان مثل ۹۵ طلبیات ۱۳۲۵ف

رخصت

کوئی افسر آبکاری رخصت پر جائے تو ایسے وقت میں درخواست پیش کرنی چاہیے
کہ منفرمی کا انتظام ہوسکے رخصت بیماری کیلئے سیول ... سرکاری کا
صداقت نامہ حاصل کرنا ہوگا بصورت عدم موجودگی طبیب یا ڈاکٹر عہدہ داران
مقامی کا صداقت نامہ حاصل کرنا چاہیے۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خاں ناظم آبکاری سرکار عالی | درخواست عبدالحمید خاں داروغہ
بخدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی | نسبت رخصت خاص۔

چونکہ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ عہدہ داران آبکاری چند ایام کی رخصت اتفاقی حاصل کرکے
اُس ہی سلسلہ میں رخصت بیماری یا خاص کے خواستگار ہوتے ہیں جسکی وجہہ سے سرکاری
کام میں ہرج ہونیکے علاوہ یہہ طریقہ حصول رخصت خلاف ضابطہ ہے اور رخصت کی
اطلاع بھی محکمہ ہذا کو بروقت نہیں ہوتی بلکہ اکثر دفاتر سے ختم رخصت یا اوس کے بعد
اطلاع آتی ہے ان تمام امور پر غور کرنیکے بعد احکام ذیل نافذ کئے جاتے ہیں۔

ف ۲۔ کوئی افسر آبکاری جب رخصت خاص پر جانا چاہے تو کم از کم ایسے وقت پر محکمہ ہذا کو
اطلاع دیں کہ انتظام منفرمی ہوسکے اور اگر رخصت بیماری بصیغہ ضروری لینا چاہیں تو
جن مقامات پر سرکاری دواخانہ جات موجود ہوں وہاں مہتمم صاحب یا انسپکٹر سے
ڈاکٹر کے نام مراسلہ لیکر اوس ڈاکٹر کے پاس جو سیول سرجن یا طبیب سرکاری ہو سرٹیفکیٹ
حاصل کیا کریں ورنہ رخصت نامنظور ہوگی۔ باستثناء اوس صورت کے کہ جب رخصت
خواہ رخصت حاصل کرکے کسی اور جگہ پر بحالت رخصت بیماری ہو اور بیماری کی وجہہ سے
توسیع رخصت کا خواستگار ہو بصورت عدم موجودگی طبیب سرکاری کسی طبیب یا
ڈاکٹر کا صداقت نامہ مصدقہ عہدہ داران مقامی بھی قبول کیا جاسکتا ہے۔ لہذا امید کیجاتی ہے
کہ آئندہ سے عہدہ داران آبکاری ہدایت مندرجہ بالا و گشتی محکمہ سرکار نشان (۱۳۱) مورخہ
۱۴ امرداد ۱۳۲۰ف کو ملحوظ رکھکر رخصت کی کارروائی عمل میں لائینگے فقط

حسب مسودہ دستخطی جناب ناظم صاحب
(دستخط) ... مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۶ ہر اسفندار ۱۳۲۵ف

نشان (۳۶۴۹)
نشان مثل ۲۵ کلیات ۱۳۲۵ف

عہدہ داران آبکاری رخصت پر بلدہ آنیکی صورت میں محکمہ نظامت کو اطلاع دیں۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خاں ناظم آبکاری سرکار عالی مقدمہ۔ التزام اطلاع دہی عہدہ داران آبکاری اضلاع بمحکمہ نظامت بزمانہ وورود بلدہ برخصت۔
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ملازمان آبکاری کسی نہ کسی ضرورت سے بلدہ آیا کرتے ہیں اور زیادہ مدت بلدہ میں ٹھہرا کرتے ہیں جس سے محکمہ ہذا کو نہیں معلوم ہوتا کہ کس قسم کی رخصت لیکر آتے ہیں اور کس طرح توسیع رخصت کیا کرتے ہیں اور ایسی رخصتوں سے جو سرکاری کام میں ہرج ہوا کرتا ہے وہ ظاہر ہے۔
لہذا آئندہ سے ہر ایک افسر جو کہ رخصت پر بلدہ آئیں اُن کا فرض ہوگا کہ بلدہ آتے ہی اندرون ۳ یوم محکمہ ہذا میں تحریری اطلاع دیں کہ کس قسم کی کتنے مدت کیلئے رخصت حاصل کیگئی ہے۔ کب تک وہ بلدہ میں رہینگے اور اپنی خدمت پر کب واپس ہوں گے اس اطلاع دہی میں داروغگان بھی شامل ہیں اور استفادہ رخصت کیوقت بھی صاف اطلاع کردیجایا کرے فقط

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
شد دستخط۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۴ ہر امرداد ۱۳۳۳ف

نشان مجاریہ (۵۲۱۹)
نشان مثل محکمہ ہذا ۷ صیغہ کلیات ۱۳۳۳ف

جریدہ غیر معمولی ۱۶ ہر تیر ۱۳۳۳ف نمبر ۱۳ ہر کے ذریعہ بلا اجازت محکمہ صدر ترک مستقر نہ کرنے فرمان خداوندی شرف صدور لایا ہے اُسکی تعمیل و پابندی کیجائی جائے۔

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری۔

جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶ ہر تیر ۱۳۳۳ف نمبر (۱۳) کے ذریعہ سے بلا اجازت محکمہ صدر

ترک مستقر نہ کرنے کے لئے فرمان خداوندی جو شرف اصدار لایا ہے۔ اسکی تعمیل نہایت پابندی سے کیجانی چاہیئے فقط

شرحِ دستخط۔ مددگار ناظم

جریدۂ معمولی

جلد (۵۵) نمبر (۱۳)

حیدرآباد دکن ۱۶؍ تیر ۱۳۳۴ف مطابق ۱۶؍ شوال المکرم ۱۳۴۲ھ روز چہارشنبہ

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

صیغۂ سیاسیات

میں سنتا ہوں کہ اکثر اضلاع کے اعلیٰ عہدہ داران تعطیلات میں اپنا مستقر چھوڑ کر بلدہ وغیرہ کو چلے جاتے ہیں۔ جو ایک خلاف قاعدہ بات ہے۔ پس عام حکم جاری کیا جائے کہ آئندہ سے تمام عہدہ داران محکمہ صدر سے اجازت حاصل کئے بغیر مستقر نہیں چھوڑ سکتے اور ان کے غیاب میں ہر وقت ضلع کے مستقر میں عدالت و کوتوالی کا ایک ایک ذمہ دار افسر رہنا ضرور ہوگا جو نگہداشت واقعات کی نگرانی اچھی طرح کر سکے۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی میں طبع کر دیا جائے۔ فقط

شرحِ دستخط مبارک

شرحِ دستخط۔ سر امین جنگ بہادر

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۶۳۲۷)

دارقع ۱۲؍ خورداد ۱۳۳۵ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۷۷ صیغہ کلیات ۱۳۳۴ف

مقدمہ

ممانعت ترک مستقر بلا اجازت بغرض استفادہ تعطیلات طویل۔

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

بلا اجازت ترک مستقر نہ کریں۔

نقل گشتی محکمہ معتمدی مال نشان (۴۴) مورخہ ۱۰؍ آذر ۱۳۳۵ف اطلاعاً و تعمیلاً باہذا مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحِ دستخط مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری — مورخہ ۱۷ آذر ۱۳۳۵ ف

نشان (۴)

منجانب نواب فصیح جنگ بہادر معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی تحت سررشتہ مال } استفادہ تعطیلات و ترک مستقر۔ — مقدمہ

جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ بدیں ارشاد شرف صدور لایا تھا کہ:۔
علی العموم جملہ صیغہ جات کے عہدہ داران اور علی الخصوص عہدہ داران مال و عدالت و کوتوالی بڑے تعطیلات کے ایام میں اپنا اپنا مستقر چھوڑ کر بلدہ یا اور کہیں جانے کے ہرگز مجاز نہوں گے البتہ کوئی اشد ضرورت ہو تو خاص طور سے قبل از قبل خود صدر اعظم کی اجازت حاصل کر کے اپنا مستقر ترک کر سکینگے۔ آیندہ اگر کسی عہدہ دار سے اس حکم کی خلاف ورزی ہوگی تو وہ سخت بازپرس کا مستوجب ہوگا۔ اب بہ مراسلہ گشتی (۱۶) مورخہ ۷ تیر ۱۳۳۴ ف دفتر پیشی عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر بابت حکومت سرکار عالی لکھا جاتا ہے کہ اکثر دیکھا جارہا ہے کہ وسیع تعطیلات کے عین یا قبل عہدہ داروں کی درخواستیں استفادہ تعطیل و ترک مستقر کی اجازت کیلئے راست دفتر صدارت عظمیٰ پر وصول ہو جاتی ہیں۔ لیکن ایسی درخواستوں پر کسی قسم کی کارروائی اصولاً نہیں کیجا سکتی اور ایسے تنگ وقت میں معتمدی متعلقہ ہی سے کارروائی کا امکان نہیں رہتا۔ اور نہ فرمان مبارک مزینہ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۳ھ کا یہ منشا ہے کہ حصول اجازت و ترک مستقر و استفادہ تعطیلات کیلئے وساطت معمولی ترک نہ کئے جائیں۔ نظر بریں حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ راست تحریک نہ ہوا کرے اور ایسی تحریک اس انداز سے پیش ہونی چاہیئے کہ تمام مراتب کارروائی کی تکمیل کے بعد قبل از قبل عہدہ داران متعلقہ کو اجازت یا عدم اجازت کی اطلاع مل سکے۔

پس آیندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے فقط

شد دستخط

مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۳ ار دی بہشت ۱۳۳۶ف
نشان (۸)

استفادہ تعطیل کی عام اجازت دیجائے تو کوئی ذمہ دار عہدہ دار مستقر پر
موجود نہیں رہیگا عہدہ داران مقامی بلحاظ حالات مقامی تعطیلات سے
مستفید ہوسکتے ہیں۔

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری و مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ
استفادہ تعطیلات ماہ صیام عہدہ داران مال

نقل مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۱۰۱) مورخہ ۲۷ فروردی ۱۳۳۶ف تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری
واقع ۲۷ فروردی ۱۳۳۶ف
نشان (۱۰۱)
۶۵ تقرر ۱۳۳۲ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی
منجانب سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع و مہتمم صاحبان بندوبست
نظما صاحبان کروڑگیری و ابکاری وغیرہ۔

نواب سعادت جنگ بہادر صدر ناظم سمت مرہٹواڑی نے تعطیلات ماہ صیام کے
استفادہ کی عہدہ داران سررشتہ مال کو اجازت دینے یا نہ دینے کے متعلق ایک عام
تحریک پیش کی تھی۔ جس پر باتفاق رائے صدر المہام صاحب مال پیشگاہ صدارت عظمیٰ سے
ارشاد ہوا ہے کہ افسوس ہے کہ ایسی تحریک منظور نہیں کیجا سکتی۔ ماہ رمضان کو تعطیلات
موسوم کیا گیا ہو مگر اس زمانہ میں تمام کام ایک لخت روک دیا جانا غیر ممکن ہے۔ اس لئے
بہت ساری کارروائیاں ایسی پیش ہونا ناگزیر ہے جو ختم تعطیلات تک ملتوی نہ
رکھی جاسکیں۔ اگر کسی تعلقدار ضلع کو اپنا مستقر چھوڑنے کی اجازت دی جائے تو ڈپوٹی
افسر و تحصیلدار و مہتمم پولیس وغیرہ کو ایسی اجازت کیوں نہ دی جائے۔ اگر استفادہ تعطیل کی

عام اجازت دیجائے تو یہ نتیجہ ہوگا کہ کوئی ذمہ دار عہدہ دار اپنے مستقر پر موجود نہ رہیگا جو کسی ضرورت شدید کے موقع پر احکام دے سکے۔ عہدہ داران مقامی بلحاظ مقامی حالات کے جہاں تک ممکن ہو تعطیلات سے مستفید ہوسکتے ہیں۔ مگر ہر حال میں ان کو اپنے حدود ارضی سے باہر نہ جانا چاہیے۔ براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

شرحد ستخط

مددگار معتمد مال

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع یکم امرداد ۱۳۳۵ف

نشان مجاریہ (...) نشان مثل محکمہ ہذا ... کلیات ۱۳۳۵ف

اہلکاران مواجبی ... تا ... متعینہ اضلاع کی رخصت

ومنصرمانہ انتظام کا اختیار مہتمم صاحبان کو دیا جاتا ہے۔

مقدمہ

منجانب مولوی سید محمد نقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | اختیارات مہتممان آبکاری اضلاع نسبت منظوری رخصت ملازمین ماتحت۔

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری

بربنائے تحریک محکمہ ہذا محکمہ سرکار صیغہ مال سے بذریعہ مراسلہ نشان (۲۲۵۹) مورخہ ۲۲ امرتیر ۱۳۳۵ف اہلکاران مواجبی ... تا ... متعینہ اضلاع کی رخصت ومنصرمانہ انتظام کا اختیار آپ صاحبوں کو دینے کی منظوری صادر ہوئی ہے۔ لہذا آیندہ سے حسبہ تعمیل کیجائے۔

چنانچہ نقل مراسلہ مذکور ذریعہ ہذا مرسل ہے۔

مثنیٰ بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری سررشتہ ہذا معہ نقل مراسلہ مذکورہ مرسل ہو نگارش ہے کہ عملہ تعلقداری کے صرف اہلکاران مواجبی ... تا ... کی رخصت ومنصرمانہ انتظام زمانہ رخصت کی منظوری کا اختیار باستثناء سررشتہ دار ومحاسب وخزانہ دار آپ صاحبوں کو دیا جاتا ہے۔ براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے۔

مثلث۔ اطلاعاً بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی مرسل ہے۔

رابع اطلاعاً بجواب مراسلہ نشان (۲۲۵۹) مورخہ ۲۲ امرتیر ۱۳۳۵ف بخدمت عالیجناب معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی صیغہ آبکاری مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد ستخط مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری — مورخہ ۲۲ ہر تیر ۱۳۳۰ف

نشان (۲۲۵۹)

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر

منجانب آر۔ ایل۔ بینی اسکوائر آئی سی ایس معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بخدمت ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ: اختیارات مہتممان آبکاری اضلاع نسبت منظوری رخصت ملازمین ماتحت۔

بجواب مراسلہ نشان (۱۸۰۳) مورخہ ۴ ہر خورداد ۱۳۳۰ف بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ حسب رائے آپ کے اہلکاران مواجبی ۵۰ تا ۷۵ متعینہ اضلاع کی رخصت و منصرمانہ انتظام کی منظوری کا اختیار مہتمم صاحبان اضلاع کو و نیز عملہ تعلقداری کے اہلکاران مواجبی ۵۰ تا ۷۵ کی رخصت و منصرمانہ انتظام کی منظوری کا اختیار باستثناء سررشتہ دار و محاسب و خزانہ دار تعلقدار صاحبان آبکاری کو دیا جاتا ہے۔

مثنیٰ خدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے فقط

شرمد دستخط۔ مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۹ ہر آذر ۱۳۴۰ف

نشان مجاریہ (۳) — نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{12}{2}$ صیغہ کلیات ۱۳۳۹ف

تعلقدار صاحبان اضلاع صرف مہتمم صاحبان کی رخصت اتفاقی منظور کریں اس کی اطلاع نظامت آبکاری کو دیجائے طویل المدت رخصتوں کی درخواستیں نظامت آبکاری میں ایک ہفتہ قبل پیش ہونا چاہئیں۔

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان و تعلقدار صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ: تحریک محکمہ سرکار نسبت ممانعت بہ اول تعلقدار صاحبان دربارہ منظوری رخصت خاص وغیرہ عہدہ داران آبکاری بجز رخصت اتفاقی۔

نقل گشتی محکمہ سرکار ۱۱ مورخہ ۱۹ ہر مہر ۱۳۳۹ف بایں ہذا مرسل ہے۔ اور تاکید کیجاتی ہے۔ کہ اس کی بہ سختی پابندی کیجائے اور جملہ عہدہ داران پر لازم ہوگا کہ جب وہ رخصت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سے حاصل کریں تو اس التزام کو بجا لائیں کہ اس کی اطلاع فوراً محکمہ نظامت کو ہو۔

اگر کوئی داروغہ یا انسپکٹر رخصت اتفاقی حاصل کرے اور اس کے سلسلہ میں کوئی دوسری رخصت یا غیر معمولی یا خانگی کی درخواست کرے تو وہ ہرگز منظور نہ ہوگی اور ایسی صورت میں جو زمانہ گزرے وہ غیر حاضری میں متصور ہوگا - ایسی رخصتیں صرف اوسی صورت میں منظور ہوسکتی ہیں جبکہ صداقت نامہ سیول سرجن باضابطہ پیش ہو اور محکمہ سرکاری گشتی کے فقرہ آخر میں ایک ماہ کی جو مدت دیگئی ہے اس کی پابندی کا حکم بہ سختی دیا جائے - اور انسپکٹران و داروغگان کو اس گشتی سے کافی طور پر متنبہ کیا جائے تاکہ حسب ضابطہ عمل ہوا کرے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحدستخط - مددگار ناظم

نقل گشتی محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری مورخہ ۱۹ امہر ۱۳۳۹ف

نشان (۱۱)

مقدمہ

منجانب ٹی - جے ٹاسکر اسکوئر - او - بی - ای - آئی - سی ایس معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری

بخدمت جمیع اول تعلقدار صاحبان اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی

ممانعت بہ اول تعلقدار صاحبان دربارۂ منظوری رخصت خاص وغیرہ عہدہ داران آبکاری بجز رخصت اتفاقی -

سررشتہ آبکاری میں رخصتوں کے متعلق عملدرآمد موجودہ یہ ہے کہ طویل المدت رخصتوں کی منظوری کیلئے درخواست سررشتہ آبکاری میں ناظم صاحب آبکاری کے پاس پیش کیجاتی رہے تاکہ وہ حسب ضابطہ مقررہ سرکار کی منظوری حاصل کریں - البتہ رخصت اتفاقی کی منظوری کا اختیار تعلقدار صاحبان اضلاع کو دیا گیا ہے - لیکن بعض کارروائیوں میں یہہ دیکھا گیا کہ مہتمم صاحبان آبکاری طویل المدت رخصتوں کی درخواستیں صاحب ضلع کے پاس پیش کرتے اور بعد منظوری یا باامید منظوری رخصت سے بلا علم و اطلاع افسر سررشتہ استفادہ بھی کرتے ہیں - یہ طرز عمل نہ صرف خلاف احکام و ضوابط نافذہ ہے بلکہ منافی انتظام - لہذا بذریعہ ہذا عام طور پر حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے تعلقدار صاحبان ضلع صرف مہتممان آبکاری کی رخصت اتفاقی کو منظور کیا کریں اور بلا جواز تاخیر اس منظوری کی اطلاع نظامت آبکاری کو دیجائے تاکہ رجسٹر میں داخلہ رہے طویل المدت رخصتوں کی درخواستیں محکمہ نظامت آبکاری میں تاریخ استفادہ سے ایک ماہ قبل پیش ہوں گی جہاں سے حسب ضابطہ منظوری کی کارروائی عمل میں آئیگی - پس براہ کرم

حسبہ عمل فرمایا جائے۔
مثنیٰ تہ ابجذمت جناب صوبہ دار صاحبان امصات و ناظم صاحب آبکاری اطلاعاً مرسل ہے فقط

شرحدستخط

مددگار معتمد مال

نمبر ۔۔ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۵۰۸۷)

واقع ۱۲ اسفندار ۱۳۳۴ف
نشان مثل محکمہ ہذا صیغہ تقرر ۱۳۳۹ف

ہدایت نسبت پابندی قواعد رخصت۔

مقدمہ
نسبت پابندی رخصت ملازمین آبکاری

متجانب مسٹر بہر وچہ اسکوائر بی۔ اے بی سی ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و ملقہ و تعلقدار صاحب و نائب ناظم صاحب سیلائی برانچ
بسلسلہ گشتی محکمہ ہذا نشان ۱۳۱۲ مورخہ ۳۰ بہمن ۱۳۳۹ف نگارش ہے کہ اسوقت تک عہدہ داران و عملہ آبکاری کے رخصتوں کے متعلق متعدد احکام و گشتیات جاری ہوئے لیکن رخصت یاب اشخاص پابندی کرتے ہیں اور نہ افسران متعلقہ اسکی نگرانی کرتے ہیں اسلئے اس گشتی کے ذریعہ آخری مرتبہ کل عہدہ داران و عملہ سررشتہ آبکاری کو مطلع کر دیا جاتا ہے اسکے بعد محکمہ ہذا اس گشتی کے خلاف عمل ہونیکی صورت میں بہت سختی کے ساتھ نوٹس لیگا۔

ف۱۔ رخصت اتفاقی و استفادہ تعطیلات
مہتمم صاحبان اپنے رخصت اتفاقی و استفادہ تعطیلات معمولی اول تعلقدار صاحبان اضلاع متعلقہ سے حسب گشتی محکمہ ہذا نشان (۱۱) واقع ۴ آذر ۱۳۳۴ف منظور کرائیں اور اسکا اطلاعی مثنیٰ محکمہ اول تعلقداری سے محکمہ ہذا میں وصول ہونا چاہئے تاکہ رجسٹر رخصت اتفاقی میں داخلہ لیا جائے۔

ف۲۔ انسپکٹران و داروغگان کی رخصت اتفاقی مہتمم صاحبان آبکاری منظور کریں اور اسکا اطلاعی مثنیٰ محکمہ ہذا میں دینیکی ضرورت نہیں ہے۔

ف۳۔ رخصت اتفاقی دقت واحد میں ایک ہفتہ سے زاید نہ دیجائے۔

ف۴۔ وسیع تعطیلات (یعنے عشرہ شریف و عید الفطر و عید الضحیٰ) میں مہتمم صاحبان اپنے استفادہ و ترک مستقر کیلئے آغاز تعطیل سے دو ہفتہ قبل محکمہ ہذا میں تحریک پیش کریں تاکہ بہ وقت صدر سے

منظوری حاصل کیجائے اور تعطیلات مذکور میں انسپکٹران و داروغگان کا استفادہ ترک مستقر حسب صوابدید خود مہتمم صاحبان منظور کرسکینگے۔

ف۔ اس سررشتہ کے ملازمین اس بات کے عادی ہوگئے ہیں کہ اپنے افسر بالادست سے اجازت حاصل کرکے رخصت اتفاقی پر چلے جاتے ہیں اور اوسی سلسلہ میں رخصت اتفاقی کو رخصت خاص یا رخصت خانگی میں محسوب کرنیکی درخواست پیش کرتے ہیں یہ بہت قابل اعتراض ہے اس عمل سے اونکا یہ منشاء ہوتا ہے کہ مجبوراً اون کے افسر بالا کو اون کی رخصت خاص منظور اور سفارش کرنی پڑے گی لہذا رخصت اتفاقی کے سلسلہ میں رخصت کی توسیع کیجائے تو رخصت اتفاقی کو رخصت خاص میں محسوب کرنیکی درخواست تاوقتیکہ صداقت نامہ طبی منسلک نہو منظور نہیں کیجائیگی ورنہ رخصت اتفاقی رخصت غیر معمولی میں محسوب ہوگی۔ ختم رخصت اتفاقی پر اپنی خدمت پر رجوع ہو یا درخواست توسیع رخصت پیش نہو تو اوسکو خدمت سے حسب احکام ضابطہ ملازمت علحدہ کیا جائیگا۔

ف۔ رخصت ہائے خاص و خانگی وغیر معمولی | ہر مہتمم انسپکٹر و داروغہ کی رخصت خاص و خانگی غیر معمولی کی تحریک تاریخ استفادہ سے ایک ماہ قبل محکمہ ہذا میں وصول ہونا چاہیئے تاکہ منظوری کی کارروائی و منصرمانہ انتظام بروقت ہوسکے اور بغیر منظوری محکمہ ہذا کسی کو استفادہ کی اجازت نہ دیجائے گزیٹیڈ عہدہ داران کے تختہ جات رخصت بعد تصدیق صدر محاسبی محکمہ ہذا میں وصول ہونا چاہیئے۔

ف۔ حسب دفعہ (۲۲۴) ضابطہ ملازمت کسیکو بغیر ضرورت شدید قبل منظوری محکمۂ ہذا رخصت کے استفادہ کی اجازت نہ دیجائے اگر بوجہ ضرورت شدید ایسی اجازت دینا ناگزیر ہو تو اوسکی اطلاع تاریخ اجازت سے ایک ہفتہ کے اندر معہ تختہ رخصت محکمہ ہذا میں وصول ہونا چاہیئے و نیز بامید منظوری ترک مستقر اوس صورت میں کیا جاسکتا ہے جب کہ علالت شدید ہو اور ڈاکٹر سرکاری یا مقامی طبیب سرکاری کا صداقت نامہ اس امر کا پیش ہوکہ فوراً مستقر چھوڑنا ناگزیر ہے ایسی صورت میں بھی اندرون دو ہفتہ محکمہ ہذا میں رپورٹ وصول ہونی چاہیئے ورنہ افسر متعلقہ پر ذمہ داری عاید ہوگی۔

ف۔ رخصت بیماری | رخصت بیماری کے پہلے مہینہ میں حکیم یونانی یا اسسٹنٹ سرجن یا حکیم دیہاتی کا صداقت نامہ مصدقہ عہدہ دار مقامی حسب دفعہ (۲۲۸ و ۲۲۹)

ضابطہ ملازمت قابل قبول ہوگا اگر ایک مہینہ سے رخصت بیماری کی مدت متجاوز ہوجائے تو سیول سرجن کا صداقت نامہ توسیع رخصت کے ساتھ پیش کرنا لازمی ہوگا لیکن رخصت بیماری کی اطلاع محکمہ ہذا کو تاریخ آغاز رخصت سے پندرہ یوم کے اندر ہونی چاہئے ورنہ عہدہ دار متعلقہ کو جواب دینا ہوگا۔ اور سب ملازمین کو آگاہ کردیا جاوے کہ توسیع رخصت کی درخواست رخصت ختم ہونے کے ایک ہفتہ قبل افسر متعلقہ کے پاس بھجوادیں۔

ف۹۔ ملٹری سرجن کا صداقت نامہ قابل قبول نہ ہوگا۔

ف۱۰۔ عام ہدایات۔ یہہ دیکھا جارہا ہے کہ اکثر ملازمین سررشتہ آبکاری جنہیں تبادلہ کا حکم مل چکا ہے اگر مقام متبادلہ حسب مرضی نہ ہو تو فوراً رخصت کی درخواست پیش کردیتے ہیں آیندہ ایسی رخصت کی درخواستیں ہرگز منظور نہیں کیجائینگی اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جنہیں احکام تبادلہ ملتے ہیں اور مقام حسب خواہش نہیں ہے۔ تو فوراً رخصت بیماری کی درخواست بالسلک صداقت نامہ طبی پیش کردیتے ہیں جو محض کسی حکیم یا ویدکا ہوتا ہے ایسی صورت میں اگر درخواست یا صداقت نامہ طبی صحیح ہونے میں شک ہو تو سیول سرجن کا صداقت نامہ پیش کرنے کیلئے اصرار کیا جانا چاہئے۔ تبادلہ کی حالت میں ایسی فرضی بیماری کی درخواست پیش ہو اور اوسکی تصدیق ہو جائے تو اوسکا نوٹ ملازمین کے کانفیڈنشیل ریکارڈ میں لیا جائے اور انکی ترقی کے موقع پر یہہ نوٹ ہمیشہ مدنظر رہیگا۔

ف۱۱۔ رجسٹر داخلہ رخصت کا نمونہ اس کے ساتھ مرسل ہے ہر ملازم کیلئے ایک دو صفحہ چھوڑے جائیں جملہ رخصت سابقہ کا مواد بلحاظ کارنامہ درج کرلیا جائے اور آیندہ بروقت رخصت منظورہ کا اندراج ہوا کرے تا بعد تبادلہ کسی ملازم کے تنقیحات کی ترتیب کیلئے عدم موجودگی کارنامہ کا عذر نہ ہوسکے۔

ف۱۲۔ وظیفہ یاب سیول سرجن بھی حسب گشتی صدر محاسبی نشان (۴۴ ۵) مورخہ ۴ آبان ۱۳۳۹ف سیول سرجن کی تعریف میں داخل ہیں۔ اسلئے گشتی ہذا میں جہاں جہاں سیول سرجن کا لفظ استعمال ہوا ہے وہاں وظیفہ یاب سیول سرجن کا صداقت نامہ قابل قبول ہوگا۔

ف۱۳۔ اگر کسی صداقت نامہ طبی پر محکمہ ہذا کو اطمینان نہو تو ملازم رخصت یاب بغرض معائنہ طبی مڈیکل بورڈ میں بھیجدیا جائیگا جہاں اوسکو حاضر ہوکر معائنہ طبی کرانا ہوگا۔

ف۱۴۔ مراسلہ محکمہ نظامت طبابت سے ظاہر ہے کہ صداقت نامہ طبی دینے کیلئے سیول سرجن صاحبان کو

کسی معاوضہ یا فیس حاصل کرنیکی ممانعت ہے اسلیئے چیدہ چیدہ سرٹیفکیٹ طبی پیش نہ ہونا چاہیئے۔

ف ۱۵۔ مہتمم صاحبان حسب اختیارات محصلہ بہ پابندی گشتی ہذا اپنے اہلکاران کی رخصت منظور کر سکینگے بصورت خلاف عمل باز پرس کئے جائینگے۔

ف ۱۶۔ بعض ملازمین جن کے تبادلے ہوگئے ہیں طول طویل رخصت لیکر گھر بیٹھ گئے ہیں ایسی صورت میں مہتمم صاحبان کو چاہیئے کہ اون کے واقعات دریافت کرکے اگر صداقت نامہ طبی کی بناء پر رخصت لیگئی ہے تو خیر ورنہ ان کی رخصتیں جو منظور ہوگئی ہیں وہ ختم ہونے کے بعد اپنی خدمات پر حاضر ہو جائینگے لئے بہ تعین مدت دو ہفتہ اونکو نوٹس دیجائے۔ اگر اسپر بھی حاضر نہ ہوں تو رخصت غیر معمولی میں عمل کیا جاوے اگر صداقت نامہ طبی کی بناء پر رخصت لیگئی ہے تو افسر متعلقہ کو شبہ ہونیکی صورت میں ایسے رخصت یاب ملازمین کو سیول سرجن کا صداقت نامہ پیش کرنے پر مجبور کیا جائے ورنہ رخصت بیماری مبدل بہ رخصت غیر معمولی ہوگی۔

ف ۱۷۔ آیندہ سے تحتجات رخصت میں حسب ذیل امور کی صراحت ہوا کرے تاکہ استفسارات کی نوبت نہ آئے اور تاخیر و طوالت نہو۔

(۱) عمل تبادلہ کے بعد رخصت مستدعیہ اندرون سہ ماہ ہے یا کیا۔

(۲) کارروائی رخصت بہ دیر ہو رہی ہو تو اسباب تاخیر تحتہ میں درج ہونے کے علاوہ خاطیکا کیا تدارک کیا گیا اسکی بھی صراحت ہونی چاہیئے۔

ف ۱۸۔ کسی ملازم کی درخواست رخصت بلا ترتیب و تحتہ حسب نمونہ درخواست رخصت مندرجہ ضابطہ ملازمت داخل نہ ہونی چاہیئے۔

ف ۱۹۔ چیدہ چیدہ دس دس پندرہ پندرہ یوم کی متفرق طور پر رخصت لیجائے تو ایسی درخواست نامنظور ہوگی۔ البتہ یک یک ماہ کی توسیع کیجا سکیگی جسکی منظوری یا نامنظوری بہ پابندی احکام محکمہ ہذا عہدہ دار منظور کنندہ کے اختیاری ہوگی اگر رخصت نامنظور ہوگی تو ملازم کو اسیوقت مطلع کردیا جائے۔

ف ۲۰۔ بجز روانگی تحتجات رخصت محض ذریعہ مراسلہ منفردی کی منظوری کی تحریک ہونی چاہیئے اور بروئے سینیارٹی و یافت بہ پابندی احکام منفصلہ درج تحتہ ہوا کرے تحتجات رخصت کے ساتھ اصل صداقت نامہ جات طبی منسلک ہونا چاہیئے اگر کوئی شخص بلا حصول و منظوری رخصت کے غیر حاضر ہوجائے تو بلحاظ دفعہ (۱۶۸) ضابطہ ملازمت عمل غیر حاضری ہوگا اور معافی و قفہ کی کارروائی پر بلا اظہار وجوہ خاص لحاظ نہیں کیا جائیگا۔

(۲۱) مہتمم صاحبان کو چاہیے کہ گشتی ہذا کی ایک ایک کاپی اپنے ماتحت عہدہ داران و اہلکاران وغیرہ کو تعمیلاً دیں اور وصولیابی کی دستخط حاصل کریں تاکہ ہر ملازم گشتی ہذا کے بموجب عمل کرے اور عدم واقفیت کا عذر پیش نہ کرسکے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرمد دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۴ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف

نشان مجاریہ (۵۷)
نشان مثل محکمہ ہذا ۱ ب ب صیغہ گشتیات بابتہ ۱۳۴۲ف

انتظام منصرمانہ بلحاظ سنیارٹی پیش ہونا چاہیے۔

منجانب یس یم بہروچہ اسکوائر بی۔اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
انتظام منصرمانہ بلحاظ سنیارٹی۔

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ ملازمین سررشتہ ہذا کے رخصت کی اکثر کارروائیوں کے معاینہ سے ظاہر ہو رہا ہے کہ تختہ جات رخصت آپ صاحبین کے دفتر سے قبل از آغاز رخصت نہیں بھیجے جاتے بلکہ تختہ جات منصرمانہ انتظام کیساتھ ایسے وقت پر بھیجے جاتے ہیں جبکہ رخصت مستدعیہ قریب الختم یا ختم ہوچکی ہوتی ہے۔ و نیز رخصت خواہ ملازمین کے زمانہ رخصت میں منصرمانہ انتظام بلالحاظ سنیارٹی کیا جاتا ہے جس سے ملازمین مستحق کے حقوق متاثر ہوتے ہیں۔ گو محکمہ ہذا کو یہ پسند نہیں ہے کہ کسی ملازم کے حقوق بلاوجہ موجہہ نظر انداز ہو جائیں مگر چونکہ تختہ جات رخصت و انتظام منصرمانہ بیوقت پیش ہوتا ہے اس لئے بدرجہ مجبوری انتظام مجوزہ تحت منظور کرنا پڑتا ہے۔ دفاتر تحت کا یہہ طریق عمل چونکہ خلاف اصول انتظام ہے۔ لہذا آیندہ کیلئے حکم دیا جاتا ہے کہ کسی رخصت خواہ ملازمین کی جائداد کا منصرمانہ انتظام مقصود ہو تو ایسا انتظام بہ لحاظ سنیارٹی کیا جایا کرے۔ اگر شکست سینیارٹی کے ساتھ منصرمانہ انتظام کی ضرورت ہو تو بصراحت وہ وجوہ بتائے جائیں کہ جس سے شخص سنیر منصرم ہونے کے موقع سے محروم قرار دیا جاتا ہے۔ مگر اس صورت میں بھی تاوقتیکہ دفتر تحت کے انتظام پیش کردہ کی منظوری صادر نہ ہوجائے رخصت یاب ملازم کی جگہ سنیر ملازم ہی سے کام لیا جانا چاہیئے۔

اسکی ایک ایک کاپی بخدمت نائب ناظم صاحب آبکاری سپلائی برانچ و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض اطلاع مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرمد دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۱۴ امرداد ۱۳۴۰ف
نشان مبارکہ گشتی (۸۰)
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۳۴۰ گشتیات ۱۳ف

اول تعلقدار صاحبان سے رخصت اتفاقی یا تعطیلات سے
استفادہ کی منظوری حاصل کرنے کی صورت میں بذریعہ نیم سرکاری
یا ٹیلیگرام محکمہ ہذا کو اطلاع دیجائے۔

مقدمہ
تحریک محکمہ سرکار نسبت ممانعت بہ اول تعلقدار صاحبان دربارہ منظوری رخصت خاص وغیرہ عہدہ داران آبکاری بجز رخصت اتفاقی۔

منجانب ایس ایم ہروچہ اسکوائر بی۔ اے میبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ آپ صاحبین کے ضروری اور موقتی کاموں کی بروقت تکمیل میں سہولت پیدا کرنیکی غرض سے اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو یہہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ آپ صاحبین کی مستدعیہ رخصت اتفاقی حسب ضابطہ منظور کیا کریں۔ اس سہولت دہلی سے گو آپ صاحبین استفادہ کر رہے ہیں مگر مجھے یہہ معلوم نہیں ہوا کرتا ہے کہ کون مہتمم کس وقت کتنی رخصت اتفاقی پر جاتے اور کب واپس آتے ہیں وقت بوقت ضروری احکام دینے کیلئے مجھے یہہ معلوم کرنیکی سخت ضرورت رہتی ہے کہ کون مہتمم رخصت اتفاقی پر ہیں اور کون مستقر پر موجود ہیں لہذا آپ صاحبین کو حکم دیا جاتا ہے کہ اول تعلقدار صاحبان اضلاع سے رخصت اتفاقی یا چھوٹی تعطیلات سے استفادہ کی اجازت حاصل کرنیکی صورت میں رخصت اتفاقی پر جانے یا تعطیلات سے استفادہ کرنے سے دو روز پہلے بذریعہ نیم سرکاری یا ٹیلیگرام جیسی صورت ہو راست مجھے اطلاع کریں کہ کتنے روز کی رخصت اتفاقی یا تعطیلات سے استفادہ کی اجازت حاصل کیگئی ہے اور کس تاریخ سے رخصت اتفاقی یا تعطیلات سے استفادہ کیا جائیگا اور کس تاریخ مستقر کو واپسی ہوگی۔ امید کہ آیندہ سے بالالتزام اس حکم کی تعمیل کیجایا کریگی اور محکمہ ہذا کو نوٹس لینے کا موقع نہیں دیا جائیگا۔

ف۔ ایک ایک کاپی بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحہ تختا۔ مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ گشتی (۲۱)　　واقع ۷ اسفندار ۱۳۴۲ ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۵ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ ف

رخصت بیماری کے ساتھ صداقت نامہ طبی ہونا چاہیئے

مقدمہ

منجانب مسٹر یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے سی۔ ایس۔ ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع۔

بلا انسلاک صداقت نامہ طبی درخواست رخصت بیماری ملازمین پیش ہونے پر کوئی لحاظ نہ کیا جائیگا

گشتی محکمہ ہذا نشان (۵۷۸۷) واقع ۱۲ اسفندار ۱۳۴۲ ف کی اجرائی کے باوجود اکثر ایسی کارروائیاں محکمہ ہذا پر پیش ہوئی ہیں جن میں گشتی مذکور کے مندرجہ احکام نظر انداز کردئے گئے ہیں لہذا اس گشتی کی پابندی ہر صنف کیساتھ نگرانی اور عمل کرنیکی نسبت آپ صاحبین کو مکرر ہدایت کیجاتی ہے۔

(۲) محکمہ ہذا میں رخصت بیماری کی کئی ایسی کارروائیاں پیش ہوئی ہیں جنکے تختیات رخصت کیساتھ صداقت نامہ جات طبی منسلک نہیں تھے۔

محکمہ ہذا کو تجربہ سے یہہ ثابت ہوچکا ہے کہ جب تختیات رخصت بیماری بلا صداقت طبی پیش ہوتے ہیں اور بعد میں پیش کرنیکا عذر کیا جاتا ہے تو رخصت خواہ ملازم حقیقتاً بیمار نہیں ہوتے جسکی وجہ سے تختہ رخصت کیساتھ ہی صداقت پیش نہیں کرسکتے تختہ رخصت کے پیش ہوچکنے کے بعد جب اونہیں موقع ملتا ہے تو ناجائز جد وجہد کیساتھ صداقت حاصل کرکے داخل کردیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ ایک تو منظوری رخصت کی کارروائی طوالت میں پڑجاتی ہے اور دوسرے منصرمانہ انتظام بروقت نہ ہونے سے سرکاری کاروبار خراب ہوتے ہیں اور تیسرے ایسے ملازمین کو حصول رخصت کی ناجائز ترغیب ہوا کرتی ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ہر ملازم سررشتہ ہذا اپنی درخواست یا تختہ رخصت بیماری کے ساتھ ہی صداقت نامہ طبی بھی منسلک کیا کریں۔ اگر بلا صداقت درخواست۔ یا تختہ رخصت بیماری پیش ہو تو بلا لحاظ عذرات و وجوہ ایسی مستدعیہ رخصت بہ عنوان رخصت غیر معمولی منظور ہوگی اور عدم تعمیل احکام کی نسبت ملازم متعلقہ سے بازپرس کیجائیگی۔ پس تا بحد اختیار خود آپ صاحبین کو چاہیئے کہ جو درخواست رخصت بیماری بلا صداقت طبی پیش ہو اوسکو بلا لحاظ حالات و عذرات غیر معمولی منظور فرمایا کریں اور خارج از اختیاری رخصت کی نسبت محکمہ ہذا پر غیر معمولی رخصت کی منظوری کی نسبت تحریک فرمایا کریں و نیز اہلکار متعلقہ آنصفر کو ہدایت و

تاکید فرمائی جائے کہ رخصت ہائے بیماری کی نسبت وہ جو نوٹ آپ کے ملاحظہ میں پیش کیا کریں اون میں گشتی ہذا کے احکام کی صراحت لازمی طور پر کیا کریں۔ درخواست یا تختہ رخصت کے پیش ہونے کے بعد اگر صداقت طبی داخل ہو تو اوسپر کوئی لحاظ نہ فرمایا جائے۔ اگر ان احکام کے خلاف آئندہ عمل ہو تو عہدہ دار منظور کنندہ رخصت سے سختی کے ساتھ بازپرس کیجائیگی اور جو اہلکار اپنی کیفیت میں اس گشتی کے احکام کا حوالہ نہ دے اوس پر تدارک کیا جائیگا۔
اسکی ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹر صاحبان و سب انسپکٹر صاحبان آبکاری اطلاعاً تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۳ خورداد ۱۳۴۳ف
نشان مجاریہ گشتی (۴۹) نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴۹ گشتیات ۱۳۴۳ف

زمانہ رخصت میں مہتمم صاحب کسی جوان کو ہمراہ نہ لیجائیں۔

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ عہدہ داران آبکاری بزمانہ رخصت جوان کو ساتھ نہ رکھیں۔

بعض کارروائیوں کے دیکھنے سے یہہ معلوم ہوا کہ مہتمم صاحب نے رخصت کے زمانہ میں جوان کو اپنے ساتھ رکھا یہہ عمل اصولاً اور انتظاماً درست نہیں ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

کوئی عہدہ دار آبکاری اپنے زمانہ رخصت میں کسی جوان کو اپنے ہمراہ نہ لیجائیں اور نہ رکھیں۔ بصورت دیگر ایسے جوان کی تنخواہ کا بار عہدہ دار متعلقہ کی ذات پر ڈالا جائیگا اور سخت تدارک ہوگا فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۶ شہریور ۱۳۴۳ف
نشان مجاریہ گشتی (۵۰) نشان مثل محکمہ ہذا ۱۵۰ گشتیات ۱۳۴۳ف

رخصت کا رجسٹر مقررہ نمونہ کے مطابق رکھا جائے۔

مقدمہ

منجانب ایس یم ہیروچہ اسکوائر بی اے ایل ایل بی سی بی ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | رخصت کا رجسٹر مقررہ نمونہ کے مطابق رکھا جائے۔

بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری

بسلسلہ تنقیح دفاتر یہ معلوم ہوا کہ رخصت ملازمین کا رجسٹر مقررہ نمونہ کے مطابق نہیں رکھا جاتا ہے۔ لہذا تاکید کیجاتی ہے کہ حسب نمونہ مندرجہ ذیل رجسٹر رکھا جائے اور التزام کے ساتھ اوسکی خانہ پری وقتاً فوقتاً ہوا کرے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط ۔۔۔ مددگار ناظم

رجسٹر داخلہ رخصت متعلقہ ملازمین دفتر — صیغہ آبکاری — سنہ

نمبر سلسلہ	نام ملازم مع عہدہ و تنخواہ	تاریخ ابتدائے ملازمت	رخصت مستحقہ			صراحت رخصت حاصلہ			صراحت رخصت باقی ماندہ				کیفیت
			ایام	نصف تنخواہ	بلا تنخواہ	ایام	نصف تنخواہ	بلا تنخواہ	ایام	نصف تنخواہ	بلا تنخواہ	مجموعی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۹ امرداد ہشت ۱۳۴۵ ف

نشان مجاریہ سرکلر (۱۰) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴۹/۲ انتظامی ۱۳۴۵ ف تعزر

ہدایات در بارہ منظوری رخصت۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بیچ سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | ہدایات در بارہ منظوری رخصت ملازمین سررشتہ۔

بخدمت جمیع عہدہ داران آبکاری سرکار عالی

رخصت کی کارروائیوں میں عموماً دیکھا گیا کہ قواعد منظورہ کی پابندی نہیں کیجاتی جسکی وجہ منظوری رخصت میں ناگزیر تاخیر کے علاوہ سرکاری کام پر اسکا مضر اثر پڑتا ہے لہذا یہ مناسب خیال کیا گیا کہ اسباب میں تفصیلی ہدایات اجرا کی جائیں تا آئندہ کسی عذر کا موقع نہ رہے۔

ف۔ سب سے پہلے دفعہ (۱۴۹) ضابطہ ملازمت سیول کا منشاء عہدہ داران اور ملازمین

سررشتہ کے ذہن نشین کرنا ضروری پایا جاتا ہے اسکی رو سے رخصت کا استحقاقاً کوئی شخص مطالبہ نہیں کر سکتا۔ یہہ امر حاکم منظور کنندہ رخصت کے اختیار تمیزی پر منحصر رہیگا کہ بلحاظ ضروریات سرکاری ہر وقت ہر نوع رخصت کے جزیا سالم حصہ کو نامنظور یا ہر قسم کی رخصت کو منسوخ کرے۔

ف۔ اکثر مقدمات میں پایا گیا کہ ملازمین بلا منظوری رخصت رخصت سے مستفید ہوجاتے ہیں حالانکہ ترک مستقر صرف اوس صورت میں کیا جا سکتا ہے جبکہ علالت شدید ہو اور مقامی طبیب یا ڈاکٹر اس امر کی تصدیق کرے کہ فوراً مستقر چھوڑنا ناگزیر ہے۔ اسکے سوا دوسری تمام اشکال میں بامید منظوری رخصت ترک مستقر کرنا غیر حاضری متصور ہوسکیگی اور تحت دفعہ (۱۶۸) ضابطہ ملازمت ایک ہفتہ کی غیر حاضری کے بعد کسی جائداد پر ایسے ملازم کا حق عود باقی نہ رہیگا۔

ف۔ سررشتہ ہذا کے ملازمین اس بات کے عادی ہیں کہ اپنے افسر بالادست سے اجازت حاصل کرکے رخصت اتفاقی پر چلے جاتے ہیں اور اوسی سلسلہ میں رخصت خاص یا دیگر طویل المدت رخصت کی درخواست پیش کیا کرتے ہیں اس سے اونکا منشاء یہہ ہوتا ہے کہ مجبوراً افسر بالا کو اونکی رخصت خاص منظور یا اوسکی سفارش کرنا پڑے گی جیسا کہ فقرہ (۲) میں واضح کیا گیا ہے۔ رخصت خاص یا دیگر طویل المدت رخصت صرف اوسی صورت میں دیجا سکتی ہے جبکہ مصلحت انتظامی اوسکی مانع نہو لہذا یہہ غلط طریقہ سختی سے روکنے کے قابل ہے اسلئے کہ متبادلانہ انتظام تک جسمیں کچھہ عرصہ ہوتا ہے کام ملتوی رہ جاتا ہے منتظر برال مہتمم صاحبان کو چاہئے کہ اپنے ماتحتین کو واضح طور پر آگاہ کردیں کہ آیندہ سے رخصت اتفاقی کو رخصت خاص میں محسوب کرنیکی درخواست تاوقتیکہ صداقت نامہ طبی منسلک منظور نہیں کیجائیگی اور جملہ رخصت بشکل رخصت غیر معمولی منظور ہوگی۔

ف ۵۔ متعدد کارروائیوں میں ظاہر ہوا کہ جب کسی ملازم کا تبادلہ اوس کی مرضی کے خلاف دوسرے مقام پر کیا جاتا ہے تو وہ کسی کو خدمت کا جائزہ دیکر اور کبھی احکام تبادلہ وصول ہونے کی اطلاع پاکر رخصت کی درخواست روانہ کرکے گھر بیٹھ جاتا ہے اور چیدہ چیدہ رخصت میں توسیع کرتے ہوے اس کوشش میں لگا رہتا ہے کہ یا تو اوسکا تبادلہ منسوخ ہوجائے یا کوئی دوسرا مقام حسب مرضی مل جائے اس طرز عمل سے کام میں ہرج اور انتظام میں خلل واقع ہوتا ہے اور یہہ طریقہ قابل انسداد ہے۔ یہہ امر ملازمین پر واضح کردیا جاتا ہے کہ بجز رخصت

بیماری ہر دیگر قسم کی رخصت کا استفادہ صرف اوس صورت میں کیا جا سکتا ہے جبکہ اوسکی منظوری عہدہ دار مقتدر رسنے صادر کی ہو۔ ورنہ حسب ضابطہ عمل غیر حاضری کیا جاکر حق عہدہ ساقط کیا جائیگا۔ اسی سلسلہ میں یہہ بھی واضح کر دیا جاتا ہے کہ تبادلہ کی صورت میں ملازمین کی جانب سے رخصت کی درخواستیں پیش ہوا کرتی ہیں لیکن جب تک درخواست کے ساتھ باضابطہ صداقت نامہ طبی منسلک نہ کیا جائے اسپر لحاظ نہونا چاہیئے۔

ف۔ رخصت بیماری کی درخواست کے ساتھ عموماً صداقت نامہ طبی پیش نہیں کیا جاتا اور دفاتر متعلقہ سے اوسکا مطالبہ ہوتا رہتا ہے اور عرصہ تک رسل ورسائل کا سلسلہ قایم رہتا ہے جو محض غیر ضروری ہے۔ درخواست رخصت کے ساتھ صداقت نامہ طبی پیش نہ کیا جائے تو اوس سے یہی قیاس کیا جائیگا کہ عذر علالت فرضی ہے لہذا ایسی صورت میں بھی رخصت بعنوان خانگی یا غیر معمولی منظور کی جانی چاہیئے۔

الف۔ درخواست رخصت کے ساتھ صداقت نامہ طبی کے روانگی میں قواعد صیغہ حساب کو ملحوظ نہیں رکھا جاتا جسکی وجہہ اُسکو واپس کرکے تکمیل کرانی پڑتی ہے یہہ کام رخصت خواہ کا ہے کہ وہ بموجب دفعہ (۲۲۸ و ۲۲۹ و ۲۳۰) ضابطہ ملازمت صداقت نامہ طبی پیش کرے بعض اوقات فوجی سیول سرجن کا بھی صداقت نامہ داخل کیا جاتا ہے جو بلحاظ مراسلہ محکمۂ مالگزاری نشان (۲۴) صیغہ کلیات وارقع ۱۰ خورداد ۱۳۲۶ف قابل قبول نہیں ہے لہذا مہتمم صاحبان کو چاہیئے کہ محولہ احکام کو پیش نظر رکھکر صداقت نامہ جات کا تصفیہ فرمائیں۔

ب۔ صداقت نامہ طبی مطبعہ سیول سرجن مطبوعہ فارم اور سرکاری طور پر اجرا ہونا چاہیئے کیونکہ محکمۂ طبابت وحفظان صحت ملک سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان (۳) مورخہ ۱۶ آذر ۱۳۲۶ف سیول سرجن صاحبان سرکار عالی اضلاع وبلدہ کو اس کا پابند کیا گیا ہے پس غیر مطبوعہ اور غیر سرکاری طور پر دئے ہوئے صداقت نامہ جات قابل قبول نہیں ہیں۔

ث۔ بعض کارروائیوں میں دیکھا گیا کہ منصرمانہ ترقی یافتہ اشخاص دوران منصرمی میں رخصت کے طالب ہوتے ہیں جس سے انتظام میں دشواری اور کام میں ہرج ہوتا ہے لہذا آیندہ جو شخص کسی سلسلہ میں منصرمانہ ترقی پایا ہو جب تک اصل شخص رخصت سے واپس نہ آجائے منصرم کو بجز رخصت اتفاقی (اور وہ بھی شدید ضرورتوں پر) ہرگز رخصت کی درخواست نہ کرنی چاہیئے ورنہ حسب دفعہ (۱۶۱) ضابطہ ملازمت ایسے شخص کو اصل خدمت پر واپس کر کے

رخصت منظور کیجائیگی - اور اوسکے رخصت سے واپس ہونے پر منصرمانہ سلسلہ باقی بھی ہو تو اوسکو منصرمانہ سلسلہ میں دوبارہ رجوع ہونے کا حق نہ ہوگا - توقع کیجاتی ہے کہ آئندہ سے مہتمم صاحبان منظوری اور سفارش رخصت میں ہدایات بالا کی پابندی فرمائینگے -
اسکے ذیل افسر صاحبان اسمات مہربانی کرکے تنقیح دفاتر میں ہدایات بالا کی تعمیل کی نگرانی فرمائیں فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد دستخط - مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۲۶ مہر ۱۳۴۵ف

نشان مجاریہ (۲۰۵۹۵)

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۹۴۱ اسٹور ۱۳۴۵ف

بلامنظوری رخصت غیر حاضری کی وجہ سے ملازم سرکار کا
حق عود باقی نہیں رہیگا -

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی ۔ سی ۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری اضلاع -

بلامنظوری رخصت غیر حاضری کیوجہ سے ملازم سرکاری کا حق عود باقی نہ رہیگا -

ذریعہ ہذا (   ) قطعات نقول گشتیات مجریہ محکمہ فینانس سرکار عالی نشان (۱۴) مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۴۵ف اطلاعاً وتعمیلاً یاہذا مرسل ہیں براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

شرحد دستخط - مددگار ناظم

نقل گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس

واقع ۳۰ فروردی ۱۳۴۵ف

نشان (۱۴)

نشان مثل محکمہ ہذا ۹۹ متفرق حساب ۱۳۴۵ف

حسب الحکم عالیجناب نواب سرصدر المہام بہادر فینانس

مقدمہ

منجانب نواب فخریار جنگ بہادر معتمد فینانس
بخدمت شریف جناب جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی

بلامنظوری رخصت غیر حاضری کی وجہ سے ملازم سرکاری کا حق عود باقی نہ رہیگا -

ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے دفعہ (۶۸) میں صاف وصریح طور پر محکوم ہے کہ اگر کوئی ملازم بلا حصول رخصت غیر حاضر ہو جائے یا کسی قسم کی رخصت کے اختتام پر حاضر نہ ہو تو وہ ایسے ایام غیر حاضری کے متعلق کوئی الونس پانیکا مستحق نہ ہوگا اور ایک ہفتہ کی غیر حاضری کے بعد کسی جائداد پر اس کا حق عود نہ رہیگا وغیرہ -
اسکے باوجود بعض بعض کارروائیوں میں یہہ دیکھا گیا ہے کہ جب درخواست رخصت کسی

دفتر میں وصول ہوتی ہے تو اسپر فوری مناسب کارروائی کئے بغیر ویسی ہی زیر کارروائی رکھی رہتی ہے یا اگر کارروائی کیجاتی ہے تو نتیجہ آخر سے درخواست گزار کو اسکے متعلقہ باضابطہ طور پر اطلاع نہیں دیجاتی ہے۔ جو ایک نہایت نامناسب امر ہے۔ اس سے ایک طرف تو دفتر کی بے انتظامی ظاہر ہوتی ہے اور دوسری طرف ملازمین سرکاری اس امر کے عادی ہوگئے ہیں کہ باضابطہ اطلاع وصول نہ ہونیکی صورت میں وہ رخصت منظورہ تصور کرنے لگتے ہیں اور آیندہ پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔

دفتر متعلقہ پر یہ لازم کیا جاتا ہے کہ درخواست وصول ہوتے ہی ضروری کارروائی بعجلت ممکنہ کیجاکر نتیجہ سے درخواست گزار کو ذریعہ فہمایش نامہ مطلع کردیا جائے اور درخواست گزار پر یہہ لازم کردیا جاتا ہے کہ بلا ایسے واقعات کے جسپر اسکو اختیار نہ ہو وہ درخواست رخصت یا درخواست توسیع رخصت ایسے وقت پر دفتر پر گزرانے کہ قبل از استفادہ یا قبل ختم رخصت منظورہ سابقہ کے اسکو اپنی درخواست کا نتیجہ معلوم ہوسکنا ممکن ہو۔ نیز اسکو باضابطہ اطلاع وصول نہ ہونیکی صورت میں ہرگز یہہ خیال نہ کرنا چاہیے کہ درخواست منظور ہوچکی ہے۔

پس اینده سے حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

شرحِ دستخط۔ مددگار معتمد فینانس

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقعہ ۲۴ فروری ۱۳۲۶ف

نشان مجاریہ (۱۰۹۵۴) نشان شل محکمہ ہذا ۲/۱۲ صیغہ انتظامی ۱۳۲۶ف

درخواست رخصت میں صحیح تاریخ استفادہ لازمی طور پر درج ہونی چاہیے

رخصت منظور ہونے کے بعد فسخ رخصت کی درخواست پر تاآنکہ وجوہ قوی نہوں

لحاظ نہیں کیا جائیگا۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔سی۔ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی — مقدمہ

ترقیم ہے کہ اکثر دیکھا جارہا ہے کہ عہدہ داران آبکاری بعض اوقات درخواست ہائے رخصت میں تاریخ استفادہ سے منظوری رخصت کے طالب ہوتے ہیں لیکن صحیح تاریخ استفادہ کی صراحت نہونے سے انتظام منصرامہ میں سخت مشکلات درپیش ہوتی ہیں اور شخص منصرم کو

تاریخ پر جائے متصری پر پہنچنا چاہئے اسکی بھی صراحت احکام میں نہیں کیجاسکتی اور بعض اوقات جب منظوری رخصت کی اطلاع رخصت خواہ کو ملجاتی ہے تو بلا انتظار متصرم رخصت سے استفادہ کی درخواست پیش کرکے استفادہ کیاکرتے ہیں اس سے سرکاری کام میں رکاوٹ پیدا ہونیکے علاوہ کوئی ذمہ دار عہدہ دار بھی مستقر پر موجود ہنے نہیں پاتا۔ بعض ایسی صورتیں بھی پیش آتی ہیں کہ درخواست رخصت تو تاریخ استفادہ درج کرکے پیش کردیگئی اور اسکی منظوری بھی محکمہ ہذا سے دیجاچکی اور متصرم شخص کو بھی جائے متصری پر حاضر ہونیکے لئے حکم دیا گیا لیکن بعد میں باوجود متصرم شخص کی حضوری کے عدم ضرورت رخصت کا اظہار کرکے متصرم کو واپس کردیا گیا جس سے متصرم کو بلا وجہ اخراجات آمد و رفت برداشت کرنا پڑا۔ لہذا آیندہ سے مثنہ جات یعنی درخواست رخصت میں صحیح تاریخ استفادہ لازمی طور پر درج ہونی چاہئے۔ اگر کوئی درخواست صرف تاریخ استفادہ درج کرکے بغرض منظوری وصول ہوگی تو درخواست مذکور بلاکسی کارروائی کے واپس کردیجائیگی۔ لہذا رخصت کے منظور ہونیکے بعد فسخ رخصت کی درخواست پر تاآنکہ وجوہ نہایت قوی نہوں لحاظ نہیں کیا جائیگا فقط

حسب تجویز اجلاس

شرمدستخط۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۷ امرداد ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ (۳۰۴۲۸) نشان مثل محکمہ ہذا ۲۲/۴۶ صیغہ انتظامی ۱۳۴۶ ف

سررشتہ دار کو جائداد انسپکٹری پر متصرم نہ کیا جائے۔

منجانب مولوی غلام محمد قریشی ایچ سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ

بخدمت۔ جناب جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی و مہتمم صاحب آبکاری سکندرآباد و ڈسٹلری نارائن گوڑہ نائب ناظم صاحب آبکاری ملیہ

متصری بہ سررشتہ داران برخدمت انسپکٹری۔

مقدمہ صدر ترقیم ہے کہ اکثر یہ دیکھا جارہا ہے کہ جب انسپکٹران آبکاری رخصت حاصل کرتے ہیں تو انکی جگہ پر سررشتہ دار دفتر کو متصرم کیا جاتا ہے اور محکمہ ہذا پر منظوری کی تحریک کیجاتی ہے۔

دفتری لائن کے اشخاص کو عاملانہ خدمت پر متصرم کرنا نامناسب ہے لہذا آپ صاحبین کو مطلع کیا جاتا ہے براہ کرم آیندہ سے کسی سررشتہ دار دفتر کو جائداد انسپکٹری پر بامید منظوری محکمہ ہذا متصرم نہ فرمایا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرمدستخط۔ مددگار ناظم

(۷)
تبادلہ

مراسلہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۶ فروردی ۱۳۳۵ف

نشان مجاریہ ۵۰۰۵ — نشان مثل ۳۰ سیونگ ۱۳۳۵ف فصلی

تبادلہ

جائزہ کی اطلاع سہ یوم کے اندر ہونا چاہیئے خواہ تبادلہ ہو یا رخصت

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحب آبکاری اضلاع پربھنی ونانديڑ

مقدمہ
ماموری سید عبدالقادر داروغہ آبکاری

بجواب مراسلہ نشان (۱۰۷۸) مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۳۵ف تحریر ہے کہ ہر ایک عہدہ دار کا فرض ہے کہ تاریخ جائزہ کی اطلاع خواہ بحالت تبادلہ ہو یا بحالت رخصت تین یوم کے اندر دیوے آئندہ سے اسکی احتیاط ہونا ضروری ہے جو عہدہ دار ایسا نہ کرے گا تا حصول اطلاع بدفتر بالاعمل غیر حاضری ہونا چاہیئے۔
ایک ایک کاپی جمیع مہتمم صاحبان آبکاری کو اطلاعاً مرسل ونرتیم ہے کہ موجودہ طرز عمل اچھا نہیں ہے اپنے ماتحتوں کو اسکی بابتہ ہدایت کی جاوے کہ وہ فوراً آپ کے دفتر کو اطلاع کیا کریں اور آپ کے دفتر سے محکمہ ہذا کو مفصل اطلاع ہونا بھی ضروری ہے۔

حسب مسودہ دستخطی جناب ناظم صاحب
تسرحد تحخط مولوی سید عبدالقادر صاحب مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۹ امرداد ۱۳۳۹ف

نشان مجاریہ (۳۰) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۲ صیغہ تقرر بابتہ ۱۳۳۹ف

جو ملازمین بوجہ تبادلہ رخصت حاصل کریں اُن کے تبادلہ کی تحریک نہ کرنی چاہیئے۔

منجانب ایس ہیم ہیروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان وتعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ وسیونگ وغیرہ

مقدمہ
ملازمین کا بغرض تبادلہ رخصت حاصل کرنا

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ بعض کارروائیوں کے تصفیہ میں یہ معلوم ہوا ہے کہ جن ملازمین کا تبادلہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر عمل میں آیا ہے وہ محض تبادلہ کے خیال سے یا اُس کی پیروی کے لئے جائے تعبدلہ پر روانہ نہ ہوکر یا چند روزہ کارگذاری کے بعد مہینوں رخصت کا سلسلہ قائم رکھتے ہیں

ان ملازمین کے متعلق اضلاع سے بہ نظر ہرج کار تبادلہ کی تحریکات پیش ہوا کرتی ہیں۔ ایسی تحریکات ناقابل لحاظ ہیں۔ کیونکہ جس نے محض تبادلہ کی غرض سے رخصت لی ہو اس کا تبادلہ کرنا غلطی ہے اگر ایسا شخص رخصت سے واپس بھی ہو جائے تو اس کو اسی مقام پر رکھا جانا چاہیئے۔ ورنہ آیندہ اس کا یہ نتیجہ ہوگا کہ جو شخص تبادلہ چاہے وہ رخصت لے۔ براہ کرم اس غلط خیالی کی اصلاح فرمائی جائے اور ماتحتین کو آگاہ کر دیا جائے۔

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۷/ آذر ۱۳۴۲ ف

نشان (۵) نشان مثل ۲۱ گشتیات ۱۳۴۲ ف

جب تک مقام متعینہ ملازمین کی دوسالہ مدت کارگذاری کا زمانہ پورا نہ ہو تبادلہ نہ ہوگا۔

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے ببی سی ایس ناظم آبکاری
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
ملازمین سررشتہ ہذا متعدد اضلاع بیڑ عثمان آباد۔ رائچور۔ اورنگ آباد اگر رخصت حاصل کریں تو ان کے متعلق کا تفصیل رپورٹ کی جائے۔

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ عام طور پر یہ دیکھا جا رہا ہے کہ اضلاع بیڑ۔ عثمان آباد۔ رائچور۔ اورنگ آباد پر جب ملازمین کا تبادلہ ہوتا ہے تو وہ بوجہ تبادلہ جائے متبدلہ پر حاضر نہیں ہوتے بلکہ رخصت حاصل کرکے تبادلہ کی فکر کرتے ہیں جس سے کار سرکاری میں ہرج واقع ہوتا ہے لہذا آپ صاحبین کو چاہیئے کہ اپنے اپنے ماتحتین کو مطلع فرما دیں کہ جو ملازم اس وقت ان اضلاع پر متبدل کئے گئے ہوں یا آیندہ کئے جائیں جب تک ان کی دوسالہ عین کارگذاری کا زمانہ پورا نہ ہو (جس میں اس دوسالہ مدت میں ملازم کی رخصت کا زمانہ شامل نہ ہوگا) بجز اغراض سرکاری تبادلہ نہ ہوگا۔

مہتمم صاحبان کو چاہیئے کہ ایسے ملازمین جو رخصت پر گذاریں ان کے متعلق خاص طور پر نوٹ کریں اور محکمہ ہٰذا کو کا تفصیل طریقہ پر مطلع کریں تاکہ محض ایام گذاری اور تبادلہ کی فکر میں رخصت لینے کا

وجہ آیندہ ترقی کے موقع پر ان امور کو پیش نظر رکھا جاسکے جو ایسے ملازمین کی ترقی کیلئے یقیناً مانع ہونگے۔
ایک ایک کاپی بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری و مہتمم صاحب ڈسٹرکٹ حلقہ نارائن گوڑہ الحاقاً مرسل ہے

حسب تجویز اجلاس
مولوی سید محی الدین صاحب مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۲۵)
واقع ۹ / اسفندار ۱۳۴۲ف
نشان مثل محکمہ ۱۴ سینہ گشتیات ۱۳۴۲ف

ہیڈ مہمان کے دفاتر سے سب انسپکٹران وجوانان کے تبدل و برطرفی کا عمل ہو تو انسپکٹر متعلقہ کو مطلع کیا جائے

منجانب ایس۔ ایم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
دورہ فراہمی سواد برائے نفاذ
مدراس سسٹم

سوال بند تنقیح انسپکٹران ملسلکہ گشتی نشان (۱۷) بابتہ ۱۳۴۲ف میں یہ حکم ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے ملازمین سہ سالہ کے تبدل وتعیناتی کا نخنۃ پیش کریں لیکن اس کی تکمیل کے لئے اُن کے پاس کوئی سواد نہیں رہتا اس لئے حکم دیا جاتا ہے کہ آپ کے دفاتر سے سب انسپکٹران اور جوانان کے تبدل و برطرفی کا اگر عمل ہو تو وقتاً فوقتاً انسپکٹر صاحب حلقہ متعلقہ کو بھی اس سے مطلع کیا جائے تاکہ تکمیل نخنۃ میں اُن کو سہولت ہو فقط

حسب تجویز اجلاس
محمد منتخب مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ ۱۶۶۱۵
واقع ۱۲ / امرداد ۱۳۴۳ف
نشان مثل محکمہ ۲۴ سینہ تقرر ۱۳۴۳ف

جب کسی مہتمم صاحب کا ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر تبادلہ ہوتا ہے تو تبادلہ ضلع پر پہنچکر سابقہ ضلع کے انسپکٹر یا سب انسپکٹر یا اہلکاروں کے تبادلہ کی تحریک کرتے ہیں آیندہ سے ایسے تحریکات نہوں۔

منجانب ایس۔ایم۔ہروجہ اسکوائر بی۔اے۔ممبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکارعالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
تعدد تبادلہ مہتمم صاحبان آبکاری
کسی ملازم متعلقہ کے تبادلہ کی تحریک کریں

ترقیم ہے کہ عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ جب بھی مہتمم صاحب کا تبادلہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر ہوتا ہے تو مہتمم صاحب متبدلہ ضلع پر پہنچکر سابقہ ضلع کے کسی ایک یا بعض انسپکٹر یا سب انسپکٹر یا اہلکاران کے تبادلہ کی تحریک کرتے ہیں۔ جو اولاً انتظامی نقطہ نگاہ سے ناپسندیدہ متصور ہوتی ہے اور ثانیاً جس ضلع سے اچھے کام کرنیوالے ملازمین اٹھائے جائیں پھر وہاں سے خرابی کار کی شکایات کا سلسلہ شروع ہوتا ہے اس لئے توقع کی جاتی ہے کہ آئندہ ایسے تحریکات پیش نہیں فرمائی جائینگی۔
ایک کاپی خدمت تعلقداری بلدہ و مہتمم صاحب ڈسٹرکٹ و سکندرآباد بغرض و اعدم مرسل ہے۔

حسب تجویز اجلاس
شرحہ تنخواہ مددگار ناظم۔

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی
واقع ۳ر آذر ۱۳۴۶ ف
نشان مجاریہ (۶۵)
نشان تمثیل محکمہ ہذا $\frac{۶۸۳}{۱}$ صیغہ انتظامی ۴۵ ف

بلا منظوری محکمہ ہذا یا امید منظوری کسی عہدہ دار کا تبادلہ اندرون ضلع نہ کیا جائے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔سی۔ایس ناظم آبکاری ملک سرکارعالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکارعالی و مارٹن گوڑہ و سکندرآباد

مقدمہ

ترقیم ہے کہ اکثر یہ دیکھا جارہا ہے کہ سب انسپکٹران و دیگر عہدہ داران آبکاری کے تبادلے بلا منظوری محکمہ ہذا کئے جاکر بعد میں بغرض منظوری محکمہ ہذا پر تحریک پیش کی جاتی ہے اور ایسے تبادلہ کرنیکے معقول وجوہ پیش نہیں کئے جاتے نیز بعض اوقات جلد جلد تبادلہ کی تحریکات پیش ہوا کرتی ہیں جسکی وجہ کوئی ملازم اطمینان سے کام نہیں کرسکتا اور سرکاری کاروبار میں ہرج واقع ہوتا ہے لہذا آئندہ سے بلا منظوری محکمہ ہذا یا امید منظوری کسی عہدہ دار کا تبادلہ اندرون ضلع نہ کیا جائے بلکہ تبادلہ کیلئے بہ اظہار وجوہ معقول محکمہ ہذا سے اولاً اجازت حاصل کرنی چاہیئے آئندہ سے اس کے خلاف کارروائی کرنے کی صورت میں سخت نوٹس لیا جائے گا امید کی جاتی ہے کہ

ان ہدایات کی پابندی کیجائیگی فقط

حسب تجویز اجلاس
ثمر حد تخط مددگار ناظم
گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ نشان (۳)

واقع ۶/ دے ۱۳۴۷ف
نشان شمل ۶۷/۱ انتظامی بابتہ ۱۳۴۵ف

ہدایات نسبت تعمیل حکم تبادلہ روانگی حاضری وصول وکارنامہ وغیرہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ - سی - ایس ناظم آبکاری
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ممالک سرکار عالی
وجناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ

مقدمہ
نسبت ہدایات بہ مہتمم صاحبان آیندہ بلا اجازت محکمہ ہذا اندرون ضلع تبادلہ نہ کریں

ترقیم ہے کہ اکثر یہ دیکھا جارہا ہے کہ جب کسی ملازم کا تبادلہ لمصالح انتظامی محکمہ ہذا سے کیا جاتا ہے اسکی تعمیل بروقت نہیں ہوا کرتی ہے جس کے باعث اغراض کی تکمیل ٹھیک طور پر نہیں ہوسکتی - تاخیر کی وجہ سے سرکاری کام میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے لہذا آیندہ سے فوری احکام کی تعمیل ہونی چاہیئے اور نتیجہ تعمیل سے دفتر مافوق کو بصراحت تاریخ حضوری و روانگی اشخاص متبدلہ اطلاع دیجانی چاہئے -

(۲) - جب کسی ملازم کا تبادلہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر ہوتا ہے تو عام طور پر دیکھا جارہا ہے کہ ملازم متبدلہ کو معہ حاضری وصول وکارنامہ کے روانہ نہیں کیا جاتا اور جائے متبدلہ پر رجوع ہونے کے بعد روانگی حاضری وصول وکارنامہ کے متعلق سلسل مراسلت شروع ہوجاتی ہے اور یہاں تک کہ محکمہ ہذا کو بھی مہتمم صاحب متعلقہ کو بھی متوجہ کرنے کے لئے تحریک کی جاتی ہے یہ عمل بالکل نامناسب ہے اس سے ایک تو بیکار مراسلت میں دفاتر کا وقت ضائع ہوجاتا ہے دوسرا یہ کہ عدم ایصال تنخواہ کی وجہ ملازم مذکور سخت پریشانیوں میں مبتلا ہوکر فرائض سرکاری کی ادائی میں کوتاہی کرتا ہے لہذا اس کا انسداد نہایت ضروری ہے پس آیندہ سے ملازم متبدلہ کا حاضری وصول اور کارنامہ اسی کے ہمراہ روانہ کیا جائے - اگر کارنامہ کسی وجہ سے اسی وقت روانہ نہیں کیا جاسکتا ہے تو حاضری وصول تو لازماً دیدیا جائے اگر آیندہ یہ معلوم ہوکہ کسی ملازم کا حاضری وصول اس کو روانگی کے وقت نہیں دیا گیا تو متعلقہ سررشتہ دار مستوجب تدارک قرار دیا جائے گا -

ف ۳ - کارروائی رخصت ملازمین کے متعلق ذریعہ سکلر نشان (۱۰) مورخہ ۱۹/اردی بہشت ۴۵ ف صراحت احکام دئے جا چکے ہیں باوجود اس کے ان احکام کی تعمیل جیسی کہ ہونی چاہیئے نہیں ہو رہی ہے لہذا سکلر مذکور کی تعمیل کی پابندی کی جانب آپ صاحبین کی خاص توجہ کی ضرورت ہے براہ کرم اس کی تعمیل و پابندی کا خاص طور پر انتظام فرمایا جائے علاوہ ازیں اکثر دیکھا جارہا ہے کہ جب کوئی انسپکٹر و سب انسپکٹر کی درخواست رخصت پیش ہوتی ہے تو رخصت متدعیہ کی منظوری کی تحریک بہت تاخیر سے محکمہ ہذا پر کی جاتی ہے اور ساتھ ہی یہ بھی خواہش کی جاتی ہے کہ کسی ٹرینڈ امیدوار کو منصرم کرکے روانہ کیا جائے۔ لیکن رخصت متدعیہ قریب الختم ہونیکی وجہ سے کسی امیدوار کو روانہ نہیں کیا جاسکتا - لہذا آیندہ سے حسب دفعہ (۱۴۵) جو رخصت دی جائے اس کے سوا باقی تمام صورتوں میں حسب احکام محکمہ ہذا ایک ماہ قبل درخواست رخصت پیش کرکے بعد منظوری رخصت سے استفادہ کی اجازت دیجانی چاہیئے تاکہ ہرج کار سرکاری نہو۔ آیندہ اگر کسی ضلع کا عمل اس کے خلاف پایا جائے گا تو اس ضلع کے انتظام کے متعلق عمدہ رائے قائم نہ ہوسکیگی۔

ف ۴ - جو تختہ جات رخصت بغرض منظوری روانہ کئے جاتے ہیں بعض میں گو اندراج ہوتے ہیں کہ بعض میں سابقہ رخصت کا اندراج تو کیا جاتا ہے مگر کسی دفتر سے بھی استحقاق رخصت متدعیہ کی تصدیق نہیں کی جاتی ہے جس کا ہونا لازمی اور ضروری ہے تاوقتیکہ ان ابواب کی پوری پوری تکمیل تختہ جات مرسلہ میں درج نہو کس طرح منظوری کی توقع کی جاسکتی ہے لہذا آیندہ سے استحقاق رخصت کی تصدیق لازماً کی جانی چاہیئے اگر اس تصدیق کے بغیر تختہ جات وصول ہوں تو اس کی ذمہ داری سر رشتہ دار دفتر پر عائد کرکے ہر ایسی کارروائی میں جرمانہ کی سزا تجویز کی جائیگی۔

ف ۵ - جو ملازمین وظیفہ پر سبکدوش کردیئے جاتے ہیں اُن کے تختہ جات وظیفہ عموماً بہت دیر سے وصول ہوا کرتے ہیں بعض صورتوں میں کارنامہ نامکمل رہتا ہے حالانکہ کارنامہ حسب دفعہ (۴۱۹ و ۴۲۰) بروقت مکمل رہنا چاہیئے اور بعض اوقات تختہ جات غلط مرتب کئے جاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسے نامکمل تختہ جات صدر محاسبی سے اعتراض کے ساتھ واپس ہوتے ہیں جو محکمہ کی بدنامی کے علاوہ وظیفہ یاب کے پریشانی کا موجب ہوتے ہیں لہذا آیندہ سے تاریخ علحدگی وظیفہ سے اندرون ایک ماہ تختہ جات وظیفہ مرتب کرکے جملہ امور کی تکمیل کے بعد حسب احکام ضابطہ دفتر صدر محاسبی پر روانگی کا انتظام فرمایا جایا کرے تاکہ بروقت وظیفہ کی اجرائی عمل میں آسکے اگر آیندہ سے تختہ جات وغیرہ غیر مکمل حالت میں وصول ہوں گے تو سر رشتہ دار متعلقہ سے سخت بازپرس کیا جائے گا۔ پس براہ کرم جملہ امور متذکرہ صدر کی

تکمیل کا بطور خاص لحاظ رکھا جائے اور روانگی تختہ جات کا معقول انتظام فرمایا جائے توقع کی جاتی ہے کہ ان احکام کی پابندی کا خاص طور پر انتظام فرمایا جائے گا اور اس حکم کی ایک کاپی سررشتہ داران کے منیر کے سامنے آویزاں کی جائے گی۔

حسب تجویز اجلاس
سرحد تخط مددگار ناظم
گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۴۸)

واقع ۶ دے ۱۳۴۶ف
نشان ثمبل ۲/۶۱ انتظامی ۱۳۴۵ف

اندرون سہ سال تبادلہ نہ ہونا چاہیئے

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی

مقدمہ
نسبت ہدایات بہ مہتمم صاحبان آیندہ بلا اجازت محکمہ ہذا اندرون ضلع تبادلہ نہ کریں۔

ترقیم ہے کہ عام طور پر دیکھا جارہا ہے کہ بلا لحاظ قیام سہ سالہ سب انسپکٹران کے ایک رینج سے دوسرے رینج پر یا ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر تبادلوں کی تحریکین وصول ہوا کرتی ہیں اور بعض اوقات بامید منظوری تبادلہ کردئے جاتے ہیں اور محض تکمیل ضابطہ کی منظوری کے لئے تحریکات پیش کئے جاتے ہیں جلد جلد تبادلوں سے نہ کوئی سب انسپکٹر اپنے متعلقہ رینج سے بخوبی واقف ہو سکتا ہے اور نہ ایسی توقع کی جاسکتی ہے ایسے تبادلوں سے سوائے خرابی کار و نقصان سرکار کے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا ہے لہذا آیندہ سے سب انسپکٹران کے تبادلہ اندرون سمت ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر یا اندرون ضلع ایک رینج پر بغیر خاص اور معقول وجوہ کے اندرون سہ سال نہ ہوا کرینگے نہ ایسی تحریکات پیش ہونی چاہئیں البتہ سہ سالہ مدت گذرنے کے بعد بلحاظ ضرورت عموماً اندرون سمت ہی یا اضلاع تلنگانہ کے باشندے ہوں تو سمت تلنگانہ میں یا مرہٹواری یا کرناٹک کے ہوں تو مرہٹواری یا کرناٹک میں مقامی زبان میں مہارت کی جانچ کے بعد تا حد گنجائش ہوا کرینگے۔

ف۔ اب تمام اضلاع کا انتظام یکساں ہو چکا ہے اور ہر رینج اہم ہو گیا ہے اگر کوئی سب انسپکٹر اپنے متعلقہ رینج کا کام بوجہ نا اہلیت یا کاہلی بروقت انجام نہ دے تو ایسے سب انسپکٹر کا تبادلہ دوسرے

رینج پر نہ کرنا چاہیئے بلکہ ایسے سب انسپکٹر کے نااہل وغیرہ سے متعلق مکمل مواد کے ساتھ بغرض تدارک مناسب محکمہ ہذا میں رپورٹ پیش کی جانی چاہیئے ناگزیر حالات کے تحت کسی سب انسپکٹر کا تبادلہ اندرون ضلع ایک رینج سے دوسرے رینج پر اندرون سہ سال مقصود ہو تو بصراحت وجوہ محکمہ ہذا پر تحریک پیش ہونی چاہیئے اگر جناب سمت افسر صاحبان وجوہ معقول ہوں تو اسکی منظوری دینگے ورنہ منظوری سے انکار کیا جائے گا سمت افسر صاحبان وجوہ تبادلہ کو گہری نظر سے ملاحظہ کرینگے اور ایسے تبادلوں کا ایک ماہوار ی تختہ صیغہ انتظامی سے مرتب ہوکر ناظم آبکاری کے ملاحظہ میں پیش ہوگا اندرون شش ماہ کوئی تبادلہ بغیر منظوری ناظم آبکاری نہ ہوسکیگا اور مہتمم صاحبان آیندہ سے بامید منظوری کسی سب انسپکٹر کا تبادلہ نہ فرمائینگے چنانچہ اس خصوص میں قبل ازین ذریعہ اسلہ نشان (۶۵) مورخہ ۳/آذر ۱۳۴۶ف ہدایت دیجا چکی ہے اور اسکی پابندی لازمی ہے

ف - اہلکاروں کے تبادلہ کے بارہ میں اس سے پہلے جو قواعد مرتب ہوئے ہیں اور جو واسلہ محکمہ ہذا نشان (۱۱۲۸۷) مورخہ ۲۴/خورداد ۱۳۴۵ف میں مندرج ہیں آیندہ بھی نافذ رہینگے اور اسکی سختی سے پابندی کی جانی ہوگی - توقع کی جاتی ہے کہ ان احکام کی پابندی تعمیلی ہوگی -

مثنی ہذا - بخدمت جناب نائب ناظم صاحبان سررشتہ بغرض تعمیل و نگرانی مرسل ہے -

حسب تجویز اجلاس
ثمر دستخط مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۵۲۱۲) — واقع ۴ ماہ اسفندار ۱۳۴۷ ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۱۵/۴۵ انتظامی ۱۳۴۶ ف

نگہداشت رجسٹر استحقاق رخصت بذریعہ گشتی
صدر محاسبی سرکار عالی ۳۵ مورخہ ۴ شہریور ۱۳۴۶ ف

منجانب مولوی غلام محمود [illegible] ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
گشتی صدر محاسبی سرکار عالی
نسبت لزوم رجسٹر استحقاق

ترقیم ہے کہ نقل گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی ۳۵ مورخہ ۴ شہریور ۱۳۴۶ ف مع نمونہ رجسٹر مرسل خدمت ہے براہ کرم حسب عمل فرمایا جائے۔

منقلی خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض اطلاع مرسل ہے۔ فقط

دستخط
مددگار ناظم

نقل گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی

نشان مجاریہ (۳۵) — واقع ۴ شہریور ۱۳۴۶ ف

نشان مثل (۱) شاخ دورہ بابتہ ۱۳۴۶ ف

نشان مثل (۳) شاخ عام بابتہ ۱۳۴۶ ف

منجانب رائے شنکر پرشاد بی۔ اے صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی

مقدمہ
لزوم رجسٹر استحقاق رخصت

گزیٹیڈ افسروں کی رخصتوں کے استحقاق کی تصدیق دفتر صدر محاسبی سے کیجاتی ہے غیر گزیٹیڈ ملازمین کی رخصتوں کے استحقاق کی تصدیق کے لئے ہر دفتر متعلقہ میں حسب دفعہ (۱۹) دستور العمل شاخ اضلاع ایک رجسٹر استحقاق رخصت کا رکھا جانا ضروری ہے تاکہ درخواستہائے رخصت کے پیش ہونے پر استحقاق معلوم ہوسکے۔

ف (۲) بعض دفاتر میں بحین تنقیح دیکھا گیا کہ رجسٹر استحقاق رخصت مرتب ہی نہیں ہے اور کہیں ہے تو وہ کارنامہ ملازمت کی نقل ہے جس سے استحقاق رخصت فوراً معلوم نہیں ہوسکتا بلکہ ہر مرتبہ جملہ محصلہ رخصتوں کو جوڑنا پڑتا ہے تاکہ رخصت ہائے طویل المدت کا استحقاق معلوم ہوسکے اور رخصت قلیل المدت یعنی خاص کے لئے بھی آخری واپسی از رخصت

کے بعد سے حساب کرنا پڑتا ہے ۔ ایسے حساب کرنے میں دفاتر متعلقہ سے اکثر غلطیوں کا ارتکاب ہوتا ہے جس کے باعث زائد از استحقاق رخصتوں کی منظوری ہو جایا کرتی ہے جس کا انسداد ضروری ہے ۔

پس رجسٹر استحقاق رخصت کے لئے نمونہ منسلکہ تجویز کیا جاتا ہے جس کے بموجب ہر دفتر میں رجسٹر کی ترتیب ہونی چاہئے

افسران دفاتر سے توقع ہے کہ بتوجہ خاص اس رجسٹر کی تکمیل کی نگرانی فرمائیں گے تا درخواستہائے رخصت قلیل المدت وطویل المدت کی منظوری میں خلاف قاعدہ زاید از استحقاق کوئی رخصت منظور نہ ہو جائے ۔ فقط

دستخط

صدر محاسب سرکار عالی

نشان سلسلہ　　صفحہ (　　)　　تاریخ ولادت　　سنہ ۱۳ ف

(نمونہ)　　تاریخ ابتدائی ملازمت　　سنہ ۱۳ ف　　منسلکہ گشتی نشان ۳۵ صدر محاسبی

نام معہ ولدیت　　گریڈ (　　)　　نشان پرسنل فائل ــــ بابتہ سنہ ۱۳ ف　تاریخ پچپن سال　　سنہ ۱۳ ف　واقع ۲۴ ہر شہریور سنہ ۱۳۴۶ ف

من ابتدائے	لغایت	رخصت خاص																		رخصت بیماری						رخصت خانگی						رخصت غیر معمولی						کیفیت
		کارگذاری			رخصت استحقاق خانہ ۳ کا $\frac{1}{11}$			رخصت محصلہ			بقیہ استحقاق ۴-۵			سوخت شدہ حق رخصت			باقی ۶-۷			رخصت محصلہ			بقیہ استحقاق			رخصت محصلہ			بقیہ استحقاق			رخصت محصلہ			بقیہ استحقاق			
۱	۲	۳			۴			۵			۶			۷			۸			۹			۱۰			۱۱			۱۲			۱۳			۱۴			۱۵
		سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم	

(۱۰)
ترقی

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ $\frac{1324}{1326}$

واقع ۲۵ امرداد ۱۳۲۹ف
نشان مثل محکمہ ہذا صیغہ تقرر ۱۳۲۹ف

ترقی

ممانعت سفارش ترقی ملازمین

منجانب ایس۔ یم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے مبئی سی یس ناظم آبکاری

بخدمت مہتمم صاحبان و تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و میدک

مقدمہ
ممانعت سفارش ترقی ملازمین سررشتہ ہذا

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ بعض کاروائیوں کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ دفاتر تحت سے ملازمین کی ترقی کے لئے سفارشیں کی جاتی ہیں یہ عمل اس وجہ سے بے ضرورت ہے کہ محکمہ ہذا میں ہر ملازم کا نام رجسٹر سینیارٹی میں درج ہے اور کانفڈنشل ریکارڈ موجود ہے اسکے لحاظ سے ہر مستحق کا لحاظ ہو سکتا ہے اگر آپ صاحبان ایسی درخواستوں پر تحریک ترقی کیا کریں تو دکانفیڈنشل رپورٹ کے لکھنے کے وقت اپنی تجاویز کے خلاف حقیقی امر کے اظہار میں تامل ہوگا۔ براہ کرم آیندہ سے علیحدہ کسی کے نام سفارش نہ کیا کریں۔

حسب تجویز اجلاس
تبصرہ دستخط مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲۰)

واقع ۷ بہمن ۱۳۴۲ فصلی
نشان مثل $\frac{17}{1}$ گشتیات ۱۳۴۲ فصلی

تاکید نسبت تعمیل مراسلہ $\frac{1324}{1326}$ مورخہ ۲۵ امرداد ۱۳۲۹ف

منجانب ایس۔ یم۔ بہروچہ اسکوائر مبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی

مقدمہ
ملازمین کی ترقی کیلئے سفارش نہ کی جائے۔

بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا $\frac{1324}{1326}$ مورخہ ۲۵ امرداد ۱۳۲۹ف ترقیم ہے کہ محکمہ ہذا کی اس گشتی کے باوجود یہ دیکھا جارہا ہے کہ دفاتر تحت سے ملازمین کی ترقی کیلئے سفارشیں کیجاتی ہیں جو خلاف گشتی محکمہ ہذا ہے۔ اب مکرر عہدہ داران تحت کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اسطرح علانیہ سفارشات نکریں۔ بلکہ کانفیڈنشل رکارڈ میں اس کا تذکرہ کیا جائے اگر اسپر بھی علانیہ سفارشات ہونگے اور احکام گشتیات محکمہ ہذا کی پابندی نہوگی تو عہدہ دار تحریک کنندہ کا جواب لیا جائیگا۔

نقل ہذا۔ خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحب آبکاری ڈسٹرکٹ خلف نارائن گوڑہ اطلاعاً مرسل ہے

حسب تجویز اجلاس تبصرہ دستخط مولوی سید محی الدین صاحب مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ گشتی (۱۶)

واقع ۱۲ مہر ۱۳۲۵ف
نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{4}{15}$ صیغہ انتظامی ۱۳۲۵ف

روانگی تختہ جات اضافہ تدریجی انسپکٹران و سب انسپکٹران

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

ہدایات دربارہ اجرائی اضافہ جات تدریجی انسپکٹران و سب انسپکٹران

مقدمہ

بمقدمہ صدر تحریر ہے کہ انسپکٹران و سب انسپکٹران کے تدریجی اضافہ جات کی اجرائی کے قواعد بذریعہ سرکیولر ۳۱۵۲ مورخہ ۱۲ آبان ۱۳۴۰ف اجاری کر کے ہدایات دیگئی تھی کہ جن اشکال میں بلحاظ قواعد مجریہ اضافہ ناقابل اجرائی قرار پاتا ہو ان کی اجرائی روک کر ایسے ملازمین کے جوابات روانہ کیئے جائیں کہ بعلت عدم تکمیل ایام دورہ کیوں نہ اُن کے اضافہ گریڈ کی اجرائی مسدود کر دیجائے اور مطلوبہ تختہ جات ۳۰ آذر ۱۳۴۲ف تک محکمہ ہذا میں روانہ کرنے ذریعہ مراسلہ نشان $\frac{95}{899}$ مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۴۲ف ہدایت دیگئی تھی لیکن افسوس ہے کہ اس اہم کام کو دلچسپی سے انجام نہیں دیا گیا چنانچہ بعض اضلاع سے تو اب تک تختہ جات وصول نہیں ہوئے چند اضلاع سے بخلاف نمونہ تختہ جات وصول ہونے سے صحیح تختہ جات طلب کرنے پڑے۔ اور بعض اضلاع سے تختہ جات کے ساتھ ملازمین کے جوابات روانہ نہیں کئے گئے جسکی وجہ فوری تصفیہ نہیں کیا جاسکا غرض امور متذکرہ صدر کی وجہ ایک جانب محکمہ ہذا کے منشاء کی تعمیل نہیں ہوئی۔ اور دوسری جانب مقدمات بوجوہ نقص کارروائی عرصہ تک بلانتیجہ ملتوی رہی۔ چونکہ موجودہ انتظام میں نامناسب تاخیر کا احتمال ہے اور اگزیکیٹیو آفسرز کی کارگذاری سے خود اعلیٰ افسر سررشتہ اور مہتمم صاحبان بھی واقف ہوا کرتے ہیں لہذا تدریجی اضافہ جات جملہ عہدہ داران نگرانی کے آراء کے بعد اجرا کئے جانا زیادہ مطابق اصول ہوسکتا ہے پس بہ تنسیخ سرکیولر محولہ صدر آیندہ کے لئے ہدایات ذیل اجرا کئے جاتے ہیں۔

ف۔ انسپکٹر اور سب انسپکٹروں کے تدریجی اضافہ کی منظوری محکمہ ہذا سے حاصل کی جاتی ہے۔

ف۔ اجرائی گریڈ کا تختہ جس کا نمونہ مندرجہ حاشیہ ہے ہر سال ۱۵ آذر تک محکمہ ہذا میں روانہ کیا جائے تا اندرون ماہ مذکور منظور ہونیکی صورت میں ماہ دے سے اضافہ جاری ہوسکے۔

ف۔ کل ضلع کے انسپکٹر و سب انسپکٹروں کا ایک تختہ مرتب کرنا چاہیئے اندراجات خانہ نمبر ۲ تا ۱۲ کی صحت کی ذمہ داری سررشتہ دار دفتر پر ہوگی۔ مہتمم صاحب کو اپنے قلم سے رائے لکھنی چاہیئے اجرائی تابع اس شرط کے رہے گی کہ ملازم کا رویہ اور کام اطمینان بخش رہے۔

ف۔ مسدودی گریڈ کے لیے عہدہ داران قاصر کے جوابات لینے کی ضرورت نہوگی۔ کیونکہ جب اُن کے فرائض معین ہوچکے ہیں تو ان کی تکمیل لازمی متصور ہوگی۔ عہدہ دار قاصر کو اجازت دیجاسکتی ہے کہ اگر عدم تکمیل کارگذاری کے نسبت کوئی توجہات کرتے ہوں تو وہ ختم سال پر اسباب پر مفصل رپورٹ پیش کرے۔ جس پر مہتمم صاحب اپنا ریویو کر کے تختہ کے ساتھ محکمہ ہذا میں روانہ کریں۔
مہتمم صاحبان کو چاہیئے کہ بصورت ہائے ذیل جب تک کہ خاص وجوہ موجود نہ ہوں اور جن کا اظہار

دہ کرینگے کسی ملازم کے گریڈ کی اجرائی کی سفارش نہ فرمائے بلکہ برآئیندگی کی رائے پیش کریں۔

الف جبکہ دورہ نصاب سے (۵) فیصدی سے زیادہ کم رہے۔

ب۔ جبکہ دُکانات اور نہوں کی تنقیح تبین تعداد کے (د) فیصدی سے زیادہ کم رہی ہو۔

ج۔ جبکہ عام رویہ اعتراض کے قابل رہا ہو۔

امید کی جاتی ہے کہ آغاز سال نو سے ان ہدایات کی پوری پابندی کی جائیگی اگر کسی ضلع سے وقت پر تختہ وصول نہ ہوگا یا ترتیب میں بے اعتنائی برتی جائے گی تو اسکی ذمہ داری مہتمم صاحب پر عاید ہوگی کیونکہ تختہ پر دستخط کرنے سے قبل اسکی صحت کا اطمینان کرلینا مہتمم صاحبان کا فرض ہے

ف۔ کمی ایام دورہ کی بنا پر بموجب احکام تحریریہ محکمہ ہذا نشان (۲۳۳ ۔ ۲۵) مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۴۶ف و ۲۲۸۰۲ مورخہ ۱۲ آبان ۱۳۴۶ف متعدد سب انسپکٹروں اور انسپکٹروں کے گریڈ اس وقت تک سے بھی برآئیندہ ہیں۔ ان عہدہ داروں کے متعلق آذر ۱۳۴۶ف میں روانہ شدنی تختہ جات میں براہ کرم وضاحت فرمائی جائے کہ اجرائی کس سنہ سے اور کن وجوہ سے ہونی چاہیئے۔ اگر سابقہ برآئیندہ شدہ گریڈ اجرا کئے جائیں تو اسکی بنا پر تقایا تنخواہ کے حاصل کرنے کا کسی عہدہ دار کو حق نہ ہوگا۔ البتہ کارگذاری حالیہ کے تشفی بخش ہونیکی صورت میں گریڈ سابقہ کے شمول کے ساتھ آذر ۱۳۴۶ف سے یافت کا تعین ہوسکیگا۔

غالباً بعض عہدہ داران کے متعلق یہ صورت پیدا ہوگی کہ اگر ان کا برآئیندہ شدہ گریڈ وقت پر مل جاتا تو آذر ۱۳۴۶ف کے تختہ میں ان کا نام (مدت ملازمت کے لحاظ وقت وجوب گریڈ) پیش نہیں ہوسکتا۔ لیکن چونکہ کم از کم آذر ۱۳۴۶ف سے اکی یافت بلحاظ گریڈ برآئیندہ شدہ قائم کردینا ضروری ہے۔ اس لئے تختہ ۱۳۴۶ف میں ان کے نام درج فرماکر روانہ فرمایا جائے اگر ان کی کارگذاری تشفی بخش ہے تو اجرائی کی سفارش کی جاسکتی ہے یا اگر آپ کی رائے میں برآئیندہ شدہ گریڈ کو مزید عرصہ تک بلحاظ اس کے کہ کارگذاری تشفی بخش نہیں ہے تو ملتوی کرنا چاہیئے تو حسبہ اس تختہ میں وضاحت کی جانی چاہیئے۔

حسب تجویز اجلاس

شرعد متخط

مددگار ناظم آبکاری

نمونہ نقشہ اجرائی گریڈ بابت ـــــ ۱۳ فصلی متعلقہ ملازمان ضلع

۱	نشان سلسلہ	
۲	نام ملازم معہ ولدیت	
۳	عہدہ	
۴	یافت موجودہ	
۵	تاریخ اجرائی گریڈ سابقہ	
۶	تاریخ وجوب گریڈ آئندہ	
۷	یافت بصورت اجرائی گریڈ	
۸	صراحت کارگزاری سال گذشتہ — مقررہ مدت دورہ	
۹	صراحت کارگزاری سال گذشتہ — حقیقی مدت دورہ	
۱۰	کیفیت کامیابی امتحان سررشتہ	
۱۱	دستخط سررشتہ دار	
۱۲	دستخط صدر محاسب	
۱۳	دستخط ناظم	

پیشکار

ناظم صوبہ

مستزاد

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۷ فروردی ۱۳۳۹ف

نشان مجاریہ (۶۲۸۱)

سزا

برطرفی معطلی

کوئی ملازم سرکار بلا اخذ جواب برطرف یا معطل نہ کیا جائے۔

منجانب یس۔ یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ وسیدک وجملہ مہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ: گشتی محکمہ ہذا نسبت عدم علیحدگی جوانان آبکاری (بلا اخذ جواب)

مبتدمہ صدر نگارش ہے کہ میں نے ایک دو مقدمات ایسے دیکھے ہیں جس میں آبکاری کانسٹبل یا جوان بلا اخذ جواب اور ایسے الزام منسوبہ کی صفائی کا موقع دینے کے بغیر برطرف کئے گئے ہیں اس لئے محکمہ ہذا سے حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ کوئی ملازم سرکار جو قابل وظیفہ جائداد پر مامور ہے بلا اخذ جواب ہرگز برطرف یا معطل نہیں کیا جانا چاہیئے۔

حسب تجویز اجلاس

نثر دستخط محمد عبدالحمید خاں صاحب مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۱ اردی بہشت ۱۳۴۰ف

نشان مجاریہ (۲۳) — نشان مثل محکمہ ہذا ۔۔۔ ہیئو متفرق

تدارک عہدہ داران

کسی عہدہ دار کی بدعنوانیوں کے نسبت رپورٹ کی جائے تو اسکی متعلقہ مثل معہ مکمل مواد کے روانہ کی جائے۔

منجانب یس۔ یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی۔ یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ: طلب اشلہ متعلقہ بضمن وصول رپورٹ بغرض تدارک

مبتدمہ صدر نگارش ہے کہ عموماً دیکھا جارہا ہے کہ آپ صاحبین کے دفاتر سے اپنے ماتحت عہدہ داروں کی بدعنوانیوں کی نسبت جو ابتدائی رپورٹیں بغرض تدارک وصول ہوا کرتی ہیں وہ عام طور پر ناکمل رہتی ہیں جسکی وجہ سے کارروائیوں کے حقیقی خط وخال محکمہ ہذا کی نظر سے پوشیدہ رہتے ہیں اور صاحبین کے دفاتر کی اشلہ طلب کرنی پڑتی ہیں جسمیں وقت کا ایک بیشتر حصہ رائگان

جاتا ہے لہذا اس تضیع اوقات کو رفع کرنے کی غرض سے حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ جس کسی عہدہ دار کی بدعنوانیوں کی نسبت بغرض تدارک محکمہ ہذا پر اگر رپورٹ کی جائے تو اس رپورٹ کے ساتھ متعلقہ مثل بھی معہ مکمل مواد کے بالتزام وصول ہونا چاہیئے محض نامکمل رپورٹ یا صرف نقل کی روانگی اغراض تدارک کے لئے کافی متصور نہ ہوگی۔

اسکی ایک ایک کاپی بخدمت نائب ناظم صاحب آبکاری میلائی برانچ و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
تسرِ دستخط مولوی محمد دولت یار خان صاحب مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان بجاریہ گشتی (۴۲)

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۰۰ ۱/گشتیات ۱۳۲۹ف
واقع ۱۵ آذر ۱۳۲۹ف

تخفیف یا معافی سزا ملازمین کے نسبت سفارش نہ کی جائے

منجانب یس ۔ یم بھروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
تخفیف یا معافی سزا ملازمین کے نسبت سفارش نہ کی جایا کرے۔

بعض دفاتر مہتممی آبکاری اضلاع سے محکمہ ہذا پر ایسی تحریکات وصول ہوئی ہیں جنمیں بعض ملازمین آبکاری کے متعلق بپاداش بداعمالی سزائے مصدرہ محکمہ ہذا میں تخفیف یا معافی دینے کی سفارش کی گئی ہے حالانکہ محکمہ ہذا سے کسی عہدہ دار آبکاری کی نسبت جو سزا صادر ہوتی ہے وہ الزام منسوبہ کی کافی تحقیقات و دریافت اور کارروائی متعلقہ و نیز کانفڈنشل رکارڈ کے کافی معائنہ اور جانچ کے بعد صادر ہوا کرتی ہے محکمہ ہذا کی تجاویز قطعی کے بعد مہتمم صاحبان آبکاری کا سزایافتہ ملازمین کی نسبت تخفیف سزا یا معافی کے بارہ میں محکمہ ہذا کو توجہ دلانا ڈسپلن کے خلاف ہے لہذا آپ صاحبین کو حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ کسی ملازم کی نسبت تخفیف یا معافی سزائے مصدرہ کے بارہ میں محکمہ ہذا پر کسی قسم کی بھی سفارش کرنے کی تکلیف گوارا نہ فرمائیں الا اس کے کہ ایسے ملازمین کے جانب سے درخواست مرافعہ یا تجویز ثانی پیش ہونے کی صورت میں آپ سے بعد دریافت

مزید رپورٹ بارانے طلب کیگئی ہو

حسب تجویز اجلاس
نمبرعہ دستخطا مدد گار ناظم
گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۲۲)

واقع ۴ تیر ۱۳۴۳ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۲۲/۱۰۰ گشتیات ۴۳ف

ملازمین سررشتہ کی سزا یا جزا کے متعلق تحریکات نظامت آبکاری
میں پیش ہونا چاہیئں

منجانب ایس ۔ ایم بھروچہ اسکوائری اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

متعلقہ ملازمین سررشتہ کی سزا یا جزا کے متعلق نظامت سے رجوع کیا جائے۔

بعض اضلاع میں یہ عمل دیکھا گیا کہ مہتمم صاحب نے اپنے ماتحت اہلکار کے متعلق سزا و جرمانہ یا گریڈ شکست کرکے اسکی منظوری اول تعلقداری سے حاصل کی اور یہ بھی دیکھا گیا کہ بعض ملازمین نے مہتمم صاحب کی تجویز سزا کی ناراضی سے صاحب ضلع کی اجلاس پر مرافعہ پیش کیا - یہ عمل اصولاً درست نہیں ہے ایسے انتظامی امور میں جو ملازمین سررشتہ سے متعلق ہوں صاحبان اضلاع کو زحمت دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ایسے امور کو محکمہ نظامت میں پیش ہونا چاہیئے براہ کرم آیندہ سے حسب عمل ہو

ف ۔ ذریعہ گشتی سنہ ی مال نشان (۴) بابتہ ۱۳۴۲ف جو اختیارات مہتمم صاحبان کو عطا کئے گئے ہیں وہ حسب قاعدہ استعمال کئے جائیں اگر اُس سے زاید کوئی سزا کی نوبت آئے تو محکمہ ہذا پر تحریک کیجائے۔
نقل ہذا بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلاعاً مرسل ہے۔

حسب تجویز اجلاس
نمبرعہ دستخطا مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ ۱۳۶۴۹ / ۱۳۶۵۰

واقع ۱۲ اسفندار ۱۳۴۴ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۰۰/۱۶ متفرقہ حساب ۴۴ف

تحقیقات بد اعمالی ملازمین میں کسی ملزم کو وکالتاً پیروی کی
اجازت نہ دی جائے۔

منجانب یسین۔ ایم۔ بہرہ۔ اسکوائر۔ ای۔ پی۔ سی۔ یس۔ ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ
بلا اجازت محکمہ نظامت آبکاری
ابتدائی تحقیقات سزا ر بداعمالی
ملازمین کسی ملزم کو وکالتاً پیروی
کی اجازت نہ دیجائے۔

گشتی محکمہ سرکار صنیعہ مالگزاری ۲ باتہ ۱۳۴۲ف کے ذریعہ جو قواعد تحقیقات و سزائے بداعمالی ملازمین سرکار سررشتہ مالگزاری جاری ہوئے ہیں ان کے دفعہ (۸) کی رو سے ملزم کو عموماً وکالتاً پیروی کرنے کی اجازت دینے کی ممانعت کردی گئی ہے لیکن جبکہ الزامات پیچیدہ ہوں یا کوئی خاص وجہ بتائی جائے تو ملزم کو وکالتاً پیروی کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے چونکہ ملازمین سررشتہ ہذا کے متعلقہ شکایات و منسوبہ الزامات کی ابتدائی تحقیقات آپ صاحبین کے اجلاس پر ہوا کرتی ہے اور ملزمین بذریعہ وکیل پیروی کی درخواست اور اجازت دینے پر اصرار کرتے ہیں جسکی بنا پر اجازت دیدی جاتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک تو مقدمات کے تصفیہ میں طوالت ہوتی ہے اور دوسرے غیر ضروری پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ملازمین سررشتہ ہذا کے منسوبہ الزامات یا شکایات کی تحقیقات دوریافت بلا اجازت محکمہ ہذا کسی ملزم کو وکالتاً پیروی کی اجازت نہ دی جایا کرے۔ اگر اس کے لئے کوئی درخواست پیش ہو تو وہ محکمہ ہذا بغرض حصول حکم روانہ فرمادی جایا کرے۔

نقل بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع بغرض واحد مرسل ہے۔

حسب تجویز اجلاس
تسرعہ دستخط مولوی غلام حسین صاحب صدیقی مددگار ناظم

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۷ آذر ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ (۶۰۳) — نشان مثل محکمہ ہذا ۳/۵ تقرر ۱۳۴۲ف

ترسیل قواعد سیاہ نشانات اور سرخ علامات

متعلق ملازمین

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری

بخدمت جمیع عہدہ داران آبکاری ملک سرکار عالی

{ بلاک اینڈ ریڈ مارک رجسٹر (رجسٹر سرخ اور سیاہ علامات)

معروضہ

بعد مدعا عرض ترقیم ہے کہ ذریعہ ہذا ایک کطعہ قواعد سرخ اور سیاہ علامت مع نمونہ رجسٹر بلاک اینڈ ریڈ مارک مرسل ہے۔ براہ کرم حسب ہدایت عمل فرمایا جاوے۔ فقط

دستخط

مددگار ناظم

(قواعد سیاہ و سرخ نشانات)

ماتحت ملازمین کو ان کی فروگذاشتوں اور بدعنوانیوں کی پاداش میں جو سزائیں دیجا رہی ہیں ان کے عوض سیاہ نشانات دینے اور جملہ عہدہ داران سررشتہ کے چال چلن کا بلحاظ عہدہ ملازم سرکار ریکارڈ رکھنے کیلئے حسب ذیل قواعد وضع کئے گئے ہیں:۔

(۱) "سیاہ نشانات" کی سزا مہتمم آبکاری ضلع یا بالاتر عہدہ دار سزا دہندہ کے اختیار تمیزی پر کسی اور سزا کی بجائے یا اس کے علاوہ دیجائیگی۔

(۲) "سیاہ نشانات" ایسے معمولی قصوروں میں تجویز نہ کیے جائیں جن میں کہ ہدایت پر اکتفا کیا جا سکتا ہے لیکن متواتر عدول حکمی یا فرائض منصبی سے غافل رہنے کی صورت میں یا ایسی صورتوں مین جبکہ ان قواعد کی عدم موجودگی میں جرمانہ کیا جا سکتا ہو سیاہ نشانات دئیے جا سکتے ہیں۔

(۳) ایک قصور کی پاداش میں ایک سے زیادہ "سیاہ نشانات" کی تجویز نہ ہونی چاہیئے۔

(۴) بجز اس کے کہ اس کے خلاف صراحت ہو عموماً تاریخ ارتکاب قصور سے "سیاہ نشان" کا نفاذ ہوگا۔

(۵) کسی ملازم کے خلاف ایک یا زیادہ "سیاہ نشانات کا موجود ہونا اضافہ تدریجی کے حاصل کرنے میں مانع ہوگا۔

(۶) (الف) کسی ملازم کے خلاف تین "سیاہ نشانات" کا اجتماع اس کو تعطل یا تنزل

یا جرمانہ کی سزا کا مستوجب بنایگا۔ مگر ایسی سزا کا نفاذ نہ ہوسکیگا تا وقتیکہ عہدہ دار مجاز تقرر سزا کی تجویز نہ کرے۔ چھ ماہ کی مدت کے اندر اگر اس قسم کی دو سزائیں صادر ہوں تو ملازم قصور وار سزائے برطرفی کا مستوجب ہوگا۔

(ب) اگر درجہ یا عہدہ میں تنزل نا ممکن ہو تو لفظ "تنزل" میں یہ بھی داخل ہوگا کہ ملازم قصوروار کا نام اس درجہ یا عہدہ میں سب سے آخر میں درج کیا جائے جس سے کہ اس کا تعلق ہو۔

(ج) اگر کسی ملازم کے خلاف تنبیہ "سیاہ نشان" کی تجویز کے وقت عہدہ دار تجویز کنندہ اس ماتحت ملازم کا مجاز تقرر و برطرفی نہ ہو تو کارروائی ایسے عہدہ دار مجاز کے پاس پیش ہونی چاہیئے۔

(۷) الف۔ اگر کسی ملازم کا رویہ مسلسل تین ماہ کی مدت ملازمت میں اچھا رہا ہو تو ایک "سیاہ نشان" منسوخ کیا جاسکتا ہے اگر دوسرے "سیاہ نشان" کی تجویز کیگئی ہو جبکہ پہلا "سیاہ نشان" بھی موجود ہو تو دوسرے "سیاہ نشان" کی تجویز کے بعد تین ماہ کی نیک چلنی کی صورت میں پہلا "سیاہ نشان" منسوخ ہوگا اور دوسرا "سیاہ نشان" اس وقت منسوخ ہوگا جب کہ پہلے "سیاہ نشان" کی تنسیخ کے بعد مزید تین ماہ رویہ اچھا رہا ہو۔

(ب) تحت قاعدہ نمبر ۶ اگر مستقل سزا تجویز کیجائے تو تمام "سیاہ نشان" منسوخ ہوجائینگے۔

(ج) رجسٹر چال چلن (Conduct Sheet) میں کسی ہدایت کا اندراج کیا جائے تو اس سے یہ مطلب نہ لیا جائیگا کہ نیک چلنی میں فصل واقع ہوا ہے۔

(۸) تمام تجویز شدہ "سیاہ نشانات" کا ایک باضابطہ رجسٹر رکھا جائیگا کسی عہدہ دار کے خلاف "سیاہ نشان" کی سزا دینے کی صورت میں اسکو اس حکم سزا کی ایک نقل دیجائیگی۔ اگر اس کے خلاف پہلے سے ایک "سیاہ نشان" موجود ہو تو اس کو ایک فہمائش خاص طور پر دیجائیگی کہ اسکے بعد مزید ایک "سیاہ نشان" دیئے جانے کی صورت میں وہ فقرہ (۶) کے بموجب سزا کا مستوجب قرار دیا جائیگا۔

(۹) "سیاہ نشان" کی سزا کے ہر حکم کی ناراضی سے مرافعہ نائب ناظم یا ناظم آبکاری کے پاس جیسی کہ صورت ہو پیش کیا جاسکیگا۔ اس مرافعہ کی مدت حکم سزا کی اطلاع کی تاریخ سے (۲۰) یوم ہوگی۔ "سیاہ نشانات" کی تعداد تین ہونیکی صورت میں بموجب فقرہ (۶) توعدہ ۱۷ جو حکم صادر ہو اسکے خلاف جو عہدہ دار مرافعہ کی سماعت کریگا وہ ان وجوہ پر بھی غور کرسکیگا جن کی بنا پر "سیاہ نشانات" لگائے گئے۔ کسی صورت میں مرافعہ ثانی کی اجازت نہ ہوگی۔

(۱۰) (الف) فقرہ (۷) قواعد ہذا کی رو سے جب "سیاہ نشانات" منسوخ کئے جائیں تو رجسٹر چال وچلن میں ان پر سرخی سے خط تنسیخ کھینچا جائے اور تنسیخ کے وجوہ لکھے جائیں۔

(ب) سب انسپکٹران، اہلکاران اور جوانان آبکاری کی حد تک جگہ مستقل قائم مقام اور منصرم مہتممان اور انسپکٹروں کی حد تک نائب نظمائے آبکاری "سیاہ نشانات" دینے کے مجاز گردانے جاتے ہیں۔ ہر عہدہ دار اپنے مجوزہ "سیاہ نشانات" کا ایک سہ ماہی تختہ ناظم آبکاری کے پاس پیش کریں۔

سب انسپکٹر، اہلکار اور ان کے مماثل اور کمتر درجہ کے ملازمین کی حد تک مہتمم کی سفارش کی بنا پر نائب ناظم اور انسپکٹر کی حد تک نائب ناظم کی سفارش پر ناظم آبکاری نیک چینی یا سرخ علامت" کی تجویز کر سکیں گے۔ "سرخ علامت" کی تجویز اس صورت میں کیجائیگی جب کہ کسی عہدہ دار نے کوئی خاص قابل تعریف کام انجام دیا ہو۔ "سرخ علامت" کی تجویز میں اس قابل تعریف کام کے اہم واقعات اور وجوہ تجویز مختصر طور پر درج کئے جائیں گے۔ ان علامتوں کا اندراج عہدہ دار متعلقہ کے رجسٹر چال وچلن میں قصوروں کے (اگر کچھ ہوں) بالمقابل کیا جائیگا۔ ہر عہدہ دار اپنے رجسٹر کا ملاحظہ کر سکیگا۔

ہر صورت کیلئے کوئی قطعی اصول مقرر نہیں کیا جا سکتا کہ جس عہدہ دار کی تائید میں دو سرخ علامتیں ہونگی وہ اس عہدہ دار پر ترجیح پائیگا جس نے صرف ایک "سرخ علامت" حاصل کی ہو یا جسکو "سرخ علامت نہ دیگئی ہو۔ لیکن عملاً ایک یا زائد "سرخ علامت" والا عہدہ دار ایک ایسے عہدہ دار پر ترجیح پا سکیگا جس کے پاس کوئی "سرخ علامت" نہ ہو یا جس نے مقابلتاً کم تعداد میں سرخ علامات حاصل کئے ہوں۔ نائب نظما کو چاہیئے کہ ہر ملازم کی کارگزاری کا توازن کرکے رائے قائم کریں کہ آیا وہ خاص یا معمولی ترقی کا مستحق ہے۔ ہر حالت میں اپنے اختیار تمیزی کو کام میں لانا چاہیئے۔

اس سے مقصد یہ نہیں ہے کہ "سرخ علامت" "سیاہ نشان" کے مانند جلد اور آسانی کے ساتھ قائم اور منسوخ کیجائے۔ "سرخ علامت" کا رجسٹر چال چلن کے امتیازی جانب بمقابل معطلی و تنزلی جو خراب پہلو پر لکھے جاتے ہیں اندراج ہوگا جس طرح تنزلی یا معطلی کی سزائیں منسوخ نہیں ہو سکیں اسی طرح سرخ علامات "منسوخ نہ ہونی چاہئیں۔ اگر کسی "سرخ علامت والے عہدہ دار نے بعد میں ایک یا چند سیاہ نشانات حاصل کئے ہوں اور ترقی کا مسئلہ پیش

ہے تو نائب ناظم کو چاہیئے کہ اپنے امتیازی تمیزی کو کام میں لائیں اور اس امر کا تصفیہ کریں گا آیا اس
کے قصور واقعی طور پر اتنے اہم ہیں کہ اس کی قابل تعریف کارگزاری ناقابل لحاظ قرار دیجائے۔
ان قواعد کا اصل مقصد یہہ ہے کہ معمولی طور پر یا باضابطہ طریقہ پر بغیر شکایت کام کرنے کے
قطع نظر امتیازی کارگزاری کے پہلو بہ پہلو نااہلیت کا ایک مستند کارنامہ تیار کیا جائے تاکہ ترقی
کے موقع پر برے اور بھلے تمام امور کا ایک دوسرے کے مقابلہ میں توازن کیا جاسکے۔
جب کسی عہدہ دار کا تبادلہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع پر عمل میں آئے تو رجسٹر چال چلن کا
وہ حصہ جو اس سے متعلق ہو اسکے نئے افسر بالا دست یعنی مہتمم کے پاس اس کے ضلع کا مہتمم
روانہ کریگا جہاں سے کہ اس عہدہ دار کا تبادلہ عمل میں آئے۔
نمونہ رجسٹر منسلک ہے۔

ثبت دستخط۔ مددگار ناظم

فارم برائے "سیاہ نشانات" و سرخ علامات تحت احکام نظامت مندرجہ گشتی مراسلہ نشان ۔۔۔ مورخہ ۔۔۔ ۱۳۴۱ف
نام مع ولدیت و عہدہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
تنخواہ بتاریخ یکم آذر ۱۳۴۲ف

نمبری نشانات	تاریخ تصفیہ	وجوہ تصفیہ بحوالہ مثل جس میں کارروائی متعلقہ اور تجویز موجود ہو	سرخ علامات
۱	۲	۳	۴

(The first three columns are printed under the joint heading سیاہ نشانات.)

نوٹ:- (۱) سیاہ نشانات سیاہ روشنائی میں لکھے جائیں گے لیکن جب قلمزد ہوں تو سرخ روشنائی سے قلمزد کئے جائیں گے
(۲) ہر شخص کیلئے دو صفحات چھوڑے جائیں۔

(ع)

وظیفہ یا انعام

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی   واقع ۱۱ دے ۱۳۳۲ف

نشان مجاریہ (۱۰۱۷)   نشان فصل ۳۵ کلیات ۱۳۳۲ف

وظیفہ یا انعام

کسی ملازم سے ختم مدت ملازمت پر بلا منظوری توسیع کام نہ لیا جائے۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خاں ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت تعلقداران صاحبان آبکاری بلدہ و بیدک ضلع و دیگر اضلاع معتمد و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع } خسروی متعدمہ در بارہ توسیع مدت ملازمت

بعد مدعا نقل مراسلہ معتمدی عدالت نشان (۱۶) مورخہ ۷ آذر ۱۳۳۲ف نسا کہ مراسلہ معتمدی آبکاری وغیرہ نشان ۱۲ بابتہ ۱۳۳۰ف

مورخہ ۱۴ آذر ۱۳۳۲ف اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔   حسب تجویز اجلاس۔ تحریر بخط مولوی محمد عبدالرحیم صاحب مددگار۔

نقل النقل مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی امور عامہ و صیغہ حساب،   واقع ۷ آذر ۱۳۳۲ف

نشان (۱۶)

منجانب محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوائر بی۔ اے معتمد } متعدمہ

بخدمت معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت } توسیع مدت ملازمت

بعد مدعا نگارش ہے کہ ایک کارروائی کے ضمن میں دفتر تحت کا ایک ساٹھ سالہ عمر سے متجاوز ہونے کے باوجود بلا حصول منظوری ضابطہ ایک سال چار ماہ تک کارگزار رہا لہذا بغرض تکمیل ضابطہ مدت منقضیہ کی توسیع کی منظوری حاصل کرنے پر بپیشگاہ خسروی سے منظوری متدعیہ عطا فرماتے ہوئے یہ ارشاد فیض بنیاد تشرف صدور لایا ہے کہ ان اشخاص کو تدارک کیا جائے جن کی غفلت سے وقت پر منظوری نہیں لی گئی اور بلا منظوری اُس سے کام لیا گیا آیندہ ایسی فروگذاشت نہ ہونے کے لئے تمام متعلقہ دفاتر کو تاکید اکید کردی جائے کہ ایسی فروگذاشت کا نتیجہ ذمہ دار عہدہ داران کے حق میں اچھا نہ ہوگا" پس حسب تعمیل کی جائے اور دفاتر تحت کو بھی حسبہٗ عمل پیرا رہنے کے لئے بخوبی تاکید کردی جائے

ایک ایک نقل دیگر دفاتر تحت محکمہ ہذا میں بغرض واحد مرسل ہے

ایک ایک نقل۔ بخدمت جملہ معتمد صاحبان سرکار عالی مرسل و نگارش ہے کہ براہ کرم حسبہٗ اپنے دفاتر تحت میں ضروری احکام اجرا فرمائے جائیں

تحریر بخط حامد محمد معتمد

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی   واقع ۲۶ امرداد ۱۳۲۵ف

نشان (۸۵۲۷)　　　　نشان شمل نمبر ۲۰/۳ کلیات ۱۳۲۵ف

کسی ملازم کو قبل از وقت بعطائے وظیفہ یا انعام علحدہ کرنا ہو تو
محکمہ فینانس سرکار عالی میں مکمل مواد بھیجنا چاہیئے۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خاں ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و میدک وجملہ مہتمم
صاحبان آبکاری و انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
قواعد متعلق علحدگی ملازمین سرکار قبل تکمیل عمر ۵۵ سال و ملازمت سی سالہ۔

نقول مراسلہ جات محکمہ سرکار نشان (۲۹۰) مورخہ ۱۸/ خورداد ۱۳۲۵ف و نقل النقل مراسلہ فینانس
نشان (۱۹۹۱) مورخہ ۲۴/ اردی بہشت ۱۳۲۵ف اطلاعاً و تعمیلاً بہ غرض اطلاع مرسل ہے۔

ثبت شد دستخط مولوی سید عبد القادر معاون مددگار ناظم آبکاری
واقع ۱۸/ خورداد ۱۳۲۵ف

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
نشان (۲۹۰)

نشان شمل نمبر ۱۳/۳ احساب ۱۳۲۵ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت صوبہ دار صاحبان اورنگ آباد و گلبرگہ شریف و میدک
ورنگل انسپکٹر جنرل صاحب جنگلات ناظم صاحبان کروڑگیری آبکاری
وزراعت مہتمم صاحبان بندوبست حیدرآباد و ورنگل مہتمم صاحب چھاؤنیات

مقدمہ
قواعد متعلق علحدگی ملازمین سرکار قبل تکمیل عمر ۵۵ سال ملازمت سی سالہ۔

نقل مراسلہ دفتر فینانس نشان (۱۹۹۱) مورخہ ۲۴/ اردی بہشت ۱۳۲۵ف اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے

ثبت شد دستخط اول مددگار
واقع ۲۴/ اردی بہشت ۱۳۲۵ف

نقل النقل مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس
نشان (۱۹۹۱)
حسب الحکم سرکار

منجانب ..... معتمد فینانس
بخدمت جمیع معتمد صاحبان سرکار عالی

مقدمہ
قواعد متعلق علحدگی ملازمین سرکار قبل تکمیل عمر ۵۵ سال و ملازمت سی سالہ۔

کسی سررشتہ کے کسی ملازم کو بغیر وظیفہ یا انعام دینے کے علحدہ کرنے کی صورت میں سررشتہ
فینانس کو کچھ سروکار نہیں ہے لیکن بلحاظ ملازمت اگر کسی ملازم کو بعطائے وظیفہ یا انعام علحدہ کیے جانیکی

تجویز ہونے کی صورت میں دفتر فینانس کو اس وجہ سے تعلق ہے کہ اس کا خزانہ شاہی پر بار عائد ہوتا ہے بنا علیہ بنیگاہ ملازمان حضرت اقدس و اعلیٰ کی منظوری حاصل کی جائے اور اس قسم کے مقدمات کی نسبت کارروائی کرنے کے وقت دفتر فینانس میں بغرض اظہار وجوہ الزامات منسوبہ او رملازم کے جوابات بھی بھیجے جائیں تاکہ دفتر فینانس یہہ رائے قائم کرسکے کہ آیا حالات ایسے غیر معمولی ہیں کہ سررشتہ متعلقہ نے جو طریقہ اختیار کرینکی تحریک پیش کی ہے اسکی ضرورت ہے پس حسب احکام مذکورہ بالا کی تعمیل کی جائے۔

نمبر عہ دستخط مددگار معتمد فینانس

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۱ بہمن ۱۳۳۶ ف

نشان (۱۰۶۸۳) — نشان مثل ۲۱/۱ کلیات ۱۳۳۶ ف

بصورت کارروائی وظیفہ یا انعام بوجب دفعہ (۳۳۰) ضابطہ ملازمت عمل ہونا چاہیئے۔

منجانب مولوی سید محمد نقی منصرم ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی بخدمت تعلقداران صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ

بلحاظ مدت ملازمین کو وظیفہ یا انعام دینا ہو تو دفعہ (۳۳۰) ضابطہ ملازمت کی پابندی کیجائیگی۔

بہ لحاظ مدت ملازمت ایک جوان آبکاری کے انعام کے تختہ جات توسط محکمہ سرکار محکمہ فینانس میں بھیجے گئے تھے جسپر محکمہ فینانس نے بعطائے منظوری محکمہ سرکار پر یہ اعتراض کیا ہے کہ توضیح دفعہ (۳۳۰) ضابطہ ملازمت کے منشا کے خلاف تختہ جات انعام بتوسط آندفتر وصول ہونے کی کیا وجہ ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے بصورت کارروائی وظیفہ و انعام دفعہ (۳۳۰) ضابطہ ملازمت کی پابندی کی جائے۔

حسب تجویز اجلاس

نمبر عہ دستخط عبدالمجید خاں صاحب مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۷ بہمن ۱۳۴۰ ف

نشان مجاریہ (۴۴۴۶) — نشان مثل محکمہ ۲/۱۲ صیغہ تقرر ۱۳۴۰ ف

کسی جوان یا کسی دوسرے ملازم کی توسیع کی تحریکین اُس
وقت تک نہونی چاہئیں جبتک کوئی خاص وجوہ نہوں بامید
منظوری توسیع کسی ملازم کو ختم مدت ملازمت کے بعد نہ رکھا جائے۔

مقدمہ
توسیع جوانان آبکاری۔

منجانب غلام محمود قریشی ۔ ایچ ۔ سی ۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ آیندہ سے کسی جوان یا کسی دوسرے ملازم کی توسیع کی تحریکین اس وقت تک ہرگز نہ ہونی چاہئیں جب تک کہ کوئی خاص وجوہ نہ ہوں ۔ اور ایسے خاص وجوہ کی صراحت تحریک توسیع ملازمت میں واضح طور پر بتلائی جانی چاہیئے ۔ بامید منظوری توسیع کسی ملازم کو کسی طرح ختم مدت ملازمت کے بعد نہیں رکھا جاسکتا ۔ اگر تاریخ مقررہ سبکدوشی تک منظوری وصول نہ ہو تو ملازم کو فوراً سبکدوش کر دیا جائے ۔ ورنہ ایسے ملازمین کی تنخواہ کی ذمہ داری عہدہ داران متعلقہ پر عائد کیجائیگی۔

حسب تجویز اجلاس
نقل دستخط مددگار ناظم
واقع ۸ شہریور ۱۳۴۶ ف

نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{45}{4}$ صیغہ انتظامی ۱۳۴۶ ف

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ $\left(\frac{۲۳۲۱}{۲۳۲۲}\right)$

ممانعت سفارش دربارہ توسیع ملازمین

مقدمہ
ممانعت سفارش دربارہ توسیع ملازمین

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ ۔ سی ۔ ایس ناظم آبکاری
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی
و ڈسٹرکٹ انسپکٹر نارائن گوڑہ و سکندرآباد

بحوالہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۴۴۴۶) مورخہ ۷ بہمن ۱۳۴۵ ف ترقیم ہے کہ ذریعہ مراسلہ صدر محکمہ ہذا سے اس امر کی ممانعت کی گئی تھی کہ بلا خاص وجوہ کے ملازمین کے توسیع کی تحریکین نہ ہونی چاہئیں اس کے باوجود دیکھا جارہا ہے کہ بالکل معمولی وجوہات کے اظہار کے ساتھ توسیع کی تحریکیں مسلسل وصول ہورہی ہیں جس سے ملازمین قدیم کو ترقی کے مواقع اور تعلیم یافتہ امیدواروں کو ملازمتین نہیں ملرہی ہیں۔ لہذا آیندہ سے تحریکات توسیع کی سخت ممانعت کی جاتی ہے ۔ پس براہ کرم تاریخ اجرائی گشتی مراسلہ ہذا سے کوئی سفارش توسیع ملازمت کی نہ فرمائی جائے۔

نقل ہذا۔ بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے۔
تبرعد دستخط ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۳ مہر ۱۳۱۳ف

نشان مجاریہ ۲۸۸۸۲ / ۲۸۸۹۴ ؛ نشان مثل محکمہ ہذا ۸۵ / ۲۶ ہ ف

اطلاع دہی ملازمین سررشتہ ہذا فوت شدہ یا علیحدہ شدہ بر وظیفہ وغیرہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی ۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی و ڈپٹی نارائن گوڑہ و سکندرآباد

مقدمہ
تحریک محکمہ ہذا نسبت اطلاع دہی ملازمین علیحدہ شدہ بر وظیفہ وغیرہ

اکثر دیکھا جا رہا ہے کہ جب کوئی ملازم سررشتہ ہذا فوت ہو جاتا ہے یا وظیفہ پر علیحدہ کر دیا جاتا ہے تو اسکی اطلاع بر وقت محکمہ ہذا کو نہیں دی جاتی ہے اگرچہ اہلکاران و جوانان کے تقرر وغیرہ کا اقتدار آپ صاحبین کو حاصل ہے لیکن ان کے وظائف حسن خدمت و وظائف پسماندگان کی منظوری کا اختیار محکمہ ہذا کو حاصل ہے۔

دفاتر تحت کا موجودہ طریقہ کار یہ ہے کہ جب کوئی ملازم بوجہ تکمیل عمر پچپن سال وظیفہ پر علیحدہ کر دیا جاتا ہے یا فوت ہو جاتا ہے تو اس کے پسماندگان کے تختہ جات وظائف راست بغرض تصدیق دفتر اگزامنر سیول اینڈ ملٹری اکونٹس سرکار عالی پر روانہ کر دئے جاتے ہیں لیکن اسکی اطلاع محکمہ ہذا کو نہیں دی جاتی ہے بلکہ دفتر مذکور سے تختہ جات بغرض منظوری محکمہ ہذا پر وصول ہونے سے یا پسماندگان کی جانب سے درخواست پیش ہونے پر اس کا علم ہوتا ہے یہ طریقہ درست نہیں ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے جب کسی ملازم کی علحدگی بر وظیفہ یا انعام عمل میں آئے یا بوجہ انتقال پسماندوں کے لئے حسب ضابطہ وظیفہ یا انعام کی کارروائی کی جائے تو تختہ جات وظائف وغیرہ دفاتر متعلقہ سے مرتب ہو کر تا بحد اختیارات تقرر اہلکاران (جوانان وغیرہ) راست دفتر اگزامنر صاحب پر روانہ کر دئے جایا کریں ۔مگر ساتھ ہی اسکی اطلاع محکمہ ہذا کو دی جایا کرے اور اہلکاروں سے بالاتر ملازمین جن کے تقرر کا اختیار محکمہ ہذا کو حاصل ہے ان کے بھی تختہ جات وظائف وغیرہ دفاتر متعلقہ سے مرتب کر کے محکمہ ہذا پر روانہ کئے جائیں تاکہ حسب دفعہ (۳۰۳) ضابطہ ملازمت بتوسط محکمہ ہذا بغرض تصدیق اگزامنر صاحب کی خدمت میں روانہ کئے جائیں۔

ف۔ اگر کوئی ملازم انتقال کر جائے تو فوراً (اندرون ایک ہفتہ) اسکی اطلاع دیجایا کرے براہ کرم آیندہ سے حسبہ عمل فرمایا جائے۔

نقل ہوا۔ خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے

نقلش۔ خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی تا بجد اہلکاران آبکاری بغرض و اہدمرسل ہے۔

حسب مسودہ و تخطی جناب ناظم صاحب
شریمد تحا مددگار ناظم

(ط)

کانفڈنشل ریکارڈ

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی
نشان مجاریہ (۵۹)

واقع ۲۰ امرداد ۱۳۴۲ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۳۸ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ف

کانفیڈنشیل رکارڈ

۱۳۴۳ف سے جوانان کا کانفیڈنشیل ریکارڈ کا ایک رجسٹر انسپکٹر کے دفتر میں رہنا چاہیے ختم سال پر اس کی کاپی مہتمم صاحب کے پاس روانہ کی جائے۔

منجانب ایس ۔ یم بہروچہ اسکوائر ۔ اے ۔ ہیبی ۔ سی ۔ ایس ناظم آبکاری ممالک سرکارعالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکارعالی

مقدمہ
نسبت توضیح حکم متعلقہ داشتن کانفیڈنشیل رپورٹ نسبت جوانان آبکاری

مہتمم صاحب آبکاری ضلع اورنگ آباد نے جوانوں کے کانفیڈنشیل رکارڈ کا ایک رجسٹر ششماہی تختہ اپنے دفتر میں روانہ کرنے کا حکم انسپکٹر صاحبان وسب انسپکٹر صاحبان کو دیا ہے اور اسکی ایک کاپی محکمہ ہذا میں بھی بغرض توثیق روانہ فرمائی ہے۔

اس میں شک نہیں کہ ایسے رکارڈ سے جوانوں کے حالات سے مہتمم صاحب کو اطلاع ہو سکتی ہے اور ان کا باخبر رہنا مناسب بھی ہے لیکن سب انسپکٹروں کے پاس ایسے رجسٹر کی ضرورت نہیں ہے انسپکٹر کے پاس ان کے اور ان کے ماتحت سب انسپکٹروں کے متعینہ جوانوں کا رکارڈ رہنا کافی ہے۔
انسپکٹر صاحبان ہر وقت اپنے تعلقات کا دورہ کرتے رہتے ہیں اور سب انسپکٹروں کے پاس کے جوانوں کے معاملات وعادات سے بھی واقف رہتے ہیں اس لئے آیندہ سال ۱۳۴۳ف سے ایک رجسٹر رکارڈ جوانان کا انسپکٹروں کے دفتر میں رکھا جائے اور ختم سال پر اسکی ایک کاپی مہتمم صاحب کے پاس روانہ ہوا کرے تا کہ مہتمم صاحب جوانوں کے کانفیڈنشیل حالات سے واقف رہیں پس حسبہ عمل ہو۔
ف۲ ۔ نقل ۔ تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ کی خدمت میں اطلاعاً وتعمیلاً مرسل ہے۔

حسب تجویز اجلاس
نمبر دستخط مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی
نشان مجاریہ (۲-۱۱۱۱/۳)

واقع ۲۸ اردی بہشت ۱۳۴۵ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۳۲ صیغہ انتظامی ۱۳۴۵ف

روانگی نمونہ کانفیڈنشل ریکارڈ ملازمین سررشتہ آبکاری

منجانب مولوی غلام محمود قریشی - ایچ - سی - ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ کانفیڈنشل ریکارڈ ملازمین سررشتہ ہذا

ترقیم ہے کہ ۱۳۴۲ف سے سررشتہ ہذا کے عہدہ داران و اہلکاران کا کانفیڈنشل ریکارڈ مکمل تختہ ہر ششماہی پر وصول ہو رہا ہے جسکی وجہ ہر شخص کے متعلق تمام ریمارکس کو ایک جگہ کرنے میں دقت ہوتی ہے لہذا آئندہ سے تا بہ مددگار مہتمان - انسپکٹران و سب انسپکٹران ہر شخص کے لئے حسب نمونہ مجوزہ ایک ایک فارم تکمیل کر کے ہر ششماہی کے ختم پر ۱۵ آذر و ۱۵ خورداد تک محکمہ ہذا پر روانہ فرمایئے اور اہلکاران کے متعلق حسب نمونہ مذکور ایک ہی تختہ جملہ اہلکاران کا حسب رواج موجودہ مرتب کرکے روانہ فرمایا جائے۔

ف - بعض اضلاع سے ششماہی دوم ۱۳۴۲ فصلی کے تختہ جات وصول ہوئے ہیں اور بعض اضلاع سے ابتک وصول نہیں ہوئے ہیں جسکی وجہ ریکارڈ مکمل نہیں ہے لہذا محکمہ ہذا کو بھی سال تمام ۱۳۴۲ف کا ریکارڈ بھی حسب صراحت بالا مجوزہ نمونہ پر مطلوب ہے ذریعہ ہذا (۰) فارم مرسل ہیں - براہ کرم مددگار مہتمم - انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کے متعلق تکمیل اندرون مدت ایک ماہ محکمہ ہذا پر روانہ فرمایئے ساتھ ہی اہلکاران کا تختہ بھی اور آئندہ - تنقیح مقررہ پر روانگی کا لحاظ فرمایا جائے - فارم مذکور کے تکمیل کے وقت سابقہ ریکارڈ کو بھی پیش نظر رکھا جائے - اور عام ریمارکس میں اگر کسی ملازم کا گریڈ کسی الزام کے تحت بند ہو تو اسکی بھی صراحت کی جائے کہ کس الزام کے تحت کس سنہ سے کس سنہ تک بند ہے -

ف - قبل اس کے بھی آپ کے دفاتر پر تختہ روشنی کے رجسٹرات و دیگر رجسٹرات و فارمس کے ساتھ روانہ کردیے گئے ہیں۔ رجسٹر مذکور کی کیفیت پر اس کے تکمیل کے متعلق ہدایات درج ہیں۔ ہدایت نمبر (۵) واضح نہیں ہے اس کا منشاء صرف یہی ہے کہ ہر عہدہ دار کے متعلق ایک علیحدہ فائل مرتب ہوگا اور ہر ششماہی پر اسکی خانہ پری کے بعد اس تختہ کی ایک کاپی محکمہ ہذا پر روانہ ہوگی - بصورت تبادلہ اس شخص کے ریکارڈ کا فائل بھی عہدہ دار جائے تبدلہ کے عہدہ دار کے پاس روانہ کردیجائیگی - جو رجسٹرات آپ کے پاس روانہ کئے گئے ہیں انہی کو پرسنل فائل تصور کیا جائے اگر کسی ملازم کا تبادلہ اندرون سال کسی دوسرے ضلع پر ہو جائے تو

وقت روانگی پرسنل فائل میں جس مدت تک اُس ضلع میں کارگذار تھے اُسقدر مدت کی کارگزاری وغیرہ کے اندراجات کے بعد روانہ ہوا کرے ساتھ ہی حسب نمونہ مجوزہ فارم پر اس مدت کا ریکارڈ محکمہ ہذا پر روانہ ہوا کرے نمونہ فارم مجوزہ کے خانہ جات بھی ایک مدت تک اس جسٹر کے مطابق ہیں امید کہ حسب صراحت بالا سال تمام سنہ ف کا ریکارڈ اندرون مدت مقررہ ترتیب کرکے روانہ کیا جائے گا

تعمیل ہا۔ خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری ملدو معدا ... ذا م نوٹس واحد ... ا ... ۔

ترجمہ دستخط جناب ناظم صاحب آبکاری

تختہ روشی و کارگذاری (نام) ... ملازم معہ ولدیت (مددگار مہتمم / انسپکٹر / سب انسپکٹر) ضلع ( ) بابتہ سال تمام ۱۳۴ ف

(۱) عمر بصراحت تاریخ پیدائش

(۲) کس ضلع کے باشندے ہیں اور کس زبان ملکی اور کس امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔

(۳) تاریخ ترقی بہ خدمت موجودہ۔

(۴) نام سرکل رینج یا دفتر

(۵) مدت تعیناتی ضلع ہذا

(۶) مدت تعیناتی رینج یا سرکل موجودہ

(۷) عام رویہ کیسا ہے۔

(۸) متدین ہیں یا نہیں۔

(۹) انتظامی قابلیت اور قانونی معلومات کیسے ہیں

(۱۰) دفتری معلومات حاصل ہیں یا نہیں اور کام کیسا ہے زبان ملکی سے کافی واقف ہیں یا نہیں۔

(۱۱) ماتحتین پر رعب وداب قائم رکھ سکتے ہیں یا نہیں۔

(۱۲) خدمت عاملانہ کے موزوں ہیں یا نہیں۔

(۱۳) دورہ کی حالت کیا ہے۔

(۱۴) کیا کوئی خاص کام انجام دیا گیا ہے

(۱۵) عام ریمارکس۔

حسب تجویز اجلاس

ترجمہ دستخط مددگار ناظم

(۷)

مُعائنۂ طبّی

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۴ آبان ۱۳۲۴ف

معائنۂ طبی

چندہ دہندگان متعینہ اضلاع اپنے ضلع کے سیول سرجن کے

پاس معائنۂ طبی کرالیں بلدہ آنے کی ضرورت نہیں۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
تکمیل معائنۂ طبی

تعمیل نقل مراسلہ دفتر صدر محاسب سرکار عالی نشان (۱۵۰۶۲) مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۲۴ف

نگارش ہے کہ جن جن لوگوں سے بیمہ فنڈ وضع کیا جا رہا ہے ان کی ایک فہرست دفتر صدر محاسبی کو بھیجدی جائے اور طبی معائنہ کے لئے اُن کو بلدہ بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے اضلاع میں سیول سرجن صاحبوں کے ذریعہ سے ان کا طبی معائنہ حسب ہدایت صدر محاسبی کرایا جائے۔

تحریر دستخط مددگار ناظم

نقل مراسلہ صدر محاسب سرکار عالی (شاخ بیمہ)

نشان محاسبی (۱۵۰۶۲) — واقع ۱۸ مہر ۱۳۲۴ف

نشان مثل (۸۷) ۱۳۲۴ف

منجانب صدر محاسب سرکار عالی

بخدمت ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی

مقدمہ
تکمیل معائنۂ طبی

بجواب مراسلہ نشان (۹۵۲۲) مورخہ ۱۶ شہریور ۱۳۲۴ف نگارش ہے کہ جو چندہ دہندگان اضلاع پر متعین ہیں ان کے متعلق دفتر ہذا کو اطلاع دینا ضروری ہے دفتر ہذا سے سیول سرجن صاحبان اضلاع کو ان چندہ دہندوں کے معائنہ طبی کی تکمیل کرنے کے لئے ہدایت دیجا چکی ہے تاکہ اُن کو بلدہ آنے کی زحمت اُٹھانی نہ پڑے اور سرکاری کام میں ہرج واقع نہو جن جن چندہ دہندگان متعینہ اضلاع کو اپنے تکمیل معائنہ طبی کے لئے بلدہ آنے کے لئے ہدایت دی ہے براہ کرم اُن کو آگاہ فرما دیجئے کہ وہ اپنے ضلع کے سیول سرجن ہی کے پاس معائنہ طبی کی تکمیل کرالیں تکمیل معائنہ طبی کے لئے بلدہ آنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تحریر دستخط مددگار صدر محاسب سرکار عالی

باب (۲۵)
امتحان و ٹریننگ

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسۂ سرکار عالی
نشان جاریہ گشتی (۱۰۰)

امتحان ٹرئینگ
تعلیم قواعد جوانان آبکاری

واقع ۲۷ مہر سنہ ۱۳۳۹ ف
نشان مسل محکمہ ۱۹۹ محمڈئیپا

منجانب ایس۔ یم۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے ایل ایل بی سی ایس ناظم آبکاری
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

متذکرہ
تعلیم قواعد جوانان آبکاری

ذریعہ ہذا جناب صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کے انسپکشن نوٹ کا اقتباس مرسل خدمت ہے۔ نہایت افسوس کے ساتھ دیکھا جاتا ہے کہ مہتمم صاحبان اس کی نگرانی نہیں فرماتے کہ جوانان آبکاری جمعیت کوتوالی کے ہمراہ پابندی کے ساتھ دو ماہ تو اعد سیکھنے جاتے ہیں یا نہیں۔ براہ کرم آئندہ ہر موقعہ پر جبکہ جوانان آبکاری کی کوئی پارٹی قواعد تعلیم کے لئے روانہ کی جائے مہتمم صاحب کوتوالی متعلقہ سے دریافت فرمایا جائے کہ جملہ مدت تعلیم میں کون جوان آبکاری کتنے دن غیر حاضر رہا ہے اگر کوئی جوان بلا اجازت یا بلا رخصت غیر حاضر رہا ہے تو ایام غیر حاضری کی بابت اس کی جس قدر تنخواہ ہوتی ہے اسکی دگنی رقم اس کی تنخواہ سے وضع کی جائے تو کوئی جوان بلا حصول رخصت اتفاقی ڈرل سے غیر حاضر نہیں ہوسکتا۔

حسب الحکم
تتمہ دستخط مددگار ناظم

اقتباس انسپکشن نوٹ جناب صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع

ف ۳۔ پریڈ کے وقت میں نے آبکاری کے (۱۳) جوان دیکھے۔ ناظم صاحب آبکاری نے جوان آبکاری کی پریڈ کا انتظام فرمایا ہے پایا جاتا ہے کہ ان جوانوں کو ہر روز صبح قواعد سیکھنے کیلئے ومعینہ تک آنا چاہیئے۔ مجھ سے کہا گیا کہ یہ جوان تقریباً ایک ماہ زیر تعلیم رہ چکے ہیں گریہ دیکھکر تعجب ہوا کہ اس مدت میں ان کو سلیوٹ اور مارچ کرنا بھی صحیح طور پر نہیں آیا۔ معلم قواعد نے بیان کیا۔ یہ جوان نہایت غیر پابند ہیں اور اکثر غیر حاضر رہتے ہیں جسکا نتیجہ یہ ہے کہ انھوں نے صرف چند یوم اور وہ بھی وقفوں کے ساتھ تعلیم حاصل کی ہے اگر دو ماہ کی مدت میں انہیں قواعد کی کچھ بھی تعلیم دیجانی ہے تو کم از کم (۵۰) دن کی حاضری ضروری ہوگی۔

گزارش

حسب الحکم مورخہ ۴/ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ف احکام جاری کئے گئے مگر بعد میں ناظم صاحب نے بعد غور مکرر یہ تحریک کی ہے کہ بلحاظ فرائض سب انسکپڑوں کو بھی قانون شہادت کا مطالعہ کرنا ضروری ہے، ناظم صاحب موصوف کا یہہ بھی خیال ہے کہ ہائر اسٹانڈرڈ کے امتحان میں سب انسکپڑون کی بھی شرکت لازمی قرار دی جائے البتہ نشانات کامیابی میں فرق رکھا جائے مثلاً گزیٹڈ عہدہ داران و منتظمان دفتر نظامت کے لئے پچاس فیصدی نشانات حاصل کرنا ضروری ہوگا اور انسکپڑ اور سب انسکپڑ اگر صرف چالیس فیصد حاصل کرلیں تو کامیابی کے لئے کافی ہوگا۔

اس کے علاوہ ناظم صاحب آبکاری کی تحریک ہے کہ چونکہ تمامتر کاتجہ کی عملی تعلیم کا زمانہ مہر سے اسفندار تک ہوا کرتا ہے اور چونکہ قبل شرکت امتحان عملی تعلیم حاصل کرنا لازمات سے ہے اسلئے بجائے ماہ دے کے ماہ اردی بہشت میں امتحان سالانہ منعقد کرنے کی منظوری مرحمت فرمائی جائے۔ نصاب امتحانات ہائر و لوئر جو بغرض منظوری پیش ہوئے ہیں وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

نصاب امتحان برائے گزیٹیڈ عہدہ داران وانسپکٹران وسب انسپکٹران ومنتظمان دفتر نظامت

گروپ (۱) (۱) قانون آبکاری (۱) بابتہ ۱۳۱۶ف مرحمہ در ۱۳۱۸ف

(۲) قانون افیون واشیاء منشی (۲) بابتہ ۱۳۳۳ف

(۳) دستورالعمل آبکاری جس میں قواعد گشتیات شامل ہیں اور جو اس وقت زیر تدوین ہیں تکمیل تدوین تک موجودہ دستورالعمل شریک رہے گا

گروپ (۲) - (۱) تعزیرات آصفیہ ابواب ۱ تا ۸ - ۷ تا ۱۰

باب (۱۱) کے دفعات (۱۶۷ - ۱۶۱ - ۲ - ۲/۱ تا ۱۸۳ - ۲۰۰ تا ۱۹۰ - ۱۹۵ تا ۱۹۰ - ۱۹۹ تا ۲۰۵ -

باب (۱۲) مکمل -

باب (۱۳) کے دفعات ۲۱۳ - ۲۱۴/۲۱۴ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۷ -

باب (۱۵) مکمل

باب (۱۶) کے دفعات ۱۹۱ تا ۲۲۵ - ۲۳۰ تا ۲۴۴ - ۲۴۸ تا ۲۵۳ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۶ - ۳۷۷ -
باب (۱۷) کے دفعات ۲۹۲ - ۲۹۶ - ۳۹۹ - ۴۰۲ - ۴۰۴ - ۴۰۵ تا ۴۱۲ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ باب (۲۰) (۲۱) (۲۲) مکمل

(۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری

باب ۱ تا ۱۰ - ۱۳ - ۱۵ تا ۲۳ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۳۰ - ۳۳ تا ۴۰ -

(۳) قانون شہادت مکمل -

(۴) مجموعہ ضابطہ دیوانی باب ۱ تا ۳۰ - ۳۸ تا ۴۰ - ۴۲ تا ۴۴ - ۴۶ تا ۴۸

(۵) قانون رسوم عدالت مکمل (کورٹ فیس)

گروپ (۳) (۱) ضابطہ ملازمت -
(۲) اکاونٹس کوڈ -

گروپ (۴) زبان تلنگی یا مرہٹی یا کنڑی
(۱) ترجمہ از اردو بہ زبان اختیاری و بالعکس
(۲) تقریری امتحان

نصاب امتحان برائے اہلکاران جس میں سررشتہ داران محاسبان خزانہ دار آبکاری بلحاظ بھی شریک ہوں گے -

---

گروپ (۱) (۱) قانون آبکاری ۱۳۱۸ف مرمہ ۱۳۱۸ف
(۲) قانون افیون و اشیاء منشی نمبر باتہ ۱۳۳۳ف
(۳) دستور العمل آبکاری جس میں گشتیات و قواعد شامل ہیں جو اس وقت زیر تدوین ہے -
تا تکمیل تدوین موجودہ دستور العمل شریک رہے گا -

گروپ (۲) - (۱) تعزیرات آصفیہ - بموجب نصاب امتحان ہائر
(۲) ضابطہ فوجداری - بموجب نصاب امتحان ہائر

گروپ (۳) (۱) ضابطہ ملازمت -
(۲) اکونٹس کوڈ -

گروپ (۴) (۱) ترجمہ تحریری از اردو زبان اختیاری و بالعکس

(۲) تقریری امتحان } زبان تلنگی
(۳) اردو مسودات وخلاصہ نویسی۔ } مرہٹی یا کنڑی

امتحان میں کامیابی کے لئے گزیٹیڈ عہدہ داران اور منتظمان نظامت کو پچاس فیصدی اور انسکپڑوں وسب انسکپڑوں کو چالیس فیصد حاصل کرنا ہوگا لوئر اسٹانڈرڈ کے امتحان میں (۳۰) فیصد نشانات حاصل کرنے ہوں گے اگر کوئی ملازم لوئر اسٹانڈرڈ کے امتحان میں چالیس فیصد نمبر حاصل کرکے کامیابی حاصل کرے تو آئندہ بالاتر جائداد یعنی سب انسکپڑی یا انسکپڑی پر ترقی کی صورت میں مکرر ہائر امتحان میں شریک ہونے سے مستثنےٰ رہیگا۔ البتہ ضابطہ دیوانی اور قانون شہادت میں امتحان دینا ہوگا۔

اہلکار اور عہدہ دار اگر علی الترتیب پچاس اور ساٹھ فیصد نشانات حاصل کریں تو ایسی کامیابی قابل لحاظ سمجھی جائیگی۔

جو امیدوار کے بعض مضامین میں کامیاب ہوں اور بعض میں ناکام تو جن مضامین میں ناکام رہیں صرف ان میں دوبارہ امتحان لیا جائے گا۔ بشرطیکہ ناکام امیدوار اور دوسرے سال ہی شریک امتحان ہوں اگر باقی ماندہ مضامین میں ناکام رہیں یا دوبارہ شریک نہ ہوں تو تاریخ شرکت امتحان سے تیسرے سال نہ صرف ان کی ترقی روک دیجائیگی بلکہ اضافہ تدریجی بھی مسدود کردیا جائیگا۔

جو عہدہ دار کہ سنین ماضیہ میں مال یا جوڈیشل کے امتحانات کامیاب کرچکے ہوں اُن کو ان مضامین کی کامیابی سے مستثنےٰ کیا جائیگا۔

ہر سال امتحان ماہ اردی بہشت میں بہ اہتمام حیدرآباد منعقد کیا جائے گا تاریخ ہائے امتحان ناظم صاحب آبکاری مقرر کریں گے۔

ان عہدہ داروں کو جو کسی امتحان میں شریک ہو رہے ہوں اخراجات سفر خرچ تا حیدرآباد اور بھتہ زمانہ قیام بلدہ برائے امتحان دیا جائے گا۔

جو عہدہ دار کہ قواعد ہٰذا کی منظوری کے بعد تیسرے سال ماہ اردی بہشت میں شریک امتحان نہ ہوں یا مسلسل دو امتحانوں میں ناکام رہیں ان کو تا کامیابی نہ صرف بالاتر جائداد پر ترقی سے بلکہ اضافہ تدریجی سے بھی محروم کردیا جائے گا اور ایسے عہدہ داروں کو دو دفعہ امتحان میں ناکام ہونے کے بعد سفر خرچ اور بھتہ نہ دیا جائیگا

ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی

اعلان محکمہ نظامت آبکاری سرکارعالی دربارہ اصلاح غلطی ابواب و دفعات تعزیرات آصفیہ
مشمولہ نصاب امتحان آبکاری

نشان مجاریہ (۱۱) مورخہ ۲۷/ آذر ۱۳۴۳ف

ترمیم نصاب بمد تعزیرات آصفیہ

امتحان سررشتہ آبکاری کے نصاب میں قانون تعزیرات آصفیہ کے جو ابواب اور دفعات شریک ہیں وہ ماہ تیر ۱۳۴۱ف تک ترمیمات کی وجہ سے بدل گئے ہیں جسکی وجہ سے ایسے جرائم کے دفعات بھی شریک ہو جاتے ہیں جن کا سررشتہ آبکاری کے نصاب میں رہنا غیر ضروری ہے اور چند دفعات ایسے ہیں جو شریک نہیں ہیں اُن کا شریک نصاب رہنا مناسب ہے لہذا دفعات قابل اخراج و قابل اضافہ کی صراحت درج ذیل کیجاتی ہے۔

دفعات قابل اخراج باب (۱۵) کے منجملہ جرائم استقاط حمل وضرر جنین اور بچوں کو باہر ڈالدینا اور اخفاء تولد کے دفعات ۲۵۲ تا ۲۵۸ اور جرائم انسان کو لے بھاگنا اور بھگالیجانا اور غلام بنانا اور زنا بالجبر وخلاف وضع فطری و سرقہ جائداد کے دفعات ۲۹۰ تا ۳۱۸

دفعات قابل اضافہ باب (۱۱) کے منجملہ دفعات ۱۶۸ و ۱۹۸ اور باب (۱۷) کے منجملہ دفعات ۳۹۳ تا ۳۹۷ اور ۳۹۹ اور ۴۰۰ تا ۴۰۲۔

شرکاء امتحان کو چاہیئے کہ حسب صراحت صدر پابندی کریں۔

اسکی ایک کاپی بخدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے اور ایک کاپی بغرض طبع جریدہ بخدمت ناظم صاحب دار الطبع سرکار عالی مرسل ہے

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مددگار

منظوری نصاب امتحان سررشتہ آبکاری

صیغہ مالگزاری سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر

نشان (۲۶) واقع ۲۹ امرداد ۱۳۴۳ف

نشان مثل ۵/۳۲ آبکاری ۱۳۴۲ف

حسب تحریک ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی حسب ذیل مرتبہ قواعد امتحان سررشتہ آبکاری کی منظوری دیجاتی ہے۔

(۱) کامیابی امتحان کے لئے گزیٹڈ عہدہ دار او منتظمان نظامت کو پچاس فیصد اور انسپکٹر
اور سب انسپکٹر کو چالیس فیصد نشانات حاصل کرنا ہوگا۔

(۲) لوئر اسٹانڈرڈ امتحان میں (۳۰) فیصد نشانات حاصل کرنے ہوں گے اگر کوئی ملازم لوئر
اسٹانڈرڈ امتحان میں (۴۰) فیصد نشانات حاصل کرکے کامیابی حاصل کرے تو آیندہ بالاتر جائداد پر
یعنی سب انسپکٹری یا انسپکٹری پر ترقی کی صورت میں مکرر ہائیر امتحان میں شرکت سے مستثنے رہیگا
البتہ ضابطہ دیوانی اور قانون شہادت میں امتحان دینا ہوگا (کیونکہ یہ ہر دو مضمون لوئر اسٹانڈرڈ امتحان
کے نصاب میں شامل نہیں ہیں

(۳) عہدہ دار اور اہلکار اگر علی الترتیب ساٹھ اور پچاس فیصد نشانات حاصل کرے تو ایسی کامیابی قابل
لحاظ تصور کیجائیگی۔

(۴) جو امیدوار بعض مضامین میں کامیاب اور بعض میں ناکام ہوں تو جن مضامین میں ناکام
رہے صرف ان میں دوبارہ امتحان لیا جائے گا۔ بشرطیکہ ناکام امیدوار دوسرے سال ہی شریک
امتحان ہو اگر باقی ماندہ مضامین میں ناکام رہیں یا دوبارہ شریک نہوں تو تاریخ شرکت امتحان سے
تیسرے سال نہ صرف ان کی ترقی روک دی جائے گی بلکہ اضافہ تدریجی بھی مسدود کردیا جائیگا۔

(۵) عہدہ دار ملازمین جو امتحان جوڈیشل یا امتحان عہدہ داران مال میں کامیاب ہوں وہ سررشتہ
کے انہیں مضامین سے جو دونوں امتحان میں مشترک ہیں مستثنے ہوں گے اور امتحان سررشتہ جات
کی کامیابی پرچہ جات امتحان سررشتہ آبکاری کے استثنار کے لئے کافی ہوگی۔ لیکن سررشتہ کے
ہر دو نصاب کے گروپ (۱) میں جو فنی ہے شرکت و کامیابی لازم ہوگی۔

(۶) ہر سال امتحان ماہ امرداد میں منعقد کیا جائے گا جسکے تواریخ کا بروقت اعلان ہوگا۔

(۷) ان عہدہ داران کو جو کسی امتحان میں شریک ہو رہے ہوں اخراجات سفر خرچ تا حیدرآباد و بھتہ
بزمانہ قیام بلدہ برائے امتحان دیا جائے گا۔ جو عہدہ دار کہ قواعد ہذا کی منظوری کے بعد تیسرے سال
امتحان میں شریک نہوں یا مسلسل دو امتحانوں میں ناکام رہے ہوں اُن کو تا کامیابی نہ صرف بالاتر جائداد
پر ترقی سے بلکہ اضافہ تدریجی سے بھی محروم کردیا جائیگا اور ایسے عہدہ دار اور ملازم کو دو دفعہ امتحان
میں ناکام ہونیکے بعد سفر خرچ اور بھتہ نہ دیا جائے گا۔

(۸) سابقہ قواعد منظورہ سرکار نشان (۵) مورخہ ۱۲ دے ۱۳۴۱ف کے لحاظ سے یہ لازمی گردانا
گیا تھا کہ تا وقتیکہ گانجہ اور ڈسٹلری کی ٹریننگ ختم نہ کرے۔ شرکت امتحان کی اجازت دی جائے گی اس

شرط قماش سے بعض اوقات بلا وجہ امتحان میں شرکت سے بعض انسپکٹران و سب انسپکٹران محروم رکھے جاتے تھے اس لئے یہ شرط منسوخ کی جاتی ہے مگر شرکت امتحان کے بعد بھی قماش گاکچہ اور ٹرینگ ڈسٹلری کی تکمیل لازمی ہوگی تاوقتیکہ ان دونوں چیزوں کی تکمیل نہو اُس وقت تک کوئی شخص کامیاب امتحان نہ سمجھا جائے گا اگر کوئی انسپکٹر یا سب انسپکٹر باغراض سرکار عالی ان ہر دو ٹرینگ سے کسی سال روکا جائے تو یہ زمانہ مدت مقررہ میں محسوب نہوگا۔

(۹) عہدہ داران و ملازمین جنکی عمر چالیس سال سے زائد ہو وہ امتحان سے مستثنےٰ ہوں گے البتہ بالاتر خدمات پر ترقیوں کے وقت امتحان سررشتہ میں کامیابی عدم کامیابی کا لحاظ ہوگا۔

(۱۰) وہ غیر مستثنےٰ ملازم اور عہدہ دار جو کسی خالیہ جائیداد پر زائد از ایک سال سے بہ حیثیت قائم مقام مامور ہوں اُن پر اپنی موجودہ خدمت کے امتحان میں شرکت اور اندرون مدت مقررہ کامیابی لازم ہوگی ورنہ صرف بالاتر جائیداد پر ترقی سے بلکہ اضافہ تدریجی سے بھی محروم کردیا جائے گا۔

(۱۱) سررشتہ کا امتحان ۱۳۴۱ف میں قائم ہوا ہے اس سے ان عہدہ داران و ملازمین کے لئے جنکی عمر چالیس کی تکمیل سال ۱۳۴۲ف میں من ابتدائے آذر تا نہایت آبان کسی ماہ میں ہوتی ہو کامیابی امتحان لازمی قرار دی جاتی ہے۔

(۱۲) عہدہ داران و ملازمین میں جنکی عمر چالیس سالہ ۱۳۴۲ف کے بعد دو سال کے اندر یعنی آخر ۱۳۴۳ف تک تکمیل پاتی ہو ان پر لازم ہوگا کہ دو سال کے عرصہ میں کامیابی حاصل کریں ورنہ بعد مرور مدت دو سال بصورت عدم کامیابی امتحان اضافہ تدریجی روک دیا جائیگا۔

(۱۳) کسی عہدہ دار یا ملازم سررشتہ کو اپنی متعلقہ خدمات کے امتحان کے بجائے بالاتر خدمت کے امتحان میں شرکت کی اجازت نہوگی۔

(۱۴) کسی دوسرے سررشتہ کے ملازم امیدوار کو شرکت امتحان کی اجازت نہوگی۔ ایک ایک کاپی دفاتر ذیل پر مرسل ہے۔

(۱) خدمت ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی الطلاعاً و تعمیلاً
(۲) معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی شاخ سول سٹ ״
(۳) ״ صدر محاسب صاحب سرکار عالی ״ ״
(۴) ״ مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی

شرح دستخط
رجسٹرار معتمد ... باز

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی
نشان مجاریہ (۱۶۲۴۹)

واقع ۱۴ ار امرداد ۱۳۴۴ف
نشان شل محکمہ ہذا (۱/۲) صیغہ انتظامی ۱۳۴۴ف

لزوم امتحان بہ اہلکاران متعینہ گودام اضلاع

منجانب - یس یم بہروچہ اسکوائر بی - اے بمبئی سی یس ناظم
بخدمت جناب - اول تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکارعالی

مقدمہ

تبرسیل نقل مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۱۵۵۶) مورخہ ۲۵ خورداد ۱۳۴۴ف ترقیم ہے کہ اہلکاران آبکاری متعینہ گودام اضلاع پر امتحان سررشتہ آبکاری کا لزوم عائد کیا گیا ہے۔ لہذا تاریخ اجرائی احکام ہذا سے اہلکاران گودام اندرون تین سال امتحان سررشتہ ہذا میں کامیابی حاصل کرلیں ورنہ اہلکاران گودام کے ساتھ بموجب قواعد امتحان منظورہ سرکار نشان (۲۶) مورخہ ۲۹ ر امرداد ۱۳۴۳ف سلوک کیا جائیگا براہ کرم اہلکاران گودام کو حسبہ مطلع کردیا جائے - ذریعہ ہذا قواعد امتحان منظورہ سرکار صدر بانہذا الملاعاً مرسل ہے -

حسب تجویز ہ بالاس
شبہ دستخط مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
نشان مجاریہ (۱۵۵۶)

واقع ۱۵ ار خورداد ۱۳۴۴ف
نشان شل محکمہ ہذا (۱/۲) آبکاری ۱۳۴۴ف
نشان شل مکتوب الیہ (۱/۲) تقرر ۱۳۴۴ف
مقدمہ

منجانب - معتمد سرکارعالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جناب صوبہ دار صاحب صوبہ گلبرگہ شریف

استحان عمال آبکاری متعینہ اضلاع

بجواب مراسلہ نشان (۹۴) مورخہ ۱۹ ر آذر ۱۳۴۳ف ترقیم ہے کہ اہلکاران افیون و گانجہ متعینہ دفاتر تحصیل و اضلاع کے لئے سررشتہ آبکاری کے امتحان لوئر اسٹانڈرڈ میں کامیابی ضروری ہے البتہ امتحان عمال مال میں شرکت اور کامیابی ان کی مرضی پر منحصر رکھی جائے -

ثنی - بجواب مراسلہ نشان (۲۶۷) مورخہ ۳۰ ر بہمن ۱۳۴۳ف خدمت جناب ناظم صاحب آبکاری الملاعاً مرسل ہے -

ثلث - خدمت صوبہ دار صاحبان صوبہ جات ورنگل - میدک - اورنگ آباد - بغرض الملاع مرسل ہے -

شبہ دستخط رجسٹرار -

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۸۰۷۵) واقع ۱۵ شہریور ۱۳۴۴ف
نشان شمل محکمہ ہذا (⅟ل) انتظامی ۱۳۴۴ف

لزوم امتحان اہلکاران افیون وگانجہ

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی - اے بمبئی سی - یس ناظم آبکاری
بخدمت جناب اول تعلقداران صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی

مقدمہ
لزوم امتحان سررشتہ آبکاری
اہلکاران افیون وگانجہ -

بحوالہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۱۶۲۴۹) مورخہ ۱۴ امرداد ۱۳۴۴ف ترقیم ہے کہ دربارۂ نصاب امتحان سررشتہ آبکاری ونمونہ درخواست شرکت امتحان مرسل ہے - ازراہ کرم اہلکاران آبکاری متعینہ تحصیلات وضلع کو اس سے آگاہ فرمادیا جائے تو مناسب ہے - نمونہ مقررہ کے موافق درخواست کی تکمیل فرماکر تاریخ مقررہ پر جس کا اعلان بروقت علحدہ ہوگا اہلکاران متذکرہ کو درخواست شرکت امتحان روانہ کرنی ہوگی -

شرحدستخط
مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۵۳/۵۳۹) واقع ۱۳ آذر ۱۳۴۵ف
نشان شمل ⅟۶ تقرر ۱۳۴۵ف

ہدایات دربارہ روانگی فہرست شرکا امتحان -

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی - اے بمبئی سی - یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ونارائن گوڑہ وسکندرآباد

مقدمہ
انعقاد امتحان سررشتہ آبکاری
بابتہ ۱۳۴۵ف -

مقدمہ صدر ترقیم ہے کہ نتیجہ امتحان بابتہ ۱۳۴۴ف شائع ہوچکا ہے جسکی اطلاع ذریعہ نوٹس جداگانہ دی گئی ہے درخواست ہائے شرکت امتحان کے روانگی کے متعلق بہ انسلاک نمونہ درخواست بصراحت ہدایات دینے کے باوجود خلاف ہدایات درخواست ہائے شرکت پیش کئے جانے کے علاوہ شرکت امتحان کے متعلق مختلف اور بے ضرورت مراسلت اور تحریکات ہوتی ہیں جسکی وجہ سے دفاتر کا

وقت ضائع ہوتا ہے۔ چونکہ آیندہ امتحان بابتہ ۱۳۴۵ف کے لئے درخواستیں پیش ہونگی لہذا ذریعۂ وضاحت کی جاتی ہے کہ آیندہ امتحان کے متعلق کس طرح کارروائی کی جائے۔

(۱) درخواست برائے اجازت شرکت امتحان حسب نمونہ مقررہ منسلکہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان ($\frac{۲۰۳۳۶}{۲۰۳۳۷}$) واقعہ ۲۷ شہریور ۱۳۴۴ف وصول ہونا چاہیئے۔ خلاف نمونہ کوئی درخواست محکمہ ہذا پر روانہ نہ فرمائی جائے اگر کوئی درخواست خلاف نمونہ وصول ہوگی تو بلا کسی لحاظ یا کارروائی کے شریک شامل کردی جائے گی اور درخواست گزار کا کوئی عذر مسموع نہوگا۔

(۲) چیدہ چیدہ درخواستیں نہ بھیجی جائیں بلکہ آپ اپنے اضلاع کے لئے محکمہ ہذا کی مقرر کردہ آخری تاریخ کے لحاظ سے کم از کم ایک ماہ قبل ایک تاریخ بطور خود مقرر کرکے اپنے تمام ماتحتین کو تاریخ مقررہ تک رسائی درخواست کے لئے اطلاع و ہدایت فرمائیں اور آپ کی مقررہ تاریخ تک جسقدر درخواستیں وصول ہوں ان کا تختہ حسب نمونہ مقررہ محکمہ ہذا اندرون تاریخ مقررہ روانہ فرمایا جا اور تاریخ مقررہ کے بعد کوئی درخواست یا تختہ روانہ فرمایا جائے۔ ورنہ ایسا تختہ یا درخواست قابل منظوری نہوگا بلکہ شریک نار کردیا جائے گا۔

(۳) زبان ملکی میں امتحان دینے والوں کے متعلق صرف زبان ملکی لکھدینا کافی نہیں ہے بلکہ ہر شخص کے نام کے ساتھ یہ بتلانا ضروری ہے کہ تلنگی۔ مرہٹی۔ کنڑی میں سے کس زبان ملکی کا امتحان دیا جائے گا۔

(۴) کوئی شخص اجازت حاصل کرنے کے بعد امتحان میں شریک نہو تو اس کے شریک نہ ہونے کی وجہ معلوم کرنیکی محکمہ ہذا کو ضرورت نہیں ہے اس لئے محکمہ ہذا کو اسکی اطلاع دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ جو شخص مدت مقررہ میں جملہ مضامین میں کامیاب نہو اس کے متعلق لازمی طور پر حسب قواعد استحقاق عمل ہوگا۔ البتہ اگر کسی کو سرکاری ضرورت پر عملاً شرکت امتحان سے باز رکھا گیا ہو تو اس کی کارروائی تاریخ امتحان سے کافی وقت پہلے علحدہ ہوگی۔

(۵) کوئی تحریک ایسی پیش نہ کی جائے جو قواعد کے خلاف ہو۔

جن انسپکٹران وسب انسپکٹران درجہ الامتحان نے کاشت کارخانہ ڈوسٹاری کی ٹریننگ حاصل نہ کی ہے اور جو شریک امتحان ہونا چاہتے ہیں اُن کی درخواستیں ۲۰ آذر ۱۳۴۵ف تک حسب نمونہ مقررہ محکمہ ہذا پر وصول ہوجانی چاہییں۔ جس تاریخ معینہ کے گذرنے پر شرکت ٹریننگ کارخانہ ڈوسٹاری کی درخواستیں وصول ہونگی تو اُن کے لئے شرکت ٹریننگ کا موقع نہ دیا جائے گا۔

ف۔ ان ملازمین کی درخواستیں جن پر ٹریننگ کالج وڈسٹلری تحت قواعد امتحان لازمی نہیں یا ٹریننگ کا فت کالج یا ڈسٹلری سے فارغ ہو چکے ہوں ان کی درخواستیں حسب نمونہ مقررہ آخر خورداد ۱۳۴۵ف تک محکمہ ہذا پر وصول ہوجانی چاہییں۔ اس کے بعد جو درخواستیں وصول ہونگی تو شریک نا کردی جائینگی اور شرکت امتحان کا موقع نہ دیا جائے گا اور ان کے ساتھ ناکامیابی امتحان کے متعلق تحت قواعد امتحان عمل ہوگا اس صورت میں ان کا کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

بعض درخواستیں نامکمل حالت میں یعنے بلا صراحت ولدیت و تاریخ ولادت محکمہ ہذا پر وصول ہوتی ہیں آیندہ خلاف نمونہ یا نامکمل جو درخواست وصول ہوگی وہ ناقابل لحاظ ہوگی۔ جن اضلاع سے اس وقت تک شرکت امتحان بابتہ ۱۳۴۵ف کی جو درخواستیں وصول ہوئی ہیں وہ قابل قبول نہیں ہیں لہذا حسب نمونہ مقررہ مجدداً درخواست تاریخ مقررہ آخر خورداد ۱۳۴۵ف تک روانہ فرمائیں جائیں امید کی جاتی ہے کہ حسب ہدایت بالا عمل پیرا ہوکر تاریخ مقررہ تک روانگی درخواستوں کا انتظام فرمایا جائے گا امتحان حسب سابق ماہ امرداد ۱۳۴۵ف میں ہوگا۔

ثنی ہذا۔ بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

ثلث۔ خدمت جناب اول تعلقداران صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی مرسل و ترقیم ہے کہ اہلکاران آبکاری متعینہ تحصیلات و ضلع و افیون و گانجہ پر امتحان سررشتہ آبکاری لازمی قرار دیا گیا ہے جس کی اطلاع قبل ازیں ذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۱۶۲۴۹) واقع ۱۴ امرداد ۱۳۴۴ف آپ کو دیدیگئی ہے چونکہ اہلکاران مذکور کو لوئر اسٹانڈرڈ میں امتحان دینا ہوگا اور لوئر اسٹانڈرڈ کو ٹریننگ کالج و ڈسٹلری تحت قواعد امتحان لازمی نہیں ہے لہذا اہلکاران مذکور کی درخواست ہائے شرکت آخر خورداد ۱۳۴۵ف تک حسب نمونہ مقررہ ذریعہ مراسلہ نشان (۱۸۷۷۵) واقع ۵ اثبہریور ۱۳۴۴ف آپ کے دفتر پر روانہ کر دیا گیا ہے محکمہ ہذا پر روانہ فرمائیں جائیں۔ امتحان سررشتہ بابتہ ۱۳۴۵ف ماہ امرداد ۱۳۴۵ف میں بمقام بلدہ منعقد ہوگا بروقت تواریخ امتحان و امتحان گاہ سے اطلاع دیجائیگی براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے۔

حسب تجویز اجلاس
مہر دستخط مددگار ناظم
واقع ۶ تیر ۱۳۴۶ف

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۷۰۹۲)

نشان مثل محکمہ ہذا ⁄ صیغہ انتظامی ۱۳۴۴ف

لزوم امتحان بہ اہلکاران شیعہ تحصیلات۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ۔سی۔ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقداران صاحبان ملک سرکار عالی

مقدمہ لزوم کامیابی امتحان سررشتہ آبکاری۔

بحوالہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۱۶۲۴۹) مورخہ ۱۴ امرداد ۴۴ف بمقدمہ صدر رقم ہے کہ اہلکاران آبکاری شیعہ گودام اضلاع پر امتحان سررشتہ آبکاری کا لزوم عائد کیا گیا ہے لیکن اسمیں اہلکاران آبکاری (سیندھی و شراب) شیعہ تحصیلات کی صراحت نہ ہونے سے بعض اضلاع کو غلط فہمی ہو رہی ہے اس لئے توضیح کی جاتی ہے کہ اہلکاران سیندھی و شراب شیعہ تحصیلات بھی حسب احکام محولہ بالا اندرون سہ سال امتحان سررشتہ میں کامیابی حاصل کریں۔ اکثر تحصیلات پر قدیم اہلکاران سررشتہ ہذا کارگذار ہیں اور یہ ان کے لئے ایک قسم کی رعایت ہے

براہ کرم جملہ اہلکاران سیندھی و شراب شیعہ تحصیلات ضلع کو بھی اسکی اطلاع دیجائے اور بعد ختم مدت سہ سال بصورت عدم کامیابی امتحان بموجب قواعد منظورہ محکمہ ہذا کارعمل فرمایا جائے۔

قبل ازیں قواعد منظورہ سرکار کی کاپی روانہ کر دی گئی ہے اگر ضرورت ہو تو مکرر طلب کر لی جاسکتی ہے۔ حسب تجویز اجلاس۔ — شرح دستخط مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی

واقع ۸ مہر ۱۳۴۶ فصلی

نشان مجاریہ ۲۶۶۳۵ / ۲۶۶۳۶ / ۲۶۶۳۷

نشان مثل محکمہ ہذا ۳۴ / ۴۶ف (صیغہ انتظامی)

امتحان

ہدایات نسبت شرکت امتحان آبکاری

منجانب غلام محمود قریشی ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی
و ڈسٹرکٹ نارائن گوڑہ و سکندرآباد

مقدمہ امتحان سررشتہ آبکاری بابتہ ۴۷ف

بمقدمہ صدر رقم ہے کہ نتیجہ امتحان بابتہ ۴۵ف شائع ہو چکا ہے چونکہ بوجہ انتظامات مدراس ۱۳۴۶ فصلی میں امتحان کا انعقاد نہ ہو سکا۔ اس لئے بہمن ۴۶ف میں جو امتحان لیا گیا ہے وہ ۴۶ف کا امتحان شمار کیا جاوے گا ۴۶ف میں مزید امتحان نہ ہوگا آئندہ سے امتحان سررشتہ کا انعقاد ماہ بہمن میں ہوا کریگا

تواریخ امتحان کی اطلاع بر وقت دی جایا کرے گی لہذا جملہ درخواستہائے شرکت امتحان بابتہ ۱۳۴۶ف بموجب نمونہ منسلکہ ۱۵ آذر ۱۳۴۶ف تک محکمہ ہذا پر وصول ہو جانی چاہئیں تاریخ مقررہ گزرنے کے بعد اگر کوئی درخواست وصول ہوگی تو نا شریک تار کر دیجائیگی۔ جیدہ جیدہ درخواستیں روانہ فرمائی جائیں۔ بلکہ وقت واحد میں جملہ درخواستیں روانہ کی جائیں لہذا بہ تعین تاریخ اپنے اپنے ضلع کی جملہ درخواستیں طلب فرمادی جائیں اور محکمہ ہذا پر ایسے وقت پر روانہ فرمائی جائیں کہ ۱۵ آذر ۱۳۴۶ف سے قبل وصول ہو جائیں۔

ف۔ خلاف نمونہ یا مشکوک درخواست پیش ہو تو اسکی ذمہ داری درخواستگذار پر رہےگی درخواست میں صرف ان ہی مضامین کی صراحت کی جانی چاہیئے جسمیں درخواستگذار امتحان دینا چاہتا ہے۔

زبان ملکی میں امتحان دینے والوں کے لئے صرف زبان ملکی کا لکھدینا کافی نہیں ہے بلکہ جس زبان میں امتحان دینا چاہتے ہیں اُس زبان کی صراحت کی جائے (مثلاً تلنگی۔ مرہٹی۔ کنڑی)

ف۔ جن انسپکٹران و سب انسپکٹران واجب الامتحان نے کانسٹبل کا نجہ و ڈسٹرکٹ کی تعلیم حاصل نہیں کی ہے اور ٹریننگ کانسٹبل کانجہ و ڈسٹرکٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کی درخواستیں محکمہ ہذا پر ختم ماہ مہر ۱۳۴۶ف تک روانہ فرمائی جائیں تاریخ معینہ کے بعد شرکت ٹریننگ کی درخواستیں وصول ہونگی تو ٹریننگ کا موقع نہیں ملے گا اگر کوئی شخص ٹریننگ کی درخواست پیش نہ کرے تو اسکی ذمہ داری اسی پر رہے گی۔

ف۔ اکثر درخواستیں بلا صراحت ولدیت وعہدہ ومقام تعیناتی وصول ہوتی ہیں چونکہ ایک نام کے متعدد اشخاص سررشتہ ہذا میں موجود ہیں اس لئے ولدیت کی صراحت لازماً ہوا کرے اگر بغیر صراحت ولدیت وغیرہ درخواست پیش ہو اور کسی فروگذاشت کی وجہ کوئی غلطی ہو تو درخواست گذار کا نقصان ہوگا۔

ف۔ امتحان گذشتہ میں دیکھا گیا کہ اکثر ملازمین جس روز امتحان کا آغاز ہو رہا تھا امتحان گاہ میں حاضر ہو کر شریک ہونا چاہتے تھے بدرجہ مجبوری ان کو شرکت امتحان کی منظوری دی گئی مگر یہ طریقہ درست نہیں ہے اگر آئندہ کوئی ملازم اس قسم کی کوشش کرے گا تو نہ صرف اُس سے تدارک کیا جائیگا بلکہ اُس کے افسر متعلقہ سے بھی باز پرسی ہوگی۔

ف۔ بالعموم دیکھا جا رہا ہے کہ امتحان سے دو چار روز قبل کسی ملازم کو باغراض سرکاری روک لیا جا کر اسکی منظوری چاہی جاتی ہے یہ طریقہ ناپسندیدہ ہے کسی ملازم کو جو امتحان میں شریک ہونا چاہیے روکا نہ جائے اگر ناگزیر حالات کے تحت روکنا ضروری ہو تو درخواستیں روانہ کرتے وقت محکمہ ہذا پر

بصراحت وجوہ تحریک کرکے منظوری حاصل کرنی چاہیے تاوقتیکہ وجوہات معقول نہوں ملازم کو شرکت امتحان سے باز رکھنے کی منظوری نہیں دی جائیگی۔ ایسی تحریک بعد از وقت وصول ہوگی تو کوئی لحاظ نہوگا۔

ف۔ اکثر دیکھا گیا کہ ملازمین کو عہدہ داران تحت باختیار خود شرکت امتحان سے باز رکھتے ہیں حالانکہ کوئی عہدہ دار بلا منظوری محکمہ ہذا کسی ملازم کو شرکت امتحان سے باز رکھنے کا مجاز نہیں ہے۔

ف۔ اگر کسی ملازم کو ایک دفعہ امتحان سے باغراض سرکاری روکا گیا ہے تو مکرر دوسرے سال بھی اسی کا نام پیش کیا جاتا ہے ایسا نہ ہونا چاہئیے اور اُس سے جو نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے وہ قابل غور ہے۔

درخواستوں کے فارم مرسل خدمت ہیں انہیں فارمس پر درخواستیں آنی چاہئیں اگر کسی ضلع میں مطبوعہ فارم کم پڑیں تو اسی نمونہ کے فارم سادہ کاغذ پر تیار کرکے درخواستیں روانہ کی جا سکتی ہیں۔

نقل ہذا۔ خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی مرسل، و ترقیم ہے کہ اہلکاران آبکاری متینہ تحصیلات وضلع اہلکاران افیون وگانجہ کی درخواستیں بھی شرکت امتحان کے لئے محکمہ ہذا میں ۱۵ آذر ۱۳۴۷ ف تک روانہ فرمائی جائیں امور متذکرہ بالا کی پابندی لازمی ہے براہ کرم حسبہ تحصیلدار صاحبان کو ہدایت فرمائی جائے

تواریخ امتحان و امتحان گاہ کے متعلق متعاقب اطلاع دی جائے گی د قطعہ فارمس شرکت امتحان ذریعہ ہذا مرسل ہیں۔

مثلث۔ خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً سہ ( ) قطعہ فارمس مرسل ہے

دستخط مددگار ناظم

درخواست شرکت امتحان سررشتہ آبکاری بابتہ ۱۳۴۷ ف

محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

بتوسط جناب اول تعلقدار صاحب ضلع .. .. یا بتوسط جناب مہتمم صاحب آبکاری ضلع.....

جناب عالی

امتحان سررشتہ کے حسب ذیل مضامین میں شریک ہونا چاہتا ہوں۔

(۱) قوانین وقواعد آبکاری وافیون وگانجہ۔ دستوری۔ دیوانی۔ فوجداری۔ محاسبی خلاصہ و مسودہ نویسی۔ زبان ملکی ( )

صراحت کامیابی سابقہ

(۲) حسب ذیل مضامین میں شریک ہوکر کامیابی حاصل کرچکا ہے۔

قوانین آبکاری ۱۳۴۲ ف گانجہ ۱۳۴۲ ف دستوری ۱۳۴۲ ف دیوانی ۱۳۴۲ ف۔ فوجداری ۱۳۴۲ ف محاسبی ۱۳۴۲ ف خلاصہ مسودہ نویسی ۱۳۴۲ ف زبان ملکی ( ) ۱۳۴۲ ف

(۳) نام | ولدیت | عہدہ | مقام تعیناتی بصراحت ضلع

دستخط درخواست گزار

براہ کرم درخواستگذار کو شرکت امتحان کی اجازت دیجائے

اول تعلقدار

مہتمم آبکاری

ہدایات۔ (۱) درخواستگذار کو چاہئے کہ خانہ پری خود کرکے مہتمم صاحب متعلقہ کے پاس بذریعہ ڈاک روانہ کرے۔ مہتمم صاحب بعد دستخط محکمہ نظامت آبکاری پر روانہ کرینگے۔ (۲) فقرہ (۱) میں جن مضامین میں کامیابی حاصل کرلیگئی ہے یا شرکت کی درخواست نہیں ہے انکو اور غیر متعلق مضامین کو قلمزد کردیا جائے فقرہ (۲) میں ان مضامین کو قلمزد کردیا جائے جن میں کامیابی حاصل نہیں کیگئی ہو اور ان مضامین کے مقابل جنمیں کامیابی حاصل کرلیگئی ہو۔ سنہ کامیابی لکھدیا جائے (۳) جن ملازمین نے سنین ماضیہ میں باوجود شرکت کے کسی مضمون میں بھی کامیابی حاصل نہیں کی ہے ان کو چاہئے کہ فقرہ (۲) قلمزد کرکے نیچے ان امتحانات کے سنہ بتلائیں جنمیں شریک ہوئے تھے تاکہ معلوم ہوسکے کہ وہ کتنی دفعہ امتحان میں شریک ہوئے ہیں (۴) جو ملازمین پہلی دفعہ شریک امتحان ہو رہے ہوں ان کو چاہئیے کہ فقرہ (۲) قلمزد کردیں (۵) غلطی کی ذمہ داری خود درخواستگذار پر رہیگی۔

درخواست گزار کا نام درج رجسٹر کرلیا گیا ہے اور اس کا ہال ٹکٹ نمبر ( ) ہے

معتمد امتحان محکمہ نظامت آبکاری

صیغہ مالگزاری سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب رائیٹ آنریبل نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

نشان (۱۵) واقع ۱۱ بہمن ۱۳۴۷ف
نشان ۲/۴۲ بابتہ ۱۳۴۶ف صیغہ آبکاری

حسب تحریک ناظم صاحب آبکاری بہ تنسیخ قواعد امتحان سررشتہ آبکاری منظورہ سابقہ حسب ذیل مرممہ قواعد کے نافذ کرنیکی منظوری دیجاتی ہے۔

(۱) سوائے اسکے کہ خاص حالات کے تحت امتحان کے تواریخ میں تبدیلی کیجائے امتحان سررشتہ آبکاری بالعموم ماہ بہمن کے پہلے ہفتہ میں ہوگا ہر سال کے امتحان کے تواریخ کا اعلان ناظم آبکاری کم ازکم دو ماہ قبل کرینگے۔

(۲) کامیابی امتحان کے لئے گزیٹیڈ عہدہ دار اور منتظمان نظامت کو ہر مضمون کے جملہ مفروضہ نشانات میں پچاس فیصد انسپکٹر و سب انسپکٹر کو چالیس فیصد اور اہلکاروں کو تیس فیصد نشانات حاصل کرنا ہوگا۔

(۳) امتحان حسب ذیل مضامین میں لیا جائیگا۔

الف۔ احکام و قواعد و قوانین واشیاء منشی۔ ایک پرچہ۔

ب۔ قواعد و طریقہ کار متعلقہ ڈسٹلریز۔ ایک پرچہ۔ } یہہ مضامین اہلکاروں سے متعلق ہونگے تمام عہدہ داروں
ج۔ قواعد و طریقہ کار متعلقہ کاشت گانجہ۔ } اور منتظموں کو ان میں کامیاب ہونا ہوگا۔

د۔ ضابطہ فوجداری ابواب ۱ تا ۷۔ ۱۳۔ ۱۵ تا ۲۳۔ ۲۵ تا ۲۷۔ ۳۰۔ } ایک پرچہ
۳۳ تا ۴۰ تعزیرات آصفیہ ابواب ۱ تا ۴۔ ۷ تا ۱۳۔ ۱۵ تا ۱۷۔ ۲۰ تا ۲۲ }

ہ۔ ضابطہ دیوانی ابواب ۱ تا ۳۰۔ ۳۸ تا ۴۰۔ ۴۲ تا ۴۴۔ ۴۶ تا ۴۸ } ایک پرچہ۔ یہہ مضامین اہلکاروں سے
قانون شہادت مکمل و قانون رسوم عدالت مکمل۔ } متعلق نہوں گے۔

و۔ محاسبین و ضابطہ ملازمت سیول۔ اصول تنقیح حساب مولفہ مرزا محی الدین بیگ صاحب منتظم مالگزاری۔ دستور العمل شاخ مبادلہ و امانت۔ ضابطہ فینانس و حساب۔

ز۔ ۱۔ زبان ملکی (تلنگی۔ مرہٹی۔ کنڑی) }
۲۔ " " (تقریری) } ایک پرچہ تحریری ترجمہ۔

ج۔ مسودہ و خلاصہ نویسی بزبان اردو۔ ایک پرچہ۔ } صرف اہلکاروں کیلئے۔

(۴) جو ملازمین امتحانات عہدہ داران مال۔ عمال مال۔ صدر محاسبی۔ جوڈیشیل وکالت یا ایل۔ ایل۔ بی۔ کے کسی ایک مضمون میں جو مشترک ہے کامیاب ہوں انہیں مکرر سررشتہ آبکاری کے اس مضمون میں امتحان دینے کی ضرورت نہوگی عہدہ داروں کے امتحان کی کامیابی عہدہ داران سے اور عمال کے امتحان کی عمال سے متعلق ہوگی۔ جن ملازمین کو سررشتہ ہذا کے امتحان میں چالیس فیصد یا اس سے زیادہ نشانات حاصل کرنا لازم ہو انکے لئے دیگر امتحانات کی کامیابی بدرجہ اعلیٰ یا بدرجہ اول قابل قبول ہوگی۔ البتہ ایل۔ ایل۔ بی کے امتحان کی کامیابی بدرجہ دوم بھی اس غرض کے لئے قبول کیجائیگی۔ امتحانات متذکرہ قاعدہ ہذا کے سوائے کسی اور امتحان کی کامیابی کسی مضمون سے استثناء کے لئے قابل قبول نہوگی۔ لیکن امتحانات متذکرہ قاعدۂ ہذا کی کامیابی مضامین (الف۔ ب۔ ج) تحت قاعدہ (۳) سے استثناء کے لئے ہرگز کافی نہوگی۔

(۵) اگر کوئی ملازم کسی امتحان میں پورے مضامین میں کامیاب نہو بلکہ صرف چند مضامین میں کامیاب ہو تو دوسرے امتحان میں صرف ان ہی مضامین میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔ جن میں کہ پہلے کامیابی حاصل نہ کی گئی ہو اور جب تک تمام مضامین میں کامیابی حاصل نہ کرے کوئی شخص فارغ الامتحان متصور نہوگا۔

(۶) عہدہ دار اور منتظم اگر فیصد (۶۰) ساٹھ اور اہلکار فیصد (۵۰) پچاس نشانات حاصل کریں تو انکی کامیابی امتیازی تصور کیجائیگی۔ اگر اہلکار کسی مضمون میں چالیس فیصد یا اس سے زاید نشانات حاصل کرکے کامیابی حاصل کریں تو انہیں بالاتر جائداد پر ترقی ملنے کی صورت میں مکرر امتحان دینے کی ضرورت نہوگی ورنہ مکرر امتحان دیکر حسب قاعدہ (۲) چالیس فیصد یا اس سے زاید نشانات کے ساتھ کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔

(۷) ہر ملازم کو امتحان کے تمام مضامین میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے تین سال کی مدت دیجائیگی۔ جن ملازمین کی مدت ملازمت آخر آبان ۱۳۴۱ف یا اس سے پہلے سے شروع ہوئی ہو ان کے لئے تین سال کی مدت کا شمار یکم آذر ۱۳۴۲ف سے ہوگا یکم آذر یا اس کے بعد جن کی ملازمت کا آغاز ہو ان پر لازم ہوگا کہ تقرر کے بعد مسلسل طور پر جو تین امتحان منعقد ہوں ان میں شریک ہوکر تمام مضامین میں کامیابی حاصل کریں اگر کسی شخص کا تقرر تاریخ امتحان سے

چھ ماہ یا اس سے زاید بیشتر ہوا ہو تو اسکے لئے تقرر کے بعد کا پہلا امتحان محسوب ہوگا۔ اگر تاریخ تقرر اور تاریخ امتحان میں چھ ماہ سے کم وقفہ ہو تو تقرر کے بعد کا پہلا امتحان محسوب نہوگا۔ اگر کسی شخص کے تقرر کے وقت کامیابی امتحان کے لئے کوئی خاص مدت مقرر کی گئی ہو تو اس کے لیئے اس مقررہ مدت کی پابندی لازمی ہوگی۔

(۸) اگر کوئی ملازم جسکا تقرر یکم آذر ۱۳۴۲ف یا اس کے بعد ہوا ہو مدت مندرجہ قاعدہ (۷) میں امتحان میں کامیابی حاصل نہ کرے تو وہ خدمت سے علحدہ کر دیا جائیگا بجز اسکے کہ ناظم آبکاری کسی خاص وجہ سے کامیابی کے لئے بطور رعایت مزید مہلت دیں جو ایک سال سے زیادہ نہوگی اس رعایتی مدت ایک سالہ میں حسب صوابدید ناظم آبکاری ملازم برسر خدمت رکھا جاسکیگا یا رخصت غیر معمولی پر۔

(۹) جن ملازمین کا تقرر آذر ۱۳۴۲ف سے قبل ہوا ہو انکی عمر آغاز ۱۳۴۲ف سے قبل ہی چالیس سال کی ہوگئی ہو یا مدت ملازمت (۲۰) سال کی ہو چکی ہو وہ امتحان سے مستثنیٰ ہوں گے ورنہ انہیں امتحان میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی اور مدت مقررہ قاعدہ (۷) میں کامیابی حاصل نہ کیجائے تو ان کا اضافہ تدریجی تا کامیابی امتحان روک دیا جائیگا۔ اور اس طرح مسدود شدہ اضافہ جات کامیابی کے بعد بھی قابل اجرا نہونگے اور انکو کسی بالاتر جائداد پر ترقی کا استحقاق نہ ہوگا۔

(۱۰) جو ملازمین حسب قاعدہ (۹) کامیابی امتحان سے مستثنیٰ ہوں وہ چاہیں تو امتحان میں شریک ہوکر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ ترقی کے موقعہ پر منجملہ اور امور کے کامیابی و عدم کامیابی امتحان کا لحاظ کیا جائیگا۔ کامیابی امتحان سے استثناء کو کامیاب کے مماثل نہیں سمجھا جائیگا۔

(۱۱) قاعدہ (۷) کی مقررہ مدت میں جو ملازم امتحان کامیاب نہ کرے وہ اندرون مدت امتحان کامیاب کئے ہوے اشخاص کا جونیر کر دیا جائیگا۔ البتہ مستثنیٰ اشخاص کا درجہ اس اصول کے تحت متاثر نہوگا۔

(۱۲) جو ملازمین شرکت امتحان کیلئے بلدہ آئیں انہیں صرف سفر خرچ آمد و رفت حسب ضابطہ ایصال ہوگا۔ کسی ملازم کو تین مرتبہ سے زیادہ سفر خرچ نہ دیا جائیگا۔

(۱۳) امتحان گانجہ اور ڈسٹلری کے لئے معلومات حاصل کرنیکی غرض سے عہدہ داران کو صرف ایک دفعہ ڈسٹلری نارائن گوڑہ اور مقام کاشت گانجہ پر روانہ کیا جائیگا جن ایام میں

ڈسٹرکٹ اور مقام کاشت کا نجہ پر جانا ہوگا اسکی اطلاع بروقت محکمہ نظامت آبکاری سے دیجائیگی۔

(۱۴) کسی شخص کو جو سررشتہ آبکاری میں ملازم نہو یا جو منظورہ ٹرینڈ امیدوار سررشتہ آبکاری نہو امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں دیجائیگی۔

(۱۵) نتیجہ امتحان جریدہ اعلامیہ سرکار عالی اور آبکاری گزٹ میں شائع ہوگا۔

(۱۶) جو اشخاص امتحان میں کامیابی حاصل کریں انہیں محکمہ نظامت آبکاری سے کامیابی کا صداقت نامہ دیا جائیگا فقط

شرح دستخط

مددگار معتمد مال

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۱۸ ماہ آذر ۱۳۴۷ف

نشان عمارتیہ (۱۱۵۸ / ۱۱۵۹ / ۱۱۶۰

نشان مثل محکمہ ہذا ۳۴/۹ انتظامی ۱۳۴۶ف

انتظام تعلیم امبولنس بہ جوانان آبکاری

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس۔ ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی

مقدمہ
قیام مرکز امبولنس

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ سیول سرجن صاحب دواخانہ ضلع کریم نگر نے تحریک فرمائی تھی کہ بلحاظ قواعد امبولنس مستقر ضلع پر مرکز امبولنس کا قیام عمل میں آیا ہے اور ملازمین پولیس وغیرہ کو اس کی تعلیم دلوائی جارہی ہے۔ اسلئے مناسب ہوگا کہ جوانان آبکاری کو بھی اس سے مستفید کیا جائے تعلیم امبولنس ایک عام فائدہ کی بات ہے۔ ملازمین سررشتہ ہذا کو اس سے واقف کرانے میں کوئی ہرج نہیں ہے۔ لیکن اس کے لئے ایسا زمانہ معین کرنا مناسب ہوگا۔ جبکہ سررشتہ ہذا کے ضروری کام مثلاً ہراجات وغیرہ نہ ہوں۔ اسلئے آپ صاحبین سیول سرجن صاحبان سے اس معاملہ میں بالمشافہ گفتگو کرکے وقت اور ماہ کا تعین فرمالیں۔ لیکن محکمہ ہذا کی رائے میں اسفندار یا فروردی کا مہینہ اس تعلیم کیلئے مناسب ہوگا۔ اس زمانہ میں ہر رینج سے ایک ایک جوان چھ ہفتوں کے لئے مستقر ضلع پر طلب کرکے تعلیم امبولنس دلوائی جاسکتی ہے۔ اور قواعد بھی سکھلائی جاسکتی ہے۔ اس طرح ایک ہی وقت میں دونوں کام انجام پاسکتے ہیں۔ براہ کرم حسبہ عمل فرماکر نتیجہ سے اطلاع فرمایا جائے۔

ف۔ مثنیٰ ہذا خدمت جناب سیول سرجن صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی و دواخانہ چادر گھاٹ اطلاعاً مرسل ہے۔

ف۔ مثلثہ خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد تخط
مددگار ناظم

باب (۲٦)

یونیفارم

مراسلہ محکمہ نظامت ابکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۲۰۸/۲/۱)

واقع ۱۷ آذر ماہ الٰہی ۱۳۴۲ ف
نشان مثل محکمہ ہذا (۱۹/۱۳۱) صیغہ اکلیا بابتہ ۱۳۴۲ ف

یونیفارم

وضعات ڈریس فنڈ از تنخواہ جوانان آبکاری۔

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | معتمد
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان آبکاری سرکار عالی | وضعات ڈریس فنڈ از تنخواہ جوانان آبکاری

ایک عرصہ سے یہہ امر زیر غور تھا کہ جوانان آبکاری کو ڈریس اور ریلہ جات دیے جائیں۔ اور بوجہ اس کے کہ جوانان کی تنخواہ کم تھی یہہ امر بھی زیر غور تھا کہ وضعات ڈریس کا عمل ہر دو جوانون کی تنخواہ سے کیا جائے۔ یا نہیں لیکن سیلری کمیشن نے اس امر کا تصفیہ کر دیا ہے کہ جوانان آبکاری کو ۱۲ تا ۱۵ کا اسکیل دیدیا گیا ہے اور سررشتہ اس امر کا ذمہ لیتا ہے کہ ڈریس کا مطالبہ سرکار سے نہیں کریگا۔ بلکہ ان کی تنخواہ سے وضعات کرکے ڈریس فنڈ قایم کریگا۔ لہذا حسب تجویز سیلری کمیشن جوانون کی تنخواہ سے وضع کر کے جلد تر ڈریس اور ریلہ جات دینا تجویز کیا گیا ہے۔ اس لئے حسب منظوری محکمہ معتمدی مال نشان مورخہ ۷ آذر ۱۳۳۲ ف طے کیا جاتا ہے کہ جن جوانون کی یافت ۱۵ الیہ ۱۵ ہو ان کی تنخواہ سے ماہانہ (۸ ر) اور جنکی یافت ۱۵ ہو چکی ہو یا آئندہ جون جون ۱۵ یافت ہوتی جائے ان سے ماہانہ (۱۲ ر) وضع کئے جائیں اور یہہ رقم سررشتہ ہذا کے کھاتے میں جمع کرائے جائے تاکہ جو رقم سرکار سے بغرض تیاری ڈریس پیشگی لیجا رہی ہے اس کی ادائی ہو جائے۔ اور اس وضعات کا عمل تنخواہ ماہ آذر ۱۳۴۲ ف سے شروع کیا جائے۔ اور ماہواری فہرست بصراحت تنخواہ مقدار وضعات بابتہ ماہ مذکور روانہ کیجائے۔

مثنی بخدمت اول تعلقداران صاحبان اضلاع سرکار عالی مرسل و نگارش ہے کہ بتوسط محکمہ معتمدی مال محکمہ فینانس میں تحریک کی گئی ہے کہ محکمہ موصوف سے صدر محاسب صاحب سرکار عالی کے نام رقم وضعات متذکرہ جمع کرنے کے لئے خزاین اضلاع کے تمام کھاتہ امانتی کھولنے کی اجازت دی جائے۔ یہہ اجازت قریب میں آجائیگی۔ لہذا براہ کرم تا تصفیہ ہذا خزاین اضلاع میں سردست رقم وضعات شدہ بمد امانت جمع رکھی جائے۔

مثلث بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی مرسل و عرض ہے کہ براہ کرم آپ بھی اس کھاتے کے کھولنے کی اجازت عنایت کریں تو مناسب ہوگا فقط۔ حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مولوی محمد عبدالرحیم صاحب۔ مددگار ناظم۔

نقل مراسلہ محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری — مورخہ ۹ آذر ۱۳۳۲ ف

نشان (۹۰)

حسب الحکم عالیجناب نواب سر صدر اعظم صاحب بہادر

منجانب نواب فصیح جنگ بہادر معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ
وضعات ڈریس فنڈ از تنخواہ جوانان آبکاری

بجواب مراسلہ نشان ۹۰۴ واقع ۶ مہر ۱۳۳۱ ف بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ وضعات ڈریس فنڈ کے متعلق آپ کی رائے سے دفتر ہذا کو اتفاق ہے۔ کھاتہ اماتی کھولنے کی نسبت دفتر فینانس سے کارروائی جاری ہے فقط

شرح دستخط مولوی عزیز حسن صاحب
مددگار معتمد مال

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۹ بہمن ۱۳۳۲ ف
نشان ۴۴/۷ تا ۱۷۰۶ — نشان نوٹیل ۱۲۹/۲ کلیات ۳۲ ف

اطلاع منظوری کھاتہ اماتی متعلقہ ڈریس فنڈ

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
وضعات ڈریس فنڈ از تنخواہ جوانان آبکاری

مراسلہ محکمہ ہذا نشان ۱۱۸۹ مورخہ ۷ آذر ۳۲ ف نگارش ہے کہ رقم وضعات ڈریس فنڈ کے متعلق کھاتہ اماتی کھولنے کی منظوری محکمہ فینانس سے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۱۰ مورخہ ۲۵ دے ۳۲ ف ملفوفہ مراسلہ محکمہ معتمدی نشان ۲۷۵ مورخہ ۴ بہمن ۳۲ ف صادر ہوئی ہے۔ اس کی نقل اطلاعاً یا ہذا مرسل ہے۔

نقل بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی بجواب مراسلہ نشان ۱۵۸۲ مورخہ ۲۸ دے ۳۲ ف شاخ امانت مرسل و نگارش ہے کہ مراسلہ محولہ فینانس سے جس کا نقل اموسومہ آن محکمہ ہے خزاین اضلاع کو محکمہ ہذا سے مطلع کیا گیا ہے اب آپ کے محکمہ سے بھی جملہ احکام اجرا فرمائی جائیں تو مناسب ہوگا

نقل بخدمت مہتمم صاحبان خزاین اضلاع سرکار عالی معہ نقل مراسلہ محولہ فینانس اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔ حسب تجویز اجلاس مولوی محمد عبدالرحیم صاحب۔ مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ سرکار عالی محکمہ فینانس — واقع ۲۵ دے سنہ ۱۳۳۲ف

نشان مجاریہ ۲۰۴/۲۰۵ — نشان مثل ع۵/۸ حساب سنہ ۳۲ف

حسب الحکم جناب صدر المہام صاحب فینانس
منجانب مولوی فخر الدین احمد خان معتمد فینانس
بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی

مقدمہ
اجازت افتتاح کھاتہ امانتی برائے ڈریس جوانان آبکاری

بہ ملاحظہ تحریک معتمد صاحب مال گذاری سرکار عالی نشانی ۵ مورخہ ۱۹ آذر ۱۳۳۲ف نگارش ہے کہ ناظم صاحب آبکاری کے نام سے خزانہ عامرہ میں بغرض اجتماع ڈریس جوانان آبکاری کھاتہ امانتی کھولنے کی اجازت دیجاتی ہے آپکی رائے مندرجہ مراسلہ نشانی شاخ امانت مورخہ ۱۲ دے سنہ ۳۲ف کے مدنظر بہ مماثلت کھاتہ جات ڈریس کوتوالی بلدہ و اضلاع وغیرہ یہہ کھاتہ بھی بلا بابیکس رہے گا۔
نقل جواباً و اطلاعاً بخدمت معتمد صاحب مال گذاری سرکار عالی مرسل ہے۔

شرحہ دستخط عنایت حسن صاحب
مددگار معتمد فینانس

مراسلہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۸ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف

نشانی ۵ — نشان مثل ۵۲/۳ کلیات سنہ ۱۳۳۴ف

ہدایت نسبت نگہداشت یونیفارم جوانان

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی

مقدمہ
تیاری ڈریس جوانان آبکاری

آبکاری بلدہ و اضلاع میں جملہ جوانوں کا ڈریس تقسیم کردیا گیا ہے اور چونکہ سررشتہ ہذا میں ڈریس ابھی تقسیم ہوا ہے اس لئے ڈریس کے استعمال اور اس کی حفاظت اور نگرانی کے متعلق چند ضروری ہدایات کا دینا مناسب خیال کیا جاتا ہے بموجب ذیل عمل ہو۔

ف ۱ تقسیم ڈریس کا ایک رجسٹر رکھا جائے اور اس میں حسب ذیل خانہائے اندراجی ہوں نمبر سلسلہ۔ نام جوان۔ نام برآوردہ نمبر بلہ تعداد اشیاء ڈریس۔ دستخط گیرندہ۔ خانہ کیفیت جو ڈریس جس جوان کو دیا جائے اس کا اندراج اس رجسٹر میں کرکے دستخط لی جائے۔

ف ۲ چونکہ ڈریس فنڈ اس وقت مقروض ہے اور اس کی ادائی کھاتہ امانتی سے تین سال

پانچ ماہ میں ہوگی اس لئے دوسرے ڈریس کی تیاری بھی اسی قدر مدت کے بعد ہوگی اور جب تک نہ دوسرا ڈریس نہ دیا جائے معافی ڈریس کا عمل نہ ہوگا لہذا ہر ایک جوان پر لازم ہوگا کہ ڈریس کا استعمال احتیاط سے کرے اور اس کی حفاظت کا کلیتاً ذمہ دار ہوگا۔ اگر اس کی غلطی سے کوئی چیز گم ہو جائے یا ناقابل استعمال ہو جائے یا ایسا نقصان پہنچے کہ کل یا جز ڈریس کی ترمیم کی ضرورت ہو تو اس کی مصارف کی پابجائی خاطی کی تنخواہ سے کیجائیگی۔

تشریح۔ ڈریس کی جو اشیا قابل معافی ہیں ان میں بلہ۔ برنجی۔ بلٹ اور گنڈیاں داخل نہ ہوں گے بجز ان تین کے بقیہ کل اشیا کے متعلق عمل معافی ہوا کریگا۔

ف ۳۔ کوئی جوان مجاز نہ ہوگا کہ ایسی حالت میں جب کہ وہ ڈیوٹی پر نہ ہو ڈریس کا استعمال کرے صرف ادائی فرائض کے اوقات میں باڈریس رہنا چاہئیے۔ اگر کوئی شخص رخصت حاصل کرے اور اس کا خدمت عوض رکھا جائے تو بدرجہ ضرورت ڈریس خدمت عوض کو دلایا جائے علی ہذا رخصت گزیندہ کی واپسی پر بھی وہی عمل ہوا کرے اگر کوئی خدمت عوض نہ ہو تو نگرانی کنندہ دفتر متعلقہ کو چاہئیے کہ ڈریس صندوق میں مقفل کر کے بحفاظت رکھے جو شخص منصرم ڈریس کا استعمال کرے وہ زمانہ منصرمی میں حفاظت کا اسی طرح ذمہ دار ہوگا جیسا کہ مستقل ملازم۔

ف ۴۔ جملہ اضلاع اور تعلقات میں شملہ باندھنے کا طریقہ مثل پولیس اضلاع ایک ہی وضع کا ہونا چاہئیے مختلف طریقہ سے نہ باندھا کریں اور بحالت ڈریس جوانوں کو چاہئیے کہ سلام اس طرز سے کیا کریں جو پولیس میں رائج ہے۔

ف ۵۔ کسی کو اس کی اجازت نہ ہوگی کہ ڈریس اپنے گھروں میں لے جا کر رکھیں بلکہ عہدہ داران متعلقہ کو چاہئیے کہ انہیں رقم اجرت پر دانہ جات سے ڈریس رکھنے کے لئے بحساب فی ڈریس ایک ایک صندوق دو دو روپے کا دلایا جائے جس کا طول ۲ فیٹ عرض ۱½ فیٹ اور ارتفاع ۱½ فیٹ ہو اور ایک ایک قفل بھی خرید اجائے۔ صندوق مثل پولیس متعلقہ دفتر میں رکھے جائیں ہر ایک جوان کو چاہئیے کہ سرکاری ڈیوٹی سے فارغ ہونے کے بعد فوراً ڈریس اتار دے اور حفاظت سے صندوق میں رکھ دے۔

ف ۶۔ ہر ایک صندوق کو سیاہ رنگ کر دیا جائے اور اس پر بسمت ایک چٹھی چسپاں رہے جس میں بلہ کا نمبر اور جملہ سامان ڈریس کا اندراج ہو علی ہذا ہر ایک ڈریس کی ہر چیز پر کسی غیر نمایاں جگہ میں متعلقہ جوان کے بلہ کا نمبر ڈالا جائے کسی ایسی چیز سے جو اچھی طرح نمایاں نہ ہو۔

اور پانی سے زائل نہ ہو اور اس سے کپڑے کو نقصان نہ پہنچے تاکہ کسی کو اشیاء ڈریس کی متبدیل کیا
موقع نہ ملے۔

ف ۷ عہدہ داران متعلقہ کو چاہئے کہ رقم متذکرہ ۵ سے ہر ایک جوان کو پختہ بانس کا ایک
ایک لٹھ خرید کر دیا جائے جس کا قطر ۱½ انچ اور طول ۴¾ فیٹ سے زیادہ نہ ہو۔

ف ۸ جملہ عہدہ داران پر لازم ہوگا ڈریس کا معائنہ خود کیا کریں اور وقتاً فوقتاً مناسب
ہدایات دیا کریں جن پر جملہ امور مندرجہ بالا کی پابندی کرانا اور نگرانی کرنا بھی لازمی ہوگا۔

ف ۹ چونکہ جوانوں کا تقرر اختیاری عہدہ داران تحت ہے۔ لہذا ایسے اشخاص
کا تقرر ہوا کرے جو صحیح الاعضا ہوں اور قد بھی پورہ فقط۔

حسب تجویز اجلاس

شر دستخط مولوی محمد عبد الرحیم صاحب مددگار ناظم آبکاری۔

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۸ ار بہمن ۱۳۳۴ ف
نشان مجاریہ (۵) ڈریس جوانان آبکاری — نشان مثل محکمہ ہذا ۵/۲ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۴ف

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — معتمد

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکار عالی | تیاری ڈریس جوانان آبکاری

آبکاری بلدہ اور اضلاع میں جملہ جوانوں کا ڈریس تقسیم کردیا گیا ہے اور چونکہ سررشتہ ہذا
میں ڈریس ابھی تقسیم ہوا ہے اس لئے ڈریس کے استعمال اور اس کی حفاظت اور نگرانی کے متعلق
چند ضروری ہدایات کا دینا مناسب خیال کیا جاتا ہے بموجب ذیل عمل ہو۔

ف ۱ تقسیم ڈریس کا ایک جسٹر رکھا جائے اور ان میں حسب ذیل خانہ ہائے
اندراجی ہوں۔

نمبر سلسلہ ۱۔ نام جوان ۲۔ نمبر برآورد ۳۔ نمبر بلہ ۴۔ تعداد اشیاء ڈریس ۵۔ دستخط گیرندہ ۶۔ خانہ کیفیت ۷
جو ڈریس جس جوان کو دیا جائے اوس کا اندراج اس جسٹر میں کرکے دستخط لیا جائے۔

ف ۲ چونکہ ڈریس فنڈ اس وقت مقروض ہے اور اوس کی ادائی کھاتہ امانتی سے
تین سال پانچ ماہ میں ہوگی اس لئے دوسرے ڈریس کی تیاری بھی اسی قدر مدت کے بعد
ہوگی اور جب تک کہ دوسرا ڈریس نہ دیا جائے معافی ڈریس کا عمل نہ ہوگا۔ لہذا ہر ایک جوان پر
لازم ہوگا کہ ڈریس کا استعمال احتیاط سے کرے اور اوس کی حفاظت کا کلیتاً وہ ذمہ دار ہوگا اگر

اوس کی غلطی سے کوئی چیز گم ہو جائے یا ناقابل استعمال ہو جائے یا ایسا نقصان پہنچے کہ کل یا جز ڈریس کی ترمیم کی ضرورت ہو تو اوس کے مصارف کی یا بجائی خاطی کی تنخواہ سے کی جائے گی۔

تشریح۔ ڈریس کی جو اشیاء قابل معافی ہیں اون میں بلہ برنجی اور ربلیٹ وگنڈیاں داخل نہ ہوں گے بجز ان تین کے بقیہ کل اشیاء کے متعلق عمل معافی ہوا کریگا۔

ف ۳۔ کوئی جوان مجاز نہ ہوگا کہ ایسی حالت میں جبکہ وہ ڈیوٹی پر نہ ہو ڈریس کا استعمال کرے صرف ادائی فرایض کے اوقات میں یا ڈریس رہنا چاہیئے۔ اگر کوئی شخص رخصت حاصل کرے اور اوس کا خدمت عوض رکھا جائے تو بدرج رجسٹر ڈریس خدمت عوض کو دلایا جائے علی ہذا رخصت گیرندہ کی ایسی پرکھی وہی عمل ہوا کرے اگر کوئی خدمت عوض نہ ہو تو نگرانی کنندہ دفتر متعلقہ کو چاہیئے کہ ڈریس صندوق میں مقفل کر کے بحفاظت رکھے جو شخص مصر ڈریس کا استعمال کرے وہ بزمانہ منصری حفاظت کا اوسی طرح ذمہ دار ہوگا جیسا کہ مستقل ملازم۔

ف ۴۔ جملہ اضلاع اور تعلقات میں شملہ باندھنے کا طریقہ مثل پولیس اضلاع ایک ہی وضع کا ہونا چاہیئے مختلف طریقہ سے نہ باندھا کریں اور بحالت ڈریس جوانون کو چاہیئے کہ سلام اوس طریقہ سے کیا کریں جو پولیس میں رائج ہے۔

ف ۵۔ کسی کو اس کی اجازت نہ ہوگی کہ ڈریس اپنے گھرون میں لیجا کر رکھیں بلکہ عہدہ داران متعلقہ کو چاہیئے کو اونہیں رقم اجرت پروانہ جات سے ڈریس رکھنے کے لئے بحساب فی ڈریس ایک ایک صندوق دو دو روپیہ کا دلایا جائے جس کا طول دو فٹ دعرض ½۱ فٹ اور ارتفاع ½۱ فٹ ہو اور ایک ایک قفل بھی خریدا جائے۔ یہ صندوق مثل پولیس متعلقہ دفتر میں رکھے جائیں ہر ایک جوان کو چاہیئے کہ سرکاری ڈیوٹی سے فارغ ہونے کے بعد فوراً ڈریس اتار دے اور بحفاظت صندوق میں رکھدے۔

ف ۶۔ ہر ایک صندوق کو سیاہ رنگ کر دیا جائے اور اوس پر ہمیشہ ایک چھٹی چسپان رہے جس میں بلے کا نمبر اور جملہ سامان ڈریس کا اندراج ہو۔ علی ہذا ہر ایک ڈریس کی ہر چیز پر کسی غیر نمایان جگہ میں متعلقہ جوان کے بلے کا نمبر ڈالا جائے کسی ایسی چیز سے جو اچھی طرح نمایاں ہو اور پانی سے زائل نہ ہو اور اوس سے کپڑے کو نقصان نہ پہنچے تا کہ کسی کو اشیاء ڈریس کی تبدیل کا موقع نہ ملے۔

ف۔ عہدہ داران متعلقہ کو چاہیئے کہ رقم متذکرہ فقرہ (۵) سے ہر ایک جوان کو پختہ بانس کا ایک ایک لٹھ خرید کر دیا جائے جس کا قطر ۱½ انچ اور طول ۴½ فٹ سے زیادہ نہ ہو۔

ف۸۔ جملہ عہدہ داران پر لازم ہوگا کہ ڈرلیں کا معائنہ خود کیا کریں اور وقتاً فوقتاً مناسب ہدایات دیا کریں جن پر جملہ امور مندرجہ بالا کی پابندی کرانا اور نگرانی بھی کرنا لازمی ہوگی۔

ف۹۔ چونکہ جوانون کا تقرر اختیاری عہدہ داران تحت ہے لہذا ایسے اشخاص کا تقرر ہوا کرے جو صحیح الاعضا ہوں اور قد بھی پورا ہو۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی مورخہ ۲ شہریور ۱۳۳۷ف

نشان ۱۳۱۳۴ / ۱۳۱۳۵

حکم وضعات ڈرلیس فنڈ جوانان آبکاری

صرف خاص مبارک۔ مقدمہ

منجانب مولوی سید محمد تقی صاحب ناظم آبکاری ملک سرکار عالی | وضعات ڈرلیس فنڈ از تنخواہ جوانان آبکاری علاقہ صرف خاص

بخدمت تعلقداران اضلاع مہتمم صاحبان مندرجہ حاشیہ | (۱) اورنگ آباد (۲) گلبرگہ (۳) بیدر (۴) پربھنی (۵) بیڑ (۶) عثمان آباد

جوانان آبکاری علاقہ صرف خاص کی تنخواہ (ر لے وصہ) تھی۔ اس لئے ان کی تنخواہ سے وضعات ڈرلیس فنڈ کا حکم نہیں دیا گیا تھا۔ اب چونکہ ۲۵ مہر ۱۳۳۲ف سے عملہ صرف خاص کو بھی ٹایم اسکیل دیا گیا ہے۔ اور جوانون کی تنخواہ مثل علاقہ دیوانی ۶ تا ۷ ہوچکی ہے۔ باین لحاظ حسب احکام ٹایم اسکیل ان کی تنخواہ سے بھی ڈرلیس فنڈ وضع ہونا ضروری ہے۔ لہذا براہ کرم تاریخ عطائے ٹایم اسکیل سے جوانان صرف خاص کی تنخواہ سے ماہانہ (۸) ڈرلیس فنڈ وضع کیا جائے۔ اور ایک ایک نقشہ تعداد جوانان بصراحت متعلقہ وضعات مرتب کر کے روانہ کیا جائے۔

ف۔ واضح ہو کہ ڈرلیس فنڈ سے متعلق قبل ازیں جس قدر احکام نافذ ہوئے ہیں۔ وہ سب اس حکم سے بھی متعلق رہیں گے۔

تعمیل بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی واطلاع تعلقداران صاحبان اضلاع متعلقہ اطلاعاً مرسل ہے فقط۔

حسب تجویز اجلاس

شرحدستخط عبدالمجید خان صاحب۔ مددگار ناظم آبکاری۔

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۲۷) واقع ۲۴ تیرماہ الٰہی ۱۳۲۹ ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۵۵/۲۰ صیغہ کلیا بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف

ہر برآورد کے ساتھ تختہ وضعات ڈریس فنڈ منسلک ہے

مقدمہ

منجانب میں یم بہروچہ ایکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکارعالی

بخدمت عہدہ دارصاحبان آبکاری

انسلاک تختہ جات وضعات رقوم ڈریس فنڈ ہمراہ برآوردات متعلقہ

نقل گشتی محکمہ صدر محاسبی سرکار عالی ۲۹ مورخہ ۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف مرسل و نگارش ہے کہ آیندہ سے ہر برآورد کے ساتھ تختہ جات وضعات ڈریس فنڈ بپابندی ملک کئے جائیں فقط۔

شرحدستخط محمد عبدالمجید خان صاحب

مددگار ناظم

نقل گشتی محکمہ صدر محاسب سرکار عالی مورخہ ۱۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف

نشان ۲۹

منجانب مرزا نصراللہ خان بیرسٹرایٹ لا۔ صدر محاسب سرکار عالی

مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ دارصاحبان ملک سرکارعالی۔ انسلاک تختہ جات وضعات ڈریس فنڈ ہمراہ برآوردات متعلقہ

بہ مقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ بہ مدنظر تنقیح رقوم وضعات ڈریس فنڈ از برآوردات ماہانہ دفترہا کے صیغہ تنقیح متعلق کو ان کے متعلقہ تختہ جات وضعات کی ضرورت ہے لیکن بعض دفاتر سے برآوردات متعلقہ کے ساتھ تختہ جات وضعات ڈریس فنڈ نہیں رہتے ہیں۔ اور بعض دفاتر سے تختہ جات کو منسلک نہیں کرتے لہذا آیندہ سے ہرایک برآورد کے ساتھ مثل تختہ وضعات بیمہ فنڈ کے تختہ وضعات ڈریس فنڈ بھی لازماً منسلک رہا کرے۔ ورنہ برآوردات بغرض تکمیل

واپس کرنے پر صیغہ تنقیح مجبور رہوگا۔

تختہ مسلک کی رقم ڈپازٹ میں سے پایا گیا۔ تنقیح خلاف ہونے پر صیغہ ہائے تنقیح سے ضروری ترمیم عمل میں آئے گی۔ اور بہ لحاظ تنقیح وضعات شدہ رقم کی تصدیق شرح تختہ جات ڈپازٹ فنڈ پر صیغہ ہائے تنقیح سے بہ دستخط مددگار صاحب متعلقہ درج ہوگی۔ اور اس ترمیم کی اطلاع دفاتر متعلقہ کو بتختہ منہائی کے ذریعہ ہوگی۔ جس کی بنا پر وہ اپنے حسابات ڈپازٹ فنڈ کی ضروری اصلاح کرلیں گے۔ جس سے بوقت مقابلہ ہر دو دفاتر کے حسابات ڈپازٹ فنڈ میں کوئی اختلاف پیدا نہ ہوگا۔

ہر ایک تختہ ڈپازٹ فنڈ پر دفاتر متعلقہ سے برآورد متعلقہ کا نشان و تاریخ بھی لازماً درج ہوا کرے۔ فقط

شرح دستخط مولوی مرزا نصراللہ خان صاحب

صدر محاسب سرکار عالی

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۳ اردی بہشت ۱۳۴۰ ف

نشان مجاریہ گشتی (۲۰) منظوری یونیفارم عہدہ داران آبکاری — نشان مثل محکمہ ہذا ٢ صفحہ گشتیات ۱۳۴۰ ف

منجانب مسٹر بہروچہ ایکواڈ ٹریٹی ای سی ایس ناظم آبکاری سرکار عالی

بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری سرکار عالی } ویلیس عہدہ داران آب کاری

معتمد

محکمہ ہذا میں یہ امر زیر غور تھا کہ انسپکٹر صاحبان و داروغہ صاحبان کو ڈریس دیا جائے اسکے متعلق حسب تحریک محکمہ ہذا محکمہ معتمدی سے بذریعہ نشان (۹۲۰) مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۳۹ ف ڈریس دینے کی منظوری صادر ہوئی ہے۔ ڈریس میں وہی اشیاء ہوں گے اور اسی نمونہ کا ہوگا جو نمونۃً ایک انسپکٹر صاحب اور داروغہ صاحب کو پہنا کر کمیٹی میں ملاحظہ کرایا گیا ہے جس کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔

خاکی کوٹ بند اور سیدھے گلے کا ہوگا اور گلے پر گہری سبز رنگ کی پٹیاں ہوں گی۔ اور خاکی برجس ہوگی۔

اس کے علاوہ انسپکٹران کے کوٹ کے شولڈر پر ایک اسٹار اور ایک کالر بیاج م (این۔ اے۔ ڈی) کا ہوگا اور داروغان کے کوٹ کو صرف کالر بیاج ہوگا اسٹار نہ ہوگا علیٰ ہذا ہر دو کے یونیفارم کے ساتھ بلٹ اور سیاہ براؤن بلٹ (؟) ہوگا۔

ف۔ اس کے متعلق بغرض تیاری ڈریس اسپنسر کلاتھ رین پروف شیڈ نمبر (۱) کا ٹینڈر لیا گیا ہے۔ ناگوجی اینڈ سنس ساکن متصل عثمان گنج حیدرآباد کا ٹینڈر کم قیمت کا پایا گیا یعنی انسپکٹران کا ڈریس مع اسٹار و کالر پیاج پیر بلیٹ کے ۲۰ اور داروغگان کا صرف کالر پیاج کے ساتھ ۱۶ تعین قیمت کا قرار پایا ہے۔ قیمت میں یہ کمی بہ لحاظ زیادتی تعداد ڈریس ہوئی ہے اور اس کا نمونہ بھی ناگوجی کے پاس تیار موجود ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ بادائی مصارف ذاتی جملہ انسپکٹر صاحبان و داروغہ صاحبان جون جون وہ بلدہ آئیں اپنا اپنا ناپ دیکر ناگوجی سے بموجب نمونہ اندرون تین ماہ ڈریس تیار کرالیں۔ اور اس امر کی احتیاط کیجائے کہ کوئی ڈریس اور بلٹ خلاف نمونہ اور مختلف رنگت کا نہ ہو بلکہ ایک رنگ اور نمونہ پر تیار ہوں پس حسبہ عمل ہو فقط۔

حسب تجویز اجلاس

شرحد ستخط۔ مددگار ناظم۔

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی مورخہ ۱۲ خورداد ۱۳۴۴ ف واقع ۱۲ خورداد ماہ الہی

نشان محاریہ ۱۰۳۶۷/۱۰۳۶۸

نشان مثل محکمہ ہذا ۲/۹۸ مینو گشتی بابتہ ۱۳۴۴ ف

خریدی بلٹس برائے سب انسپکٹران از دوکان قربان حسین بلدہ۔

مقدمہ ڈریس عہدہ داران آبکاری

منجانب یس یم سہوا سکوائر بی۔ اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری سرکار عالی

بخدمت حاجی قربان حسین ملا عبداللطیف تاجر جریم دوکان موقوعہ گلزار حوض متصل شاہ عبدالرزاق عثمانیہ بازار

بجواب درخواست مورخہ ۲۴ خورداد ۱۳۴۴ ف لکھا جاتا ہے کہ آپ کے پیش کردہ بلٹس میں من جملہ ۲ عدد کے نمونہ بلٹس قیمتی ۸ روپیہ داروغگان کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔ پس آپ کو چاہیے کہ تخمیناً سوا دو سو (۲۲۵) بلٹس کی سپلائی کریں۔ دفاتر کے نام احکام جاری کردیئے گئے ہیں اور انسپکٹر صاحبان کے لئے اس سے بہتر کوالٹی کے بلٹس ہونا چاہئے۔ پس دوسرا نمونہ کوالٹی کا بغرض منظوری پیش کیا جائے۔ آپ کا پیش کردہ بلٹ قیمتی ۸ روپیہ نمونتاً محکمہ ہذا میں رکھ لیا گیا ہے۔ اور دوسرے دو بلٹس بایں ہذا مسترد کئے جاتے ہیں

نقل بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ۔ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع مرسل و نگارش ہے حسب صراحت صدر داروغہ صاحبان کو حاجی قربان حسین صاحب کی دوکان سے خریدی بلٹ کا حکم دیا

جائے اور یہہ ہدایت کی جائے کہ بعد خریدی بلٹ محکمہ ہذا میں رکھے ہوئے نمونہ سے مطابقت
کرائی جائے ۔ انسپکٹر صاحبان کے متعلق متعاقب حکم دیا جائیگا۔ فقط
حسب تجویز اجلاس
مہر دستخط ۔ مددگار ناظم ۔

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقعہ ۲۰ خورداد ماہ الٰہی ۱۳۴۴ ف
نشان مجاریہ ($\frac{10811}{10812}$) نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{22}{4}$ صیغہ گشتی بابتہ ۱۳۴۴ ف

ڈریس فنڈ جوانان صرف خاص کا حساب علیحدہ رکھا جائے ۔

معقدمہ ڈریس جوانان آبکاری صرف خاص ۔ مہتمم صاحب ضلع عثمان آباد " میدک " گلبرگہ " اورنگ آباد " بیدر " بیڑ " پربھنی	منجانب یس یم بہروچہ بیکوائری اے یمبئی یسی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری مندرجہ حاشیہ بمقدمہ مندرجہ نگارش ہے کہ وضعات ڈریس فنڈ جوانان آبکاری علاقہ دیوانی و صرف خاص کا حساب گو ایک ہی کھاتہ امانتی میں رہے گا لیکن تسہیل و تفریق حساب کے لئے اس امر کی ضرورت ہے کہ بنام ڈریس فنڈ جوانان ۔ صرف خاص کا حساب علیحدہ رکھا جائے تاکہ بوجہ شمول حسابات رقم کی یہوڑ کرنے میں دشواری نہ ہو ۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے ڈریس فنڈ جوانان علاقہ صرف خاص کا حساب علیحدہ رکھا جائے ۔ اور ڈریس فنڈ علاقہ دیوانی کیساتھ شامل نہ کیا جائے ۔ نقل بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی و اول تعلقدار صاحبان صیغہ حساب اضلاع مندرجہ حاشیہ بغرض واحد مرسل ہے ۔ فقط ۔

حسب تجویز اجلاس
مہر دستخط ۔ مسٹر گرونڈا جاریہ ۔ مددگار ناظم ۔

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۱۶۲۲/۱۱۶۲۳)

واقعہ ۱۰ ارتیر ماہ الٰہی ۱۳۴۰ف
نشان مثل محکمہ ہذا (۹۸/۲) صیغہ گشتی بابتہ ۱۳۴۰ف

خریدی بلٹس برائے انسپکٹر صاحبان۔

منجانب ایس ایم بہروچہ سکوائر بی اے ایم سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت حاجی قربان حسین صاحب تاجر چرم چارکمان حیدرآباد

مقدمہ
ڈریس عہدہ داران آبکاری

برنبا مراسلہ محکمہ ہذا نمبری ۱۰۳۶۷ مورخہ ۱۳ خورداد ۱۳۴۰ف انسپکٹران کے لئے جو نمونہ جات بابتہ آپ نے پیش کیا ہے ان کے منجملہ (۱) کا بلٹ جس پر علامت کردی گئی ہے منظور کیا جاتا ہے فی بلٹ جیسا کہ آپ نے رضامندی ظاہر کی ہے ۔ ۵/عہ حالی قیمت دی جائے گی پس آپ کو چاہئے کہ موجب نمونہ (۶۰) بلٹس کی بہ عجلت محکمہ سپلائی کریں۔ دفاتر تحت پر احکام جاری کئے جاتے ہیں۔

نقل بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری مرسل و نگارش ہے کہ انسپکٹر صاحبو(۱) کو حکم دیا جائے کہ حسب صراحت صدر حاجی قربان حسین صاحب کی دوکان واقع چارکمان گلزار حوض حیدرآباد سے بلٹس خرید کریں تا کہ جملہ انسپکٹر صاحبان کے پاس ایک ہی نوعیت کے بلٹس ہوں اور کوئی فرق نہ ہو فقط۔

حسب تجویز اجلاس
بثبت دستخط۔ مددگار ناظم۔

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۲۶۷۱/۱۲۶۷۲)

واقعہ ۱۲ امرداد ماہ الٰہی ۱۳۴۰ف
نشان مثل محکمہ ہذا (۹۸/۲) صیغہ گشتی بابتہ ۱۳۴۰ف

انسپکٹر سب انسپکٹر صاحبان کے ڈریس کے ساتھ بلٹ اور ترکی ٹوپی لازمی ہے اس کی سربراہی دوکان اعظم معین الدین سے ہوگی۔ انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کو تعمیل کے لئے ہدایت دی جائے۔

منجانب لیس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی لیں ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — مقدمہ تیاری ڈریس
بخدمت مولوی محمد اعظم معین الدین صاحب ایجنٹ فلیکس کمپنی دو کان واقع سالار جنگ بلڈنگ حیدرآباد — عہدہ داران آبکاری

ف ۱ - آپ نے فلیکس کمپنی کا بوٹ قیمتی ___ روپیہ جو جناب ڈپٹی ڈائرکٹر افسر صاحبان کے لئے پیش کیا تھا وہ منظور کیا جاتا ہے جس کی ایک فرد دفتری مہر کرکے آپ کو دی گئی ہے۔ اور ایک فرد محکمہ ہذا میں رکھی گئی ہے۔

ف ۲ - اور سر کو لہ ترکی ٹوپی درجہ اول قیمتی والے ۲ روپیہ معہ پھندنا بر رنگ سالو کا جو نمونہ آپ نے پیش کیا تھا وہ بھی منظور کیا جاتا ہے جس کا ایک نمونہ دفتر ہذا کی مہر کرکے آپ کو دیا گیا ہے اور ایک محکمہ ہذا میں رکھا گیا ہے پس آپ کو چاہئے کہ بموجب نمونہ انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان سررشتہ ہذا کو سپلائی کریں۔ اگر فرق ہوگا اور شکایت ہوگی تو مستعملہ مال آپ کو واپس دیا جائیگا اور قیمت آپ کو واپس دینی ہوگی جیسا کہ آپ نے مثل متعلقہ میں رضامندی کی دستخط کردی ہے۔ دفاتر تحت کو حسبہ بغرض تعمیل حکم دیا جاتا ہے۔

مثنیٰ بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و حلقہ نار اگزوہ مرسل و نگارش ہے کہ بربنا تحریک دفاتر تحت انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان سررشتہ ہذا کیلئے ڈریس کے ساتھ بیرلی بوٹ اور ترکی ٹوپی لازم کروائی جاتی ہے۔ اور ان اشیا کی بہم رسائی کے لئے دوکان محمد اعظم معین الدین صاحب سے حسب صراحت صدر قرار داد کرایا گیا ہے لہذا انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کو حسبہ تعمیل کا حکم دیا جاوے اور ہدایت دی جاوے کہ برطابقت نمونہ مجوزہ بوٹ اور ترکی ٹوپی خرید کر استعمال کریں۔ فقط۔

حسب تجویز اجلاس

دستخط۔ سید احمد صاحب مددگار ناظم۔

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۵ مہر ماہ الٰہی ۱۳۴۰ ف

نشان محجاریہ (۹۹) — نشان مثل محکمہ ہذا ۳۱/۸۸ صیغہ گشتی بابتہ ۱۳۴۰ ف۔

قرارداد قیمت اشیاء ڈریس۔

منجانب لیس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی لیں ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — مقدمہ
بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری سرکار عالی — قرارداد قیمت اشیاء ڈریس

دفاتر تحت سے یہہ شکایات وصول ہوا کرتی ہیں کہ اکثر جوانان سامان ڈریس گم کر دیا کرتے ہیں جسکی قیمت ان سے وصول کرنی پڑتی ہے لیکن قیمت معلوم نہ ہونے کی وجہ محکمۂ ہذا سے مراسلت کرنی پڑتی ہے اور بعد دریافت جوانون کی تنخواہ سے وضعات کا عمل کرنا پڑتا ہے جس سے طوالت ہوتی ہے اس لئے ہر چیز کی قیمت سے مطلع کیا جائے۔ بدین بنا ربہ لحاظ تیاری حسب ذیل اشیاء ڈریس کی قیمت قرار دی جاتی ہے۔

کلاہ ۹ر حالی — شملہ ۷ دار عہ کلدار — پارچہ کرتا ۳ دار ایک فیطہ انچہ ہے کلدار — اجرت سلوائی ۔ پارچہ کمر ۲ دار ۱۸ انچہ ۱۱ر حالی عہ کلدار

اجرت سلوائی پائجامہ فی جوڑہ ۲/۴ ۶/۲ ہر حالی — گرگابی فی جوڑ ۳ عہ کلدار — بلٹ للعہ کلدار — بلہ برنجی بہ لحاظ نخ مالیہ عہ کلدار ہے حالی

واضح ہو کہ جن اشیاء کی قیمت کلدار ہے وہ بازار کے بھاؤ کے لحاظ سے وصول کی جائے اور محکمۂ ہذا میں روانہ کی جائے تو گمشدہ اشیاء کا تکملہ کر دیا جائیگا۔ اگر بھنگی کی صورت پیش آتی ہو تو مصارف بھنگی بھی علی الحساب روانہ کئے جائیں فقط۔

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مسٹر گروڈ اجاریہ۔ مددگار ناظم۔

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۱ر آبان ماہ الہی ۱۳۴۰ ف

نشان محاریہ (۱۰۶) — نشان مثل محکمہ ہذا ۴/۸۸ صیغہ گشتی بابتہ ۱۳۴۰ ف

سرکاری ڈریس کا کوئی حصہ خانگی استعمال میں نہ لایا جائے۔

معتمدہ

منجانب۔ پی ایم بھروچہ اسکوائر آئی اے بمبئی بی پی ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

ممانعت دربارہ ڈریس سرکاری بادوقات خانگی بہ جوان آبکاری

بہ مقام صدر نگارش ہے کہ اکثر یہہ دیکھا گیا ہے کہ جوانان آبکاری گرگابی، شملہ سرکاری خانگی کپڑوں پر استعمال کرتے ہیں۔ یہہ ایک بدنما بے ضابطہ امر ہے۔ پس آئندہ سے کوئی جوان مجاز نہ ہوگا کہ سرکاری ڈریس کا کوئی حصہ اپنے خانگی استعمال میں لائے۔ اس کی خاص طور پر نگرانی رکھی جائے۔ اگر کوئی جوان احکام ہذا کی خلاف ورزی کرے تو تدارک کیا جائے۔

جوانان بوقت روانگی رخصت ڈریس سرکاری اپنے ہمراہ لیکر چلے جاتے ہیں۔ یہ طریقہ
بھی درست نہیں ہے جب جوان رخصت پر جائے تو فوراً ڈریس داخل کرالیا جائے اور اس
کو رخصت پر جانے کی اجازت دی جائے۔

بوقت ڈیوٹی جوانوں کو ڈریس استعمال میں لانیکی اجازت دی جائے۔ بعد واپسی
ڈیوٹی ڈریس پہرہ میں رہے اگر اس کے خلاف کوئی جوان عمل کریگا تو اس کو تدارک کیا جائیگا۔ اسکی
تعمیل کی ذمہ داری دفاتر متعلقہ پر رہیگی فقط

شرح دستخط۔ مسٹر گرونڈا جاریہ
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۴ آبان ۱۳۴۰ف
نشان مجاریہ گشتی (۱۰۷) — نشان مثل محکمہ ہذا ۹۸/۵۹ صیغہ گشتیات ۱۳۴۰ف

ملازمین زمانہ معطلی میں ڈریس نہ پہنا کریں

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ....

مقدمہ۔ امتناع استعمال ڈریس بہ انسپکٹر و سب انسپکٹران معطل شدہ

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ معطل شدہ ملازمین سررشتہ ہذا تاریخ پیشیات یا کسی اور ضرورت پر محکمہ
ہذا میں آتے ہیں تو مکمل ڈریس پہنکر آتے ہیں جس سے برسرکار اور معطل ملازم کے امتیاز کرنے میں مشکل
ہوتی ہے اس کے علاوہ معطل شدہ ملازمین کا مکمل ڈریس سے آراستہ ہوکر پہننا انتظامی نقطۂ
نظر سے نامناسب بھی ہے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جملہ ملازمین ماتحت کو حکم دیدیا جائے کہ وہ زمانہ
معطلی میں ڈریس نہ پہنا کریں۔ اور اگر کسی عہدہ دار کے اجلاس پر بروز تاریخ پیشی یا کسی اور
غرض سے حاضر ہوں تو بلا ڈریس حاضر ہوا کریں۔ بصورت عدم تعمیل سخت تدارک کیا جائیگا

ف اسکی ایک کاپی بخدمت انسپکٹران وسب انسپکٹران آبکاری اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے
ف ثالث بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے
ف رابع بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۲۴)

واقعہ ۲۵ بہمن ۱۳۴۱ ف
نشان مثل محکمۂ ہذا ۲۶/۹۸ صیغہ گشتیات ۱۳۴۰ ف

ترمیم نمونہ رجسٹر ڈریس جوانان آب کاری

منجانب ایس یم بہروچہ سکوائرپی اے بمبئی سی ایس آئی ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری.........

معتمد
رجسٹر ڈریس جوانان ابکاری سرکار عالی

اندراج سامان ڈریس جوانان آبکاری کے لئے قبل ازیں جو نمونہ رجسٹر دیا گیا تھا وہ نامکمل ہے اس لئے بعد ترمیم دوسرا نمونہ رجسٹر اس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے۔

اور حکم دیا جاتا ہے کہ

آئندہ سے بموجب نمونہ مندرجہ حاشیہ ہر دفتر میں رجسٹر رکھا جائے اور جملہ سامان ڈریس اوس میں درج کرکے ہر گیرندہ ڈریس کی دستخط لی جائے۔ اور وقتاً فوقتاً رجسٹر مکمل رکھا جائے فقط۔

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقعہ ۲۲ / اذر ۱۳۴۲ف

نشان محاربیہ (۹) تاکید تعمیل گشتی نشان ۱۳۴۲ف نشان مثل محکمۂ ہذا گشتیات ۱۳۴۲ف

منجانب لیں ٹیم بہرو ٹیہ اسکوائر بی اے ممبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی مقدمہ۔ ہدایات بنام مہتمم صاحبان

خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی [آبکاری بابت حفاظت و تقسیم ڈریس جوانان آبکاری]

ذریعہ گشتی محکمۂ ہذا نشان (۲۴) بابت ۱۳۴۱ف نمونہ ڈریس جوانان ابکاری بھیجکر آپ صاحبین کو حکم دیا گیا تھا کہ اس نمونہ کے موجب رجسٹر تیار کرکے مکمل رکھا جائے اور توقع کی گئی تھی کہ بموجب حکم محکمۂ ہذا رجسٹر مرتب اور مکمل رکھا گیا ہوگا۔ مگر بعض اضلاع کے دفاتر مہتمی کی تنقیح میں معلوم ہوا کہ بموجب گشتی مذکور رجسٹر ڈریس مرتب و مکمل نہیں رہتے اور جہاں مرتب کیا گیا ہے۔ وہاں ڈریس کے حسابات برابر نہیں ہیں۔ جو چیزیں ڈریس سے متعلق ہیں اون کا کوئی ذمہ دار نہیں گردانا گیا ہے۔ جوانوں کو نامکمل ڈریس دیدیے گئے ہیں چونکہ ڈریس کی حفاظت و تقسیم ایک اہم ذمہ داری رکھتی ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ بموجب گشتی مذکور ڈریس کے حساب کا رجسٹر دفتر مہتمی میں تاریخ وصول ڈریس سے مرتب کرکے مکمل کیا جائے۔ اور رجسٹر کی تکمیل ڈریس کی حفاظت و تقسیم کا بہ طور خاص ایک اہلکار کو ذمہ دار گردانا جائے دوران حفاظت ماقبل مابعد تقسیم اشیائے ڈریس سے منجملہ کوئی چیز خراب تلف یا گم ہو جائے تو اوس کا تکملہ اہلکار متعلقہ یا جوان سے جیسی صورت ہو فوراً کرالیا جائے اور اس طرح ڈریس کے حسابات ہر حالت میں مکمل رکھے جائیں۔ اگر منجملہ اشیائے ڈریس کسی چیز کی ضرورت ہو تو باہنال قیمت محکمۂ ہذا سے طلب کرلیجائے قبل ازیں ذریعہ گشتی محکمۂ ہذا نشان ۵۱ بابت ۱۳۴۱ف فہرست قیمت اشیائے ڈریس آپ صاحبین کی خدمت میں بھیجدی گئی ہے

(۲) آپ صاحبین کو چاہئے کہ رجسٹر ڈریس اور موجودہ ڈریس کی تنقیح اور معائنہ ماہانہ کیا کریں۔

(۳) انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان آبکاری بھی اپنے اپنے حلقہ کے جوانوں کے ڈریس کی عمدگی اور درست حالت میں رکھے جانیکے ذمہ دار ہونگے۔

(۴) بحین دورہ جوانوں کے ڈریس اور رجسٹر متعلقہ کا بہ طور خاص معائنہ کیا جائیگا۔

ف اس کی ایک ایک کاپی بخدمت انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان آبکاری اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔ فقط۔

حسب تجویز اجلاس

تسر مد دستخط۔ مددگار ناظم۔

واقع ۲ اسفندار ۱۳۲۲ ف
نشان مثل محکمہ ۲۱-۱۳۲۱ صیغہ گشتیات بابتہ ۱۳۲۳ ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۲۷)، تاکید تعمیل گشتی نشان بابتہ ۱۳۲۳ ف
منجانب ایس ایم مہرو جی ایکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
خدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری۔۔۔۔

معتمد مہ
دربارہ ڈریس جوانان آبکاری بحالت تبادلہ

قبل ازین ذریعہ گشتی نشان مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۲۲ ف ڈریس کے استعمال اور حفاظت سے متعلق صراحت کے ساتھ ہدایات دی گئی ہیں لیکن اکثر کارروائیون کے ضمن میں معلوم ہوا کہ گشتی کی پابندی نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے مختلف شکایتیں پیش آتی ہیں۔

ف۔ حسب فقرہ (۳) گشتی مذکور صرف بحالت ڈیوٹی ڈریس استعمال کرنے کا حکم ہے لیکن دیکھا جاتا ہے کہ جوانان بلا ڈیوٹی بھی کل یا جزو ڈریس استعمال کرتے ہیں جس سے ڈریس جلد ناقابل استعمال ہو جاتا ہے۔

ف فقرہ مذکور میں یہہ بھی حکم ہے کہ بحالت رخصت کوئی منصرم ہو تو بہ درج رجسٹر ڈریس منصرم کو دیا جائے اور اگر منصرم نہ ہو تو نگرانی کنندہ دفتر کو چاہیئے کہ ڈریس صندوق میں مقفل کر کے بحفاظت رکھے اور فقرہ (۵) میں یہہ حکم ہے کہ کوئی جوان ڈریس اپنے گھر لیجا کر نہ رکھے۔ بلکہ دفتر متعلقہ میں صندوق میں رکھا کرین لیکن عمل اس کے خلاف پایا جاتا ہے اور ایسی کارروائیان پیش ہوئین کہ جوان ڈریس لیکر چلا گیا اور ترک ملازمت کیا ڈریس داخل نہیں کرتا ہے یا یہہ کہ ڈریس گم کر دیا ہے دوسرا دیا جائے۔

ف متعدد کارروائیان ایسی بھی پائی گئین کہ جب جوانون کے تبادلے ہوتے ہیں تو اون کے ساتھ متبدلہ مقام پر نہیں بھیجے جاتے جس کی وجہ سے دو دفاتر مہتممان میں ڈریس کے طلب و انکار کی بحث چھڑ جاتی ہے حتی کہ محکمہ نظامت تک کارروائی کی نوبت آتی ہے۔

ف واضح ہو کہ ایسے واقعات اور کارروائیات عہدہ داران متعلقہ کی غفلت اور گشتی کی عدم تعمیل کا نتیجہ ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

گشتی کی سختی پابندی کی جائے اور آئندہ ایسی شکایت کا موقع نہ دیا جائے بہ صورت خلاف جوان قابل تدارک متصور ہوگا۔ اور عہدہ داران و نگرانی کنندگان خاص بھی ذمہ دار اور سخت بازپرس کے قابل ہون گے۔

ف بصورت تبادلہ شخص مبدلہ کا کل ڈرلیں مع صندوق اوسی کے ساتھ متبدلہ مقام پر ایک واضن کے ساتھ روانہ کیا جائے جس کا نمونہ درج ذیل کیا گیا ہے۔ اس داخلہ کی تین کاپیاں ہوں گی ایک دفتر جاری کنندہ میں رہے گی اور دوسری کاپی متبدلہ جوان کو دیجائے گی اور تیسری کاپی اس دفتر میں راست روانہ کی جائے جہاں تبادلہ عمل میں آیا ہو جب متبدلہ جوان حاضر ہو تو وثیقہ موصولہ کے ساتھ جوان کے پیشکردہ وثیقہ کا مقابلہ کرلیا جائے اور وثیقہ بعد تصدیق دفتر جاری کنندہ کو واپس کرکے ڈرلیں مع صندوق دفتر میں رکھا جائے اور جسٹر ڈرلیں میں داخلہ درج کردیا جائے نمونہ داخلہ حسب ذیل ہے

داخلہ سامان ڈرلیں بوجہ تبادلہ مرتبہ دفتر تعلقہ ضلع مورخہ ماہ سنہ ف

نمبر شمار	نام جوان مع ولدیت	نمبر	عہدہ	تفصیل سامان ڈرلیں	تعداد	بصورت کمی بیشی تصریح	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

حسب تجویز اجلاس بشرط دستخط مددگار ناظم

سرکلر شعبہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقعہ ۱ بہمن ۱۳۴۵ ف

نشان مجاریہ ($\frac{۴۴۲۸}{۴۴۲۹}$) نشان مثل محکمہ نمبر $\frac{۳۳}{۹۸}$ گشتیات سنہ ۱۳۴۲ ف

حکم روانگی تختہ سہ ماہی بابتہ ڈرلیں فنڈ۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ سی۔ پی۔ ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و بلدہ..........

تطبیق حساب کھاتہ اماتی ڈرلیں فنڈ جوانان آبکاری اضلاع و بلدہ سرکار عالی

بہ مقدمہ صدر تحریر ہے کہ دفتر صدر محاسبی سرکار عالی سے یہہ تحریک کی گئی ہے کہ حسابات جمع و خرچ ڈرلیں فنڈ جوانان آبکاری کی تطبیق تاریخ قیام کھاتہ اماتی ڈرلیں فنڈ سے اب تک نہیں کی گئی ہے جس کے باعث وقوع پیچیدگیوں کا احتمال ہے لہذا اس کی تطبیق کرائی جائے۔

چونکہ دفتر ہذا میں وضعات رقم ڈرلیں فنڈ جوانان آبکاری سے متعلق کوئی مواد موجود نہیں ہے اور سن ابتدا ۱۳۳۲ ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۴ ف ۱۳ سالہ حساب دفاتر تحت سے بہ تصدیق صیغہ حساب ضلع فراہم کرنے میں ایک طویل عرصہ درکار ہوگا اور تصدیق صیغہ حساب ضلع بھی دقت سے خالی نہ ہوگی اسلئے ان دشواریوں کے باعث دفتر صدر محاسبی موصوفہ کو لکھدیا گیا ہے کہ یکم آذر

۱۳۴۵ف پر جس قدر سلک رستم ڈریس فنڈ برآمد ہوا دسی سے آئندہ حسابات کی تطبیق کی جایا کرے گی۔

لہٰذا ذریعہ ہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ

براہ کرم آذر ۱۳۴۵ف سے ہر سہ ماہی کے اختتام پر حسابات جمع و خرچ ڈریس فنڈ جوانان آبکاری کا تختہ (جس کا نمونہ درج ذیل ہے) مرتب کرکے بعد تصدیق بصیغہ حساب شنع دفتر ہذا یہ روانہ کیا جایا کرے تاکہ دفتر ہذا سے ایک صدر تختہ مرتب ہوکر دفتر صدر محاسبی سرکار عالی پر بغرض تطبیق حسابات روانہ ہوا کرے۔ ہر ایک سہ ماہی کے تختہ جات سہ ماہی مابعد کے ماہ اول ہفتہ دوم کے اختتام تک دفتر ہذا میں بلا تاخیر وصول ہو جانا چاہیے۔

ف۔ نقل بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض اطلاع واحد مرسل ہے فقط

شد دستخط

مددگار ناظم

تختہ جمع و خرچ رستم اماتی ڈریس فنڈ جوانان آبکاری اضلاع و بلدہ ماہ ۱۳ ف

نشان سلسلہ	ابواب	رقم	حوالہ اسناد	ابواب	تفصیل	رقم	کیفیت
	جمع			خرچ			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۳ آذر ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۱۵۸) نشان مثل محکمہ ہذا ۳۵/۹۸ استور ۱۳۴۵ف

نو ماموروں انسپکٹر و سب انسپکٹران کو یک ماہ میں ڈریس تیار کر لینا چاہیے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بیرسٹر بی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و بلدہ

مقدمہ

تیاری ڈریس انسپکٹران و سب انسپکٹران جدید

یہ مقدمہ صدر تفہیم ہے کہ نو ماموروں انسپکٹر و سب انسپکٹران آبکاری کو یونیفارم تیار کرانا ضروری

ہے لہذا بموجب نمونہ مقررہ ڈریس تیار کرانے کے لئے یک ماہ کی مدت ختم ماہ آذر ۱۳۴۲ ف تک دیجاتی ہے براہ کرم بعد ختم ماہ آذر ۱۳۴۲ ف دفتر ہذا پر اپنے علاقہ کے انسپکٹر و سب انسپکٹران کے نسبت رپورٹ پیش کی جائے کہ آیا حسب احکام دفتر ہذا ڈریس بموجب نمونہ مقررہ اندرون مدت یک ماہ تیار ہو چکا ہے یا نہیں۔

ف۔ مثنیٰ بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض اطلاع مرسل ہے فقط۔

شہود دستخط۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۳ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف

نشان محاربہ $\frac{3652}{3653}$ اصل — نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{181}{98}$ اسٹور ۱۳۴۵ ف

خریدی چھڑیاں برائے عہدہ داران آبکاری۔ مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی۔ تیج بی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی } نسبت خریدی چھڑی برائے انسپکٹران وسب انسپکٹران آبکاری۔
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد و بلدی مارمن گرہ }

بہ مقدمہ صدر ترقیم ہے کہ بربنائے تحریک محکمہ ہذا محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری سے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۲ مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۴۲ ف عہدہ داران آبکاری کے لئے چاندی کے مٹھ کی چھڑ جز و یونیفارم قرار دینے کی منظوری صادر ہوتی ہے۔

دفتر ہذا سے ان چھڑیوں کی خریدی کا انتظام کیا گیا ہے برائے انسپکٹر فی عدد ہے کلدار۔ جسکی قیمت بموجب تفصیل مندرجہ حاشیہ مقرر ہے براہ کرم ہر ایک انسپکٹر و سب انسپکٹر فی عدد ہے کلدار انسپکٹر و سب انسپکٹر کی تنخواہ سے رقم مصرحہ صدر آئندہ ماہ کی تقسیم پر وصول فرما کر دفتر ہذا پر ماہ دے آلمہ کے ہفتہ اول میں روانہ فرما دیجائے۔

ف۔ مثنیٰ ہذا بغرض اطلاع بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط۔

سردستخط مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۵ شہریور ۱۳۴۲ ف

نشان محاربہ $\frac{23941}{23942}$ — نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{2}{18}$ اسٹور ۱۳۴۲ ف

اطلاع ترمیم یونیفارم جوانان۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی تیج بی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی } استعمال ڈریس جوانان آبکاری
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی }

بہ مقدمہ صدر ترقیم ہے کہ سال ۱۳۴۷ ف کے لئے جوانان آبکاری کا ڈریس تیار کرایا گیا

ہے جو عنقریب آپ کے پاس روانہ کیا جائیگا

ف ۱ اس مرتبہ کرتہ و نکر کے لئے اینسر کمپنی کا کپڑا استعمال کیا گیا ہے۔ اور سادہ بلٹ کے بجائے کراس بلٹ بنائے جاکر بلہ جات جدید طور پر کندہ کرائے گئے ہیں جو سلسلہ وار ہر ضلع کو دئے جائینگے شملہ کے ساتھ ایک سنہ پہند نہ بھی دیا جائیگا۔

ف ۲ چونکہ سنہ ۱۳۲۵ ف میں جوانون کو ڈریس تقسیم کیا گیا ہے۔ حالیہ روانہ شدنی ڈریس کا استعمال صرف خاص خاص مواقع پر ہونا چاہئے۔ اور سابقہ ڈریس عام طور پر استعمال میں لایا جائے۔ خانگی ضرورتون کے لئے ڈریس استعمال نہ ہو، کا انتظام رکھا جائے

ف ۳ ۔ سابقہ بلہ جات فسخ کئے جاتے ہیں۔ جدید بلہ جات سابقہ بلٹ میں لگا کر پرانے ڈریس کے ساتھ استعمال میں لائے جائیں اور خاص مواقع پر جدید کراس بلٹ استعمال ہونا چاہئے

ف ۴ جیسے جیسے اشیاء ڈریس آپ کے پاس وصول ہون تقسیم نہ کئے جائین۔ بلکہ محفوظ رکھے جائین۔ مکمل ڈریس اور محکمہ ہذا کا حکم تقسیم ڈریس کے لئے جب تک نہ پہونچ جائے ڈریس تقسیم ہونا چاہئے۔

ف ۵ ۔ مددگار مہتمم صاحبان ان امور پر بطور خاص نگرانی کے بالکلیہ ذمہ دار گردانے جاتے ہیں مین تنقیح کوئی سقم ہدایات متذکرہ بالا کے خلاف پایا جائے تو مددگار صاحبان جوابدہ ہوں گے۔

ف ۶ سابقہ بلہ جات وقت واحد میں کسی آنے والے کے ہمراہ محکمہ ہذا میں مسترد فرمائے جائین

ف ۷ ۔ جوانان جس وقت رخصت پر جائیں اوس وقت مکمل ڈریس اوس کے متعلقہ افسر کے پاس محفوظ رہنا چاہئے اور تحویل شدہ ڈریس ہر جوان کی واپسی پر مکمل حالت میں باخذ دستخط دیا جائے۔

ف ۸ ۔ علی ہذا جوانون کا تبادلہ کے وقت بھی یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ جس جوان کا تبادلہ ہو اوس جوان کا ڈریس جوان متبدلہ کے ہاتھ نہ بھیجا جائے اس لئے کہ بعض جوان بصورت تبادلہ ڈریس حاصل کرکے ملازمت سے دست بردار ہو جاتے ہیں۔ ذریعہ پارسل ڈریس علیحدہ عہدہ دار متعلقہ کے ہان روانہ کیا جائے۔ براہ کرم حسب ہدایت بالا انتظام رکھا جائے۔

مثنیٰ ہذا بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و جناب مہتمم صاحبان۔ آبکاری ڈسٹرکٹ حلقہ نارائن گوڑہ و سکندرآباد بغرض واحد مرسل و تحریر ہے کہ بلدہ و سکندرآباد کے بلہ جات ابھی تیار نہیں کرائے گئے ہیں۔ لہذا تا حکم ثانی سابقہ بلہ جات ہی استعمال فرمائے جائین فقط

ثبت مہر دستخط۔ مددگار ناظم۔

باب (۲۷)
حساب
(الف)
رقوم اقساط

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۵ ؍ آبان ۱۳۳۶ف
نشان (۲۴) ۱۱۷/۴ کلیات ۱۳۳۴ف

رقوم اقساط

رقوم اقساط آبکاری داخل کنندہ کے ذریعہ داخل کرائی جائیں

مقدمہ

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری } رقوم اقساط آبکاری ذریعہ داخل کنندہ جمع خزانہ کرائے جائیں

قبل ازیں بحوالہ فقرہ (۵) قواعد ضمانت و بر بناء مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۱۵۹۵) مورخہ ۸ امرداد ۱۳۳۴ف ذریعہ گشتی نشان (۲) مورخہ ۲۰ ؍ دی ۱۳۳۵ف تاکیدی حکم دیا گیا ہے کہ حسب منشاء مراسل مذکور اور قواعد ضمانت کے فقرہ (۵) کی سختی کے ساتھ پابندی کی جائے۔ اور انسپکٹر صاحبان اور داروغگان کو چاہئے کہ رقوم اقساط حسب صراحت صدر داخل کنندہ رقم ہی کے ہاتھ سے جمع خزانہ کرا کے رسید دلا دیں اور رقم وصول کر کے ہرگز اپنے پاس نہ رکھیں ورنہ سخت بازپرس کیا جائے گا۔ بریں ہم بعض کارروائیوں سے پتہ چلتا ہے کہ متذکرہ گشتیات کی کماحقہٗ پابندی نہیں کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے وصول شدہ رقومات سرکاری میں تصرف کا کافی احتمال ہے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

گشتیات محولہ صدر کی بسختی پابندی ہونی چاہئے۔ اگر اتفاقاً کسی کے ذمہ کسی قسم کا بھی محاسبہ سرکاری برآمد ہو تو بہ عجلت ممکنہ رقم جمع خزانہ کرا دی جائے۔ اس کے بعد بھی اگر یہ معلوم ہو کہ کسی کے ذمہ سرکاری رقم وصول طلب ہے تو علاوہ انتظامی سزا کے قانونی سزا بھی تجویز کی جائے گی اور کوئی عذر قابل سماعت نہ ہو گا فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ عبد المجید خاں صاحب
مددگار ناظم

گشتی نکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۵)

واقع ۲۱ اسفندار ۱۳۲۹ف
نشان مثل کلیات بابتہ ۱۳۲۹ف

مقدمہ
دربارہ وصول رقم بقایا آبکاری

ہدایات وصول رقم بقایا آبکاری۔

منجانب یس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری

(۱) ناظم آبکاری کو اکثر مقدمات کے دیکھنے سے یہہ معلوم ہوا ہے کہ مہتممان اور انسپکٹران کو باوجود اس امر کا علم ہونے کے کہ اونکو مطالبات سرکاری معینہ تواریخ میں وصول کرنا ہے اپنے فرائض منصبی بہ احتیاط سے انجام نہیں دیتے جیسا کہ بلحاظ فرائض ادا کرنا چاہیئے۔

(۲) مہتممان اور انسپکٹران محض باقیداروں کے نام نوٹس اجرا کرکے مطمئن ہو جاتے ہیں جسکی وجہ سے بعض اضلاع میں یہہ عمل دیکھا جا رہا ہے کہ عہدہ داران آبکاری کے ذمہ رقم اقساط بقایا ہی چلی آرہی ہے۔

(۳) کمشنر اس قسم کے چند قابل نوٹس مقدمات میں مصروف ہے جن کے متعلق جواب لیا جائے گا ان مقدمات میں کمشنر کو اس بات کے دیکھنے سے تعجب ہوا کہ مستاجرین کو معاملہ قبضہ دینے کے قبل رقم دھروت وقبولیت نہیں لیگئی ان بے احتیاطیوں کا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ اختتام سال پر لاکھوں روپیہ بقایا میں نکلتے ہیں۔

(۴) بوصول گشتی ہذا ہر ایک مہتمم کو لازم ہوگا کہ وہ حسب ذیل طریقہ عمل پر کاربند ہو جائے۔

الف مہتمم کو ایک تختہ بموجب نمونہ مندرجہ حاشیہ مرتب کرنا ہوگا اور آخر ۳۰ اسفندار ۱۳۲۹ف تک اوسکی ایک پرت اپنی ڈائری کے ناظم کے پاس روانہ کرنی چاہیئے اور تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و میدک بھی براہ کرم ختم ماہ اسفندار ۱۳۲۹ف پر اس قسم کا تختہ روانہ کرینگے

(ب) مہتممان اور تعلقدار صاحبان پر لازم ہوگا کہ اپنے تحت کے ہر ایک انسپکٹر کے پاس اوس تختہ کی ایک کاپی قبل اوس تاریخ کے روانہ کریں

بقایا سال ۱۳۲۸ف جس کی تفصیل [illegible]	بقایا ۱۳۲۹ف جس کی تفصیل [illegible]	کل بقایا جات [illegible]	تفصیل وصول [illegible]	تفصیل [illegible]	[illegible]

ج۔ انسپکٹر کو لازم ہوگا کہ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ کی ڈائری میں ہر ایک تعہدار کا نام اور اسکی متعلق رقم بقایا اس ماہ کے اختتام پر اگر کچھ ہو درج کیا کریں نیز انسپکٹر کو وصول بقایا میں جن جن تدابیر کو اختیار کرنا پڑا وہ بھی ظاہر کئے جائیں۔

د۔ تعلقدار اور مہتمم کو باقیدار کے بقایا کے متعلق یا حد کفالت و ثروت اطمینان ہو جانے پر ایک نوٹس باقیدار کے نام جاری کرنی چاہیئے کہ اگر وہ قبل اختتام ماہ [illegible] ادا نہیں کرے گا تو اوسکی جائداد قرق کیجائے گی۔

ہ۔ تعلقدار اور مہتمم کو لازم ہوگا کہ ہر ایک باقیدار کے متعلق جو جو تدابیر کام میں لائی گئی ہیں اونکا اندراج ہر ماہ کے آخر ہفتہ یا پندرھویں دن کی ڈائری میں کیا کرے تاکہ ڈائریات کے معائنہ سے یہ بات ناظم کو فوری معلوم ہو سکے کہ ہر ایک ضلع میں کس قدر بقایا ہے اور ہر مہتمم اور [illegible] وصول کی نسبت کیا کیا تدابیر کام میں لا رہے ہیں۔ اور اس طرح ناظم کو تمام مہتمان اور انسپکٹران کی کارگزاری کا مقابلہ کرنے میں امداد بھی ملیگی فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحدستخط

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی   واقع [illegible]   سنہ ۱۳۴۰ف

نشان مجاریہ (۲۱۲/۲۱۳)   نشان مثل محکمہ ہذا [illegible] متفرق سنہ [illegible]

تحت مدراس سسٹم ماہواری اقساط بروقت وصول ہونا چاہیے بقایا دنہ رکھی جائے۔

مقدمہ

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی بی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

انتظام معاملات آبکاری بابتہ سنہ ۱۳۴۱ف و عملدرآمد و پابندی قواعد

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ آپ صاحبوں کی امداد و کوشش سے مدراس سسٹم کے تحت [illegible] کے لئے نئی چیز ہے) وہ کانات افیون و گانجہ کا ہراج بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف جملہ اضلاع کا اور [illegible]

و شراب کا ہراج بابتہ ۱۳۴۰ف بعض اضلاع کا کامیاب طریقہ پر ختم ہوا اور اسکی مدت بھی شروع ہو گئی۔ اب اس سلسلہ میں دوسرا اہم کام یہ ہے کہ جدید سسٹم کے تحت جو قواعد جاری ہوئے ہیں ان کی سختی سے پابندی کی جائے۔ تاکہ موجودہ انتظام کی کامیابی متیقن ہو سکے۔ و نیز اس سسٹم کے تحت اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ ماہواری اقساط کے بر وقت وصول و داخل خزانہ ہونے کا کافی و معقول انتظام رکھا جائے۔ اور بقایا رکھنے کا کسی دوکاندار کو بھی موقع نہ دیا جائے۔ احیاناً اگر کہیں کسی وجہ سے بقایا رہ جائے تو اس کو وقت پر وصول کر لیا جائے۔ پس آپ صاحبین کی توجہ بطور خاص امور مذکورہ بالا کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے۔ مجھے توقع ہے کہ آپ صاحبین احکام مجریہ کی تعمیل خود بھی خاص طور پر فرمائینگے۔ اور اپنے جملہ ماتحت تحصیلدار صاحبان کو احکام کی بروقت تعمیل اور وصول اقساط ماہواری پر سخت نگرانی رکھنے کا حکم دیکر مجھے مشکور فرمائینگے۔
اسکی ایک ایک کاپی بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط۔ مولوی دولت یار خانصاحب
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقعہ ۲۶ دی سنہ ۱۳۴۰ف
نشان مجاریہ (۲۷) نشان شمل محکمہ ہذا (۴۳/۱) صیغہ متفرق سنہ ۱۳۴۰ف

جو دوکانداران متعلقہ خزانہ تحصیل کے دوسرے خزانہ تحصیل میں رقم داخل کرنا چاہیں تو نیس ارسال داخل کرالیجا کر جمع رقم کی خزانہ متعلقہ کو اطلاع دیدی جائے۔

مقدمہ
منجانب لیس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی لیس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی
ارسال رقم منجانب دوکانداران بہ خزائن تحصیل۔

بمقدمہ مندرجہ صدر لگارش ہے کہ انتظامات جدید کے تحت جن اشخاص نے دوکانات آبکاری خرید کی ہیں وہ اپنی سہولت کے مد نظر اس بات کی خواہشمند ہیں کہ اونہیں اپنی دوکانات کی رقم اقساط متعلقہ

خزانہ تحصیل سے دوسرے خزانہ تحصیل میں داخل کرنے کی اجازت دی جائے۔

گو اس قسم کی اجازت دینے میں محکمہ ہذا کو عذر نہیں ہے مگر شرط یہ ہے کہ بپابندی احکام صدر محاسبی اگر منجانب دوکانداران رقم اقساط داخل شدنی کے ساتھ فیس ارسالی بھی داخل ہو تو رقم مدخلہ جمع کرلیجاکر خزانہ جمع کنندہ سے جمع شدہ رقم کی اطلاع خزانہ متعلقہ کو دیدی جایا کرے۔

پس براہ کرم حسبہ تحصیلدار صاحبان تحت کو اس سے مطلع فرمادیا جائے۔

اسکی ایک ایک کاپی بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
شرحد ستخط۔ دولت یار خانصاحب

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۵۶۶۱)

واقع ۵ ہر اسفندار ۱۳۴۰ف
نشان مثل محکمہ ہذا (۳/۱۲) صیغہ حساب ۱۳۴۰ف

راز

ایک ہفتہ کے اندر وصولباقی ہمہ ابواب حسب ہدایات سابقہ مصدقہ ضلع روانہ کیاجائے کیونکہ ادخال رقومات کی اطلاع ماہانہ محکمہ سرکار میں پیش کیجاتی ہے۔

منجانب مسٹر یم ہر وجیہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی لیس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
ترتیب وصولباقی و وصول اقساط ماہواری ۱۳۴۰ف

بسلسلہ گشتی محکمہ ہذا ۶۶۷/۴ مورخہ ۸ ہر بہمن ۱۳۴۰ف نگارش ہے کہ آپ صاحبان کو حکم دیا گیا تھا کہ ہر مہینہ کی ۲۵ ہر تاریخ کو ماہ گذشتہ کی وصولباقی بعد تصدیق ضلع پیش کیجاوے اور اقساط آبکاری ماہانہ وقت پر داخل خزانہ ہونے کے متعلق سخت نگرانی رکھی جاوے۔ لیکن اکثر و بیشتر اضلاع سے حسب ہدایت محکمہ ہذا وصولباقی وصول نہیں ہوی۔ اور بعض اضلاع سے تو اتبک ماہ آذر کی وصولباقی بھی نہیں آئی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ احکام کی تعمیل کی طرف توجہ نہیں کی جاتی اور احکام سرکار کے خلاف عمل کیا جارہا ہے۔ لہذا بہ تاکید مکرر حکم دیا جاتا ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر وصولباقی ہمہ ابواب

حسب ہدایت سابقہ مصدقہ ضلع روانہ کیجاوے۔ آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئیے کہ ادخال رقومات کی اطلاع ماہانہ محکمہ سرکار میں پیش ہونا ہے۔ ماہ آئندہ سے جس ضلع سے وقت پر وصولباقی وصول نہ ہوگی۔ یا رقم وقت پر داخل نہ ہوگی یا تاریخ مقررہ پر افیون و گانجہ کے دوکاندران قاصر کی دوکانات کا ہراج ثانی کرکے نتیجہ کی اطلاع محکمہ ہذا پر ۲۷ تاریخ تک پیش نہ کیجاوے گی تو مہتمم متعلقہ کی غفلت و لاپروائی کے متعلق بھی محکمہ سرکار میں رپورٹ کردے جاوے گی۔ اور کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

بعض مہتمم صاحبان نے عملہ تحت کی غفلت و تساہل کے متعلق شکایت پیش کی ہے۔ اگرچہ ہر ایک انسپکٹر اور داروغہ کو وقت پر بلا عذر و حیلہ متعدی سے کام کرنے کیلئے متنبہ و آگاہ کرنے کی گشتی آج ہی جداگانہ جاری کی جاتی ہے۔ مگر ماتحت عہدہ داروں و عملہ سے برابر کام لینا اور ان کو اپنے قابو میں رکھنا یہ کام مہتمم صاحبان کا ہے۔ اگر مہتمم ضلع عملہ تحت کی غفلت کا انسداد نہ کرسکے اور ان سے کام نہ لے سکے تو اس سے انتظامی کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔ ماتحتین کو پورے طرح قابو میں رکھنا چاہئیے اور وقت پر ان سے کام لینا چاہئیے ورنہ نااہلی ثابت ہوگی فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی   واقعہ ۱۷ اسفندار ۱۳۴۰ف

نشان محاریہ $\left(\frac{۶۰۹۱}{۶۰۹۲}\right)$ نشان مثل محکمہ ہذا $\left(\frac{۳}{۲۱}\right)$ صیغہ حساب ۱۳۴۰ف

ہر ماہ کی وصول باقی کے خانہ کیفیت میں دوکانات ہراج ثانی کا داخلہ درج کریں۔

بجانب پیس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی پیس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی
} ترتیب وصولباتی افیون و گانجہ   مقدمہ

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ صیغہ وصولباتی اضلاع کو ہدایت فرمائی جاوے کہ ہر ماہ کی وصولباتی

کے خانہ کیفیت میں دوکانات ہراج ثانی کا داخلہ فوری درج کیا کریں اور کم و بیشی رقومات کی صراحت بھی کیا کریں تاکہ محکمہ ہذا کو حصول داخلہ میں سہولت ہو۔

شقی ہذا بالغرض اطلاع خدمت مہتمم صاحبان اضلاع و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ مرسل ہے فقط

دستخط

مددگار ناظم

گشتی مجریہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۰ اردی بہشت ۱۳۴۰ف

نشان گشتی (۶۳) نشان مثل محکمہ ہذا بابت مسودہ گشتیات سنہ ۱۳۴۰ف

ضروری

باقیداران سے بقایا داخل کرانا اقساط وقت پر وصول کرنا

عہدہ داران آبکاری کا فرض ہے۔

منجانب لیس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی لیس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی
درباره وصول رقم اقساط متقدمہ

محکمہ ہذا کو اطلاع ملی ہے کہ بعض داروغہ صاحبان نے تحصیلدار صاحبان کو انکی تحریک پر کہ وہ بحین دورہ باقیدار دکانداروں کو ادائی بقایا اقساط کی طرف توجہ دلائیں اور کوشش کریں کہ اقساط وقت پر وصول ہوجائیں اور دکانات کے مکرر ہراج کی نوبت نہ آئے۔ جواب دیا کہ یہہ انکا کام نہیں ہے۔ افسوس ہے کہ داروغہ صاحبان نے جنکا اولیں فریضہ معاملات آبکاری کا عمدہ انتظام قایم رکھنا ہے ایسا طرز عمل اختیار کیا۔ اگر اس کی اطلاع محکمہ ہذا کو بروقت ملتی تو سخت سزائیں تجویز کیجاتیں۔

۲۔ اور تعلقدار صاحبان سے درخواست کیجاتی ہے کہ وہ تحصیلدار صاحبان کو حکم دیں کہ ہر ماہ کی (۶) تاریخ کو داروغہ صاحبان کے پاس باقیداروں کی فہرست روانہ کریں اور پٹیل و پٹواریوں کو اقساط داخل کردانے کیلئے حکم دیں۔ داروغہ صاحبان کا یہہ فرض ہوگا کہ وہ باقیداروں کی فہرست وصول ہوتے ہیں فہرست کی مندرجہ دکانات کا دورہ (۷) اور (۱۴) تاریخ کے درمیان کریں اور دکانداروں کو سمجھا کر کہ اگر اقساط (۲۰) تاریخ تک داخل نہ ہونگی تو دکانات ہراج کردیجائینگی فقط

تحصیلات میں رقم داخل کروانے کی کوشش کریں۔ اس سے محکمہ ہذا کا مقصد یہہ ہے کہ عہدہ داران مال و آبکاری میں مکمل طور پر تعاون عمل ہو جدید انتظامات مدراس سسٹم کی بنیاد اسی پر ہے اور اسی سے یہ انتظامات کامیاب ہو سکتے ہیں۔

(۳)۔ انسپکٹر و داروغہ صاحبان کو جو رقم وصول کرنے کی ممانعت ہے مگر یہہ انکا فرض ہے کہ وہ راست تحصیلات میں رقم داخل کروانے کی کوشش کریں۔ ادخال رقوم کے معاملہ میں اگر انسپکٹر و داروغہ صاحبان سے کوتاہی ظاہر ہوگی تو سخت تدارک کیا جائیگا۔ مہتمم صاحبان آبکاری سخت نگرانی کریں کہ وصول رقوم کے معاملہ میں ان کے ماتحت عہدہ داران ٹھیکہ دار صاحبان کے ساتھ یکجہتی سے عمل کریں تاکہ ختم سال پر بقایا بر آمد نہ ہو۔ براہ کرم اسکی ایک ایک کاپی داروغہ و انسپکٹر صاحبان کو روانہ کیجائے۔ حسب ضرورت کاپیاں مرسل ہیں۔

(۴)۔ نقل بخدمت صوبہ دار صاحبان اطلاعاً و اول تعلقدار صاحبان اضلاع تعمیلاً و تحصیلدار صاحبان تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۷ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف

نشان مجاریہ (۱۰۰۰۰)

ایک مہینے کی ماہوار دوسرے مہینے کی ۵ تاریخ تک داخل ہو۔

ہراج ثانی کی نوبت حتی الامکان نہ آنا چاہئے۔

مقدمہ

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع

در بارہ ترتیب وصول باقی و وصول اقساط ماہوار بابت سنہ ۱۳۴۰ف

بمقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ دیکھا جا رہا ہے کہ دوکانات افیون و گانجہ کی ایک مہینہ کی قسط دوسرے مہینہ کی پانچ تاریخ کو داخل کرائے جانے کے متعلق عہدہ داران متعلقہ توجہ نہیں کرتے اور

دوکانداروں پر بالکل تقاضا نہیں کیا جاتا۔ جس کی وجہ سے بقایا رہ جاتا ہے۔ یہہ بھی دیکھا جارہا ہے کہ قاصر دہ کنات کے ہراج میں رقم میں بیحد کمی ہو جاتی ہے جسکی وجہ موجودہ پدہنگامی کے علاوہ عہدہ داران متعلقہ کی کم توجہ۔ عدم فراہمی خواہشمندان اور متعلقہ دوکانداروں کی سازش ہوتی ہے۔ سرکار کا اصل منشا یہہ ہے کہ ماہانہ اقساط بیباق داخل ہو جائے اور جہاں تک ممکن ہو ہراج ثانی کی نوبت نہ آنے دی جاوے۔ اگر دوکانداروں پر ادخال ماہوار کے لئے تقاضہ کیا جائے تو یقین ہے کہ ہراج ثانی کی نوبت نہ اوے گی۔ جیسا کہ ضلع عثمان آباد میں عمل کیا جارہا ہے۔ لہذا براہ کرم تحصیلدار صاحبان و مہتمم صاحبان و انسپکٹر و داروغگان آبکاری کو ہدایت و حکم دیا جاوے کہ ایک مہینہ کی ماہوار دوسرے مہینہ کی ۵ ہر تاریخ تک داخل نہ کی جاوے تو دوکاندار پر سخت تقاضہ کرکے رقم داخل کرالیجاوے۔ تحصیلدار صاحبان و داروغگان متعلقہ سے امداد لیں اگر ان کو امداد نہ ملے تو رپورٹ کی جاوے اس کا انسداد کیا جاوے گا غرض ہراج ثانی ایک بالکل آخری اور ناگزیر صورت ہوگی جس کی نوبت حتی الامکان نہ آنے دی جاوے۔

بعض گودام کے متعلق یہہ شکایت پیش ہوی ہے کہ عدم ادائی ماہوار کی وجہ سے مال اجرا نہیں کیا گیا۔ یہہ طریقہ نامناسب ہے کیونکہ عدم اجرائی مال سے صرف دوکاندار کا نقصان نہیں بلکہ سرکار کا بھی نقصان ہوتا ہے اجرائی مال کو بند نہ کی جاوے البتہ اہلکار گودام کو چاہیے کہ جس وقت باقیدار مال لینے آئے تو اس کو افسر گودام کے پاس پیش کیا جاوے اور ادائی ماہوار کے لئے تقاضہ و تشدد کرکے اور ادائی ماہوار کا اقرار لیکر مال جاری کردیا جاوے فقط

ایک ایک کاپی خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرعدستخط۔ مولوی خواجہ فیاض الدین خانصاحب۔

ڈیویژن افسر

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۸ ہر خورداد سنہ ۱۳۴۰ ف

نشان تجاریہ (۶۸) — نشان شمل محکمہ ہذا د ۱۳/۱ب صیغہ گشتی — سنہ ۱۳۴۰ ف

ایک تعلقہ کی رقم دوسرے تعلقہ میں داخل ہو تو متعلقہ تحصیل کو فوراً اطلاع دیجاوے۔

منجانب یس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت اول تعلقداران صاحبان اضلاع سرکار عالی

مقدمہ: ایک تعلقہ کی رقم دوسرے تعلقہ میں داخل ہو تو متعلقہ تحصیل کو فوراً اطلاع دیجاوے

اکثر یہہ شکایت پیش ہو رہی ہے کہ اگر ایک تحصیل کے متعلقہ دوکانات افیون وگانجہ و شراب وغیرہ زیر انتظام مدراس سسٹم ماہواری قسط دوسرے تحصیل یا خزانہ میں داخل کیجاتی ہے تو تحصیل متعلقہ کو اسکی اطلاع اوس خزانہ سے جہاں رقم داخل کیگئی ہے نہیں ملتی۔ اس کا نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ رقم بقایا میں نکالی جاتی ہے۔ اس دشواری کو رفع کرنے کیلئے براہ کرم تحصیلات کو ہدایت فرمائی جاوے کہ اگر کسی دوسرے تعلقہ کے متعلقہ دوکانات کی ماہوار داخل ہو تو اوسی تاریخ اسکی اطلاع مراسلہ کے ذریعہ متعلقہ تحصیل کو دی جاکر اس کا ثنی دفتر مہتمم آبکاری ضلع کو دیدیا جاوے تاکہ کھاتہ میں داخلہ لے لیا جاوے اور مدخلہ رقم کو بقایا میں برآمد نہ کیا جاوے۔

ایک ایک کاپی خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۱ ہر خورداد سنہ ۱۳۴۰ ف

نشان تجاریہ (۱۰۸۷۹) — نشان شمل محکمہ ہذا د د/۶ ہ صیغہ انتظامی — سنہ ۱۳۴۰ ف

ہر علاقہ پائیگاہ کے دوکانات گانجہ کی رقوم بٹیمک خزانہ سرکاری میں بہ امانت جمع ہو کر ختم سال پر علاقہ پائیگاہ کو ارسال کرا دی جائیں۔ دوکانات افیون علاقہ پائیگاہ کی رقوم

بیٹھک بمد بخشتہ جمع ہوں۔

منجانب لیس ہم بہروچہ اسکوائر ڈی اے بھبی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحب آبکاری ضلع بیدر

انتظام بیٹھک دوکانات گانجہ قصبہ کوہگیر بابتہ ۱۳۴۰ف

بجواب مراسلہ ۶۱۹ مورخہ ۱۵ مہر دے سنہ ۱۳۴۰ف بمقصد نگارش ہے کہ اغراض و مفاد علاقہ جات پائیگاہ کے تحفظ کے مدنظر آپ کی تحریک درست ہے۔ مگر اس امر کا فی بہ ہدایت نہ ہونا چاہئیے کہ رقم بیٹھک دوکانات گانجہ علاقہ پائیگاہ کو بروقت اجرا ہوتی رہے۔ ایسا نہ ہو کہ رقم وقت پر وصول نہ ہونے کی پائیگاہ کو شکایت ہو۔ پس براہ کرم دوکانات افیون علاقہ پائیگاہات کی رقم بیٹھک تو بمد بخشتہ جمع فرمائی جایا کرے۔ اور رقم بیٹھک دوکانات گانجہ بمد امانت خزانہ سرکار میں جمع کیجا کر ختم سال پر ماہ آذر میں خزانہ پائیگاہ پر بصیغہ معاوضہ گانجہ ارسال فرما دی جایا کرے۔

مثنیٰ ہذا بخدمت جناب اول تعلقدار صاحب ضلع بیدر بجواب مراسلہ نمبر ۶۵۰ مورخہ ۲۵ مہر دی سنہ ۱۳۴۰ف مرسل ہے۔

مثلث ہذا بخدمت میر مجلس صاحبان ہر سہ پائیگاہ مرسل ہو نگارش ہے کہ چونکہ ہر علاقہ پائیگاہ کی دوکانات افیون و گانجہ اس قدر کثیر التعداد میں نہیں ہیں کہ ان کی کثرت کے اعتبار سے بغرض سپلائی گانجہ ہر تحصیل میں گودام قائم کیا جا کر ہر گودام پر ایک ایک اہلکار مثل علاقہ دیوانی ترتیب حسابات وغیرہ کے لئے مامور کیا جائے۔ اور یہہ توقع ہے کہ جدید انتظام کے تحت ہر پائیگاہ کثیر اخراجات کا بار برداشت کر کے جداگانہ عملہ کی ماموری پر رضامند ہوگی۔ اس لئے پائیگاہوں کے مفاد کی حفاظت کیلئے یہہ انتظام کیا گیا ہے۔ کہ دوکانات گانجہ کی سربراہی سرکاری گودام ہائے تحصیلات و اضلاع سے ہوا کرے اور حسابات جمع و خرچ گانجہ و وصول و جمع رقوم بیٹھک کا تعلق بھی سرکاری گودام و خزانہ تحصیلات ہی سے رہے اگر کسی دوکان کی رقم بیٹھک بروقت داخل خزانہ نہ ہونے پر ایسی دوکان کا ہراج ثانی حسب قاعدہ ۲۵ تاریخ کو ہو جایا کرے۔ بجائے اس انتظام کے اگر رقومات بیٹھک گانجہ کے جمع خزانہ تحصیلات پائیگاہ ہی ہونے کا حکم دیا جاتا عہدہ دار ہراج کنندہ کو وقت پر اس امر کی اطلاع نہ ہوگی کہ کون دوکان قابل ہراج ثانی ہے اور کون نہیں۔ چنانچہ چند در چند انتظامی مشکلات کے مدنظر یہہ حکم دیدیا گیا ہے کہ ہر علاقہ پائیگاہ کے دوکانات گانجہ کی رقوم بیٹھک خزانہ سرکار میں بمد امانت جمع کی جا کر ختم سال پر متعلقہ پائیگاہ کو حسب ضابطہ

ایصال کردی جایا کرے۔

اسکی ایک ایک کاپی جملہ اول تعلقدار صاحبان اضلاع و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع کے پاس اطلاعاً و تعمیلاً بھیجدی جائے۔

حسب تجویز جناب ناظم صاحب
شرحدستخط۔ دولت یار خانصاحب
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۳ ر خورداد ۱۳۴۱ ف
نشان مجاریہ گشتی (۳۶) — نشان مثل محکمہ ہذا ب ب ۹۳ گشتیات ۱۳۴۰ ف

خزائن تحصیل میں کھاتہ امانتی کھولنے کی ضرورت نہیں جملہ رقوم خزائن سرکاری میں جمع ہونا چاہئے۔

مقدمہ امانتاً اجتماع رقوم آبکاری به خزائن تحصیل

منجانب لین یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری۔

بسلسلہ گشتی محکمہ ہذا نشان (۲) مورخہ ۲۰ مردی ۱۳۳۵ ف نگارش ہے کہ ایک دفتر ماتحت کی تحریک پر یہہ امر زیر غور تھا کہ وقتاً فوقتاً جو رقم عہدہ داران آبکاری وصول کرتے ہیں وہ امانتاً خزاین تحصیل میں جمع کرنے کیلئے کھاتہ امانتی کا انتظام کیا جائے محکمہ ہذا کی رائے میں یہہ ضروری نہیں پایا جاتا کہ تحصیلات میں امانتی کھاتہ جات کھولے جائیں۔ جملہ رقوم آبکاری خزانہ سرکاری میں داخل ہونا چاہئے۔ البتہ جرمانہ کی رقوم تا تصفیہ مرافعہ یا تا مرور مدت مرافعہ محفوظ رکھنا ضروری ہے اسلئے ایسی رقوم دفاتر مہتممی میں جمع رکھی جاسکتی ہیں۔ انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کو کوئی رقم وصول کرکے اپنے پاس محفوظ نہ رکھنا چاہئے۔ جن رقوم کا کچھ مدت کیلئے بطور امانت رکھنا ضروری ہو وہ رقوم اگر انسپکٹر یا سب انسپکٹر صاحبان وصول کریں تو انکو چاہئے کہ فوراً رقم وصول شدہ محکمہ مہتممی متعلقہ پر روانہ کریں۔ اس عمل سے دفتر مہتممی کو ہر وقت اطلاع رہے گی کہ کون رقم وصول ہوئی ہے اور کونسی نہیں اور ہر وقت وصول شدنی رقوم کے وصول کی کارروائی کیجاسکیگی۔ عہدہ داران ماتحت کو رقم وصول کرکے ان کے پاس رکھنے دینا مناسب نہیں ہے اور اس سے ان کی عادت خراب ہونیکا اندیشہ ہے۔

انہیں جو کردی دیگئی ہے وہ صرف تنخواہ اور بھتہ اور ہما دری رقوم کیلئے ہے۔ اسمیں ان مدات کے سوائے کوئی اور رقم جمع نہیں کیجاسکتی۔ آیندہ سے حسب صراحت صدر سختی کے ساتھ پابندی کیجاے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

مراسلہ از محکمہ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۲۶۰۳ / ۱۲۶۰۵)

واقع ۲ خورداد سنہ ۱۳۴۱ف

ہدایات

ہدایات بنام اول تعلقدار صاحبان اضلاع نسبت وصول رقم آبکاری۔

مقدمہ

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے جبئی سی ایس ناظم آبکاری
خدمت اول تعلقدار صاحب ضلع عادل آباد

وصول رقم بقایا

بجواب مراسلہ نشان (۱۶۲۵) مورخہ ۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۱ف نگارش ہے کہ وصولباقیات آپکے ضلع سے وقت پر وصول نہیں ہوتی ہیں۔ جسکی وجہ سے بقایا کی کیفیت محکمہ ہذا کو وقت پر معلوم نہیں ہوتی۔ چنانچہ افیون وگانجہ کی وصولباقی ماہ بہمن سنہ ۱۳۴۱ف سے اب تک وصول نہیں ہوئے۔ حالانکہ چار مہینہ کا عرصہ دراز گذرگیا اور سیندھی وشراب وگلموہ کی وصولباقی ماہ فروردی سے اب تک عدم وصول ہے۔ محکمہ ہذا سے آپ کو وصولباقیات وقت پر روانہ کرنیکے لئے ذریعہ مراسلات مندرجہ حاشیہ توجہ دلائی گئی ہے مگر کوئی توجہ نہیں کیجاتی ہے لہذا مددگار صاحب مال اور محاسب جمع ضلع کو متنبہ فرمائے کہ اگر آیندہ وقت پر وصولباقیات مرتب ہوکر محکمہ ہذا پر وصول نہونگے تو محکمہ سرکار میں اس غفلت ولاپروائی کے متعلق توجہ دلائی جائیگی اور مددگار مال اس کے جوابدہ ہونگے مراسلہ زیر جواب کے ذریعہ

(حاشیہ)
ذریعہ ۴۰۲۱/۔ م ۳ ار بہمن سنہ ۱۳۴۱ف
〃 ۶۰۳۱/۔ م ۴ اسفندار سنہ ۱۳۴۱ف
〃 ۹۲۰۴ م ۱۱ ار فروردی سنہ ۱۳۴۱ف
〃 ۱۰۳۶۸/۔ م ۲۷ 〃 سنہ ۱۳۴۱ف
〃 ۱۰۷۲۳/۔ م ۳ ار اردی بہشت سنہ ۱۳۴۱ف
〃 ۱۲۰۷۶/۔ م ۲۹ 〃 〃 〃
〃 ۱۲۱۷۸/۔ م ۳۰ 〃 〃 〃

رپورٹ کرکے بری الذمہ ہونے کیلئے جو لکھا گیا ہے ایسی تحریرات سے ضلع اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے بری الذمہ نہ ہوگا۔

ف۔ محکمہ ہذا سے مستاجرین کو ادائی بقایا کیلئے آخری نوٹس ذریعہ ۱۲۴۱ مورخہ یکم خورداد ۱۳۴۱ ف دیا گیا ہے جس کی نقل معہ منسلکات باہذا مرسل ہیں لہذا اگر مستاجرین حسب نوٹس مجریہ آخر خورداد ۱۳۴۱ ف تک بقایا سیندھی و شراب بابتہ ۱۳۴۱ ف و ۱۳۴۱ ف حسب اقساط مقررہ دیالو ماہوار داخل نہ کریں تو ضبطی جائداد کی کارروائی مزید استفسار کے بغیر شروع کردی جاوے اگر ضلع میں مستاجر کی کوئی جائداد نہ ہو اور بلدہ یا کسی دوسرے ضلع میں ہو تو راست شریک معتمد صاحب مال یا تعلقدار صاحب ضلع متعلقہ کو ضبطی جائداد کیلئے لکھا جاکر محکمہ ہذا کو ذریعہ تنقیح اطلاع دیجاوے محکمہ ہذا سے استفسار کرنے یا توجہ دلانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے محکمہ سرکار میں بھی اس بارہ میں رپورٹ کردیگئی ہے احکام وصول ہوجائیں گے۔ لہذا آئندہ حسب عمل فرمائے استفسارات میں وقت ضائع نہ فرمایا جاوے۔

مہتمم صاحب نے معاملہ پر کس طرح اور کیا نگرانی کی ہے۔ معاملہ پر نگرانی کرنے سے رقم وصول ہونیکی بہتر توقع نہیں کیجاسکتی بلکہ تجربہ سے معلوم ہوا کہ اگر معاملہ پر نگرانی کیجاوے تو تاجر آدائی بقایا میں اور بھی لاپروا ہو جاتا ہے اور طرح طرح کے جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں لہذا عمل نگرانی مناسب نہیں ہے۔ اگر معاملہ پر نگرانی کیگئی ہے تو برخاست کردی جاوے معاملہ بالکلیہ زیر انتظام وزیر نگرانی مستاجرین چالو رہنا چاہئیے۔

ف۔ آپ نے بصورت عدم ادخال بقایا معاملہ ضبط اور مکرر ہراج کرنیکی رائے دی تھی آپ اپنے ضلع کے ہر ایک انتظام کے ذمہ دار ہیں اگر آپ بسہولت انتظام ثانی کرسکتے ہیں اور رقم موجودہ میں کمی نہیں ہوئی ہے تو آپ تحریک کرسکتے ہیں اور ایسی تحریک پر ضرور مناسب لحاظ کیا جائیگا لیکن حالت موجودہ کے لحاظ سے کسی معاملہ کا انتظام ثانی کرنا اس وقت ایک دشوار امر ہے اور کثیر نقصان کا موجب ہوگا گو از روئے معاہدہ ایسے نقصان کی ذمہ داری بھی قاصر مستاجر پر عاید ہوتی ہے مگر بقایا کے ساتھ کمی رقم کے نقصان میں مستاجر کو ڈالکر اوس سے یہہ تمام رقومات وصول کرنا آسان کام نہ ہوگا اس لئے انتظام ثانی کی صورت میں اس کا خاص لحاظ رکھنا چاہئیے بہتر یہ ہوگا کہ اس امر کی کوشش کیجاوے کہ مستاجر سے وقت پر اقساط داخل ہوتی رہیں۔

ف۔ مثنیٰ ہذا خدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع معہ منسلکات متذکرہ صدر بغرض اطلاع و تعمیل

مرسل دنگارش ہے کہ سقامت ہنگام کے لحاظ سے ادخال اقساط ماہواری پر خاص نگرانی رکھی جاوے اگر توجہ نہ کی جاوے گی تو کثیر بقایا برآمد ہوگا جس کا وصول کرنا مشکل ہوگا پالو ماہوارات کے علاوہ بقایا سیندھی و شراب بابتہ ۱۳۴۰ف و ۱۳۴۱ف حسب اقساط مقررہ داخل ہونا چاہئیے۔

ف۔ مثلث ہذا خدمت جناب معتمد صاحب بہادر مالگزاری صیغہ آبکاری مرسل۔ گذارش ہے کہ اسارہ میں مکمل رپورٹ انگریزی ذریعہ نشان (۷۰۷) مورخہ ۲۰ ارد بہشت ۱۳۴۱ف بصیغہ راز بالمشافہ دست بدست پیش کیگئی ہے اور بقایا کا تختہ بھی منسلک کردیا گیا ہے ذریعہ ہذا تعلقداران صاحبان کو بھی صراحت سے ہدایات دیدیے گئے ہیں محکمہ سرکار سے بھی احکام اجرا کردے جاویں تو مناسب ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم صاحب

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۰ ار خورداد ۱۳۴۱ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۶/۲ حساب ۱۳۴۱ف

نشان مجاریہ (۱۲۰۱۵)

ضروری

اطلاع توثیق محکمہ سرکار بابت مراسلہ محکمہ ہذا نشان ۱۲۶۰۳
مورخہ ۶ ار خورداد ۱۳۴۱ف

منجانب ——— ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

مقدمہ اجرائی احکام برائے وصول بقایا آبکاری اضلاع۔

بہ سلسلہ اجرائی مراسلہ محکمہ ہذا نشان ۱۲۶۰۳/۱۲۶۰۵ مورخہ ۶ ار خورداد ۱۳۴۱ف نگارش ہے کہ وصول رقم بقایا ۱۳۴۰ف چالو اقساط سالحال کے متعلق محکمہ معتمدی مالگزاری سے آپکے نام تفصیلی احکام ذریعہ مراسلہ نشان ۱۴۳۶/۱۴۳۸ مورخہ ۵ ار خورداد ۱۳۴۱ف اجرا فرمائے گئے ہیں براہ کرم حسب منشاء احکام صدر عمل فرمایا جائے اور بروقت رپورٹ تعمیل روانہ فرمائیے۔

ختم ماہ خورداد ۱۳۴۱ف پر حسب مراسلہ محکمہ سرکار ذریعہ نیم سرکاری بقایا کی جو رپورٹ محکمہ سرکار پر روانہ کیجاویگی براہ کرم اوس کا مثنیٰ محکمہ ہذا پر بھی روانہ فرمایا جاوے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری — واقع ۵ خورداد ۱۳۴۱ ف

نشان مجاریہ (۱۴۳۷/۱۴۳۸) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۱۵/۸۹ بابتہ ۱۳۴۱ ف

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری } وصول بقایاہ آبکاری متعلقہ اضلاع

بخدمت جناب اول تعلقداران صاحبان اضلاع }

ہمرشتہ نقل مراسلہ نظامت موسومہ تعہدداران آبکاری ۱۶۰/۱۱۶۱ مورخہ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۴۱ ف نگارش ہے کہ ناظم صاحب آبکاری نے محکمہ ہذا کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی ہے کہ تعہدداران آبکاری سرکار عالی رقوم کی ادائی سے جو ان کے ذمہ واجب الادا ہے پہلوتہی کر رہے ہیں جس کی وجہ سے بقایا کی تعداد روزبروز بڑھتی جارہی ہے۔ اس لئے براہ کرم حسب صراحت ذیل بقایا کے وصول کے متعلق فوری کارروائی فرمائی جائے۔

(۱) شراب وسیندھی کے بقایا اقساط بابتہ ۱۳۴۱ ف تمام و کمال وصول فرمالی جائیں۔

(۲) اس امر کی خاص طور پر نگرانی فرمائی جائے کہ آئندہ اقساط اوقات مقررہ پر تعہدداران کی جانب سے بلا جواز تاخیر وصول ہوتی رہیں۔

(۳) وصول طلب اقساط بابتہ سیندھی بابتہ ۱۳۴۰ ف کی جن کی ادائی بہمن ۱۳۴۱ ف تک ملتوی کردی گئی تھی من ابتدائے اسفندار ۱۳۴۱ ف حسب احکام سابقہ مساوی اقساط میں وصول کرلی جائیں۔

(۴) اقساط معاملات شراب بابتہ ۱۳۴۰ ف (جن کی ادائی ملتوی کی گئی تھی) نصف کی حد تک نو اقساط میں من ابتدائے اسفندار ۱۳۴۱ ف وصول فرمالیے جائیں۔

(۵) تعہدداروں کو اطلاع دیدی جائے کہ رقم بقایا جو یکم تیر ۱۳۴۱ ف برآمد ہوگی اور نیز اوس بقایا پر جو آئندہ برآمد ہوتا جائے سود بشرح بارہ روپیہ فیصد عاید کیا جائیگا۔

(۶) بہ وساطت ناظم صاحب آبکاری محکمہ سرکار میں تفصیلی طور پر رپورٹ فرمائیں کہ ختم ماہ تیر ۱۳۴۱ ف تک کس قدر رقم بقایا تعہدداروں سے وصول کی گئی اور اس امر کی صراحت فرمائی جائے کہ آیا تعہدداروں کی طرف سے کامل رقم دھروت وغیرہ سرکار میں جمع ہے یا نہیں وصول بقایا کے متعلق براہ کرم خاص توجہ فرمائی جائے اور اگر تعہدداران آبکاری حصول نوٹس کے بعد مناسب مدت میں اپنے ذمگی رقوم ادا نہ کریں تو ان کی جائدادوں کو

ضبط فرمائیں اور اگر اضلاع متعلقہ میں تعہداروں کی جائداد نہ ہو تو بہ توسط شریک معتمد صاحب (افسر وصول بقایا) ضبطی جائداد کی کارروائی فرمائی جاوے ۔

(۷) قبل اختتام ماہ خورداد ۱۳۴۱ف بذریعہ یمیم سرکاری اس امر کی رپورٹ فرمائی جاوے کہ کس قدر رقم بقایا وصول طلب ہے اور اوس کے وصول کرنے کے ضمن میں آپ نے کیا تدابیر اختیار کیں اور کیا کارروائی ضابطہ فرمائی ہے ۔ یہ رپورٹ جناب معتمد صاحب کو ماہ رواں کے ختم ہونے سے پہلے وصول ہو جانی چاہئیے ۔

نمبر بخدمت جناب صوبہ دار صاحبان اسمات معہ نقل مراسلہ نظامت آبکاری محولہ صدر مرسل ہو
نگارش ہے کہ براہ کرم ہدایات صدر کی تعمیل کی نگرانی آپ کے دفتر سے بھی فرمائی جائے تو مناسب ہوگا

دستخط

رجسٹرار معتمدی مال

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۰ آذر ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ گشتی (۱) نشان مثل محکمہ ہذا ۹۳/۱ گشتیات ۱۳۴۱ف

انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان جو رقوم وصول کریں اوس کو دس یوم کے اندر بمد پختہ جمع کرائیں ۔

مقدمہ

درباره وصول و جمع رقم منجانب انسپکٹران و سب انسپکٹران

منجانب یس یم بہروچہ اسکوائر بی اے ایل ایل بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری ۔ ۔ ۔

قبل ازیں ذریعہ گشتی نشان (۲۶) واقع ۳ خورداد ۱۳۴۱ف یہہ حکم دیا گیا تھا کہ محکمہ جات تحصیل میں کھاتہ امانتی قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے جملہ رقوم آبکاری خزانہ سرکاری میں داخل ہونی چاہئیے ۔ البتہ جرمانہ کی رقوم تا تصفیہ مرافعہ یا تا مرور مدت مرافعہ محفوظ رکھنا ضروری ہے ۔ اس لئے ایسی رقوم دفاتر مہتممی میں جمع رکھی جاسکتی ہیں انسپکٹر اور سب انسپکٹر صاحبان کو چاہئیے کہ رقم وصول کرکے اپنے پاس محفوظ نہ رکھیں جن رقوم کا کچھ مدت کے لئے بطور امانت رکھنا ضروری ہو وہ رقوم اگر انسپکٹر او سب انسپکٹر صاحبان وصول کریں تو اون کو چاہئیے کہ رقم وصول شدہ فوراً محکمہ مہتممی متعلقہ پر روانہ کردیں ۔ انہیں جو کوڑی دی گئی تھی ہے وہ صرف تنخواہ اور بھتہ اور مصارف کی تقسیم کے لئے ہے اس میں ان مدات کے سوائے کوئی اور رقم جمع نہیں کیجا سکتی

ف - اس کے متعلق بعض دفاتر تحت سے یہہ تحریکات وصول ہوئیں کہ دفاتر انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان سے دفاتر مہتممان کو رقوم ذریعہ منی آرڈر بھیجی جائیں تو فیس منی آرڈر ادا کرنے کی کوئی گنجایش نہیں ہے اور اگر بذریعہ جوان بھیجی جائیں تو اس لئے نامناسب ہے کہ ادن کی ضمانت بہت کم ہے اس لئے خطرے سے خالی نہیں ہے لہذا ایسی رقوم بمد خزانہ جمع کرانے کا حکم دینا مناسب ہوگا جو بعد کو اگر استرداد کی ضرورت ہو تو ذریعہ تختہ استرداد واپس کی جا سکتی ہیں اور ایسی صورتیں بہت کم پیش آتی ہیں -

ف - لہذا بلحاظ تحریکات بالا بعد غور دبہ ترمیم گشتی مندرجہ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان جو رقم وصول کریں ان کو فوراً باندراج صراحت اپنی کردی میں جمع کریں اور تاریخ وصول سے تین یوم کے اندر بخزانہ جمع کرا دیں اور فوراً مہتمم صاحب متعلقہ کو ذریعہ نقل چالان اطلاع دیں تاکہ وہ وقتاً فوقتاً وصول و جمع رقم سے مطلع رہیں -

پس آئندہ سے حسب صراحت بالا عمل ہوا کرے فقط

حسب تجویز اجلاس

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی | واقع ۱۵ اردی ۱۳۴۲ ف

نشان (۱۳۱) | نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{۵۲}{۵۴}$ | صیغہ امانی ۱۳۴۱ ف

سنہ ۱۳۴۰ ف و ۱۳۴۱ ف کے چالانات و گوشوارہ جات سے تختہ جات فروخت کی جانچ کرائی جائے اور آئندہ بھی ماہ بماہ تحصیل سے تختہ جات وصول ہونے پر اس طرح عمل کیا جائے -

منجانب پیس بہرو جہ اسکوائر بی اے بمبئی بی اے سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ نسبت ہدایت طریقہ تنقیح و فروخت افیون و گانجہ -

بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ بعض اضلاع میں یہہ دیکھا گیا ہے کہ تحصیلات سے ماہانہ چالانات بابتہ اجتماع قیمت و محصول افیون گانجہ و بھنگ ضلع کے صیغہ حساب میں وصول ہوتے ہیں وہ مکمل نہیں رہتے اور تحصیلات کے مرتبہ تختہ جات فروخت مال سے ضلع کے چالانات کی مطابقت نہیں کی جاتی ہے بعض اضلاع سے فروخت افیون و گانجہ کی مقدار بروے تختہ جات زیادہ اور رقم جمع شدہ

خزانہ بلحاظ چالانات کم برآمد ہوئی تختہ جات و چالانات کی مطابقت وقت پر نہ کرنے سے اس کے متعلق ضلع متعلقہ سے بروقت کوئی کارروائی و تجسس بھی نہیں کیا گیا تاکہ یہہ معلوم ہو جاتا کہ آیا مال فروخت ہو کر قیمت جمع نہیں کیگئی یا تحصیل سے چالانات ہی عدم وصول ہیں۔ لہذا سخت ضرورت ہے کہ گذشتہ ۱۳۵۲ و ۱۳۵۳ف کے چالانات و گوشوارہ جات سے تختہ جات فروخت کی جانچ و مطابقت کرائی جائے اور آیندہ ماہ بماہ تحصیل سے تختہ جات وصول ہوتے ہی ضلع کے صیغہ حساب سے گوشوارہ جات و چالانات کی مطابقت کرنے کا انتظام فرمایا جائے تاکہ اس غلطی کا انسداد ہو اور کوئی اختلاف برآمد ہو تو اس کے متعلق فوری دریافت عمل میں لائی جائے ضلع کے صیغہ حساب میں ہر تحصیل کے مکمل چالانات رہنے چاہئیں تاکہ حقیقی فروخت کا مکمل حساب معلوم ہو سکے بحین دورہ جناب بھی تحصیل کے چالانات پر سے حسابات کی تنقیح فرمایا کریں اور ڈیویژن افسر صاحبان مال و مہتمم صاحب آبکاری کو بھی حکم دیا جائے کہ بوقت دورہ تعلقات کے چالانات و تختہ جات کی مطابقت فرمالیا کریں۔

جن جن اضلاع و مقامات میں ٹری ٹیکس سسٹم رائج ہوگیا ہے وہاں بھی وصول و تحصیل سیندھی و تاڑ کے اجتماع رقوم کی جانچ بھی اسی طریقہ سے عمل میں لائی جائے براہ کرم عمل فرمایا جائے۔

ف۔ ایک کاپی خدمت مہتمم صاحبان اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

ف۔ ایک ایک کاپی خدمت ڈیویژن افسر صاحبان سررشتہ مال اضلاع اورنگ آباد ۔ بیڑ ۔ پربھنی ناندیڑ ۔ عثمان آباد ۔ اور بیدر شریف بغرض واحد مرسل ہے۔

ف۔ ایک ایک کاپی خدمت شریف جناب صوبہ دار صاحبان ہر چہار اسمات بغرض اطلاع و نگرانی مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

گشتی نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۱۶)

واقع و اردی سنہ ۱۳۴۲ ف
نشان مثل ۳۵/۱۳۴ امانی سنہ ۱۳۴۱ ف

حسابات افیون و گانجہ کے تختہ جات من ابتدائے ۲۶
لغایتہ ۲۵ مرتب فرمایا جائے۔

متعدمہ

منجانب لیس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی } روانگی تختہ جات نمبر ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶- بابتہ سنہ ۱۳۴۲ ف

بمقدمہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ حسابات افیون و گانجہ کے متعلق ماہانہ چار تختہ جات نمبر ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶- مرتب ہوتے ہیں لیکن اکثر اضلاع کے مرتبہ تختہ جات ماہواری کی ایک دوسرے سے مطابقت نہیں ہوتی سے استفسارات پر اختلاف کی وجہ یہہ بیان کیجارہی ہے کہ تختہ نمبر ۱۳-۱۵ میں بلحاظ ختم ماہ یعنے ۳۰ تاریخ تک جس قدر مال فروخت ہو اس کا اندراج ہوا کرتا ہے۔ اور تختہ نمبر ۱۴-۱۶- میں بلحاظ گوشوارہ جات ۲۵ ہر تاریخ تک جس قدر رقومات وصول ہوتی ہیں اس کا اندراج کیا جاتا ہے۔ اس لئے کہ گوشوارہ جات خزائن تحصیل ۲۵ ہر تاریخ کو بند ہو جاتے ہیں۔ اصول حسابی کی نقطہ نظر سے مرتبہ تختہ جات کا ایک دوسرے سے مطابقت ہونا لازمی و ضروری ہے لہذا آیندہ سے مثل دیگر حسابات سرکاری حسابات افیون و گانجہ کے جملہ تختہ جات ماہواری بھی من ابتدائے ۲۶ ہر لغایتہ ۲۵ ہر مرتب فرما کر روانگی کا انتظام فرمایا جائے تاکہ موجودہ اختلافات رفع ہو جائیں۔ اور استفسارات کی ضرورت باقی نہ رہے۔

ف ہدایت نقل و ارسال وسرکاری افیون و گانجہ کے فقرہ (۸۴) میں تختہ جات مذکورہ کے محکمہ ہذا میں وصول ہونے کیلئے ۲۵ ہر تاریخ مقرر کیگئی ہے۔ جو بہت زاید ہے۔ اب جبکہ ۲۵ ہر تاریخ کو حسابات بند ہو جاتے ہیں تو ایک ماہ کے تختہ جات دوسرے ماہ کے ۵ تاریخ تک محکمہ ہذا میں وصول ہونا چاہیئے۔ براہ کرم حسب صراحت صدر عمل فرمایا جائے۔

نقلے بخدمت تحصیلداران صاحبان اضلاع اورنگ آباد۔ بیر۔ پربھنی۔ ناندیڑ عثمان آباد اور بیدر بغرض اطلاع بتعمیل ہر سہ ہے۔
ف۔ ایک ایک کاپی بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ [illegible]
[illegible] سے نقط حکم بتجویز اجلاس

گشتی ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان محاربہ گشتی (۳۲)

واقع ۱۵ فروردی ۱۳۴۲ف
نشان مثل محکمہ ۸۹ بابت ۱۳۴۲ف

چالان ادخال رقم کی تین تین کاپیاں ہونی چاہئیں

مقدمہ

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے علیگ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی — ترتیب سہ قطعہ چالانات بوقت اجتماع تومات آبکاری بخزائن اضلاع

بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع . . . .

بتقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ اس وقت تک خزائن اضلاع میں جو رقوم آبکاری [illegible] ہوا کرتے ہیں ان کے متعلق یہ عملدر آمد رہا ہے کہ مناجرین دوکانداران کی جانب سے [illegible] چالانات اجتماع رقم خزائن پر پیش کئے جاتے ہیں۔ خزانہ متعلقہ سے ایک چالان [illegible] چالان داخل کنندہ رقم کو دیدیا جاتا ہے۔ اور دفتر مہتممی میں اجتماع رقم کا اصل [illegible] بلحاظ فرائض و ذمہ داری دفاتر مہتممان میں بھی ایک پرت اصل چالان کا [illegible] تاکہ رقم اقساط و بقایا وغیرہ وصول شدہ کی تصدیق ہو سکے۔ اور اس کا حساب دفاتر مہتممی میں موجود رہے۔ اس غرض کی تکمیل کے لئے محکمہ سرکار میں تحریک کی گئی کہ مہتمم صاحبان خزائن تحصیلات اور [illegible] اضلاع کے نام احکام اجرا کئے جائیں۔ چنانچہ محکمہ سرکار سے گشتی نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۱ف جاری ہوئی اور بمتابعت احکام مندرجہ گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری نشان مذکور ضمن (۱۶) بطور خاص [illegible] چالانات کی اجرائی کے متعلق ضروری ہدایات دفتر صدر محاسبی سے بھی ذریعہ مراسلہ کلیات نشان (۱۱) واقع ۲۴ اردی بہشت ۱۳۴۱ف مطبوعہ جریدہ اعلامیہ نمبر (۲۸) مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۴۱ف [illegible] نشان (۴۷۳) جملہ خزائن سرکاری و عہدہ دار صاحبان کے نام احکام اجرا ہوئے ہیں۔ پس حسب [illegible] دوکانداران آبکاری کو ہدایت فرمائی جائے کہ وہ رقم کے ساتھ لازمی طور پر تین کاپیاں چالانات کی خزانہ متعلقہ میں داخل کریں اور مہتمم صاحبان خزائن تعلقجات ضلع کو حکم فرمایا جائے کہ رقم جمع شدہ کے [illegible] کے بعد ایک پرت چالان مناجرین اور دوکاندار کو دیدیں اور دوسری پرت جمع رکھکر خزائن تحصیل سے دفتر مہتممی متعلقہ پر ہر ماہ کی ۲۵ تاریخ کو اور خزائن اضلاع سے ۳۰ تاریخ کو بھیجدیا کریں تاکہ دفتر مہتممی میں رقم وصول شدہ کی تصدیق ہونے کے بعد حسابات مرتب ہو سکیں۔ یہ عمل صرف وصول رقم بقایا کی نگرانی کی غرض سے ہے۔

تاکہ رقم وصول شدہ کے بعد جس قدر بقایا نکلے اس کے وصول کی کارروائی ہوسکے۔

ف۔ وصولیاقیات ماہانہ حسب عملدرآمد محکمہ اول تعلقداری ضلع سے بعد تصدیق اجتماع رقم صیغہ حساب خرچ اوقات معینہ پر محکمہ ہذا میں وصول ہوا کریں گے۔

ف۔ اس کا ایک ایک نسخہ بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی و مہتمم صاحبان خزانہ اضلاع و بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۷ امرداد ۱۳۴۲ف
نشان مجاریہ گشتی (۶۴) نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{۵۹}{۱}$ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ف

مدراس سسٹم کے بقایا کی ادائی کے لئے اقساط مقرر نہ کی جائیں ایسے رقوم اندرون سال وصول ہونا چاہیئے۔

مقدمہ
رقم بقایا تحت مدراس سسٹم اندرون سال وصول ہونا لازمی ہے

منجانب ایس یم۔ بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی

محکمہ ہذا کو معلوم ہوا ہے کہ بعض اضلاع میں معاملات تحت مدراس سسٹم کے بقایا کی ادائی کے لئے دو۔ دو تین تین سال کی اقساط مقرر کی گئی ہے۔ یہ عمل اصول مدراس سسٹم کے منافی اور محکمہ سرکار کے منشاء کے بالکل خلاف ہے معاملات مذکور کی ماہواری اقساط مقررہ وقت پر داخل ہونا ضروری ہے اگر کوئی دوکاندار وقت پر ماہوار داخل نہ کرے تو دوکان مکرر ہراج کرنے کی ہدایت و صراحت شرائط عام کے فقرات (۲۲-۲۳-۳۶) اور احکام طریقہ کارروائی ہراج کے فقرات (۳۴-۳۵-۳۶) وغیرہ میں درج ہے ایسے قاصر دوکاندار سے حسب احکام زر مالگزاری رقم بقایا بضبطی جائداد اندرون سال وصول ہونا لازمی ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ تحصیلدار صاحبان قاصر دوکانداروں کا بقایا بضبطی جائداد وصول کرنے میں تعلق بھی نہیں لیتے بلکہ وصول کی ضروری کارروائی میں بلا وجہ طوالت دیجاتی ہے جس کا لازمی نتیجہ ہے کہ اندرون سال بقایا وصول ہونا دشوار ہوجاتا ہے براہ کرم تحصیلدار صاحبان کو تاکید فرمائی جائے کہ تاخیر و تعویق کے بغیر

ضروری کارروائی بعجلت کی جاکر قاصر دوکانداروں سے وصول طلب بقایا بروقت اور اندرون سال وصول کرلیجایا کرے - اگر کسی ضلع میں معاملات تحت مدراس سسٹم کا بقایا ختم سال پر برآمد ہوگا تو یہ امر نہ صرف اصول مدراس سسٹم کے خلاف اور موجب بدنمائی ہوگا - بلکہ سالانہ بجٹ میں مجبوراً اس کی صراحت ہوگی اور محکمہ سرکار کے سخت اعتراض کا باعث ہوگا - براہ کرم احکام مجریہ کی پابندی اور وصول بقایا کی طرف خاص توجہ فرمائی جائے

ف - نقل خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع وسکندرآباد و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض و ہدایت مرسل ہے -

ف - ایک ایک کاپی بخدمت جناب صوبہ دار صاحبان ہر چہار اسمات بغرض اطلاع و نگرانی مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

مددگار ناظم

مراسلۂ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسۂ سرکار عالی — واقع ۱۲ آبان ۱۳۴۲ ف

نشان تجاریہ ۲۹/۲۲ — نشان مثل محکمۂ ہٰذا ۱/۹۹ صیغہ انتظامی بابتہ ۱۳۴۲ ف

(قرارداد فیس سرچارج بر فروخت بوتل ہائے شراب ولایتی)

منجانب ایس ایم - ہروجہ اسکوائر بی اے - ایم سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ

مقدمہ

تصفیہ فروخت شراب ولایتی

ترقیم ہے کہ فارمس لائسنس شراب ولایتی اس کے ساتھ بھیجے جا رہے ہیں براہ کرم بموجب شرائط مندرجہ لائسنس ہائے متعلقہ لائسنس فیس لیجا کر لائسنس کی اجرائی فرمائی جائے اور باستثنا ولائسنس فارم نمبر(۲و) مابقی دوکانات شراب ولایتی خلیہ فروشی کی ماہواری (۶) درجن سے زائد کھپت ہونے کی صورت میں زائد فروخت شدہ فی درجن بوتل پر (عـہ) اور اسی طرح شراب ساختہ نارائن گوڑہ کے بھی چھ درجن بوتل سے زائد کھپت پر فی درجن بوتل پر (۸ر) سرچارج لیاجانا چاہیئے - و نیز شراب ازقسم بیر ولایتی و ساختہ ہندوستان ہر دوکان میں فروخت ہوسکے گی - اور ایسی فروخت شدہ بیر ولایتی (۲۴) درجن سے زائد ماہواری فروخت شدہ پر بحساب فی درجن بوتل زائد فروخت شدہ کی بابت (۸ر) اور ساختہ ہندوستان پر (۴ر) سرچارج لیاجانا ضروری ہوگا - پس براہ کرم حوالہ شراب مندرجہ لائسنس حسبہ عمل فرمایا جائے -

نقل خدمت جناب اول تعلقداران صاحبان اضلاع اورنگ آباد ۔ ناندیڑ ۔ نظام آباد ۔ ورنگل اور نلگنڈہ و جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اورنگ آباد ۔ ناندیڑ ۔ نظام آباد ۔ ورنگل اور نلگنڈہ ملک سرکار عالی مرسل و ترقیم ہے کہ قبل ازیں ذریعہ مراسلہ ۲۲۳۸۳ واقع ۱۸ آبان ۱۳۴۲ ف اس خصوص میں احکام دیئے گئے تھے اوسی سلسلہ میں مزید ترمیم حسب صراحت کی گئی ہے ۔ پس حسبہ عمل فرمایا جائے فقط
نمبر دستخط

مسٹر ایس ۔ ایم ۔ بہروچہ
ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع یکم خورداد ۱۳۴۳ ف

نشان مجاریہ ۷۷۹ — نشان مسل محکمہ ہذا ۱/۶۹ انتظامی ۱۳۴۲ ف

حکم روانگی تختہ ماہواری مقدار فروخت و وصول شدہ
رقم سرچارج بوتلہائے شراب ولایتی ۔

منجانب ایس ۔ ایم ۔ بہروچہ اسکوائر بی اے ایل ایل بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

مقدمہ

قرار داد فیس سرچارج بر فروخت بوتلہائے ولایتی شراب بابتہ ۱۳۴۳ ف

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اورنگ آباد ۔ ناندیڑ ۔ نظام آباد ۔ ورنگل نلگنڈہ

بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۲۲۷۳۰) مورخہ ۲۱ آبان ۱۳۴۲ ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ قبل ازیں آپ کو بغرض تعمیل یہہ ہدایت دی گئی تھی کہ آپ کے اضلاع کی دوکانات ولایتی شراب میں جہاں جلیر فروشی ہوتی ہے ۔ اگر غیر ممالک کی ولایتی شراب ہر مہینہ (۶) چھہ درجن بوتلوں سے زائد فروخت ہو تو زائد فروخت شدہ شراب ولایتی پر فی درجن (عـہ) ایک روپیہ کے حساب سے اور اسی طرح ولایتی بیر فروخت ہو تو ہر ماہ (۲۴) چوبیس درجن بوتلوں سے زائد فروخت شدہ ولایتی بیر خواہ وہ کسی ملک سے ہندوستان میں درآمد کیگئی ہو بحساب (۸/) آٹھہ آنہ فی درجن محصول سرچارج وصول کیا جائے ۔ علی ہذا ہندوستان کی تیار کردہ بیر مثلاً انیگلو بیر وغیرہ پر (۲۴) چوبیس درجن بوتلوں سے زائد ماہواری فروخت ہو تو (۴/) چار آنہ فی درجن اور نارائن گوڑہ ڈسٹلری کی تیار کردہ ولایتی شراب ماہانہ (۶) چھہ درجن

پوتلوں سے زائد فروخت ہونے پر فی درجن (۸ر) آٹھ آنہ کے حساب سے محصول سرچارج وصول ہوا کرے اب سررشتہ ہذا کو ماہواری مقدار فروخت اور وصول شدہ سرچارج کی رقم نیز لائسنس فیس معلوم کرنے کی ضرورت ہے اس لئے براہ کرم حسب نمونہ مندرجہ حاشیہ آپ کے اضلاع کے تمام دوکانات شراب ولایتی کا مطلوبہ ماہواری مواد من ابتدائے یکم آذر ۱۳۴۲ف تا آخر اردی بہشت ۱۳۴۳ف اندرون ایک ماہ روانہ فرمایا جائے اور آئندہ سے ہر سہ ماہی پر اسی نمونہ کے مطابق تختہ جات ختم سہ ماہی پر بلا تاخیر روانہ فرمائے جایا کریں اور ضلع نلگنڈہ کی حد تک چونکہ تعلقہ بھونگیر میں بدر اس سسٹم رائج ہے اس لئے صرف تعلقہ بھونگیر کی ولایتی شراب کی فروخت کا حساب روانہ کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔

سرچارج کے حساب کیلئے طریقہ یہہ ہوگا کہ جن بوتلوں پر سرچارج عاید کیا جائیگا ایک درجن سے کم بوتلیں ہوں تو (۶) چھہ سے زائد بوتلوں پر سالم ایک درجن کا حساب لگایا جائیگا اور چھہ (۶) سے کم بوتل ہوں تو نظر انداز کیا جائیگا۔ دوکانات ولایتی شراب کی جہاں تھوک فروشی ہوتی ہو اس حساب کے روانہ کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔

نقل ہذا خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بسلسلہ اسلہ محکمہ نمبر نشان (۲۲۷۲۹) مورخہ

نقشہ محصول سرچارج بر فروخت بوتلہائے ولایتی شراب دوکان . . . واقع . . . تعلقہ . . . ضلع . . . بابت . . . سال ۱۳۴۲ف

نمبر	ماہ و سنہ	
۱	جملہ تعداد بوتل فروخت شدہ	
۲	تعداد بوتل فروخت شدہ زائد از ۹ درجن	
۳	رقم محصول سرچارج بحساب ۸ر فی درجن	
۴	جملہ تعداد بوتل فروخت شدہ	ولایتی بیئر
۵	تعداد بوتل فروخت شدہ زائد از ۲۴ درجن	
۶	رقم محصول سرچارج بحساب ۸ر فی درجن	
۷	جملہ تعداد بوتل فروخت شدہ	
۸	تعداد بوتل فروخت شدہ زائد از ۶ درجن	
۹	رقم محصول سرچارج بحساب ۸ر فی درجن	
۱۰	جملہ تعداد بیر بوتل فروخت شدہ	
۱۱	تعداد بیر بوتل فروخت شدہ زائد از ۴۸ درجن	
۱۲	رقم محصول سرچارج بحساب ۲ر فی درجن	
۱۳	کیفیت	

مورخہ ۱۷ آبان ۱۳۴۲ف مرسل ہے توقیم ہے کہ ازراہ کرم ۱۳۴۲ف کے آغاز سے تفصیلی حسابات دوکانات ولایتی شراب حسب نمونہ حاشیہ اندرون ایک ماہ روانہ فرمانے کا انتظام فرمایا جائے۔

مثلیث ہذا خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع اورنگ آباد۔ ناندیڑ۔ نظام آباد۔ ورنگل۔ نلگنڈہ۔ بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۲۲۷۳۰) مورخہ ۲۱ آبان ۱۳۴۳ف اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۱۸۲۱ / ۱۱۸۲۲)

نشان منسل محکمہ ہذا ۴/۱ گشتیات
واقع ۵ خورداد ۱۳۴۳ف

صاحبان اضلاع براہ کرم ہر ماہ وصولباقی اندرون ماہ دفاتر مہتمم صاحبان میں پہونچ جانے کا انتظام فرمائیں

مقدمہ
توجہ دہانی بدفاتر اول تعلقدار صاحبان اضلاع برائے ترسیل ہوا تختہ وصولباقی اندرون ماہ بدفتر مہتمم آبکاری۔

منجانب ایس یم۔ بہروجہ اسکوائر بی اے سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

اکثر کارروائیوں کے دیکھنے سے یہہ معلوم ہوا کہ ملازمین دفاتر مہتممان دفاتر اضلاع میں پیروی کرنے کے باوجود وصولباقی ختم ماہ سے پہلے مہتمم صاحبان کو نہیں ملتی جس کی وجہ سے مہتمم صاحبان ہر ختم ماہ پر حسب الحکم محکمہ ہذا اپنی ڈائری کے ساتھ وصولباقی نہیں بھیج سکتے جس کی وجہ سے محکمہ ہذا کے اس حکم کا منشا فوت ہوجاتا ہے لہذا توقع کی جاتی ہے کہ صاحبان اضلاع براہ کرم ہر ماہ وصولباقی اندرون ماہ دفاتر مہتمم صاحبان میں پہونچ جانے کا انتظام فرمائیں گے۔

مثنے بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع مرسل و توقیم ہے کہ حسبہ تعمیل کیجائے۔ حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

سرکلر لیٹر محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۷ امرداد ۱۳۴۲ ف
نشان مجاریہ $\frac{16367}{16368}$ نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{27}{4}$ امانی ۱۳۴۳ ف

ماہواری اقساط مقررہ تاریخ تک داخل نہ ہو تو سود وعدہ خلافی وصول ہونا چاہیئے۔

مقدمہ

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے ایل ایل بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی
} درباره وضعات سود ماہوارات رقبہ مدراس سسٹم

مقدمہ صدر ارقیم ہے کہ دوکانات آبکاری سیندھی و شراب و افیون و گانجہ تحت مدراس سسٹم کی ماہواری اقساط کے ادائی کی انتہائی تاریخ بموجب صراحت مندرجہ فقرہ (۲۲) شرائط عام ہر ماہ کی پانچ تاریخ مقرر ہے اگر اس تاریخ کے بعد کوئی قسط داخل ہو تو حسب ضابطہ سود وعدہ خلافی وصول ہونا چاہیئے۔ لیکن محکمہ ہذا کو معلوم ہوا کہ اکثر دفاتر میں اس کے خلاف عمل ہو رہا ہے۔ اگر شرائط عام کے فقرہ (۲۲) کے خلاف کہیں عمل ہو رہا ہے تو براہ کرم فوراً اس عمل کو مسدود فرمایا جا کر بموجب فقرہ مذکور عمل کرنے کی ہدایت دیجائے تاکہ منظورہ احکام کے خلاف کوئی عمل نہ ہونے پائے ف۔ اس کی ایک ایک کاپی خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحب سکندرآباد اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۸ امرداد ۱۳۴۳ ف
نشان مجاریہ گشتی (۴۷) نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{49}{1}$ گشتیات ۱۳۴۳ ف

کارروائی وصول رقم وضبطی جائداد موقوعہ بلدہ بتوسط ضلع باغات۔

مقدمہ

منجانب ایس ایم بہروچہ اسکوائر بی اے ایل ایل بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
خدمت اول تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی
} درباره کارروائی وصول رقم وضبطی جائداد بتوسط ضلع باغات

اکثر یہ دیکھا جا رہا ہے کہ ایسے باقیدار جن کی سکونت یا جائداد بلدہ حیدرآباد میں ہو ان کی

ذ مکی رقم بہ ضبطی جائداد وصول کرنے کے لئے محکمہ جات اول تعلقداری اضلاع یا محکمہ جات تحصیل سے محکمہ اول تعلقداری ضلع باغات میں تحریک کی جاتی ہے لیکن ضبطی جائداد کی کارروائی سے قبل وہ امور جن کی قانوناً و انصافاً تکمیل ضروری ہے پایۂ تکمیل کو نہیں پہونچائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ عذرات جو ابتدائی کارروائی میں ہونا چاہیئے محکمہ مذکور میں پیش ہوا کرتے ہیں جن کا تصفیہ ضلع باغات کے فرائض سے باہر ہے۔ اس لئے بغرض تصفیہ عذرات کارروائیاں پھر سررشتہ ہائے متعلقہ میں وصول ہوتی ہیں جس سے تعویق و طوالت ہوا کرتی ہے۔

حالات متذکرہ صدر کے مدنظر اب حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے

(۱) ہر محکمہ وصول کنندہ کو چاہیئے کہ جب بلا ضبطی و نیلام جائداد وصول رقم کی توقع نہ ہو تو مقدار رقم بقایا درج کر کے حالات و واقعات کارروائی کے لحاظ سے ایک نوٹس مدتی (ایک) ماہ باقیدار کے نام جاری کی جائے۔ اور صراحت کی جائے کہ جو عذرات ہوں اندرون مدت پیش کر کے تصفیہ کرالے ورنہ بعد مرور مدت بہ ضبطی و نیلام جائداد وصول رقم کے لئے تعلقداری باغات میں تحریک کی جائیگی اور کوئی عذر خود سررشتہ اور ضلع مذکور میں قطعاً قابل سماعت ہوگا۔

(۲) اگر کوئی عذرات پیش ہوں تو بعد تصفیہ عذرات ایسی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ باقیدار کو پھر کوئی عذر یا حجت پیش کرنے کا موقع باقی نہ رہے ورنہ بعد انقضاء مدت حسبہ عمل ہو۔

(۳) بعد تکمیل امور متذکرہ جب ضلع باغات میں تحریک ہو تو امور ذیل کی پابندی ضروری ہوگی۔

(الف) تحریک میں صراحت سے بتایا جائے کہ جملہ امور قانونی کی تکمیل بہ مقابلہ باقیدار کی گئی۔

(ب) جائداد کی تفصیل اور ایسا پتہ درج کیا جائے جس کی ضبطی کے لئے ضلع کو کوئی دشواری لاحق نہ ہو۔

(ج) باقیدار کا پتہ صراحت کے ساتھ لکھا جائے۔

(د) تحریک کے ساتھ علاوہ نوٹس تعمیل شدہ کے ایسے ضروری وثائق جو بمقابلہ باقیدار مانع تقریر مخالف ہوں روانہ کی جائیں۔ اور مقدار بقایا درج کیجائے۔ غرض ایسا طریقہ عمل اختیار کیا جائے کہ ضلع کو بجز کارروائی ضبطی و نیلام کے کسی دوسری کارروائی کی ضرورت باقی نہ رہے۔ امید کی جاتی ہے کہ امور مندرجہ بالا کی بہ احتیاط پابندی کی جائیگی۔

ف۔ نقل بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے فقط حسب تجویز اجلاس مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۳)

واقع ۲۰ ردے ۱۳۴۴ ف
نشان مثل محکمہ ۴/۹ صیغہ خلاف ورزی ۱۳۴۴ ف

مقدمہ
صراحت اجتماع زقوم وصول شدہ از قیمت درختان تاڑ و گلمہو موضوعہ مواضعات منضبط

منجانب ایس یم ہیروچہ اسکوائر بی یے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
مواضعات منضبط کی جملہ آمدنی تحت منضبط جمع ہو

بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع

منضبط مواضعات کے خشک درختان تاڑ و گلمہوہ کی قیمت نیز ایسے مواضعات کے ان درختوں کی قیمت جو ناجایز قطع برید کے سلسلہ میں ہراج ہوتے ہیں ان کی قیمت و تاوان علاوہ جرمانہ کے بمد منضبط جمع ہونی چاہیئے۔ مگر بعض کارروائیوں کے دیکھنے سے یہ واضح ہوا کہ بعض اضلاع میں مواضعات منضبطہ کے درختوں کی قیمت علاقہ دیوانی میں جمع کی جاتی ہے جس سے مالکان مواضعات منضبطہ کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر کسی ضلع میں ایسا عمل اسوقت ہو رہا ہے تو قابل مسدودی ہے۔ براہ کرم مواضعات منضبط کی جملہ آمدنی تحت منضبط جمع کرنے کا انتظام فرمایا جائے۔ چاہے وہ آمدنی فروخت سیندھی یا گلمہوہ سے حاصل ہو یا فروخت درختان سیندہی و تاڑ سے حاصل ہو۔

ایک ایک مثنیٰ اس کا خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط۔ مولوی احمد خاں صاحب
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۵)

واقع ۱۳ بہمن ۱۳۴۴ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۵۲/۵۴ صیغہ امانی بابتہ ۱۳۴۱ ف

توضیح گشتی نشان ۱۳ بابتہ ۱۳۴۲ ف دربارہ ادخال چالانات مثنیٰ و مثلث

بجانب یس یم بہروچہ اسکوائر بی اے یل بی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکارعالی توضیح گشتی مقدمہ ۱۳ مورخہ
بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی ۱۵ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف

بسلسلہ گشتی محکمہ ہذا ۱۳ مورخہ ۱۵ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف ترقیم ہے کہ ذریعہ گشتی مذکور یہ ہدایت دی گئی تھی کہ تختہ گوشوارہ جمع خرچ افیون وگانجہ و تختہ جات فروخت کی تصدیق و مطابقت چالانات سے کی جائے۔ لیکن بعض اضلاع سے یہ اطلاعیں موصول ہوئی ہیں کہ اصل چالانات خزانہ میں وقتاً فوقتاً رکھے جاتے ہیں۔ جو گوشوارہ جات کے ساتھ وصول نہیں ہوتے ہیں۔ اور بعض اضلاع سے یہ جوابات وصول ہوتے ہیں کہ اگر اصل چالانات فروخت طلب لئے جائیں اور آئندہ گم ہوجانے کی صورت میں تحصیل میں تنقیح و تصدیق کے لئے کوئی ذریعہ نہیں ہے کہ اس لئے نقول طلب کئے جائیں تو مناسب ہوگا۔ لیکن محکمہ ہذا نے نقول طلب کیا جانا نامناسب تصور کیا کیونکہ جس مقصد سے اصل چالان سے مقابلہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ فوت ہوجائے گا۔ اس امر کا تصفیہ اس طریقہ پر بسہولت ہوجاتا ہے کہ حسب گشتی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری بابتہ ۱۳۴۱ ف خزانہ اضلاع پر تین قطعہ چالانات پیش ہونے اور تصدیق کرنے کا حکم ہے۔ لہذا آئندہ سے ان (۳) قطعات کے منجملہ بعد تصدیق ایک قطعہ خزانہ پر بطور اسناد حسب عمل درآمد رہے گا۔ اور بقیہ دو قطعہ داخل کنندہ رقم کو دیدے جائیں تاکہ وہ ان دونوں قطعات کو بوقت حصول مال گودام پر پیش کرے گودام پر ایک قطعہ بطور اسناد رکھ لیا جائے گا۔ اور دوسرا قطعہ تختہ گوشوارہ جمع وخرچ و فروخت کے ماہواری تختہ کے ساتھ منسلک کرکے آپ کے پاس روانہ کرے جب اس طریقہ پر ایک قطعہ مصدقہ چالان آپ کے دفتر پر وصول ہو تو گشتی مذکورہ صدر کی تعمیل بسہولت ہوسکے گی۔ براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے۔

جو چالانات کہ گودام ہائے تحت سے دفتر ضلع میں وصول ہوں گے ان کو بھی دفتر ضلع میں محفوظ کرایا جائے اور ان کی حفاظت کی ذمہ داری اہلکار گودام ضلع پر رہے گی۔

ایک ایک کاپی خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ڈویژن افسر صاحبان سررشتہ مال و تحصیلدار صاحبان اضلاع اورنگ آباد۔ بیڑ۔ پربھنی ناندیڑ عثمان آباد۔ بیدر۔ بسلسلہ گشتی متذکرہ صدر اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

ایک ایک کاپی خدمت جناب صوبہ دار صاحبان امداد اطلاعاً

مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۹ تیر ۱۳۴۴ ف

نشان مجاریہ ۱۳۳۵۵/۱۳۳۵۶ — نشان مثل محکمہ ہذا ۳/۵۶ صیغہ انتظامی ۴۴ ف

معاملات چرائی گلمہوہ و برکہ کے اقساط وقت مقررہ پر داخل ہونا چاہیئے پہلی قسط کی ادائی یکم خورداد سے عمل میں آنی ہے

مقدمہ

انتظام معاملہ گلمہوہ اضلاع سرکار عالی و جاگیرات بابتہ ۱۳۴۴ ف

منجانب ایس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

شرایط ہراج چرائی گلمہوہ ذفراہمی برکہ کے لحاظ سے معاملہ گیرندگان پر لازم ہے کہ بعد ادائی ڈپوزٹ بقیہ رقم ہراج کو چھ ماہانہ مساوی اقساط میں داخل کریں۔ اور پہلی قسط کی ادائی یکم خورداد سے عمل میں آے پس اس لحاظ سے معاملات چرائی و برکہ کی اقساط وقت مقررہ پر داخل ہونی چاہئیں۔ اگر تاریخ مقررہ پر اقساط داخل نہ ہوں تو حسب ضابطہ وصول کی کارروائی ہونی چاہیئے۔ اور وصول رقم میں کسی قسم کا کوئی عذر سماعت نہ کیا جانا چاہیئے پس از راہ کرم حسبہ وصول رقم پر نگرانی فرمائی جاے۔ اور بروقت رقم وصول کرنے کی نسبت تحصیلدار صاحبان ماتحت کے نام تاکیدی احکام جاری فرمائے جائیں۔

اس کی ایک کاپی بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مولوی غلام حسین صاحب صدیقی

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان ۱۶۲۲۳ / ۱۶۲۲۴

واقع ۱۴ امرداد ۱۳۴۴ف

نشان مثل ۱۲ / ۶۶ انتظامی ۱۳۴۳ف

ڈنیچرڈ اسپرٹ کے لائسنس کی فیس یا کسی قاعدہ کی خلاف ورزی سے جو رقم جمع ہوتی ہے ۔ وہ بمد آبکاری جمع ہو ۔

منجانب یس ۔ یم ۔ بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی و سکندر آباد
و جناب ڈیویژنل افسر صاحب بلدہ ۔

مقدمہ
اجتماع فیس لائیسنس ڈنیچرڈ اسپرٹ بمد آبکاری ۔

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ اکثر اضلاع سے یہ استفسار ہوتا ہے کہ ڈینیچرڈ اسپرٹ کے لائسنس کی اجرائی کی فیس کس مد میں جمع کرائی جاے ۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ ڈنیچرڈ اسپرٹ کے لائسنس کی فیس اور بغیر صداقت نامہ یا قواعد ڈنیچرڈ اسپرٹ کے کسی قاعدہ کی خلاف ورزی سے جو رقم جمع ہوتی ہے اس کو بمد آبکاری جمع کی جایا کرے ۔

نقل ہذا خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی بغرض واحد اطلاع مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
تصدیق دستخط
مولوی غلام حسین صاحب صدیقی
مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی ۔
نشان مجاریہ ۱۸۵۵۲ تا ۱۸۵۵۷

واقع ۱۳ شہریور ۱۳۴۴ف

نشان مثل ۲ / ۶۹ انتظامی ۱۳۴۴ف

آغاز ۱۳۴۵ف سے اضلاع کے ریلوے ریفرشمنٹ

رومس سے سرچارج فیس وصول کی جائے۔

مقدمہ
وصول فیس سرچارج برفروخت ولایتی شراب ریلوی ریفر یشمنٹ روس بابتہ ۱۹۳۵ء

منجانب ایس ایم۔بھروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع نظام آباد۔ناندیڑ۔اورنگ آباد ورنگل۔نلگنڈہ۔

بمقدمہ صدر تحریر ہے کہ سال حال ۱۹۳۵ء کے لئے ریلوے ریفرشمنٹ روم کے جو لائسنس اجرا کئے گئے ہیں اس کے فقرہ (۵) میں سرچارج فیس وصول کرنے کی شرط عائد کی گئی ہے۔ لہذا آپ اضلاع کے ریلوے ریفرشمنٹ رومس سے حسب ہدایت مندرجہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان ۱۱۴۷۷ تا ۱۱۴۷۹ مورخہ یکم خورداد ۱۳۴۴ف ہر ششماہی پر ۱۹۳۵ء کے آغاز سال سے سرچارج فیس وصول کی جائے۔ اور تختہ جات ششماہی اول کے روانہ فرمائے جائیں۔

ثمنئے ہذا خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع رائچور۔گلبرگہ۔میدک۔پربھنی۔کریم نگر۔محبوب نگر۔ وسکندرآباد۔مرسل و تحریر ہے کہ ذریعہ ہذا ایک ایک کاپی مراسلہ محکمہ ہذا نشان ۱۱۴۷۷ تا ۱۱۴۷۹ مورخہ یکم خورداد ۱۳۴۴ف روانہ کی جاتی ہے آپ کے اضلاع کے موقوعہ ریلوے ریفرشمنٹ روم سے حسب شرایط لائسنس مصرحہ بالا ہدایت کے بموجب فیس سرچارج وصول کرکے ہر ششماہی پر تختہ جات بلا جواز تاخیر روانہ فرمائے جائیں۔

مثلث ہذا خدمت جناب ڈویژنل آفسر صاحب آبکاری سمت بلدہ مرسل و تحریر ہے کہ حسب منشاء مراسلہ محولا بالا آپ کے علاقہ کے ریلوے ریفرشمنٹ رومس سے سرچارج فیس وصول کی جاکر ششماہی تختہ جات من ابتدائے ۱۹۳۵ء محکمہ ہذا پر روانہ فرمائے جائیں۔

رابع ہذا خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع رائچور۔گلبرگہ۔میدک۔پربھنی۔کریم نگر۔ ومحبوب نگر اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۶ فروردی ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ ۹۸۰۲/۹۸۰۴

نشان مثل ۳۴/۶۹ انتظامی ۱۳۴۵ف

قرارداد سرچارج کے لئے ۶ یا ۶ سے زائد بوتلوں کے لئے ایک درجن شمار ہونا چاہیے ۶ سے کم ہو تو نظر انداز کیا جائے

مقدمہ قرارداد سرچارج بر فروخت بوتلہائے ولایتی شراب و ریلوے ریفرشیمنٹ روس بابتہ ۱۳۴۶ف

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بیچ سی یس۔ ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جمیع / ہمہ صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی و سکندرآباد۔

ترقیم ہے کہ محصول سرچارج دوکانات ولایتی شراب و ریلوے ریفرشمنٹ روس کے بارے میں قبل ازیں ذریعہ نشان ۱۸۵۵۲/۱۸۵۷۰ مورخہ ۲۱ شہریور ۱۳۴۴ف مراسلہ نشان ۱۱۴۷۷/۱۱۴۷۹ مورخہ یکم خورداد ۱۳۴۳ف کی ایک ایک کاپی روانہ کر کے یہ ہدایت دی گئی تھی کہ حسب منشاء سند جہ مراسلہ آخر الذکر عمل کیا جائے جس میں یہ صراحت کی گئی تھی کہ سرچارج کے حساب کے لئے جن بوتلوں پر سرچارج عاید کیا جائیگا نصف درجن سے کم بوتلیں ہوں تو ان کو نظر انداز کیا جائے اور (۶) سے زائد بوتلوں پر سالم ایک درجن کا حساب لگایا جائے۔ لیکن چھ بوتلیں ہوں تو اس کے متعلق کیا عمل ہونا چاہیئے۔ مراسلہ محولہ صدر میں صراحت نہیں ہے جس کی وجہ اکثر تحت میں حسابی غلط فہمیاں ہو رہی ہیں اس لئے اب ذریعہ ہذا یہ حکم دیا جاتا ہے کہ حسابی اصول کے اعتبار سے (۶) یا (۶) سے زائد بوتلوں کے لئے ایک درجن شمار ہونا چاہیئے۔ اور (۶) بوتل سے کم ہوں تو باغراض سرچارج نظر انداز کیا جائے۔ پس حسبہٖ عمل ہو۔ محولہ مراسلات کے نقول ذریعہ ہذا مرسل ہیں۔

ف نقل بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بحوالہ سند رجہ صدر بغرض واحد مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۳ تیر ۱۳۴۶ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴۱/۹ صیغہ وصولباقی ۱۳۴۶ف

نشان ۱۶۷۱۸/۱۶۷۱۹/۱۶۷۲۰

مراسلہ اول تعلقدار صاحبان اضلاع دربارہ وصول رقوم از مستاجرین

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی-سی-ایس ناظم آبکاری
بخدمت شریف جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی } ہراج ثانی و وصول بقایا ر

۱۳۴۵ف کے وصولباقیات سال تمام کے ملاحظہ سے واضح ہوگا کہ اکثر اضلاع میں ختم سال پر سال زیر بحث کا کافی بقایا وصول طلب رہ گیا۔ اس بقایا میں ایسے رقوم بکثرت ہیں جو ہراج ثانی کے بعد سابقہ دوکانداروں سے کمی کی بابتہ وصول شدنی ہیں۔

علی العموم دوکانداروں سے جب تک کہ ان کے معاملات چالو رہیں رقمیں وصول ہوتی رہتی ہیں اور عہدہ داراں مال و آبکاری کسی نہ کسی طرح سے وصولات کا انتظام کر ہی لیتے ہیں۔ لیکن جن دوکانداروں کی دوکانات کا ہراج ثانی ہوجاتا ہے اور معاملات پر قبضہ باقی نہیں رہتا ان سے رقوم کا وصول کرنا عہدہ داران آبکاری کے بس سے باہر ہوجاتا ہے۔ اور بالکلیہ ایسی رقومات کے وصول کرنے کا بار تحصیلدار صاحبان پر پڑتا ہے۔ یہ اشخاص عموماً دولتمند یا کسی بڑی جائداد کے مالک نہیں ہوتے۔ اور جب تک فوراً انکی جو کچھ بھی جائداد موجود ہو ضبط نہ ہو ان سے رقم کا وصول کرنا مشکل ہوتا ہے اگر تحصیل یا صیغہ تعمیل گرداوری یا اہل دیہی کی جانب سے دیر ہو تو پھر اس بقایا کا وصول ہونا بہت دشوار ہوجاتا ہے بعض اوقات جائداد دیگر اشخاص کے نام منتقل ہوجاتی ہے اور بعض اوقات بیع بشرط کی بنا پر لے بنیاد عذرداریوں کا سلسلہ بندھ جاتا ہے۔ اور پھر عذرداریوں کے تصفیہ میں غیر معمولی تعویق ہوتی ہے۔ حالانکہ عذرداریوں کا تصفیہ مال سے سرسری ہونا چاہئیے اور ایک مدت معین کرکے عدالت سے احکام امتناعی عارضی نے حاصل کرنیکی نوٹس دیجانی چاہئیے الغرض کچھ تو تاخیر اور کچھ غلط طریقہ تصفیہ کارروائی کی وجہ سے جو رقوم وصول طلب رہ جاتی ہیں ان کے اندرون سال وصول کا انتظام نہیں ہوتا۔ لیکن جس طرح کہ اس سے قبل متعدد مرتبہ اطلاع دیجا چکی ہے کہ جدید سسٹم کے تحت بقایا کا برآمد ہونا ایک نہایت ہی بدنما امر ہے۔ اور اسکی ضرورت ہے کہ تحصیلدار صاحبان اسکی جانب بطور خاص متوجہ ہوں۔

میں جناب صاحبان اضلاع سے متوقع ہوں کہ وہ اس بارہ میں اپنے ماتحت عہدہ داروں کو مکرر توجہ دلائیں گے۔ اور اپنی موثر نگرانی سے نتائج سالحال کو کامیاب ثابت کردکھائیں گے۔ محکمہ ہذا سے اب یہ انتظام بھی کیا جارہا ہے کہ تحصیلواری ریویو وصولبانی کا مرتب کیا جائے تاکہ ہر تحصیل کی کارگذاری سے ارباب صدر واقف ہوسکیں۔

ثنی بخدمت تحصیلدار صاحبان تعلقات ملک سرکار عالی اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

ثالث۔ خدمت مہتمم صاحبان آبکاری سرکار عالی مرسل و ترقیم ہے کہ بزمانہ دورہ اس جانب بطور خاص توجہ کیجانی چاہئیے اور جہاں کہیں تحصیلدار صاحبوں کو عہدہ داران آبکاری کے عدم تعاون کی شکایت ہو رفع شکایت کیلئے فوری تدابیر اختیار کیجائیں۔

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۵۶۱) واقع ۲ امرداد ۱۳۴۶ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۸۰/۵ صیغہ انتظامی ۱۳۴۵ف

ایصال کرایہ ریل درجہ دوم بہ انسپکٹران آبکاری

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ سی ایس ناظم آبکاری
بخدمت جناب جمیع عہدہ داران صاحبان آبکاری تا بجد انسپکٹران

مقدمہ
دربارہ ایصال کرایہ ریل بہ انسپکٹران درجہ دوم

بہ ترسیل نقل مراسلہ دفتر معتمدی فینانس سرکار عالی ۳۶۰۱ مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۴۶ف مرسل و ترقیم ہے کہ محکمہ مذکور سے انسپکٹران آبکاری کو بلا کسی شرط کے تحت ضمن (ب) درجہ دوم کا کرایہ ریل ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی ہے۔ لہذا براہ کرم آئندہ سے حسب مراسلہ مذکور عمل فرمایا جایا کرے فقط۔

شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس
نشان مجاریہ (۳۶۰۱) واقع ۲۴ مہر ۱۳۴۶ف

منجانب مولوی محمد لیاقت اللہ خاں معتمد فینانس
بخدمت جناب اگزامنر صاحب حسابات سیول و ملٹری سرکار عالی

مقدمہ
دربارہ ایصال کرایہ ریل بہ انسپکٹران آبکاری مثل دیگر ملازمین مندرجہ دفعہ (۱۵۱م) توضیح نمبر (۲) ضابطہ ملازمت سیول۔

بہ وصول مراسلہ معتمد صاحب مالگزاری نشان (۲۴۰۳) مورخہ ۲۵ شہریور ۱۳۴۶ف و بہ ترسیل نقل النقل مراسلہ نظامت آبکاری نشان (۶۶۶) مورخہ ۳ اسفندار ۱۳۴۶ف مقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہے کہ حسب تحریک نظامت آبکاری و تائید معتمدی مالگزاری انسپکٹران آبکاری کو جن کا گریڈ تنظیم جدید میں بلا قید جونیر و سینیر (۱۰۰ تا ۲۰۰) بلالحاظ یافت مثل دیگر ملازمین مندرجہ دفعہ (۱۵۱م) توضیح نمبر (۲) ملازمین درجہ دوم قرار دیے جاکر تحت ضمن (ب) بلا کسی شرط کے درجہ دوم کا کرایہ ریل ایصال کئے جانے کی منظوری دی جاتی ہے۔ براہ کرم حسب تصدیق و تنقیح ضابطہ اجرائی فرمائی جائے۔
مثنیٰ بخدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی جواباً و اطلاعاً مرسل ہے فقط

شرحد ستخط
مددگار معتمد فینانس

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۴۳) واقع ۱۷ امرداد ۱۳۴۶ف

۵ تاریخ کے بعد اگر ۱۵ تاریخ تک (بشمول ۱۵ تاریخ) ماہوار داخل کی جائے تو بجائے سالم ماہ کے سود کے نصف ماہ کا سود عاید کیا جائے۔

منجانب مولوی غلام محمد غوث قریشی بیچ بی ایس ناظم آبکاری سرکار عالی

بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ وجمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری ممالک سرکار عالی

مقدمہ

ترمیم فقرہ (۲۱) شرائط عام متعلقہ فروخت مسکرات ۱۳۴۶ف۔

بمقدمہ صدر ترمیم ہے کہ شرائط عام متعلقہ فروخت مسکرات بابتہ ۱۳۴۷ف کے فقرہ (۲۱) میں یہہ صراحت ہے کہ دوکاندار ایک ماہ کی ماہوار دوسرے ماہ کی پانچ تاریخ تک جمع کرادیں ورنہ سود بشرح بارہ روپیے فیصد عاید کیا جائیگا۔ اور دوسرے ماہ کی ۲۵ تاریخ تک بھی ماہوار داخل نہ ہو تو ہراج ثانی کی کارروائی کیجائیگی۔ اس کا نتیجہ یہہ ہو رہا ہے کہ دوکاندار اگر پانچ تاریخ تک کسی وجہ سے ماہوار داخل نہ کرسکے تو ۲۵ تاریخ تک ادخال رقم میں تاخیر کرتے ہیں اگرچیکہ ۵ تاریخ کے بعد اگر وہ چاہیں تو ماہوار داخل کرسکتے ہیں اس کی وجہ یہہ ہے کہ دوکاندار کو یہہ خیال ہوتا ہے کہ انہیں ہر صورت بارہ فیصد سود دینا ہی پڑیگا۔ دوکانداران کے اس طرز عمل سے عہدہ داران آبکاری کو بلا وجہ اکثر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیوں کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہراج ثانی کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد بوقت ہراج ثانی یا اس سے کچھ قبل رقم داخل کیجاتی ہے۔

کانفرنس عہدہ داران آبکاری منعقدہ ۱۳۴۶ف میں اس پر غور کرنیکے بعد یہ طے پایا کہ ۵ تاریخ کے بعد اگر ۱۵ تاریخ تک (بشمول ۱۵ تاریخ) ماہوار داخل کردیجائے تو بجائے سالم ماہ کے سود کے نصف ماہ کا سود عاید کیا جائے۔ البتہ ۱۵ تاریخ کے بعد رقم داخل ہو تو سالم ماہ کا سود عاید کیا جائیگا۔ بلحاظ اسکے کہ اس عمل سے نہ صرف دوکانداروں کے ساتھ رعایت ہوگی بلکہ انہیں ماہوارات داخل کرنیکی ترغیب بھی ہوگی۔ سرکار سے اس طریقہ عمل کی منظوری صادر ہوئی ہے۔ پس حسب حیلہ دوکانداروں کو آگاہ کردیا جائے اور عمل آوری فرمائی جائے۔

اسکی ایک ایک کاپی خدمت اول تعلقدار صاحبان وتحصیلدار صاحبان اضلاع باستثنا ضلع اطراف بلدہ اطلاعاً وتعمیلاً مرسل ہے فقط۔

شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

(ب)

سوء وعدہ خلافی

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۹ آذر ۱۳۲۲ ف
نشان مجاریہ (۶۹۹)
نشان مثل محکمہ ہذا ۲/۷ صیغہ کلیات ۱۳۲۹ ف

سود وعدہ خلافی

مدت سود کے بارہ میں صرف وہ جز سالم ماہ سمجھنا چاہئے
جو ۱۵ یوم سے زاید ہو اس سے کم مدت پر کوئی سود
نہ لگایا جائے۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت اول تعلقدار صاحب ضلع رائچور

مقدمہ
تصفیہ وصول رقم سود وعدہ خلافی
بمعاملات آبکاری۔

بجواب مراسلہ ۴۸۳۶ مورخہ ۳۰ شہریور ۱۳۲۹ ف بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ نقل منسلکہ مراسلہ صوبہ داری ۱۱۵۰ مورخہ ۵ شہریور ۱۳۲۹ ف و مراسلہ آندفتر ۱۳۵۱ مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ ف کا منشاء یہ ہے کہ تاوقتیکہ گشتی ۳ سنہ ۱۳۱۳ ف کی تنسیخ نہ کی جائے۔ ۱۵ تاریخ ادخال رقم اقساط کیلئے تعین نہیں کی جا سکتی۔ شاید اس پر غور نہیں فرمایا گیا کہ گشتی ۱ سنہ ۱۳۱۲ ف کی مجریہ ہے۔ اور گشتی محولہ کا فقرہ (۱۰) جس کا تعلق اس کارروائی سے ہے۔ اُسکی ترمیم بذریعہ گشتی دفتر صدر محاسبی سرکار عالی ۲ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۲۱ ف ہو چکی ہے۔ اور آپکی یہ رائے ہے کہ احکام حال کی ترمیم یا تنسیخ محاسبی کی گشتی کے ذریعہ نہیں ہو سکتی۔ یہ بالکل درست ہے۔ اور محکمہ ہذا کو بھی اس رائے سے اتفاق ہے۔ لیکن گشتی ۴ سنہ ۱۳۲۱ ف ملاحظہ فرمائیے تو مبرہن ہوگا۔ فقرہ (۱۰) گشتی ۳ سنہ ۱۳۱۳ ف کی ترمیم بمشورہ عالیجناب صدر ناظم صاحب صیغہ مال بتوسط مراسلہ فینانس ۹۱۹ م ۲۲ شہریور ۱۳۲۱ ف پیشگاہ سرکار سے فرمائی گئی ہے تو اب گشتی ۳ سنہ ۱۳۱۳ ف کی ترمیم یا تنسیخ کی بحث باقی نہیں رہتی ہے۔ اور پیشگاہ سرکار سے بھی تصفیہ ہو چکا ہے کہ مدت سود کے بارہ میں۔ بجائے اس کے کہ ایک ماہ کے جز کو سالم سمجھا جائے صرف وہ جز سالم ماہ سمجھا جانا چاہئیے جو ۱۵ یوم سے زاید ہو اور اس سے کم مدت کے جز پر کوئی سود نہ لگایا جانا چاہئیے۔ پس آیندہ سے وصول سود وعدہ خلافی کے متعلق حسبہ عمل ہو۔ درآن حالیکہ تعین اقساط وصول سود کے لئے گشتی ۷ سنہ ۱۳۱۶ و نشان ۴ سنہ ۱۳۲۱ ف مجریہ دفتر صدر محاسبی سرکار عالی موجود ہیں و گشتی نشان ۱۶ صدر محاسبی کے فقرات (۲ و ۳) کی ترمیم بھی بذریعہ گشتی ۴ سنہ ۱۳۲۱ ف پیشگاہ سرکار سے

ہوچکی ہے تو غالباً اب کسی مزید کارروائی کی ضرورت محسوس نہ ہوگی پس حسبہ عمل ہونا چاہئے۔
مثنیٰ ہذا بخدمت شریف معتمد صاحب بہادر سرکار عالی صیغہ آبکاری بسلسلہ مراسلہ دفتر ہذا ۶۹۴ مورخہ ۹ شہریور ۱۳۲۹ف مشمولہ مثل محکمہ عالی ۱۹۳/۸۹ آبکاری ۱۳۲۸ف مرسل و عرض ہے کہ محکمۂ ہذا کے نزدیک احکام محولہ مسئلہ زیر بحث میں کافی ہیں سود کا قرارداد جو سررشتہ آبکاری میں کیا گیا ہے وہ درحقیقت اقساط کے وقت پر ادا ہونے کے لئے ایک تازیانہ دھمکی ہے ورنہ فی الاصل مقصود وصول سود نہیں ہے۔ اگر سررشتہ آبکاری عذرات تعہد کو لائق لحاظ اور واجبی خیال کرے تو معافی دے سکتا ہے۔ صیغہ حساب کو اس پر کوئی اصرار نہیں ہے۔ حسابی غلطی کی جانچ صیغہ حساب کا کام ہے۔ اطلاعاً عرض ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد دستخط - مددگار ناظم آبکاری

نقل مراسلہ محکمۂ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری
۲۴۶۴

واقع ۹ آبان ۱۳۳۲ف
۱۹۳/۸۹ ۱۳۲۸ف آبکاری

حسب الحکم عالیجناب راجہ صدر المہام بہادر مال
منجانب نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مالگزاری سرکار عالی
بخدمت اول تعلقدار صاحب ضلع رائچور

مقدمہ
استفسار سود وعدہ خلافی

بجواب مراسلہ ۶۶۸ واقع ۲ خورداد ۱۳۳۲ف بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ ناظم صاحب آبکاری نے ذریعہ مراسلہ ۶۹۹ واقع ۲۹ آذر ۱۳۳۰ف موسومہ آں دفتر جو جواب ادا فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے۔ بنظر مصالح انتظامی حسبہ عمل ہونا چاہئے۔
مثنیٰ اس کا بخدمت ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہے فقط۔

شرحد دستخط - مددگار معتمد مال

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۴ اردی بہشت ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ ۱۲۸۸۱ / ۱۲۸۸۲ / ۱۲۸۸۳

نشان مشمول محکمۂ ہذا ۲/۱۰۸ صیغہ جاگیرات ۱۳۴۵ف

رقوم اقساط

رقوم ماہوارات خلاف منشار فقرہ (۱۱) شرائط عام ۱۳۴۶ف داخل ہو تو سود وعدہ خلافی وصول کیا جائے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بیچ۔ سی ایس ناظم آبکاری
بخدمت جمیع تحصیلداران صاحبان تحصیلات اضلاع ملک
سرکار عالی و پائیگاہ مندرجہ حاشیہ

مقدمہ
عدم تعمیل فقرہ (۲۱) شرائط عام فروخت
مسکرات بابتہ ۱۳۴۶ف۔

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ عام طور پر یہ دیکھا جا رہا ہے کہ دوکانداروں کی جانب سے ماہواری بیٹھکوں کی رقم کے داخل خزانہ ہونے میں اکثر تاخیر ہو رہی ہے اور عہدہ داران تحصیلات کی جانب سے بوقت حصول رقم فقرہ (۲۱) شرائط عام ۱۳۴۶ف متعلقہ فروخت مسکرات و اشیار منشی کی پوری پوری پابندی نہیں کیجاتی ہے۔ جس سے جاگیری اور سرکاری نقصان ہو رہا ہے اور اگر اس جانب آپ صاحبین توجہ نکریں تو کافی نقصان کا اندیشہ ہی نہیں بلکہ دوکانداران بہ تاخیر اقساط داخل خزانہ کے عادی ہو جائینگے جس سے ختم سال پر لے باقی ناممکن ہو جائیگی کھاتہ جات مواضعات جاگیری میں اکثر مواضعات جاگیری کی ماہوار بہ تاخیر داخل خزانہ ہوئی ہیں اور مستاجرین سے اس کے متعلق حسب احکام سود نہیں لیا گیا ہے اور بعض ایسی دوکانات بھی ہیں جن کے مستاجرین بعد مرور مدت او خال رقم خزانہ میں بیٹھک کی رقم داخل کئے ہیں لیکن اُن کے قابل کوئی کارروائی نہیں کیگئی۔

(۱) جملہ تحصیلات خالصہ
(۲) حسب ذیل تحصیلات پائیگاہ
(۱) پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر
حسن آباد۔ بھالکی۔ پرتاب پور۔ گنجوٹی۔ لوہارہ۔
(۲) پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر
چنگوپہ۔ ظہیر آباد۔ گھوڑواڑی شریف
(۳) پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر
نارائن کھیڑ۔ ہلی کھیڑ۔

ذریعہ ہذا آپ صاحبین کی توجہ اس جانب مبذول کرائی جاتی ہے کہ جب مستاجرین رقم خزانہ میں داخل کریں تو فقرہ (۲۱) کی رو سے جانچ کر لی جا کر رقم جمع خزانہ کی جایا کرے۔

اس وقت تک جتنی ایسی ماہوارات خلاف منشار فقرہ (۲۱) شرائط متذکرہ صدر داخل خزانہ ہوئی ہوں اُن مستاجرین سے سود وعدہ خلافی داخل خزانہ کرایا جا کر بذریعہ گوشوارہ محکمہ ہذا کو مطلع کیا جائے۔ محکمہ ہذا سے ہر گوشوارہ کے متعلق پرچہ جات استفساری جاری ہو رہے ہیں اور محکمہ ہذا کا وقت زیادہ تر اسی قسم کی استفساری مراسلت میں گذر رہا ہے امید کیجاتی ہے کہ آیندہ محکمہ ہذا کو وصول سود وعدہ خلافی کے متعلق پرچہ استفساری جاری کرنیکا موقع نہ دیا جائیگا۔

مثنیٰ ہذا خدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی و اطراف بلدہ و سکندرآباد وجناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض انتظام ونگرانی مرسل ہے۔
مثلث ہذا خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی وخدمت معتمد صاحبان ہرسہ پائیگاہ وتعلقدار صاحب سمستان گدوال مرسل و ترقیم ہے کہ اگر تحصیلدار صاحبان شرائط عام کے فقرہ (۲۱) کی پابندی نہ کریں تو انتظام میں سخت دشواری ہونے کے علاوہ علاقہ جات جاگیری کے نقصان کا باعث بھی ہوگا۔ براہ کرم اس بارہ میں تحصیلدار صاحبان کو خاص طور سے متوجہ کیا جائے فقط

حسب مسودہ دستخطی عالیجناب ناظم صاحب بہادر
شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

(ج)

رسیدِ ارسالی

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان ۹۹۹۴ — واقع ۲۷ ار بہمن ۱۳۲۲ ف
نشان مثل ۶ کلیات ۱۳۲۷ ف

رسید ارسالی

مستاجرین اضلاع اپنی سہولت سے اضلاع کی رقم
خزانہ عامرہ میں داخل کرتے ہیں مگر رسید ارسالی بغرض
جمع خرچ اضلاع میں پیش نہیں کرتے لہذا فوراً رسید
ارسالی پیش کر کے رقم کا جمع خرچ کرانا چاہئے ورنہ
سود وعدہ خلافی وصول کرنے کا حکم دیا جائیگا۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
خدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ
ادخال شدہ رسید ارسالی بر خزائن متعلقہ منجانب مستاجرین

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ مستاجرین اضلاع اپنی سہولت کی غرض سے اضلاع کی رقم خزانہ عامرہ سرکار عالی میں داخل کیا کرتے ہیں اور خزانہ عامرہ سے اضلاع متعلقہ کے نام رسید ارسالی جاری ہوجاتی ہے مگر شدہ رسید ارسالی جو داخل کنندہ رقم کو خزانہ عامرہ سے ملتا ہے وہ بروقت خزائن متعلقہ سے بغرض جمع خرچ پیش نہیں کیا جاتا اور خزائن اضلاع بموجب گشتی دفتر صدر محاسبی نشان ۶ م ۱۲ ارامرداد ۱۳۲۳ف تا وقتیکہ شدہ رسید ارسالی پیش نہو رقم کو جمع خرچ نہیں کر سکتے اس وجہ سے رقم کا جمع خرچ بروقت نہیں ہوتا اور وصول شدہ رقم بھی باقی نہیں نکلتی ہے اس لئے مستاجرین اضلاع کو ہدایت دیجائے کہ بفور ادخال رقم سے رسید ارسالی خزانہ متعلقہ پر پیش کر کے رقم کا جمع خرچ کرالیں اگر انکے جانب سے دیر ہوکر رقم کا جمع خرچ بروقت نہو سکیگا تو سود وعدہ خلافی وصول کرنے کا حکم دیا جائیگا فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی محمد عبد الرحیم صاحب
مددگار۔ ناظم آبکاری

(د) استرداد و اخراج

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان محاربہ ۱۸۸۷۹ تا ۱۸۸۹۱ — واقع ۱۶ ار شہریور ۱۳۲۴ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۳ — ۱۳۲۴ ف

عطائے اقتدار استرداد رقوم مدتی دہ سالہ بہ نظامت آبکاری

منجانب ایس ایم ۔ بہروچہ اسکوائر بی ۔ اے ۔ بمبئی ۔ سی ۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جناب ذیل تعلقدار صاحبان اضلاع و مہتمم صاحبان آبکاری ملک سرکار عالی

ڈویژنل افسر صاحب آبکاری بلدہ ۔ ۔ ۔ ۔

مقدمہ

اقتدار استرداد رقوم مدتی دہ سالہ بہ نظامت آبکاری

نقل مراسلہ محکمہ معتمدی فینانس نشان (۱۹۴۸) واقع ۲۹ مہر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۶ ف ملفوفہ مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان ۱۹۵۹ مورخہ ۱۴ امرداد سنہ ۱۳۴۶ ف اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط ۔ مددگار ناظم

واقع ۲۹ مہر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۶ ف

نقل مراسلہ محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس

نشان ۱۹۴۸ / ۱۹۴۹

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی

منجانب نواب عزیز یار جنگ بہادر معتمد فینانس

بخدمت جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی

مقدمہ

اختیار منظوری استرداد رقوم بہ ناظم صاحب آبکاری

بوصول مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان (۱۳۷۵) مورخہ ۱۹ امر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۶ ف و گزارش منظورہ سرکار بمقدمہ صدر تحریر ہے کہ سررشتہ آبکاری کی موجودہ تنظیم کے مدنظر ناظم صاحب آبکاری کو استرداد رقوم کے اختیارات و تاریخ وجوب سے دس سال تک بمماثلت صوبہ دار صاحب اسمارت دیئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے پس حسب عمل فرمایا جائے ۔

مثنیٰ ہذا بواپسی گزارش مثل موصولہ بخدمت جناب معتمد صاحب مالگذاری اطلاعاً مرسل ہے فقط

شرح دستخط

مددگار معتمد مال

واقع ۲۰ مہر ماہ الہی سنہ ۱۳۴۶ ف

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۶۴۳ / ۲۸)

نشان مثل محکمہ ہذا ۲/۴۶ صیغہ حساب سنہ ۱۳۴۶ ف

علاقہ سرف خاص مبارک کو رقم محصول ادا کرنیکا یہ طریقہ اختیار

فرمایا جائے کہ اس علاقہ میں جسقدر شراب سالتمام
میں خرچ ہو۔ اسقدر شراب کا محصول کا تختہ
استرداد مرتب کر کے بعد منظوری محکمہ ہذا نقد
رقم علاقہ صرف خاص مبارک میں جمع کی جائے۔

مقدمہ
اجتماع رقم وصول
شراب علاقہ صرفخاص

منجانب مولوی غلام محمد قریشی بی ۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحب آبکاری ضلع ناندیڑ۔

بجواب مراسلہ نشان ۵۲۴۱ مورخہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۲۶ف عرض ہے کہ ٹھیکہ
کی رقم جو منجانب دوکاندار داخل ہوتی ہے وہ تو علاقہ صرفخاص میں جمع ہوتی ہوگی لیکن
محصول کی رقم چونکہ منجانب سربراہ کار داخل ہوتی ہے اس لئے یہ رقم احتمال ہے کہ
علاقہ دیوانی میں جمع ہو رہی ہوگی۔ آیندہ علاقہ صرفخاص مبارک کو رقم محصول کے ادا کرنیکا
یہ طریقہ اختیار فرمایا جائے کہ اس علاقہ میں جسقدر شراب سالتمام میں خرچ ہوتی ہو اسکا
حساب کر کے اسقدر شراب کے محصول کا تختہ استرداد مرتب کیا جائے اور محکمہ ہذا سے
منظوری حاصل کر کے نقد رقم حاصل و علاقہ صرفخاص میں جمع کیجائے۔ اس طریقہ سے ۱۳۲۶ف
شراب کا محصول ۱۳۲۴ف میں جمع ہو جائیگا۔ اس کا نوٹ سابات میں بصراحت فرمایا جائے
اس کی ایک ایک کاپی جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے

حسب تجویز اجلاس
مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ ۳۰۲۱۲
واقع ۱۱ ابان ۱۳۲۶ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴/۲ صیغہ حساب ۱۳۲۶ف

ایسے جاگیرداروں کے متعلق جن کے ساتھ حصہ سرکار
موجود ہے رقم یافتی جاگیردار کا تختہ استرداد مرتب
ہو کر بتوسط و رائے مہتمم صاحب آبکاری بعد منظوری
صلع جاگیرداروں کو رقم ادا کی جائے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب تحصیلداران صاحبان و تعلقداران صاحبان مال و مہتمم صاحبان
آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
نسبت ترتیب تختہ جات استرداد
معاوضہ داران سیندھی۔

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ معاملات آبکاری کی اسوقت سابقہ صورت تعہدات کی باقی نہیں ہے۔ اور اب مدراس سسٹم کے نفاذ سے ہر تحصیل میں موضع داری کھاتہ موجود ہے جس سے بیٹھک کی اور درختونکی آمدنی صراحت سے معلوم ہوسکتی ہے اور اندرون ایکسال استرداد کا اختیار ضلع کو حاصل ہے۔ اس لئے تحصیلات سے اندرون سال ایسے جاگیرداروں کے متعلق جنکے ساتھ حصہ سرکار موجود ہے۔ رقم یافتنی جاگیردار کا تختہ استرداد مرتب ہوکر توسط درائے مہتمم صاحب آبکاری جناب اول تعلقدار صاحب کے ملاحظہ میں پیش ہوجائے۔ بعد منظوری جاگیرداروں کو رقم ادا ہوتی رہے تو زیادہ سہولت ہوگی۔ آئندہ سال سے ضلع کے صیغہ آبکاری کا تعلق مہتمم صاحبان آبکاری کے تفویض ہونیوالا ہے اس لئے ضلع میں جو تختہ جات استرداد تحصیل سے وصول ہونگے وہ بعد رائے مہتمم صاحب آبکاری جناب صاحب ضلع کے ملاحظہ میں پیش ہونگے۔ تحصیلات اور ضلع کو اسکا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ کام بروقت اندرون مدت اختیاری ضلع تکمیل پایا کرے اور تختہ جات استرداد کی منظوری بوجہ تجاوز مدت محکمہ ہذا سے لینے کی ضرورت نہ پڑے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

(ھ)

موازنہ

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ ۹۶/۹۸ ب ۲ تا

۲۳۳ف
وا تعہ ۱۰ اردی بہشت
نشان مثل محکمۂ ہذا پیشی ۳۳۸

موازنہ

دفاتر ہتممی کے لئے بجائے (صہ) کے (عہ) کرایہ منظور ہوا ہے

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ
تصفیہ کرایہ امکنہ دفاتر مہتمم صاحبان آبکاری ملک سرکار عالی

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ بہ لحاظ حالات حاضرہ اضافہ کرایہ امکنہ دفاتر ہتممی اضلاع کے لئے محکمۂ ہذا سے صدر کو توجہ دلائی گئی تھی کہ دس روپیہ کرایہ میں دفاتر ہتمام کے لئے عمدہ مکان اضلاع میں دستیاب نہیں ہو سکتا۔ اور جو مکانات لئے گئے ہیں وہ اس قابل نہیں ہیں کہ ان میں دفاتر ہتمام رکھے جا سکیں وغیرہ۔ پس ان حالات کے مدنظر بجائے (عہ) ماہانہ کے (صہ) ماہانہ کرایہ دفتر ہتممی کی منظوری طلب کی گئی تھی۔ چنانچہ بتوسط منشی مالگزاری سرکار عالی نمبر ۵۰۱ مورخہ ۱۹ فروردی ۱۳۳۰ف جو نقل مراسلہ دفتر فینانس ۵۲/۵۸ مورخہ ۲۔ اسفندار ۱۳۲۹ف وصول ہوئی ہے اسکی نقل النقل برائے تعمیل ذریعہ ہذا مرسل ہے امید کہ بہ نسبت کسی موزوں و مناسب مکان کا انتخاب فرمایا جا کر منتقلی عمل میں لائی جائے

مثنی ہذا برائے اجرائی احکام خدمت شریف صدر محاسب صاحب سرکار عالی بابت مراسلہ فینانس متذکرہ صدر مرسل ہے۔

مثلث ہذا برائے اطلاع و تعمیل خدمت اول تعلقہ دار صاحبان اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی مرسل و نگارش ہے کہ نقل النقل مراسلہ دفتر فینانس ۱۵۱/۵۴ مورخہ ۲ اسفندار ۱۳۲۹ف ذریعہ ہذا مرسل ہے۔ پس براہ کرم حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس
دستخط۔ محمد عبدالمجید عفی عنہ
مددگار ناظم

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ ۱۵۱۹۹/۱۵۲

۱۰ ف
واقعہ ۱۹ شہریور ۱۳۳۰ف
نشان مثل محکمۂ ہذا ۲۶ سیغہ ۱۳۳۰ف

حسب موازنہ منظورہ جن مدات کی رقوم اضلاع پر تقسیم
کیجاتی ہے اس کے منجملہ ہر سہ ماہی کے ختم تک کسقدر رقم
صرف ہوئی کسقدر باقی ہے اسکا ایک تختہ حسب نمونہ
روانہ ہوا کرے ۔

مقدمہ	
طلب تختہ جات اخراجات سہ ماہی مدات متعلقہ موازنہ	منجانب بیس یم بہروچہ اسکوائر ۔ اے بمبئی سی ریس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی بخدمت نائب ناظم صاحب سپلائی برانچ و تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و مہتمم صاحب آبکاری علاقہ نارایں گوڑہ سرکار عالی

حسب موازنہ منظورہ جن مدات کی رقوم اضلاع پر منقسم کیجاتی ہے اس کے منجملہ ہر سہ ماہی ختم تک کسقدر رقم صرف ہوئی اور باقی کسقدر رہے اسکی کیفیت معلوم ہونا ضرور ہے ۔ لہذا اس کے ساتھ ایک قطعہ نمونہ روانہ کیا جاتا ہے حسبہ تختہ جات سہ ماہی بالالتزام ختم سہ ماہی کے بعد ۵ ا ر تاریخ تک محکمۂ ہذا میں روانہ کرنیکا انتظام فرمایا جائے اور اب من ابتدا آذر لغایۃ امرداد ۱۳۲۱ف کے تین سہ ماہی کا تختہ بمدت (۳) روز روانہ فرمایا جائے ۔

مہتمم صاحبان اضلاع پربھنی و محبوب نگر علاوہ دفتری اخراجات کے رقومات ڈسٹلری کی گنجایش بھی جداگانہ بتلائینگے ۔ علیٰ ہذا مہتمم صاحب آبکاری میدک اخراجات گانجہ کی بھی صراحت کرینگے ۔

مثنیٰ اس کا بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی مرسل و نگارش کہ براہ کرم اخراجات حمل و نقل افیون و گانجہ و صادر وغیرہ محکمۂ ضلع و تحصیلات کا تختہ بھی حسب نمونہ منسلکہ ہذا ختم سہ ماہی کے بعد ۵ ا ر تاریخ تک محکمۂ ہذا میں وصول ہونیکا انتظام فرمایا جائے اور نیز سہ ماہی سوم ۱۳۲۱ف کا تختہ تاریخ وصول مراسلہ ہذا سے بمدت تین روز روانہ فرمایا جائے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط

مسٹر گروڈا چاریہ ۔ مددگار ناظم

تختہ اخراجات سہ ماہی مدات متعلقہ موازنہ

نمبر شمار	تفصیل مدات	تخمینہ منظورہ بجٹ	اخراجات: تا اختتام سہ ماہی گذشتہ	اخراجات: سہ ماہی زیر اطلاع	اخراجات: جملہ	بقیہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	بقیہ اخراجات دورہ						
۲	اشیاء نوشت و خواند بشمول رجسٹر سالانہ						
۳	اخراجات طبع و جلد بندی						
۴	اخراجات روشنی برقی						
۵	ڈریس چپراسیان و چپراس						
۶	مرمت فرنیچر و خیام وغیرہ						
۷	خریدی فرنیچر						
۸	متفرقات						
۹	سروس ٹکٹ						
۱۰	فیس ٹیلیفون						
	میزان صادر						
	ابواب مختصہ						
۱۱	اخراجات ارسال						
۱۲	نمبر اندازی درختان سیندھی						
۱۳	پاس فارمس						
۱۴	باربرداری اشیاء منضبطہ						
۱۵	بقیہ برائے گواہان						
۱۶	فیس آزمائش افیون						
۱۷	اخراجات کاشت گانجہ						
۱۸	متفرق						
	جملہ						
	افیون و گانجہ						
۱۹	صادر ضلع بشمول تحصیلات						
۲۰	اخراجات حمل و نقل افیون و گانجہ						

(و)

بقایا تنخواہ و سفر خرچ

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۵ اسفندار ۱۳۲۹ف

نشان ۳۱ — نشان مثل ۲-۱ کلیات ۱۳۲۹ف

برآوردات تنخواہ و بھتہ

برآوردات تنخواہ کی ترتیب و ترسیل تاریخ وجوب سے
۲ ماہ کے اندر برآوردات بھتہ تاریخ وجوب سے
ڈیڑھ ماہ کے اندر ہونا چاہیئے۔

بجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
ترتیب و ترسیل برآوردات بھتہ و تنخواہ ملازمین آبکاری

دفتر فینانس و صدر محاسبی کے احکام یہ ہیں کہ برآوردات تنخواہ کی ترتیب و ترسیل تاریخ وجوب سے چھ ماہ کے اندر یکجا کر تنخواہ حاصل و ایصال ہونا چاہیئے علیٰ ہذا برآوردات بھتہ کے لیئے تاریخ وجوب سے ڈیڑھ ماہ کے اندر مطالبہ رقم کرکے تصفیہ کر دینا چاہیئے۔

لیکن اکثر برآوردات محکمۂ ہذا ایسے وصول ہوئے ہیں جو بوجہ تجاوز الوقت ہونے کے صدر محاسبی سے نامنظور ہوئے ہیں اور محکمۂ فینانس سے منظوری حاصل کرنے کے لئے محکمۂ ہذا میں بھیجے گئے ہیں جن میں سے بعض کو دفتر فینانس نے تاخیر کے وجوہ معقول نہ ہونے کی وجہ سے نامنظور فرمایا ہے اور بعض دفتر صدر نظامت سے نامنظور ہو کر یہ ایما کیا گیا ہے کہ جن کی غفلت سے بہت تاخیر ہوئی ہے ان کی ذات سے وصول ہو اور بعض محکمۂ ہذا سے اس وجہ سے توقع منظوری نہ تھی نامنظور کر دئے ان ناجائز تاخیرات کی وجہ سے ملازمین آبکاری کو نہ صرف مالی نقصان پہونچا بلکہ تنخواہ نہ ملنے سے ملازمت میں وقفہ پیدا ہونے کا بھی احتمال ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے بلا وجوہ معقول اس طرح تاخیر ہو کر برآوردات ناقابل منظوری ہوں گے تو اس کا بار اس شخص پر عائد کیا جائیگا جس سے غفلت اور تاخیر سرزد ہوئی ہو۔ اگر کسی مقدمہ میں دوران کارروائی میں عرصہ گذرا ہو تو اسکو صاف طور سے بتلانا چاہیئے جس سے یہ ظاہر ہو کہ کارروائی مسلسل جاری رہی اور ناجائز تاخیر کسی سے نہیں ہوئی ہے۔

بہر حال اس حکم سے جملہ ماتحتین کو آگاہ کر دیا جائے تاکہ آئندہ برآوردات تنخواہ و بھتہ ان معائب سے پاک رہیں اور کسی کو نقصان نہ پہونچے اور ایک کی غفلت کا بار دوسرے بیگناہ پر نہ پڑے فقط

حسب تجویز اجلاس۔ مولوی محمد عبد الرحیم صاحب مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی — واقع ۵ ۲ ہر شہریور ۱۳۲۹ف
نشان مجاریہ ۵ — نشان مثل ۲ سنہ ۱۳۲۹ف کلیات

کل عہدہ داران آبکاری کو چاہیے اپنے ملازمین کی تنخواہ
بروقت ایصال کرانے کی کوشش کریں۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بجمعیت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و میدک محبوب نگر مہتمم صاحبان اضلاع

مقدمہ
ایصال بقایا پر تنخواہ وغیرہ

نقل گشتی محکمۂ معتمدی سرکار عالی صیغہ فینانس نشان ۵ م ۲۳ ہر فروردی ۱۳۲۹ف تعمیلاً مرسل ہے اکثر کارروائیوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ جب کبھی کسی ملازم کا تبادلہ ہوتا ہے تو دفاتر متعلقہ سے اشخاص متبدلہ کا حاضری وصول بروقت مرتب کر کے روانہ نہیں کیا جاتا اور بعض اوقات تختہ جات رخصت بروقت مرتب کر کے روانہ نہیں کئے جاتے جس کی وجہ سے ماتحت ملازمین کو بروقت تنخواہ نہیں ملتی اور جب یہ تمام مرحلے طے ہو کر ایصال تنخواہ کا وقت آتا ہے تو صیغہ حسابات سے گشتی صدر محاسبی نشان ۱۵ بابتہ ۱۳۲۵ف کی بناپر تاریخ وجوب سے ایک سال گذرنے کی وجہ سے سررشتہ فینانس کی منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوتی ہے لہذا آئندہ کے لئے ہدایت دیجاتی ہے کہ اگر کسی دفتر سے بقایا تنخواہ کے ایصال کرنے کی اجازت چاہی جائے گی اور اگر اس کارروائی میں یہ ثابت ہوگا کہ بقایا تنخواہ کسی دفتر کی تعویق کی وجہ سے بروقت ایصال نہو سکی تو دفتر تعویق کنندہ کو اس بقایا تنخواہ کے ایصال کرنے کا حکم دیا جائیگا۔ اور ہر ملازم کا فرض ہوگا کہ اپنی تنخواہ کے مطالبہ کو سب کاموں پر مقدم سمجھے اور اگر اس کو یہ معلوم ہے کسی خاص دفتر کی تعویق بالاپروائی کیوجہ سے اس کی تنخواہ بروقت نہیں مل رہی ہے تو اسکو اجازت ہے کہ راست محکمۂ ہذا میں درخواست کرے۔

بہر حال کل عہدہ داران آبکاری کو چاہیئے کہ اپنے ملازمین کی تنخواہ بروقت ایصال کرانے کی کوشش کریں اور اپنے ماتحت ملازمین کے حاضری وصول تختہ جات رخصت اور برآوردات بروقت مرتب و منظور کیا کریں اور جائے متبدلہ سے جب تک حاضری وصول حاصل نکریں بغیر حاضری وصول کے جائے متبدلہ پر روانہ نہوں اور کوئی تعویق بلاوجہ ہو تو اسکی اطلاع محکمۂ ہذا کو دیں اس حکم سے سب ملازمان ماتحت کو مطلع کر کے فہرست دستخط اطلاعیابی محکمۂ ہذا میں بھیجا جائے فقط
حسب تجویز اجلاس۔ مولوی محمد عبدالرحیم صاحب مددگار ناظم آبکاری

۱۳۲۹

نقل گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی (صیغہ فینانس)

واقع ۲۳ فروردی ۱۳۲۹ف

نشان ۵ کلیات

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم صاحب باب حکومت

منجانب مولوی فخر الدین احمد خان صاحب معتمد فینانس

بخدمت جمیع ناظم صاحبان سررشتہ جات و معتمد صاحبان صیغہ ہائے سرکار عالی

مقدمہ

ایصال بقایا ر تنخواہ وغیرہ

بذریعہ گشتی نشان ۱۵ ۱۶ امرداد ۱۳۲۲ف دفتر صدر محاسبی سے عام طور پر یہ ہدایت جاری کیگئی ہے کہ تاریخ وجوب سے ایکسال کے بعد سرکاری منظوری بتوسط محکمۂ ہذا حاصل کرنی لازم ہوگی اس کی علت غائی یہ تھی کہ جب طویل المدت تعویق کی مثالیں ناظم صاحبان اور معتمد صاحبان کی علم میں آئینگی تو دفتر فینانس پر سفارش کرتے وقت وہ اس انتظامی نگرانی کو کام میں لائینگے جس سے اس قسم کی تعویقات کا امتناع ہوگا جس کثرت سے بقایا، تنخواہ وغیرہ کی کارروایاں دفتر فینانس میں آتی ہیں اُس کے لحاظ سے یہ امر خاص طور سے توجہ میں لانے کی قابل ہے کہ مستحق کے مطالبہ بقایا کو مشروط منظوری سرکار بواسطہ فینانس کرنے سے مقصود یہ تھا کہ جن وجوہ سے تعویق ناواجب ہوئی اُن کی دریافت اور اس کا انسداد ہو جائے لیکن اگر شرط کے نفاذ کا اثر صرف یہ ہو کہ ایک مطالبہ کنندہ کو حصول منظوری کی کارروائی میں اور زیادہ انتظار کرنا پڑے تو یہ شرط مفید ہونے کے بجائے نقصان رساں ہے ان لئے توقع ہے کہ ہر مقدمہ میں جو آپ کے پاس ادائے بقایا کے متعلق آئے یہ بھی توجہ فرمائے جائیگی کہ ذمہ داران تعویق کو بھی تنبیہ ہو اور ایسا عمل انتظامی کام میں لایا جائے کہ پھر ایسی تعویق نہو فقط

شرح دستخط۔ مددگار معتمد فینانس

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۱۳ آذر ۱۳۳۲ف

نشان ۶۲

نشان مثل ۶ کلیات ۱۳۳۱ف

برآوردات سفر خرچ محتاج منظوری نظامت آبکاری کے ساتھ تنقیح صراحت نمونہ مرسلہ منسلک کیا جائے۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی

مقدمہ
تنقیح برآوردات سفرخرچ محتاج منظوری نظامت آبکاری

بتذییل نقل فارم تنقیح برآوردات سفرخرچ نگارش ہے کہ جو برآوردات محتاج منظوری محکمہ نظامت ہوں اُن کے برآوردات کیساتھ ایک فارم مطبوعہ منسلک کر کے ہر فقرہ کے محاذی جوابات درج کر کے روانہ فرمایا کریں اور اگر کوئی امر ناکمل ہو تو پہلے اُس کی تکمیل فرمائی جاکر برآوردات روانہ نظامت ہوں تاکہ منظوری برآوردات سے سفرخرچ میں استفسار کی یا طوالت کار کی نوبت نہ آئے۔

ف۔ نقل ہذا مع واحد خدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی مرسل و نگارش ہے کہ نمونہ فارم منسلکہ کی ایک ایک کاپی دفاتر تحت میں روانہ کیجاوے فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی محمد عبد الرحیم صاحب۔ مددگار ناظم آبکاری

فارم تنقیح برآورد سفرخرچ بابتہ ماہ مرتبہ دفتر

(۱) صاحب برآورد سفرخرچ
(۲) مقامات بدہ ہیں یا اندرون ضلع یا بیرون ضلع خود۔
(۳) اگر مقامات بدہ یا بیرون ضلع خود ہیں تو وثیقہ نظامت منسلک ہے۔
(۴) کیا بواسطہ معمولی برآورد وصول ہوئی ہے اور اُس پر حکام مقامی کی رائے درج ہے۔
(۵) تختہ مقامات سے شرح اقرار واثق درج ہے۔
(۶) کیا بلحاظ تنخواہ بھتہ کا مطالبہ ہوا ہے۔
(۷) کیا کرایہ ریل حسب دفعہ ۸۴ ضابطہ ملازمت شریک ہے۔
(۸) بلحاظ رقم شرکت میلانہ وجوہ معقول و ضرورت ناگزیری درج ہے۔
(۹) اصل یا نقل ڈائری منسلک ہے۔
(۱۰) مقامات مسلسل درج ہیں۔
(۱۱) کیا تاریخ وجوب سے اندرون ڈیڑھ ماہ پر حسب فحوائے گشتی نشان ۲۲ مورخہ ۱۳۲۲ف مطالبہ ہوا ہے۔
(۱۲) کسی ایک مقام سے حسب ضابطہ مقام کیے ہیں۔

(۱۳) ٹکٹ برآوردی چسپاں ہے۔

(۱۴) ابتدائے قیام زاید از پانچ میل ہے۔

(۱۵) بصورت مطالبہ اخراجات کیلئے قبل از قبل منظوری حاصل کیگئی ہے۔

(۱۶) کیا صاحب برآورد کو خرچ سواری یا بھتہ مدامی تو نہیں ملتا ہے۔

(۱۷) دیگر کیفیت خاص۔

شرحہ دستخط۔ مولوی محمد عبدالرحیم صاحب۔ مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۲ اسفندار بہمن ۱۳۳۴ ف

نشان مجاریہ (۴) ۔ تاکید بابت تعمیل گشتیات نشان ۱۴۵ مورخہ ۲۹ ۔ نشان مشل محکمہ ہذا ۲ صیغہ کلیات ۱۳۲۹ ف

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خان ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان و تعلقدار صاحبان آبکاری

مقدمہ

ترتیب و ترسیل برآوردات بھتہ و تنخواہ ملازمین آبکاری۔

ترسیل برآوردات و ایصال تنخواہ و بھتہ ملازمین کے متعلق قبل ازیں ذریعہ گشتی نشان مورخہ ۲۵ اسفندار ۱۳۲۹ ف و ذریعہ گشتی نشان ۵ مورخہ ۲۵ شہریور ۱۳۳۵ ف بہ ترسیل نقل گشتی محکمہ فینانس نشان ۵ مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۲۹ ف نہایت صراحت کیساتھ تاکیدی احکام جاری کئے گئے ہیں۔ اور سب کی دستخط اطلاعیابی لیگئی ہے لیکن اس کے باوجود یہ دیکھا جارہا ہے کہ ان احکام کی پابندی نہیں ہورہی ہے اور ایصال تنخواہ و بھتہ کی کارروائیوں کا خاتمہ ہوتا نظر نہیں آتا۔

لہذا مکرر حکم دیا جاتا ہے کہ گشتیات متذکرہ صدر کی سختی پابندی کیجائے اور پابندہ تنخواہ و بھتہ لازم ہوگا کہ بصورت تعویق دفتر متعلقہ راست محکمہ ہذا میں کارروائی کرکے اندرون سہ ماہ تصفیہ کرائے تاکہ بعد غور مناسب خاطی پر بطریق تاوان اسکا بار عاید کیا جائے یا بصورت موجودہ معقول مناسب تصفیہ کردیا جائے۔ اگر پابندہ تنخواہ و بھتہ سے غفلت ہو اور مدت متذکرہ میں تصفیہ نہ کرائے تو کارروائی داخل دفتر کردیجائیگی۔ اور کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

پس حسبہ عمل ہو فقط

حسب الحکم بالمشافہ

شرحہ دستخط۔ مددگار ناظم

گشتی مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۸ اسفندار فروردی ۱۳۳۶ ف
نشانات (۳ ۸ ۶ ۴۶) — عہ ۱/۲ ۱۳۳۶ ف تنقیح

مطالبات ملازمین کا تصفیہ بروقت کیا جائے تاکہ
محکمۂ ہذا یا صدر سے منظوری لینے کی ضرورت ہو ورنہ
اس کا بار خاطی کی ذات پر عاید ہوگا۔

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت جملہ عہدہ دار صاحبان آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ
مطالبہ تنخواہ وسفر خرچ وکرایہ مکان وغیرہ

بمقدمہ سدر قلمی ہے کہ قبل ازین متعدد بار محکمۂ ہذا سے و نیز محکمۂ فینانس سے گشتی عہ ۵ جاری ... دی جاچکی ... مطالبات ملازمین کا تصفیہ اگر بروقت کردیا جائے تو محکمۂ ہذا یا صدر سے منظوری لینے کی ضرورت نہ ہوگی۔ اور اس کے بعد محکمۂ ہذا سے لکھا جاچکا ہے کہ باوجود ہدایات مکرر وسکرر بلاوجہ معقول ملازمین کے مطالبات بروقت ایصال نہ کرکے سالہا سال تک معرض التواہیں رکھے جاتے ہیں۔ اور عند المطالبہ بلاصراحت وجوہ معقول کارروائیاں پیش کردی جاتی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو بلاکسی اعتراض کے منظوری دینی پڑتی ہے یا بصورت اعتراض پھر اسی قدر وقت ضائع جاتا ہے جتنا وقت کہ ابتدائی مطالبہ میں ضائع ہوا اور دوسری شکل بعد تجاوز مدت زاید از ایک سالہ محکمۂ سرکار سے منظوری حاصل کرنی پڑتی ہے اور اگر وہاں سے کوئی اعتراض ہوا تو پھر تحت سے استفسار اور ادائے جواب و منظوری میں ایک دقت و مشکل کا سامنا درپیش آتا ہے۔ لہذا اس مرتبہ بدرجہ مجبوری ہدایت پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اور لکھا جاتا ہے کہ تاریخ وصول گشتی ہذا سے اگر کوئی مطالبہ بلاوجہ معقول و ناگزیر ملتوی رہیگا اور محکمۂ ہذا سے منظوری کی درخواست کی جائیگی تو ایسے مطالبات کو گہری نظر سے جانچ و تنقیح کے بعد دو حال سے خالی نہ ہوگا۔ یا تو مطالبہ حق بجانب ہوگا۔ یا ناقابل منظوری بس صورت اول میں تو منظوری دیدی جائیگی۔ مگر وہ بھی محکمۂ ہذا کی حد تک۔ اور بصورت ثانی اس کا بار خاطی کی ذات پر بلا رو رعایت عاید کیا جائیگا۔ اور پھر کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔ لہذا عام طور پر جمیع عہدہ دار صاحبان سے توقع کی جاتی ہے کہ اس آخری ہدایت کو ہمیشہ پیش نظر رکھا جاکر بروقت مطالبات کا تصفیہ فرماتے رہینگے۔ اور آیندہ محکمۂ ہذا یا صدر کو بیکار گرا

موقع نہ دیا جائیگا۔ اور بصورت عدم توجہ کسی صورت میں کوئی عہدہ دار اپنی ذمہ داری سے بری الذمہ متصور نہ ہوں گے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط۔ محمد عبد المجید خان صاحب
مددگار ناظم آبکاری

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۳۰ ہر خورداد ۱۳۳۶ف
نشان مجاریہ (۶۳۹۵) نشان مثل محکمہ ہذا ۱۱ مہینہ کا یا ۱۳۳۶ف

منظوری رخصت و تنخواہ کا کام بروقت ہوا کرے
اور ملازمین کو تنخواہ کا سالہا سال تک انتظار نہ کرنا پڑے

منجانب مولوی سید محمد تقی مضرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ
برآوردات تنخواہ و بھتہ

نقل مراسلہ محکمہ معتمدی نشان ۱۸۰۳/۱۸۰۴ مورخہ ۶ ہر خورداد ۱۳۳۶ف اطلاعاً و تعمیلاً باہذا مرسل و نگارش ہے کہ بہ سختی اسکی پابندی کی جائے تاکہ بلا وجہ ملازمین پریشان نہ ہوا، فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

نقل مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری مورخہ ۶ ہر خورداد ۱۳۳۶ف
نشان ۱۸۰۳/۱۸۰۴

منجانب ٹی۔ جے ٹاسکر اسکوائر۔ آئی۔ سی۔ یس۔ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت ناظم صاحب کروڑگیری

مقدمہ
برآوردات تنخواہ و بھتہ سنین گذشتہ

بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ آپ کے دفتر سے تعداد کثیر میں ایسی تحریکات وصول ہوتی ہیں کہ جنہیں چند سال پیشتر کے تنخواہ یا بھتہ کی منظوری مطلوب ہوتی ہے جس سے ظاہر ہے کہ تنخواہ و بھتہ واجب الایصال کا بروقت تصفیہ نہیں ہوتا۔ چونکہ رخصت کی منظوری بسا اوقات سالہا سال گذرنے کے بعد ہوتی ہے۔ یہ طریقہ ناپسندیدہ ہے۔ براہ کرم آئندہ ایسا انتظام فرمایا جائے کہ منظوری رخصت و تنخواہ کا کام بروقت ہوا کرے۔ اور ملازمین

تنخواد کا سالہا سال تک انتظار نہ کرنا پڑے ۔
تمنی ہذا تعمیلاً خدمت ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی و دفاتر صدر ناظم صاحب مال و بندوبست اسمات تلنگانہ و مرہٹواڑی مرسل ہے فقط

شہد دستخط ۔ مددگار معتمد مال
گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان (۱۵) واقع ۹ مہر تیر ۱۳۳۶ف
نشان مثل ۱۱ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۳۶ف

حکم معتمدی مال دربارہ بروقت منظوری برآوردات تنخواہ وبھتہ وغیرہ

منجانب مولوی سید محمد تقی منصرم ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری

مقدمہ
حکم معتمدی مال دربارہ برآوردات تنخواہ وبھتہ وغیرہ ۔

محکمۂ سرکار نے ذریعہ مراسلہ نشان $\frac{۱۸۰۳}{۱۸۰۴}$ مورخہ ۱۶ خورداد ۱۳۳۶ف حسب ذیل حکم صادر فرمایا ہے ۔ آپ کے دفاتر سے تعداد کثیر میں ایسی تحریکات وصول ہوتی ہیں جن میں چند سال پیشتر کی تنخواہ یا بھتہ کی منظوری مطلوب ہوتی ہے جس سے ظاہر ہے کہ تنخواہ اور بھتہ کا بروقت تصفیہ نہیں ہوتا چونکہ رخصت کی منظوری بسا اوقات سالہا سال گذرنے کے بعد ہوتی ہے یہ طریقہ ناپسندیدہ ہے اس لئے ایسا انتظام کیا جائے کہ منظوری رخصت وتنخواہ کا کام بروقت ہوا کرے اور ملازمین کو سالہا سال تنخواہ کا انتظار نہ کرنا پڑے ۔
یہ حکم قبل ازین ذریعہ مراسلہ نشان ۱۳۹۵ مورخہ ۳۰ خورداد ۱۳۳۶ف تعمیلاً بھیجا گیا ہے، اسی سلسلہ میں ذریعہ مراسلہ نشان $\frac{۱۹۲۳}{۱۹۲۴}$ مورخہ ۱۳ خورداد ۱۳۳۶ف یہ حکم صادر ہوا ہے کہ جو برآوردات تنخواہ یا بھتہ یا سفر خرچ بابتہ سنین گذشتہ بغرض منظوری آئندہ روانہ کیجائیں ان میں خاص طور پر امور ذیل کی صراحت لازمی ہے تاکہ استفسار کی ضرورت باقی نہ رہے ۔ (۱) تنخواہ بروقت کس وجہ سے ایصال نہیں کیگئی (۲) منظوری کے لئے تحریک بروقت کس وجہ سے نہیں ہوسکی (۳) کس دفتر میں کس وجہ سے تاخیر ہوئی اور خاطی کا کیا تدارک کیا گیا ۔
ف ۔ بعد ازین ذریعہ مراسلہ نشان $\frac{۲۰۴۹}{۲۰۵۰}$ مورخہ ۲۲ خورداد ۱۳۳۶ف حسب ذیل حکم صادر ہوا ہے

آپ کے دفتر سے جب کوئی برآورد تنخواہ یا سفرخرچ محکمۂ ہذا میں وصول ہوتی ہے
تو اکثر دیکھا جاتا ہے کہ احکام متعلقہ کی نقول منسلک نہیں کی جاتیں۔ مثلاً نقل
تخنۂ رخصت منظورہ یا حکم بحالی وغیرہ وغیرہ جنکی وجہ سے محکمۂ ہذا کو طلب کرنا پڑتا ہے
اور آپکا محکمۂ دفاتر تحت کو حکم دیتا ہے۔ اس رسل ورسایل میں نہ صرف وقت
ضائع ہوتا اور سالہائے سال مثل زیر دوران رہتی ہے۔ بلکہ اہل معاملہ بھی پریشان
رہتا ہے۔ اس کا انسداد اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ آپکا محکمۂ کوئی برآورد وصول
کرے نہ ارسال کرے۔ تا اینکہ ضروری کاغذات منسلک نہ ہوں آیندہ حسبہٖ انتظام
کیا جائے۔ اور دفاتر تحت کو بھی تاکید کی جائے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ

تنخواہ اور بھتہ اور سفرخرچ اور رخصت کے تخنہ جات کے متعلق وقتاً فوقتاً محکمۂ ہذا سے
تاکیدی احکام جو دیئے گئے ہیں ان کی اور متذکرہ احکام محکمۂ سرکار کی سختی سے پابندی
کی جائے ورنہ کوئی تخنہ محکمۂ ہذا میں نہیں لیا جائیگا اور واپس کر دیا جائیگا اور بصورت
تعویق خاطی سے سخت بازپرس کیا جائیگا فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ محمد عبدالمجید خان۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۱ اسرار دی بہشت ۱۳۳۹ ف

(نشان مجاریہ ۱۲) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۴/۱ صیغہ کلیات ۱۳۳۹ ف

بضمن کارروائی منظوری برآورد سفر خرچ معتمدی مال سے حکم ہوا ہے کہ ایسے منقضی المیعاد مطالبات کسی حال میں منظور نہو سکینگے لہذا ایسے منقضی المیعاد مطالبات کی تحریکات پیش کرنے کا عمل قطعاً مسدود کر دیا جائے۔

مقدمہ
منظوری برآورد سفر خرچ دفاتر تحت منقضی المیعاد

منجانب: ایس یم بہرو اسکوائر بی۔ اے۔ بمبئی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع عہدہ داران سررشتہ آبکاری

بضمن کارروائی منظوری برآورد سفر خرچ مہتمم صاحب آبکاری ضلع عادل آباد محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری سے ذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۹۸) واقع ۱۸ اسفندار ۱۳۳۹ ف یہ حکم صادر ہوا ہے کہ آیندہ سے ایسے منقضی المیعاد مطالبات کسی حال میں منظور نہ ہوسکینگے پس آپ صاحبان کو ذریعہ ہذا متنبہ کیا جاتا ہے کہ آیندہ سے مطالبات منقضی المیعاد کی تحریکات پیش کرنیکا عمل قطعاً مسدود کر دیا جائے ورنہ بلا مزید کارروائی واپس کر دیئے جائینگے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۹ اسفندار ۱۳۴۲ ف

نشان مجاریہ گشتی (۲۷) — نشان مثل محکمہ ہذا ۲۱/۱ صیغہ گشتیات ۱۳۴۲ ف

جب محکمہ ہذا سے بقایا تنخواہ و سفر خرچ کی منظوری لینے کی نوبت آتی ہے تو دفاتر متعلقہ میں ہی جملہ امور کی تکمیل اور مواد فراہم کرنے کے بعد کافی و معقول وجوہ کیساتھ تحریک کی جائے

مقدمہ
ہدایات بنسبت روانگی

منجانب: ایس یم بہرو اسکوائر بی۔ اے۔ بمبئی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی

برآوردات تنخواہ و تخمینہ
سفر خرچ محکمہ نظامت آبکاری

بمقدمہ مندرجہ صدر ترقیم ہے کہ اکثر دیکھا جا رہا ہے کہ دفاتر تحت سے برآوردات سفر خرچ و بقایا تنخواہ کی منظوری کے لئے جو تحریکات محکمہ ہذا میں وصول ہوتی ہیں ان میں اکثر و بیشتر امور مثلاً کسی ملازم کی کوئی تنخواہ یا سفر خرچ گریڈ وغیرہ ایصال شدنی ہے تو دفتر متعلقہ سے اس کا مطالبہ بر وقت نہیں کیا جاتا۔ اور اسکی صراحت نہیں کیجاتی کہ کیوں مطالبہ بر وقت نہیں کیا گیا۔ اور اسکی کیا وجہ ہے۔ کس کی جانب سے اور کیوں تاخیر ہوئی اور مطالبہ بحت زاید ایکسال ہونیکی وجہ سے محتاج منظوری محکمہ سرکار ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں بجائے (۳-۳) برآوردات یا تختہ جات روانہ کرنے کے (۲-۲) تختہ جات روانہ کئے جاتے ہیں وغیرہ محکمہ ہذا کو ہر ایک کارروائی میں ایسے نامکمل امور کی تکمیل کے لئے دفاتر متعلقہ سے مراسلت اور استفسار کرنا پڑتا ہے اس کے باوجود بھی کسی دفتر سے بر وقت جواب ادا نہیں ہوتا۔ اور اگر جواب ادا ہوتا ہے تو نامکمل جواب ادا ہوتا ہے۔ تمام امور کی تکمیل میں کارروائی کا دوران بڑھتا ہوا سالہائے سال تک نفس معاملہ کا تصفیہ نہیں ہوتا۔ اور اس مراسلت میں کارروائی پیچیدہ ہو جاتی ہے اور محکمہ صدر سے منظوری حاصل کرنے کے لئے پھر مکمل وجہ معقول کافی نہیں رہتی ہے۔ لہذا آئندہ سے براہ کرم ہر ایک کارروائی میں جب کہ محکمہ ہذا سے بقایا تنخواہ و سفر خرچ کی منظوری لینے کی نوبت آتی ہے تو دفاتر متعلقہ میں ہی جملہ امور کی تکمیل اور مواد فراہم کرنیکے بعد کافی و معقول وجوہ کے ساتھ تحریکات فرمایا کریں۔ اور جن کارروائیوں میں محکمہ سرکار سے منظوری لینے کی ضرورت ہو ان کے برآوردات یا تختہ جات سفر خرچ کے (۳-۳) قطعہ معہ مثل کے روانہ کرنیکا انتظام فرما دیں تاکہ محکمہ ہذا سے مزید استفسار کی ضرورت نہ ہو امید کہ حسبہ تعمیل ملحوظ رکھی جائے گی۔

(۲) - مثنیٰ ہذا خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً تعمیلاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط - مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ گشتی (۲۲)

واقع ۲۶ بہمن ۱۳۵۱ف
نشان مثل محکمہ ہذا ب ۹ صیغہ گشتیات ۱۳۴۳ف

ہدایات دربارہ ترتیب و تکمیل کردی و قبض الوصول

مقتمد

ہدایات دربارہ اندراجات کردی و قبض الوصول

منجانب ایس ایم ہیڈ واسکوائر بی۔اے۔ ببئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکارعالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری سرکارعالی

بہ ضمن تنقیح دفاتر مہتمم صاحبان رجسٹری کردی و قبض الوصول کے عمل کے متعلق جو اسقام پیش نظر ہوئے ہیں اُن کے متعلق حسب صراحت ذیل ہدایات دیجاتی ہیں جسبہ پابندی کے ساتھ عمل کیا جائے ورنہ خاطی قابل بازپرس ہوگا۔

ف۔ رجسٹر کردی میں اوراق بندی نہیں کیجاتی اور رقومات کے جمع و خرچ کا داخلہ بحوالہ اسناد درج نہیں کیا جاتا اور جہاں رقمی ہندسہ مشکوک ہوں اُن پر عہدہ دار کی دستخط نہیں لیجاتی پس آیندہ سے لازماً ان امور کی تکمیل اور پابندی ہونی چاہیئے۔

ف۔ کردی میں جمع و خرچ کے کئی عمل درج کئے جاتے ہیں لیکن ایک عمل پر عہدہ دار کی دستخط ہوتی ہے اور دوسرا دستخط سے معرّیٰ رہتا ہے۔ اور کردی کا ورق گوند سے چسپان کیا جاتا ہے لیکن اسطرح وجہ چسپاں نبدنی درج کرکے عہدہ دار کی دستخط نہیں لیجاتی۔ آیندہ سے ہرگز ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔

ف۔ رقومات کے جمع و خرچ کا عمل درج کر دیا جاتا ہے لیکن سلاک بتاکر عہدہ دار کی دستخط نہیں لیجاتی اور جمع و خرچ کے ہندسے کم و بیش کرکے غلط درج کردئے جاتے ہیں آیندہ سے ایسی غلطی نہیں ہوئی چاہیئے۔

ف۔ جو رقومات کردی میں جمع نہیں ہوتیں قبض الوصول میں درج کرکے ایصال کردیجاتی ہیں اور بعض رقومات کا جمع و خرچ کردی میں درج کیا جاتا ہے لیکن قبض الوصول میں انکا اندراج نہیں کیا جاتا اور ایسے رقوم جو بنام اخراجات باربرداری درج کردی ہیں انکو برآوردات سفر خرچ میں شریک کردیا جاتا ہے جو بالکل نامناسب ہے اُسکی اصلاح ہونی چاہیئے جو اسقام اوپر درج کیئے گئے ہیں وہ ایسے ہیں کہ عہدہ دار صاحبان وقتاً فوقتاً اس جانب اپنی توجہ مبذول کریں ورنہ سخت قباحت اور اندیشہ ہے جسکی ذمہ داری عہدہ داران متعلقہ پر ہوگی پس آیندہ سے جسبہ عمل ہو فقط

حسب تجویز اجلاس۔ شرحد ستخط۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکارعالی
نشان مجاریہ (۱۳۶۷۳)
ملفوفہ (ایک قطعہ نقل)

واقع ۲ بہمن ۱۳۴۵ ف
نشان مثل محکمۂ ہذا ۲۶۳/۲ بہ تنقیح ۱۳۴۴ ف

انسپکٹر صاحبان مستعار الخدمت علاقہ مدراس کو ایک بنڈی بار برداری دیئے جانیکی منظوری فینانس سے ہوئی ہے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت جمیع اول تعلقداران صاحبان اضلاع و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و بلدہ۔

مقدمہ
بنیت تصفیہ بار برداری اسسٹنٹ انسپکٹر آبکاری مستعار الخدمت علاقہ مدراس۔

ترقیم ہے کہ اسسٹنٹ انسپکٹر صاحبان مستعار الخدمت علاقہ مدراس جنکی یافت ممالک محروسہ سرکار عالی کے انسپکٹر صاحبان کے مماثل ہے ان کے لئے ایک بنڈی برائے بار برداری دیئے جانیکی بنیت محکمۂ فینانس سے ذریعہ نشان (۱۷۹۴) مورخہ ۵ خورداد ۱۳۴۵ ف منظوری صادر ہوئی ہے جسکی نقل اس کے ساتھ مرسل ہے براہ کرم آئندہ سے حسبہ تعمیل ہو فقط
شہ دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

نقل النقل مراسلہ محکمۂ سرکار صیغہ فینانس
نشان (۱۷۹۴)

واقع ۵ خورداد ۱۳۴۵ ف
نشان مثل ۱/۷۸ ۱۳۴۵ ف

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس
بخدمت جناب صدر محاسب سرکار عالی

مقدمہ
تصفیہ بار برداری اسسٹنٹ انسپکٹران آبکاری مستعار الخدمت علاقہ مدراس۔

بوصول مراسلہ معتمدی مالگزاری نشان (۱۳۶۲۲) مورخہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۴۵ ف ترقیم ہے کہ ضلع عثمان آباد کے اسسٹنٹ انسپکٹر آبکاری مواجبی ایکسو چھپن روپیہ چار آنہ کلدار جس کے حالی ایکسو چھیاسی روپیہ چار آنہ آٹھ پائی ہوتے ہیں کو مدراس سے مستعار لیا گیا ہے چونکہ انکی یافت انسپکٹران آبکاری کی یافت کے مساوی ہے اس لئے دورہ میں بار برداری

غرض سے ایک ہنڈی ہمراہ رکھنے کی اجازت دیجاتی ہے۔پس براہ کرم حسبہٖ بعد تصدیق وتنقیح ضابطہ عمل فرمایا جائے۔

مثنیٰ ہذا خدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی جواباً و اطلاعاً مرسل ہے فقط

باطلاع عالیجناب نواب سر صدر المہام بہادر فینانس

شرحد تخط

مددگار معتمد فینانس

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ملک سرکار عالی

واقع ۲۹ ہر خورداد ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ (۷)

نشان مثل محکمۂ ہذا ۳۰/۱ صیغہ اسٹور ۱۳۴۶ ف

چونکہ روزنامچہ کے ساتھ ایک مطبوعہ فارم رہتا ہے جسمیں وصول جرمانہ کارگذاری وغیرہ آجاتے ہیں اسلئے گشتی نشان ۴۳ بابتہ ۱۳۴۲ ف منسوخ کی جاتی ہے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔سی۔ایس ناظم آبکاری

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان آبکاری اضلاع وسکندرآباد وبلدہ۔

مقدمہ

تنسیخ گشتی نشان (۴۳) مورخہ ۲۷ ہر اردی بہشت ۱۳۴۲ ف

بمقدمہ مندرجۂ صدر رقیم ہے کہ ذریعہ گشتی نشان (۴۳) بابتہ ۱۳۴۲ ف انسپکٹر و سب انسپکٹر صاحبان کی ماہانہ برآورد کے ساتھ تختہ جات وصول جرمانہ ادخال ماہوارات کارگذاری وانسپکشن ڈریس منسلک کئے جانے کے لئے حکم دیا گیا تھا۔لیکن اب چونکہ روزنامچہ کے ساتھ ایک مطبوعہ فارم منسلک رہتا ہے جس میں یہ تمام ابواب آجاتے ہیں لہذا گشتی مذکورہ صدر منسوخ کیجاتی ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد تخط

مددگار ناظم

باب (۲۸)

سربراہی فارمس و رجسٹرات

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۱۸ ماہ الٰہی ۱۳۳۹ف
نشان مجاریہ (۴۱)
نشان شل محکمہ ہذا (و۹)(ولو) اسفند یا ابتہ سنہ ۱۳۴۰ف

سنہ ۱۳۴۱ف کے فارم طبع کرالئے جائیں لیکن سنہ ۱۳۴۱ف کے لئے جن
فارم کی ضرورت ہو قبل یکم اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف محکمہ نظامت میں فہرست
بھیجدی جائے بعد طبع جملہ فارمس ختم سال سنہ ۱۳۴۰ف کے قبل راست
روانہ کیے جائینگے اور ہر سال یہی عمل رہے

منجانب یس یم بہر وچہ اکوائر بی اے بی سی یس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ
تکمیل فرمایشات فارمس وغیرہ

گشتی معتمدی عدالت دکوتوالی نشان $\frac{۱۳}{۵۲۴}$ مورخہ ۲۵ امرداد ۱۳۳۰ف مندرجہ جریدۂ اعلامیہ جلد ۵۳ نمبر (۲) مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۳۱ف اور اس کے حوالہ سے صدر نظامت مجالس سے گشتی نشان (۱۴) مورخہ ۱۸ اردی بہشت ۱۳۳۹ف موسومہ جملہ عہدہ داران جو جاری ہوئی ہے اسکی جانب آپکی توجہ مبذول کرائی جاتی ہے۔

یہہ اجازت دیجاتی ہے کہ سنہ ۱۳۴۱ف کے فارمس وغیرہ علحدہ علحدہ خود طبع کرالیں آئندہ اس کی پابندی کی جائے کہ ماہ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف میں ان فارمس کا انڈنٹ معہ تعداد جو درکار ہو اور سنہ ۱۳۴۱ف کے لئے طبع کرانیکی ضرورت ہو دفتر مہتممی اور تعلقداری سے قبل یکم اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف محکمہ نظامت میں بھیجدیں۔ اس طرح پر کہ یکم فروردی سے پہلے محکمہ نظامت سے مہتمم صاحب دارالطبع کے پاس بھیجدئے جائیں۔ جہاں سے بعد طبع وہ جملہ فارمس جملہ مہتممان اور تعلقداران کے پاس ختم سال سنہ ۱۳۴۰ف سے قبل راست روانہ کرینگے تاکہ سنہ ۱۳۴۱ف میں کسی قسم کی دقت نہو۔ اور یہی عمل ہر سال رہے۔

نقل بخدمت مہتمم صاحب دارالطبع اطلاعاً مرسل ہے فقط

دستخط شرحد

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۹ ۲ امر شہریور ماہ الٰہی ۱۳۴۰ف
نشان مجاریہ (۱۶۲۴۳) نشان مثل محکمہ ہذا ۱/۹۹ صیغہ گشتی بابتہ ۱۳۴۰ف

جملہ دفاتر تحت کے سالانہ رجسٹرات و فارمس محکمہ ہذا سے طبع
کرا کے روانہ کئے جا رہے ہیں۔ آئندہ سے سالانہ طبع شدنی
فارمس اور رجسٹرات کی فہرست اور صدر گوشوارہ جات بموجب
نمونہ مرتب کر کے بموجب گشتی نشان (۱/۱۴) ۱۳۳۹ف روانہ کئے جایا کریں۔

منجانب بیس۔ یم بہر و چا اسکوائر بی۔ اے بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی
مقدمہ دربارہ ترتیب فہرست فارمس رجسٹرات طبع شدنی سالانہ و اندراج رجسٹر جمع و خرچ

یہہ وہلہ اول ہے کہ جملہ دفاتر تحت کے سالانہ رجسٹرات و فارمس محکمہ صدر سے طبع کرا کے دئے جا رہے ہیں اس غرض سے جو فہرستیں حسب المطلوب دفاتر تحت سے وصول ہوئیں وہ بالکل بے اصول تھیں جس کا نتیجہ یہہ ہوا کہ محکمہ ہذا میں فہرستوں کی ترتیب اور کاغذ کا حساب و صدر گوشوارہ کی تکمیل میں ایک ماہ سے زائد عرصہ لگا۔ لہذا ہدایت دیجاتی ہے کہ آئندہ سے سالانہ طبع شدنی فارمس اور رجسٹرات کی فہرست اور صدر گوشوارہ جات بموجب نمونہ منسلکہ ہذا مرتب کر کے بپابندی گشتی محکمہ ہذا ۱/۱۴ مورخہ ۸ امر مہر ۱۳۳۹ف یکم اسفندار تک بھیجے جائیں تاکہ صدر فہرست کی ترتیب میں سہولت ہو۔

علیٰ ہذا جس قدر فارمس اور رجسٹرات مطبوعہ دئے جاتے ہیں ان کے جمع و خرچ کا ایک رجسٹر بموجب نمونہ منسلکہ رکھا جائے اور صحت کے ساتھ اندراجات ہوا کریں تاکہ معلوم ہو سکے کہ کون چیز کتنی وصول ہوئی کتنی خرچ ہوئی اور باقی کیا ہے اور اس لحاظ سے سال آئندہ کے لئے کسقدر تعداد مطلوب ہوگی۔ پس آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحدستخط۔ مسٹر گروڈ اچاریہ
مددگار ناظم

فہرست فارمس دفتر مہتممی آبکاری (   ) بابتہ سنہ

نشان سلسلہ	نام فارمس	دفتر مہتممی					دفتر انسپکٹری				دفتر سپرانسپکٹری				کیفیت
		تعداد فارمس	مقدار کاغذ			مقدار حسب تقطیع	مقدار کاغذ			مقدار حسب تقطیع	مقدار کاغذ			مقدار حسب تقطیع	
			تختہ	تاؤ	دستہ		تختہ	تاؤ	دستہ		تختہ	تاؤ	دستہ		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

فہرست رجسٹرات دفتر مہتمی آبکاری ضلع (   ) بابتہ سنہ ۱۳ف

نشان سلسلہ	نام رجسٹرات	دفتر مہتمی					دفتر انسپکٹری					دفتر سب انسپکٹری						جملہ مقدار کاغذ			کیفیت
		تعداد رجسٹر	مقدار کاغذ			صراحت تقطیع	تعداد رجسٹر	مقدار کاغذ			صراحت تقطیع	تعداد رجسٹر	مقدار کاغذ			صراحت تقطیع	جملہ تعداد رجسٹر				
			ریم	دستہ	تختہ			ریم	دستہ	تختہ			ریم	دستہ	تختہ			ریم	دستہ	تختہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲

رجسٹر جمع و خرچ فارمس و رجسٹرات دفتر (   ) بابتہ سنہ ۱۳ف

نشان سلسلہ	نام فارم	نام رجسٹر	تاریخ آمدنی	صراحت تعداد فارم	صراحت تعداد رجسٹر	تفصیل خرچ		تاریخ خرچ	سلک	دستخط گیرندہ	کیفیت
						فارم	رجسٹر				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان محاربہ (۱۵۱۴۵)
۲۰ امرداد ماہ الٰہی ۱۳۴۲ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۵۹ صیغہ مشورہ بابت ۱۳۴۲ف

قرارداد رجسٹرات عام و مدراس سسٹم
منجانب مولوی غلام محمود قریشی صاحب بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد

مقدمہ
تحریک مہتمم صاحبان آبکاری نسبت قرارداد رجسٹرات۔

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ ذریعہ ہذا چار قطعہ فہرست قرارداد رجسٹرات عام مدراس سسٹم برائے دفاتر مہتمان و انسپکٹران و سب انسپکٹران مرسل ہیں بموجب فہرست آئندہ فر کو جسقدر رجسٹرات کی ضرورت ہو ایکے دو دو قطعہ مطلوبہ جات تاریخ ۱۹ امرداد ۱۳۴۲ف تک بلا تاخیر محکمہ ہذا پر روانہ فرمائے جائیں فہرست کے خلاف کوئی رجسٹر مطلوبہ میں شریک نہ کیا جائے اگر آپ کے دفاتر پر قدیم رجسٹرات کا کوئی اسٹاک موجود ہو تو ان قدیم رجسٹرات کے نمونہ جات کو حتی الامکان جدید نمونہ جات کے موافق ترمیم کرکے ناختم اسٹاک استعمال کرنا ہوگا۔ اگر بالکل لائق ترمیم ہوں تو ڈوژنل افسر صاحبین سے معائنہ کراکے اونکے مواجہہ میں تلف کرادئیے جائیں۔ ایسے رجسٹرات کو محکمہ ہذا پر واپس کرنیکی ضرورت نہیں اگر کسی رجسٹر میں ختم سال کے بعد بھی معرا اوراق رہ جائیں تو اس رجسٹر کو بھی ناختم رجسٹر کام میں لایا جائے فقط

رجسٹرات متعلقہ دفتر مہتمان آبکاری

نمبر شمار	نام رجسٹر	نمبر شمار	نام رجسٹر
۱	رجسٹر مثلبند	۸	رجسٹر برآمد و تنخواہ عملہ
۲	رجسٹر امثلہ صیغہ محافظی	۹	” گردی
۳	” موصولہ	۱۰	” قبض الوصول
۴	” محاربہ	۱۱	” عمل موازنہ
۵	” سروس ٹکٹ	۱۲	” محافظی متعلقہ رجسٹرات متفرق
۶	” ٹپہ بہی	۱۳	” اسٹاک فرنیچر
۷	” رجسٹر حاضری عملہ	۱۴	” پروانہ جات سیندھی شراب افیون گانجہ

۱۵	رجسٹر خلاف ورزی	۳۲	رجسٹر رسید بہی وصول رقم وغیرہ
۱۶	" تقسیم صادر	۳۳	" دادوستد
۱۷	" چکٹ بک	۳۴	" عرائض موصولہ
۱۸	" آرڈر بک	۳۵	" اندراجات اقرارنامہ بابتہ حفاظت درختان آبکاری موقوعہ زمینات پٹہ
۱۹	" تاریخ پیشیات		
۲۰	" روزنامچہ	۳۶	" رجسٹر سروس بک ملازم ادنیٰ
۲۱	" داخلہ رخصت ملازمین	۳۷	" کشادنی خشک درختان آبکاری
۲۲	" ملازمین آبکاری سزا یافتہ (بلاک رجسٹر)	۳۸	" اجازت نامہ نصب درختان
۲۳	" تنقیح مواضعات	۳۹	" تقسیم انعامات
۲۴	" اجازت نامہ قطع برید درختان	۴۰	" اشخاص ممنوع المعاملہ
۲۵	" مال منضبط	۴۱	" رسید انعام از دفتر
۲۶	" تقسیم ڈریس جوانان	۴۲	" تصفیہ مقدمات خلاف ورزی
۲۷	" خوراک گواہان	۴۳	" داخلہ ضمانت نامہ عملہ ملازمین
۲۸	" سادہ	۴۴	" برآورد تنخواہ عہدہ داران
۲۹	" وضعات ڈریس فنڈ	۴۵	" چک روزنامچہ جات
۳۰	" کشادنی کارنامجات	۴۶	" جمع وخرچ فارس رجسٹرات
۳۱	" حاضری عہدہ داران	۴۷	کتب الرائے
		۴۶	کانڈ کشت شیٹ ملازمین

رجسٹرات متعلقہ دفتر مہتممان آبکاری متعلقہ مدارس سیشم

نشان سلسلہ	نام رجسٹر	نشان سلسلہ	نام رجسٹر
۱	رجسٹر انتظام ع نمبر ۳	۴	رجسٹر راہداری ر نمبر ۲
۲	" وصول باقی ع نمبر ۴	۵	" راہداری ر نمبر ۴
۳	" راہداری ع نمبر ۲	۶	" راہداری ر نمبر ۷

۷	رجسٹر صداقت نامہ معتبری
۸	" دوکانات ہراج شدنی
۹	" ہراج دکانات
۱۰	" کھاتہ وصول بقیہ جات محصول دکانات
۱۱	" دھرٹوت بیعانہ دکانات
۱۲	" قبولیت
۱۳	" نوکرنامہ
۱۴	" کھیت سیندھی شراب افیون گانجہ
۱۵	" جمع خرچ اشیاء فروخت شدنی

رجسٹرات فارم فروخت شدنی

۱	رجسٹر پاس بک شش نمبر ۴
۲	" روزنامچہ شش نمبر ۵
۳	" راہداری " نمبر ۵
۴	" " نمبر ۶
۵	" روزنامچہ ڈیوڑھی پرمٹ
۶	" تختہ جمع خرچ دکانداری
۷	" چالان اجتماع رقم برائے دکانات سیندھی شراب
۸	" نمبر ۸ زائد از پانچ سیر
۹	" انسپکشن بک

فہرست رجسٹرات دفتر انسپکٹری آبکاری

نمبر شمار	نام رجسٹر	نمبر شمار	نام رجسٹر
۱	۲	۱	۲
۱	بک فارم نمبر ۵	۱۲	ٹپہ بہی
۲	رجسٹر برآوردات تنخواہ	۱۳	چلت بک گشتیات
۳	" سفرخرچ سادہ	۱۴	رسید بک جرمانہ
۴	" قبض الوصول	۱۵	کانفیڈنشل بک متعلقہ ڈویژن
۵	" کردی	۱۶	رجسٹر تنقیح مواضعات
۶	" سروس ٹکٹ	۱۷	" سامان سرکاری جس میں ڈریس جوانان بھی درج ہوگا۔
۷	" راز معرفی معہ ہدایات		
۸	" روزنامچہ معہ منسلکات	۱۸	رجسٹر فہرست مال منضبطہ
۹	" ہراج درختان	۱۹	" خانہ تلاشی (پنچنامہ)
۱۰	" جاریہ موصولہ	۲۰	" " نمبر (۲)
۱۱	" رپورٹ موقوعہ خلاف ورزی کروڑگیری	۲۱	" نمبر (۳)

نمبر	نام رجسٹر	نمبر	نام رجسٹر
۲۲	رجسٹر نمبر (۴)	۲۹	رجسٹر کیفیت شراب دکانواری سیندھی افیون گانجہ
۲۳	” نمبر (۵)	۳۰	رجسٹر نوکرنامہ
۲۴	” وصول بقایا سادہ	۳۱	” حاضری
۲۵	” تنقیح مواضعات وغیرہ	۳۲	” تقسیم صادر
۲۶	” تنقیح بک (کتاب الرائے)	۳۳	” آرڈر بک
۲۷	مثلبند	۳۴	” ممنوع المعاملہ
۲۸	داد و ستد		

فہرست رجسٹرات دفتر سب انسپکٹری آبکاری

نشان سلسلہ	نام رجسٹر	نشان سلسلہ	نام رجسٹر
۱	کیش فارم نمبر (۵)	۱۵	رجسٹر کانفیڈنشیل پاکٹ بک
۲	رجسٹر برآوردات	۱۶	” انتظام دکانات ع نمبر ا
۳	” سفر خرچ	۱۷	” برآمد سیندھی س نمبر (۱۰) (مدراس سسٹم)
۴	” قبض الوصول	۱۸	” تنقیح مواضعات
۵	” کروری	۱۹	” نمبر اندازی درختان س نمبر (۶)
۶	” سروس ٹکٹ	۲۰	” ڈائری داخلہ درخواست ہائے نمبر اندازی س نمبر (۸) (مدراس سسٹم)
۷	” راز معہ ہدایات	۲۱	رجسٹر بلاک س نمبر (۹) (مدراس سسٹم)
۸	” روزنامچہ سب انسپکٹر معہ تسلکات	۲۲	” تنقیح بک (کتاب الرائے)
۹	” ہراج درختان خشک شدہ	۲۳	” سامان سرکاری (جسمیں ذریعہ حیوانات بھی درج ہوگا)
۱۰	” مجاریہ و موصولہ	۲۴	رجسٹر فہرست مال منضبطہ
۱۱	” رپورٹ وقوع خلاف ورزی (کیس ڈائری)	۲۵	” تلاشی (پنچنامہ)
۱۲	” شبہی	۲۶	” بقایا سادہ
۱۳	چیک بک گشتیات		
۱۴	رجسٹر رسید بک جرمانہ وصول شدہ		

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۲؍ آذر ۱۳۴۶ف
نشان مجاریہ گشتی (۱) نشان مثل محکمۂ ہذا اسٹور ۱۳۴۵ف

بصورت گم شدگی رجسٹرات جمع و خرچ و پاسبک عمہ ہرجہ علاوہ قیمت مقررہ کے لیا جائے۔

مقدمہ
مشعر ایں کہ بصورت گم شدگی رجسٹرات جمع و خرچ و پاسبک افیون گانجہ و شراب عمہ ہرجہ علاوہ قیمت مقررہ کے لیا جائے

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد۔

بمقدمہ مترقیم ہے کہ ذریعہ گشتی نشان (۷۸) مورخہ ۱۴؍ امرداد ۱۳۴۱ف حکم دیا گیا ہے کہ بصورت گم شدگی پاسبک افیون و گانجہ و رجسٹر جمع و خرچ روزآنہ دوکاندار سے عمہ بطور ہرجہ علاوہ قیمت مقررہ کے نیکر دوسری پاسبک اور رجسٹر دیا جائے لیکن رجسٹر جمع و خرچ شراب و پاسبک کے نسبت گشتی مذکور میں کوئی صراحت نہیں ہے لہذا ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ بصورت گم شدگی رجسٹر جمع و خرچ شراب و پاسبک مثل رجسٹر جمع و خرچ و پاسبک افیون و گانجہ عمل کیا جائے یعنے عمہ ہرجہ علاوہ قیمت مقررہ کے نیکر جدید پاسبک و رجسٹر سالقہ اجرائیوں کا اندراج کرکے جیسا گشتی مذکور بصدد میں لکھا ہے دئے جائیں۔

۲۔ نقل بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے۔
۳۔ مثلات بخدمت جمیع اول تعلقدار صاحبان اضلاع اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد تخط۔ مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۶؍ فروردی ۱۳۴۷ف
نشان مجاریہ (۱۰۸۴۰ / ۱۰۸۴۱ / ۱۰۸۴۲) نشان مثل محکمۂ ہذا ۴۸/۹۹ اسٹور ۱۳۴۶ف

روانگی تختہ حسابات فروخت رجسٹرات فارمس وغیرہ

مقدمہ
روانگی تختہ جات حسابات فروخت رجسٹرات و فارمس

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع (باستثنائے ضلع محبوب نگر)

بمقدمہ صدر مترقیم ہے کہ اس خصوص میں محکمۂ اول تعلقداری ضلع محبوب نگر سے یہ تحریک وصول ہوئی تھی کہ تختہ نمونہ مرسلہ سابقہ متعلقہ حسابات فروخت رجسٹرات و فارمس میں سلک کنندہ کا خانہ موجود نہ ہونے کے باعث حسابات میں پیچیدگیاں پیدا ہوکر اختلاف پیدا ہوجانیکا احتمال ہے۔

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۷ ر تیر ۱۳۴۶ف
نشان محاربہ ۱۸۸۶۶ / ۱۸۸۹۸ "ا"
نشان مثل ۴۴/۹۹ اسٹور ۱۳۴۶ف

ہدایت نسبت استعمال رجسٹرات و فارمس متعلقہ مدراس سسٹم

منجانب مولوی غلام محمود قریشی تیج ۔ سی ۔ یس ناظم آبکاری
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندر آباد

مقدمہ
طباعت رجسٹرات و فارمس متعلقہ مدراس سسٹم بابتہ ۱۳۴۷ف

بمقدمہ صدر تر قیم ہے کہ ۱۳۴۷ف کے لئے جن رجسٹرات و فارمس میں بلحاظ ضرورت ترمیم ہوئی ہے اُن کی فہرستیں معہ نمونہ جات باہذا مرسل ہیں۔
۱۳۴۷ف کے لئے جو رجسٹرات و فارمس محکمہ ہذا سے آپ کے پاس روانہ کئے جائیں گے اُن میں حسب مرسلہ نمونہ جات ترمیم فرمائی جا کر کام میں لائے جائیں اور اس امر کو بطور خاص ملحوظ رکھا جائے کہ کوئی فارم یا رجسٹر (ترمیم شدنی) بلا ترمیم استعمال نہ ہونے پائے۔
ف جن رجسٹرات کے اوراق ختم سال پر باقی رہ جائیں تو اُونکو اُن کے ختم ہونے پر دوسرے سال میں استعمال کیا جائے۔ جہاں نئے سال کے اندراجات شروع ہوں وہاں سے سُرخی سے جلی حروف میں بین القوس (سنہ) لکھا جائے۔
ف ۔ چونکہ ہر دفتر میں سائیکلو اسٹیل پریس موجود ہے اسلئے یہہ مناسب سمجھا گیا کہ آپ پاس حسب سابق سادہ لفافہ جات ہی روانہ کردئے جائیں۔ اسلئے آپ صاحبین کو چاہیئے کہ پرچہ جات اکائمی اپنے دفتر کے پریس پر تیار کرکے کام میں لائیں اور اس امر پر بطور خاص نگرانی رکھی جائے کہ کوئی لفافہ بغیر اکائمی پرچہ کے تقسیم نہ ہونے پائے۔ نیز دفاتر تحت کو بھی لفافہ جات کے ساتھ اکائمی پرچے تقسیم کئے جائیں اور ان کے استعمال کے متعلق تاکیدی حکم دیا جا کر اس پر کافی نگرانی رکھی جائے
بشرط ضرورت پرچہ جات دارالطبع سے بھی خریدے جاسکتے ہیں۔
ف ۔ مثنی خدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بغرض واحد مرسل ہے۔
ف مثلث جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع براہ واحد مرسل و ترقیم ہیکہ از راہ کرم آئندہ فارمس متعلقہ فارمس و رجسٹرات میں بھی حسبہ اصلاح کرنے اہلکاران متعلقہ کو تاکیدی حکم دیا جائے نیز اس امر کی جانب بطور خاص توجہ فرمائی جائے کہ کوئی فارم یا رجسٹر (جنہیں ترمیم ہوئی ہے) بلا ترمیم استعمال نہ ہونے پائے فقط
شرح دستخط ۔ مددگار ناظم

باب (۲۹)

نظم و نسق

گشتی مراسلہ محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۰ مہر ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ (۲۸۱۶۵) نشان مثل محکمہ ہذا ۵۴/۱ موازنہ بابتہ ۱۳۴۹ ف

نظم و نسق

ہدایات نسبت روانگی رپورٹ سالتمام بر نمونہ مقررہ

مقدمہ

ہدایات محکمۂ ہذا نسبت روانگی رپورٹ سالتمام بر نمونہ مقررہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری و جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ۔ و جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع۔

ذریعہ ہذا رپورٹ نظم و نسق سالانہ کے فارم مرسل خدمت ہیں۔ آئندہ رپورٹ ہائے نظم و نسق اس فارم کے بموجب روانہ فرمائے جائیں۔ صرف ان ہی اعداد اور امور کا اندراج فرمایا جائے۔ جو فارم میں اس کی عبارت کے بموجب لکھے ہیں۔ مہتمم صاحبان براہ کرم باب ۱۵ کے سوائے بقیہ تمام ابواب کی تکمیل فرما کر ایک کاپی محکمۂ ہذا پر اور ایک جناب صاحبان متعلقہ کی خدمت میں روانہ فرمائیں جناب صاحبان اضلاع ازراہ کرم باب ۱۵ کی تکمیل خود فرما کر مکمل رپورٹ محکمۂ ہذا پر روانہ فرمائیں۔

آبکاری بلدہ کی رپورٹ راست نائب نظامت آبکاری بلدہ سے اسی فارم پر محکمۂ ہذا پر روانہ ہوگی اور باب ۱۵ کی تکمیل جہاں تک بلدہ کے خاص حالات کے لحاظ سے ہو سکے۔ جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ فرمائیں گے۔ ہر دفتر پر تین تین کاپیاں روانہ کیجا رہی ہیں۔ ان کاپیوں کو نمونہ کے طور پر کام میں لایا جانا چاہئے۔ رپورٹیں دوسرے کاغذ پر اس نمونہ کے بموجب مرتب فرمائی جایا کریں۔ فقط

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

رپورٹ نظم و نسق آبکاری ضلع ......

بابتہ سنہ فصلی

نوٹ:۔ (۱) سال زیر رپورٹ کے اعداد کے ساتھ قوسین میں جو اعداد لکھے گئے ہیں وہ سال گزشتہ کے ہیں۔

(۲) ہر جگہ اعداد صرف خالصہ کے لکھے جائیں بجز اس کے کہ صرف خاص مبارک یا جاگیرات کی صراحت کی گئی ہو۔

باب (۱) عملہ

(۱) ملازمین | قابل ذکر جو تبدیلیاں ہوئی ہوں مختصر طور پہ بیان کیجائیں۔
سال زیر رپورٹ کے اختتام پہ ہر درجہ کے ملازمین کی جو تعداد کارگزار تھی بتلائیجائے جاگیری اور خالصہ کے عملہ کی تعداد علحدہ علحدہ درج ہونی چاہئے۔

(۲) سزائیں | سزاؤں کی جملہ تعداد ( ) سزائے برطرفی ......(......)
ملازمین کو دیگئی جن میں (...) جو ان شامل ہیں۔ (... ....) ملازمین کو الزامات ...... کے تحت چالان عدالت کیا گیا۔ اگر مقدمات کا عدالت سے تصفیہ ہوا ہو تو کس کو کیا سزا دیگئی لکھا جائے۔

باب (۲) دیسی شراب

(۳) حصول و قوت | قوت شراب ... یو پی (...... یو پی)
محصول شراب ... .(.........) فی پروف گیلان
قیمت اجرائی شراب ...(.........)
اگر مختلف رقبہ جات کے لئے مختلف قوتوں کی شراب مختلف شروح محصول پہ اجرا ہوئی ہو تو اس کے متعلق بھی اعداد مع صراحت رقبہ جات علحدہ لکھے جائیں۔

(۴) قبضہ | بلا اجازت نامہ قبضہ جائز کی مقدار ... .(.........)
اگر یہ مقدار مختلف مقامات کے لئے مختلف ہو تو اس کی صراحت کیجائے۔

(۵) ڈپوز | ڈپوز کی جملہ تعداد ....(.........)
ڈپو کیپر کا کمیشن ....(.........)

(۶) دوکانات | جملہ تعداد مستقل دوکانات ....(.........)
جملہ تعداد ہنگامی دوکانات ....(.........)
ضلع کی آبادی کو مستقل دوکانات پہ تقسیم کیا جائے تو فی دوکان ... (......) نفوس ہوتے ہیں

(۷) کھپت | شراب کی سربراہی (نام) .... ڈسٹلری سے ہوئی۔
سال زیر رپورٹ میں .... (......) پروف گیالن شراب دوکانات پر
خرچ ہوئی۔ بمقابلہ سال گذشتہ .... پروف گیالن کی یعنی .... فیصد کمی/زیادتی ہوئی۔
جس کے اسباب حسب ذیل ہیں۔
(یہاں کمی یا زیادتی کے اسباب بہ تفصیل لکھے جائیں یہ بھی صراحت کیجائے کہ کن تعلقات
میں زیادہ کمی ہوئی اور کن میں زیادہ اضافہ ہوا)
ضلع کی آبادی پر کھپت کو تقسیم کیا جائے تو فی صد آبادی پر .... (......) پروف
گیالن کا خرچ آتا ہے۔

(۸) آمدنی | سال زیر رپورٹ کی بیٹھک سالانہ .... (........)
" " " کا محصول .... (........)
" " " کی جملہ آمدنی .... (........)
کمی/بیشی فیصد بمقابلہ سال گذشتہ .... (........)
ضلع کی آبادی پر جملہ آمدنی شراب تقسیم کیجائے تو فی کس .... (......) آمدنی ہوئی۔

باب (۳) گلمہوہ

(۹) گلمہوہ | تعلقات (نام) .... کے گلمہوہ کا تعہد فراہی کے لئے دیا گیا۔
.... (......) روپیے رائلٹی وصول ہوئی۔
تعلقات (نام) .... کا گلمہوہ .... (......) روپیہ پر چرائی
کیلئے ہراج ہوا۔ محصول تحفل بھرتی .... (......) روپیہ وصول ہوا۔
جملہ آمدنی گلمہوہ .... (......) روپیہ ہوئی۔ بمقابلہ سال گذشتہ ....
روپیہ یا فیصد .... کمی/بیشی ہوئی۔

باب (۴) ولایتی شراب

(۱۰) محصول | شرح محصول ولایتی شراب ساختہ نارائن گوڑہ .... (......) روپیہ
فی پروف گیالن۔

شرح محصول غیر ملکی شراب (درآمد کردہ) ... ... (.......) روپیہ فی پروف گیلن۔

(۱۱) کھپت | شراب ولایتی ساختہ ناراین گوڑہ .... (......)

شراب غیر ملکی (درآمد کردہ) .... (.......)

(یہاں خرچ کی کمی یا زیادتی کے متعلق وجوہ بہ تفصیل لکھے جائیں)

(۱۲) اجازت نامہ جات | یہاں ہر قسم کے اجازت نامہ جات کی تعداد علحدہ علحدہ سال زیر رپورٹ اور سال ماقبل کی بابتہ بتلائیجائے۔

(۱۳) آمدنی | بیٹھک سالانہ ... (........)

محصول .... (......) اس میں محصول کروڑگیری شامل نہ کیا جائے۔

جملہ .... (......) بمقابلہ سال گزشتہ فیصد .... کمی / بیشی۔

باب (۵) سیندھی

(۱۴) محصول | شرح محصول درختان سیندھی ... (.....) تاڑ ..... (.....) کھجور ..... (......)

مختلف شروح محصول مقرر ہوئے ہوں تو بصراحت رقبہ جات محصولات کی صراحت کیجائے۔

شرح محصول نقل و ارسال (فیس راہداری) .... (.......) فی گیالن / فی درخت

" " سیوجہ داری .... (.........)

(۱۵) دوکانات | تعداد دوکانات مستقل .... (.......)

" ہنگامی .... (.........)

ضلع کی آبادی کو مستقل دوکانات پر تقسیم کیا جائے تو .... (.......) نفوس کیلئے ایک دوکان قرار پاتی ہے۔

(۱۶) کھپت | سال زیر رپورٹ میں حسب ذیل درخت تاشے گئے۔

خالصہ بشمول مواضعات منضبطہ و حصہ سرکاری		جاگیرات	
سیندھی	.... (.........)	سیندھی	.... (.........)
تاڑ	.... (.........)	تاڑ	.... (.........)
کھجور	.... (.........)	کھجور	.... (.........)
جملہ	.... (.........)	جملہ	.... (.........)

بمقابلہ سالگزشتہ .... درختوں کی کمی/بیشی ہوئی یعنی فیصد .... کمی/بیشی ہوئی۔

بادائی محصول راہداری .... (.....) سینڈری ضلع ہذا میں آئی۔ بمقابلہ گزشتہ .... کمی/بیشی ہوئی۔

سبوچہ واری .... ″ (.....) سبوچہ سینڈری آئی۔ ″ ″ ″ ″ سبوچہ کم/زیادہ آئے۔

(نوٹ۔ یہاں کمی یا زیادتی کے وجوہ تفصیل کے ساتھ لکھے جائیں)

(۱۷) آمدنی | خالصہ بشمول دیہات منضبطہ وحصہ سرکار | جاگیر

خالصہ بشمول دیہات منضبطہ وحصہ سرکار		جاگیر	
بیٹھک سالانہ .... (.....)	روپیہ فیصد کمی/بیشی	بیٹھک سالانہ .... (.....)	روپیہ فیصد کمی/بیشی
محصول ہمہ اقسام .... (.....)	″ ″ ″	محصول ہمہ اقسام .... (.....)	″ ″ ″
جملہ .... (.....)	″ ″ ″	جملہ .... (.....)	″ ″ ″

میزان آمدنی جاگیر وخالصہ .... (.....) روپیہ فیصد کمی/بیشی ہوئی۔

ضلع ہذا کی مردم شماری پر جاگیر وخالصہ کی جملہ آمدنی تقسیم کیجائے تو فی کس .... (.....) روپیہ آمدنی ہوئی۔

باب (۶) افیون

(۱۸) قیمت اجرائی | دوکانات کو فی سیر .... (.....) روپیہ کے حساب سے افیون اجرا ہوئی۔

(اگر مختلف دوکانات کے لئے مختلف قیمت مقرر ہوئی ہو تو اُس کی صراحت کیجائے)

(۱۹) قبضہ | جائز قبضہ بلا اجازت نامہ کی مقدار .... تولہ فی کس تھی۔

(۲۰) دوکانات | .... (.....) دوکانات چالو تھیں۔ ان کے منجملہ .... (.....) دوکانات کا راشن مقرر کیا گیا تھا۔

ضلع کی آبادی کو دوکانات پر تقسیم کیا جائے تو فی دوکان .... (.....) نفوس ہوتے ہیں۔

(۲۱) کھپت | کل .... (.....) سیر افیون خرچ ہوئی۔ فیصد آبادی پر .... (.....) افیون خرچ ہوئی۔

(نوٹ۔ یہاں کمی یا زیادتی کے وجوہ بصراحت لکھے جائیں)

(۲۲) آمدنی | بیٹھک .... (.....) روپیہ سالانہ۔

قیمت اجرائی افیون .... (.....) روپیہ وصول ہوئی۔

جملہ آمدنی افیون (بیٹھک + قیمت اجرائی) .... (.....) روپیہ

(یہاں بیٹھک کی کمی یا زیادتی کے وجوہ بہ تفصیل لکھے جائیں)

جملہ آمدنی کو ضلع کی آبادی پر تقسیم کیا جائے تو فی کس .... (.....) آمدنی ہوئی۔

(۲۳) کوکین و مارفیہ ...... (......) اجازت نامہ جات فروخت و درآمد اجرا ہوئے
اجازت یافتہ دوکانات پر ...... (......) کوکین۔ اور ...... (.....)
مارفیہ فروخت ہوئی۔

باب (۷) گانجہ بھنگ۔ چرس

(۲۴) کاشت ...... ایکڑ اور ...... گنٹہ میں کاشت ہوئی۔ گذشتہ سال ...... ایکڑ
اور ...... گنٹہ میں کاشت ہوئی تھی ...... من ...... سیر گانجہ اور ...... من
...... سیر بھنگ تیار ہوئی۔ فی ایکڑ ...... (.....) من گانجہ برآمد ہوا۔ کاشتکار کو فی سیر
...... (......) قیمت ادا ہوئی۔

(۲۵) محصول گانجہ کا محصول ...... (......) روپیہ فی سیر تھا۔ اور بھنگ کا محصول
...... (......) روپیہ فی سیر۔

(۲۶) قبضہ بلا اجازت نامہ قبضہ جائز کی مقدار ...... (......) تولہ تھی۔

(۲۷) دوکانات ...... (......) دوکانات گانجہ و بھنگ چالو تھیں جن کے منجملہ ......
(......) دوکانات نار اشن مقرر تھا۔
ضلع کی آبادی کو دوکانات پر تقسیم کیا جائے تو ایک دوکان ...... (.....)
نفوس کیلئے ہوتی ہے۔

(۲۸) کھپت ...... (......) گانجہ اور ...... (......) بھنگ فروخت ہوئی۔ فیصد
آبادی پر ...... (......) گانجہ خرچ ہوا۔
(یہاں کمی یا زیادتی کے اسباب بہ تفصیل درج کیے جائیں۔)

(۲۹) آمدنی محصول گانجہ و بھنگ ...... (......) روپیہ
بیٹھک ...... (......) ″
قیمت گانجہ و بھنگ ...... (......) ″
جملہ ...... (......) روپیہ فیصد بیشی/کمی فی کس ...... (......) روپیہ آمدنی ہوئی۔

(۳۰) چرس چرس کی ...... (......) دوکانات قائم تھیں۔ بیٹھک کی بابتہ ......
(......) روپیہ وصول ہوئی۔ اور قیمت کی بابتہ ...... (.....) روپیہ جملہ ...... (.....) روپیہ

قیمت اجرائی .... (.......) روپیہ فی سیر تھی۔ قبضہ بلا اجازت نامہ کی مقدار ...
(.......) تولہ تھی۔

باب (۸) آمدنی ہمہ ابواب

(۴۱) مطالبہ | الف۔ دیسی شراب .... (........) روپیہ .... کمی بیشی

ب۔ گمھوہ .... (........) " ....

ج۔ سیندھی .... (........) " ....

د۔ افیون .... (........) " ....

ھ۔ گانجہ بھنگ وچرس .... (........) " ....

و۔ شراب ولایتی وغیر ملکی و اسپرٹ ہمہ اقسام بالشمول حصول کرو گیری ...(....) " ....

ز۔ جرمانہ تاوان وغیرہ .... (........) روپیہ ....

ح۔ متفرق .... (........) " ....

میزان .... (........)

بمقابلہ سال گزشتہ .... (.......) کی یعنی فیصد .... کی زیادتی/کمی ہوئی۔ آبادی کے
لحاظ سے فی کس .... (........) روپیہ آمدنی ہوئی۔

(۴۲) وصول | جملہ مطالبہ متذکرہ صدر کے منجملہ .... روپیہ اندرون سال زیر رپورٹ وصول ہوئے۔
وصولات جملہ مطالبہ کے .... (........) فی صد ہیں۔ سال گذشتہ کا مطالبہ .... روپیہ
تھا اور اس کے منجملہ .... روپیہ اندرون سال وصول ہوئے تھے۔ اور وصولات کا فیصد تناسب
بمقابلہ مطالبہ .... تھا۔

(۴۳) خرچ | جملہ خرچ خالصہ کے موازنہ سے .... روپیہ کا ہوا۔ اور جاگیرات کے موازنہ سے ....
روپیہ کا۔ خالصہ کی آمدنی کے مقابلہ میں خالصہ کا خرچ .... (.....) فیصد ہوا۔ اور جاگیرات کی
آمدنی سیندھی کے مقابلہ میں عمل جاگیرات کا خرچ .... (........) فیصد ہوا

(۴۴) آمدنی فی کس | جملہ مطالبہ کو ضلع کی آبادی پر تقسیم کیا جائے تو فی کس ....
ہوتے ہیں۔

باب (۹) بقایا و معافیات

۱۳۵۱ | جملہ بقایا سنین ماضیہ جو سال زیر رپورٹ کے آغاز پر وصول طلب تھا۔
.... روپیہ تھا۔ اس کے منجملہ دوران سال زیر رپورٹ میں .... روپیہ وصول ہوئے اور ...... کی معافی دیگئی۔ .... روپیہ آخر سال زیر رپورٹ پر وصول طلب تھے۔

باب (۱۰) صرفخاص مبارک

(زیر نگرانی دیوانی)

(۳۶) دوکانات اورکھپت

تعداد دوکانات شراب ..... (.....) کھپت شراب .... (.....) پروف گیلن
〃 〃 سیندھی ...... (.....) تعداد درختان نمبر زدہ .... (......)
〃 〃 افیون ...... (....) کھپت افیون .... (......) سیر
〃 〃 گانجہ ...... (.....) 〃 گانجہ .... (......) سیر

(۳۷) آمدنی | بٹھک شراب .... (..........)
محصول شراب .... (.........)
بٹھک سیندھی .... (.........)
محصول درختان .... (.........)
آمدنی گلمھوہ .... (.........)
جرمانہ۔ تاوان و متفرق رقوم .... (.........)
جملہ ...... (......) کمی/بیشی (........) روپیہ فیصد کمی/بیشی ....

(مفوضہ دیوانی)

(۳۸) دوکانات اورکھپت

تعداد دوکانات شراب ...... (.....) کھپت شراب .... (.....) پروف گیلن
〃 〃 سیندھی ...... (.....) تعداد درختان نمبر زدہ ...... (......)
〃 〃 افیون ...... (.....) کھپت افیون .... (......) سیر

تعداد دوکانات گانجہ ......(.......) کھپت گانجہ ......(.......) سیر

(۳۹) آمدنی | بیٹھک شراب ....(.........)

محصول شراب ....(.........)

بیٹھک سیندھی ....(.........)

محصول درختان ....(.........)

آمدنی گلمہوہ ....(.........)

جرمانہ تاوان و متفرق آمدنی ....(.........)

جملہ ......(.......) روپیہ فیصد کمی/بیشی ......

(۴۰) جملہ | جملہ مطالبہ آمدنی علاقہ جات مفوضہ زیر نگرانی دیوانی ......(.......) روپیہ کمی/بیشی (.......) روپیہ فیصد کمی/بیشی ......

جملہ مطالبہ کے منجملہ ...... روپیہ وصول ہوئے یعنی مطالبہ کا فیصد ......
وصول ہوا۔ بقایا سنین ماضیہ جو سال زیر رپورٹ کے آغاز کے وقت قابل وصول تھا اس کی مقدار ...... روپیہ تھی۔ منجملہ اس کے دوران سال میں ...... روپیہ وصول ہوئے اور ...... کی معافی دیگئی۔ اختتام سال زیر رپورٹ پر ...... روپیہ وصول طلب رہ گئے تھے۔

(دیہات اطراف بلدہ)

(۴۱) دوکانات اور کھپت

تعداد دوکانات شراب ......(.......) کھپت شراب ......(.......) پروف گیالن

" " سیندھی ......(.......) تعداد درختان تمبر زدہ ......(.......)

" " افیون ......(.......) کھپت افیون ......(.......) سیر

" " گانجہ ......(.......) گانجہ ......(.......) سیر

(۴۲) آمدنی | بیٹھک شراب ....(.........)

محصول شراب ....(.........)

بیٹھک سیندھی ....(.........)

محصول درختان ....(.........)

آمدنی گلمهوہ .... (.........)

جرمانہ تاوان ومتفرق آمدنی ...... (.........)

جملہ ...... (......) کمی/بیشی (......) روپیہ فیصد کمی/بیشی ....

جملہ مطالبہ آمدنی علاقہ جات مفوضہ وزیر نگرانی دیوانی ...... (.........) روپیہ کمی/بیشی ......

(......) روپیہ فیصد کمی بیشی .... جملہ مطالبہ کے منجملہ .... روپیہ وصول ہوئے یعنی مطالبہ کا فیصد وصول ہوا۔ بقایا سنین ماضیہ جو سال زیر رپورٹ کے آغاز کے وقت قابل وصول تھا .... منجملہ اس کے دوران سال میں .... روپیہ وصول ہوئے اور ...... کی معافی دیگئی .... روپیہ خارج ہوئے۔

باب (۱۱) جاگیرات پائیگاہ

(۴۳) بیٹھک شراب ...... (......)
محصول " ...... (......)
بیٹھک گانجہ ...... (......)
افیون ...... (......)
آمدنی گلمہوہ .... (......)

تعداد دوکانات شراب ...... (......)
" " افیون ...... (......)
" " گانجہ ...... (......)

میزان ...... (......) بقایاء سال گذشتہ کمی/بیشی ...... روپیہ فیصد کمی/بیشی ....

جملہ مطالبہ کے منجملہ .... روپیہ یعنی فیصد .... روپیہ وصول ہوئے۔

بقایا سنین ماضیہ جو سال زیر رپورٹ کے آغاز پر وصول طلب تھا ...... روپیہ منجملہ اس کے ...... روپیہ دوران سال میں وصول ہوئے۔ دوران سال میں ...... روپیہ کی معافی دیگئی .... روپیہ خارج کئے گئے۔

باب (۱۲) مقدمات خلاف ورزی قوانین آبکاری افیون

(۴۴) تعداد مقدمات گرفتار شدہ اندرون سال زیر رپورٹ

خفیہ کشید شراب .... (......) دیگر خلاف ورزی متعلقہ گلمہوہ شراب ...... (......)

بلا اجازت تراشی درختان .... (......) قطع و برید درختان .... (......)

دیگر مقدمات متعلقہ سیندھی .... (........)

درآمد برآمد افیون .... (......)

آمیزش افیون .... (......) دیگر مقدمات متعلقہ افیون ...... (....)

درآمد برآمد گانجہ .... (.....)

کاشت گانجہ .... (.....) " " " گانجہ ...... (....)

(۴۵) | تعداد مقدمات جو عدالت میں پیش ہوئے (٥)۔ تعداد مقدمات جو کامیاب ہوئے (⊕) تعداد مقدمات جو خارج ہوئے (٥) باقی (×)۔ سزا جو جملہ مقدمات میں دیگئی (⋇)

	٥	⊕	٥	×	⋇	جرمانہ	قید
کشید شراب							
دیگر مقدمات شراب							
درآمد برآمد افیون							
آمیزش افیون							
درآمد برآمد گانجہ							
کاشت گانجہ							
دیگر تمام قسم کے مقدمات							

فی مقدمہ اوسط .... (.....) قید کی سزا اور .... (.....) جرمانہ کی سزا صادر ہوئی۔

(۴۶) | تعداد مقدمات کشید شراب جن کا تصفیہ بصیغہ انتظامی ہوا ....

تعداد دیگر تمام مقدمات جن کا تصفیہ بصیغہ انتظامی ہوا ....

مقدمات جو ختم سال پر زیر تصفیہ رہے ....

جملہ رقم کمپوزیشن جو تصفیہ شدہ مقدمات میں وصول ہوئی .... (......) فیس کمپوزیشن وصول طلب ..... روپیہ

" " جرمانہ " " " " " .... (......) جرمانہ وصول طلب .... "

(۴۷) | رقم انعام جو ملازمین یا عہدہ داران کو ادا ہوئی .... (........)

" " " مخبروں کو ادا ہوئی .... (........)

جملہ رقم انعام .... (........)

یہاں کسی خاص قسم کے مقدمات کی کمی یا زیادتی کے وجوہ مختصر طور پر لکھے جائیں۔

باب (۱۳) فلائنگ اسکواڈ پارٹی

مقدمات گرفتار کردہ فلائنگ اسکواڈ پارٹی

خفیہ کشید شراب ....

آمیزش افیون ....

درآمد برآمد نہو ....

کاشت گانجہ ....

بلا نمبر اندازی تراش درختان ....

دیگر مقدمات

یہاں پارٹی کے کام اور مقدمات کی اہمیت کے متعلق مختصر نوٹ لکھا جائے جس سے معلوم ہو سکے کہ پارٹی کسقدر مفید ہوئی ہے۔

باب (۱۴) کارگزاری عہدداران

متعلقہ مہتمم ...... رخصت ...... ایام کارگزاری ....

ایام دورہ ...... کمی / بیشی بمقابلہ ایام مقررہ ....

کمی دورہ کے وجوہ۔

دوکانات تنقیح شدہ بدوران سال۔

شراب ...... بمقابلہ جملہ دوکانات شراب تنقیح شدہ دوکانات کا فیصد ....

سیندھی .... " " " سیندھی ....

افیون .... " " " افیون ....

گانجہ .... " " " گانجہ ....

کتنے مواضعات کے سیندھی بنوں کی تنقیح کی گئی؟

جملہ تعداد سب انسپکٹران ...... منجملہ ان کے کتنے سب انسپکٹروں کے دفاتر کی کتنے مرتبہ تنقیح ہوئی؟

جملہ تعداد انسپکٹران ۔۔۔۔۔۔۔ منجملہ ایکے کتنے انسپکٹروں کے دفاتر کی کتنے مرتبہ تنقیح ہوئی ؟

نوٹ :- (۱) تعداد دوکانات تنقیح شدہ کے اندراج کرتے وقت براہ کرم احتیاط فرمائیجائے کہ اگر ایک ہی دوکان کی تنقیح ایک سے زاید مرتبہ ہوئی ہو تو اُن تمام تنقیحوں کو علحدہ علحدہ نہ گنا جائے بلکہ ایک ہی دوکان گنی جائے ۔

(۲) اگر سال زیر رپورٹ میں ایک سے زاید مہتمم صاحبان کارگذار رہے ہوں تو ہر صاحب کے متعلق اعداد صدر بصراحت نام علحدہ علحدہ درج کیئے جائیں ۔

(۳) حسب صراحت صدر تمام اعداد مددگار مہتمم صاحب کے متعلق بھی ذیل میں لکھے جائیں ۔

باب (۱۵)

حالات موسم وغیرہ جس کا اثر امور متعلقہ آبکاری پر پڑتا ہے

(جناب اول تعلقدار صاحب ضلع یہ باب خود تحریر فرما کر رپورٹ مرتبہ مہتمم صاحب آبکاری اضافہ فرمائیں گے)

حسب ذیل امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے براہ کرم مختصر اور جامع نوٹس تحریر فرمائے جائیں ۔

(۱) بارش اوسط سہ سالہ کا موازنہ ۔

(۲) دیگر موسمی حالات جن سے فصول متاثر ہوئے ہوں ۔

(۳) حالات موسم کی وجہ رعایا کی اقتصادی حالت کس طرح متاثر ہوئی ۔

(۴) قیمت اجناس (گیہوں ۔ جوار ۔ چاول ۔ کپاس ۔ مونگ پھلی ۔ ارنڈ اور تل)

(۵) پکیٹنگ ۔ انسداد استعمال مسکرات کا پروپاگنڈا اور دیگر ایسے ہی حالات جن سے انتظامات اور آمدنی آبکاری متاثر ہوئی ہو ۔

(۶) وصولات اقساط سال حال ورقوم بقایا سنین ماضیہ پر تبصرہ ۔

از اسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۳۲)

واقع ۲ آذر ۱۳۴۷ ف
نشان مثل محکمہ ہذا ۔ ۱۹ اسٹور ۱۳۴۷ ف

ہدایت نسبت ترسیل مطلوبہ جات رجسٹرات و فارمس وغیرہ

متعلقہ مدارس ۱۳۴۷ف

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری
اضلاع و سکندرآباد و نارائن گوڑہ

معتدمہ
نسبت طباعت رجسٹرات و فارمس
بابتہ ۱۳۴۸ف

ترقیم ہے کہ ہر سال یہ دیکھا جا رہا ہے کہ رجسٹرات و فارمس کے مطلوبہ جات محکمہ ہذا پر بروقت وصول نہیں ہوا کرتے ہیں جسکی وجہ دفتر دارالطبع سرکار عالی کو بروقت آرڈر نہیں دیا جاتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ کے دفاتر پر رجسٹرات و فارمس کی سپلائی بروقت نہیں ہوا کرتی۔ اور اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ مطلوبہ جات دفتر دارالطبع سرکار عالی پر روانہ ہونیکے بعد مزید رجسٹرات و فارمس اور جدید رجسٹرات وغیرہ کیلئے مطالبہ پیش کیا جاتا ہے جسکی وجہ ان امور کی تکمیل بروقت نہیں ہوا کرتی۔ حالانکہ اس بارہ میں قبل ازیں متعدد بار ہدایت دیگئی ہے باوصف اس کے تاحال اس کا ارتفاع نہیں ہوا ہے تعمیل نظر اس کے جو فہرستیں بھیجے جاتے ہیں ان میں سلسلہ نشان کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ سلسلہ نشان کو قائم کرنے کیلئے فہرست رجسٹرات و فارمس کے ناموں کی بصراحت بھیجی گئی ہے۔ باوجود اس کے اس جانب بالکل عدم دلچسپی ہوتی جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے صدر تختہ کے ترتیب دینے میں سخت زحمت برداشت کرنی پڑتی ہے۔ امید کہ حسب فہرست مرسلہ محکمہ ہذا سلسلہ نشان کو قائم رکھکر ... کے ساتھ ... آذر ۱۳۴۷ ف تک محکمہ ہذا پر فہرست وصول ہونیکا انتظام فرمایا جائے۔

... کے رجسٹرات و فارمس طبع کرانا ہو تو براہ کرم بترسیل فارم نمونہ علیحدہ تحریک کیجا کر ... محکمہ ہذا شریک مطلوبہ کیا جائے۔ ورنہ ایسے تمام تر مطالبہ جات طباعت سے خارج ... جائینگے۔ اگر بروقت مطلوبہ جات محکمہ ہذا پر وصول نہوں تو بعد از وقت کوئی عذر مسموع ... اور اسکی تمام ذمہ داری آنرفتر کے دوش پر رہیگی اور سخت نوٹس لیجائیگی۔

نقل ... بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی مرسل و ترقیم ہے کہ دفتر ضلع اور تحصیلات کیلئے جن رجسٹرات و فارمس کی بعد سررشتہ ہذا ضرورت ہے براہ کرم ہر ایک تحصیل کا اور دفتر ضلع کا ایک صدر تختہ ضلعواری مرتب فرما کر ختم آذر ۱۳۴۷ ف تک مطلوبہ جات کی روانگی

کا انتظام فرمایا جائے۔ تاکہ بروقت دار الطبع کو آرڈر دیا جاسکے۔ امید کہ جلد روانگی کا انتظام فرمایا جائیگا۔ فقط

شرحدستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲ دے ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۲۳۳۷۲) نشان مثل محکمہ ہذا ۳/۱۹ اسفندار ۱۳۴۷ف

ہدایت بنسبت روانگی مطلوبہ عام رجسٹرات و فارمس وغیرہ

منجانب مولوی غلام محمد قریشی بی بی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد و نارائن گوڑہ
و جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ

مقدمہ روانگی فہرست مطلوبہ رجسٹرات و فارمس متعلقہ عام بابتہ ۱۳۴۸ف

ترقیم ہے کہ قبل ازیں علحدہ مثل میں ذریعہ مراسلہ نشان ۳۳ مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۴۶ف رجسٹرات و فارمس متعلقہ مدراس سسٹم کے فہرست روانہ کرنیکی ہدایت دیگئی تھی۔ لہذا رجسٹرات و فارمس متعلقہ عام کے بھی فہرست مطلوبہ مدراس سسٹم کے ساتھ علحدہ مثل مرتب اور مدت معینہ پر روانہ فرمایا جائے۔ تاخیر نامناسب ہے۔

نقل چٹھی ہذا بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی بحوالہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان ۳۲ مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۴۶ف ترقیم ہے کہ رجسٹرات و فارمس متعلقہ عام مدت معینہ مندرجہ مراسلہ صدر پر روانہ فرمایا جائے تاکہ بروقت طباعت کا انتظام کیا جاسکے۔ فقط

شرحدستخط۔ مددگار ناظم

باب (٣٠)
متفرق

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۶ ۱۰ اسفندار ۱۳۲۰ف

نشان مجاریہ ۱۰۸۰ ۵ — **نشان مثل محکمہ ہذا ۱۰۹ / ۳۲ صیغہ کلیات ... بابت ۱۳۲۱ف**

ہدایت بہ متاجرین نسبت عدم استعمال لقب ملازمین خود مثل ملازمین سرکاری

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و میدک و جملہ مہتمم صاحبان آبکاری و اول تعلقدار صاحبان اضلاع

مدعا — ہدایت بہ متاجرین نسبت عدم استعمال اسمائے ملازمین خود مثل عہدہ ہائے سرکاری

بعض اول تعلقدار صاحبان اضلاع اور جملہ مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع کو یہ اعتراض ہے کہ عموماً ٹھیکدار ان نے اپنے ملازمین کے عہدہ کے نام مماثل عہدہ ہائے سرکاری قرار دے رکھے ہیں۔ مثلاً گرداور۔ انسپکٹر۔ ڈویژن افسر وغیرہ جس سے ملازمین سرکاری اور ملازمین متاجری میں التباس اور مغالطہ واقع ہوتا ہے۔ اور رعایا کو بوجہ عدم امتیاز عہدہ ہائے ملازمین سرکاری و متاجری کا شبہ ہوتا ہے اور ملازمین متاجری کو رعایا پر دباؤ ڈالنے کا موقع مل جاتا ہے اول تعلقدار صاحب ضلع نلگنڈہ نے تو باظہار اہمیت یہ بھی لکھا ہے کہ متاجرین کو اس قسم کے نام رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے جو صریح تلبیس شخص ہے اور اول تعلقدار صاحب آبکاری میدک نے بھی بربنا رپورٹ سرکل انسپکٹر صاحب کو تو الی اضلاع نہایت تفصیل کے ساتھ تحریک کی ہے اور لکھا ہے کہ بوجہ التباس عہدہ سرکاری ملازمین متاجری کو حصول منفعت ناجائز کا موقع ملجاتا ہے۔ اور بوقت تحقیقات یہ بحث ہوتی ہے کہ مرتکب ملازمین سرکاری تھا یا ملازم متاجر جسکا اثبات ناممکن ہوجاتا ہے اور ایک نظیر بھی لکھی ہے کہ مقطعہ تلہ پلی واقع تعلقہ نرسا پور میں منجانب کوتوالی شراب گرفتار کی گئی تھی اور دریافت سے معلوم ہوا کہ اس سے پہلے ہی کسی سب انسپکٹر نے گرفتار کیا تھا اور مابہ الاحتلاظ کے بعد چھوڑ دیا لیکن یہ امر کہ وہ کون تھا ہنوز دریافت طلب ہے۔ ان واقعات کے لحاظ سے جہانتک غور کیا گیا بلحاظ اعتراض و انتظام سرکاری اس قسم کے التباس و مغالطہ کا رفع کرنا نہایت ضروری ہے۔ لہذا جملہ متاجرین کو حکم دیا جاتا ہے کہ اپنے ملازمین کے عہدوں کے نام مثل عہدہ ہائے سرکاری نہ رکھیں ایسے نام تجویز کر سکتے ہیں جس سے عہدہ ہائے سرکاری سے التباس نہو۔

بجائے گرداور۔ نائب معاملہ دیجائے انسپکٹر حلقہ دار دیجائے ڈویژن افسر صدر حلقہ دار یا نائب و صدر نائب وغیرہ۔ پس حسب تعمیل کے لئے جملہ مستاجرین کو ہدایت دیجائے۔ اور جملہ عہدہ داران آبکاری و مال سے امید کیجاتی ہے کہ اس بارہ میں کافی نگرانی رکھی جائیگی اور امید ہے کہ مستاجرین و متعہداران خود بھی اس قسم کے عمل سے اجتناب کرکے خلاف ضابطہ عمل سے محفوظ رہیں گے۔

مثنی ہذا بخدمت جناب معتمد صاحب مالگذاری اطلاعاً مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

شہر مد تخط

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان محاربہ (۱۰۹۰)

واقع یکم بہمن ۱۳۲۶ف
نشان مثل ۹/۵ کلیات ۱۳۲۶ف

سرکار عالی دیسی کاغذ کے فروغ اور ترقی کے لئے کوشاں ہے
لہذا اس کے رواج و استعمال میں ہر طرح کی کوشش کیجائے
تاکہ حسب سابق صاف و خوشنما پائدار کاغذ دستیاب ہو سکے

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقداران صاحبان آبکاری بلدہ و مہتمم و حیلہ
مہتمم صاحبان آبکاری اطلاع۔

مقدمہ
تحریک فینانس نسبت الغذائے توجہ بہ مصنوعات
و نظر برائے استعمال دیسی کاغذ برائے دفاتر

نقل مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۹۲۶/۹۲۷) ۲۹- آبان ۱۳۲۵ف مرسل و نگارش ہے کہ محکمہ فینانس سرکار عالی دیسی کاغذ کے خریدی کے نسبت بغرض فروغ کارخانہ ملکی جو قیمتی توجہ دلائے امید ہے کہ اوسکا لحاظ آپ کے دفاتر خاص طور پر فرمایا جائیگا۔

حسب تجویز جناب ناظم صاحب

مولوی سید عبد القادر صاحب۔ مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ سرکار عالی بصیغہ فینانس
نشان محاربہ (۹۲۶)

واقع ۵ ذی حجہ ۱۳۴۴ھ م ۲۹ آبان ۱۳۲۵ف
نشان مثل ۱۶۴/۴ کلیات ۱۳۲۴ف

حسب الحکم معین المہام بہادر فینانس

مقدمہ

منجانب .... معتمد فینانس

بخدمت جمیع معتمد صاحبان و نظما سرکار عالی

انعطاف توجہہ جمیع معتمدین و نظما سرکار عالی برائے استعمال دیسی کاغذ بہ دفاتر علاقہ خود

بمقدمہ مندرجہ عنوان جمیع معتمدین و نظما سرکار عالی کی توجہ اس جانب منعطف کرائی جاتی ہے کہ آجکل ممالک محروسہ سرکار عالی میں دیسی کاغذ سازی کا روز بروز انحطاط ہوتا جارہا ہے کاغذ سازان ملکی اس جانب خاطر خواہ توجہہ اسوجہہ سے نہیں کرتے ہیں کہ دیسی کاغذ کی ملک میں مانگ بہت کم ہو گئی ہے حالانکہ ایک زمانہ وہ تھا کہ تمام ملک ہندمیں کاغذ دولت آباد و اورنگ آباد شریف کا کام نامشہور تھا اور صفائی پائداری و نیز خوشنمائی کے لحاظ سے اسکی بہت کچھ قدر و منزلت تھی حتیٰ کہ تمام فرامین اور اسناد بھی اسی کاغذ پر لکھے جاتے تھے۔

غرضکہ اب بھی ملکی کاغذ سازوں میں بعض ایسے افراد موجود ہیں جو مثل سابق کاغذ تیار کرسکتے ہیں مگر کم بضاعتی بیقدری اور ملکی کم توجہی کی وجہ سے اپنے مشہور اور قابل قدر فن کو خاطر خواہ ظاہر نہیں کرسکتے اگرچہ سرکار عالی اس صنعت کے فروغ اور ترقی کیلئے ذریعہ رجسٹرار صاحب کو آپریٹو سوسائٹی ہر طرح سے کوشاں اور ممد ہے لیکن اسکے لئے ملکی توجہہ اور امداد کی بھی شدید ضرورت ہے منجملہ دیگر طریق امداد باہمی ایک طریقہ امداد کا یہ بھی ہے کہ دیسی کاغذ کے رواج اور استعمال میں ہر طرح کوشش کی جائے تاکہ کاغذ سازوں کی حوصلہ افزائی ہو کر ملک میں سابق کے موافق صاف خوشنما اور پائدار کاغذ دستیاب ہو سکے۔

لہذا امید کیجاتی ہے کہ جمیع معتمد صاحبان و نظما سرکار عالی اس امر کی کوشش بلیغ فرمائیں گے کہ حتی الامکان اسی دیسی کاغذ کا استعمال اپنے دفاتر و علاقہ میں خاطر خواہ ہونے لگے اور اس کا لحاظ نہ رکھا جائے کہ غیر ملکی کاغذ بمقابلہ دیسی کاغذ کے ارزاں ہے کیونکہ جب تک ایسا خیال کیا جائیگا ملکی صنعت کا فروغ و ترقی پانا نہایت دشوار ہے۔

نقل۔ اس کا ایک ایک منشئی خدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی و رجسٹرار صاحب کو آپریٹو سوسائٹی للاطلاع مرسل ہے۔

(شہر حال دستخط)

مددگار معتمد فینانس

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان عماریہ (   )

واقع شہریور ۱۳۲۴ ف
نشان مثل ۲۲۷ کلیات ۱۳۲۵ ف

تبدیل تاریخ کے نسبت ایسا تار اریل نہیں ملی وغیرہ ناقابل لحاظ
ہیں اگر علالت کا عذر ہو تو قابل لحاظ ہیں لیکن اس کے بعد
ضابطہ کی درخواست دینا چاہیئے ورنہ اسٹامپ کا خرچہ
تار دہندہ سے وصول کر لیا جائیگا۔

منجانب مولوی محمد عبد اللطیف خان ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت تعلقہ دار صاحبان آبکاری حیدرآباد و میدک و مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
اخذ اسٹامپ تار مرسلہ مستاجرین آبکاری

نقل مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۱۷) ۵ مہر ۱۳۲۶ ف اطلاعاً و تعمیلاً بہت تو امرسل ہے۔

حسب تجویز اجلاس
مولوی محمد عبد الرحیم
مددگار ناظم آبکاری

نقل مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری
گشتی نشان (۱۷)

واقع ۵ مہر ۱۳۲۷ ف

منجانب ...... معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ممالک محروسہ سرکار عالی

اکثر اہل مقدمات اور وکلار کے جانب سے تار کے ذریعہ سے تبدیل تاریخ پیشی کی درخواست کیجاتی ہے جس سے سرکاری جمہور کا نقصان ہوتا ہے تار کوئی ضابطہ کی درخواست نہیں ہے اور نہ اس پہ کوئی استدلال کیا جاسکتا ہے درخواست مندرجہ تار کا منظور کرنا یا نہ کرنا اختیاری حاکم متعلقہ ہے۔ مضمون تار پر غور کیا جانا چاہیئے اگر محض اس قسم کے تار ہوں کہ (ریل نہیں ملی) تو وہ ناقابل لحاظ ہیں ایسا ہی مقدمہ کی غیر حاضری تصور کیجاتی چاہیئے اگر علالت وغیرہ کا کوئی عذر ہو تو وہ تسلیم کیا جانا چاہیئے اور اوس کیلئے حکم دیا جاتا ہے کہ ایسے تار کے دیئے جانے کے بعد ضابطہ کی درخواست جلد روانہ کیجانی چاہیئے۔ ورنہ اسٹامپ کا خرچہ تار دہندہ سے وصول کیا جائیگا پس آئندہ حسبہ عمل ہوا کرے فقط
شرحہ دستخط۔ مددگار مال

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۴ آبان ۱۳۲۷ ف

نشان محاسبہ (۱۷) — نشان مثل ۱ کلیات ۱۳۲۷ ف

عہدہ داران سرکاری کا کرایہ مکان ادا نکرنا نامناسب ہے۔
لہذا جمیع عہدہ داران آبکاری وقتاً فوقتاً کرایہ مکانات ادا
کریں ورنہ بوضع تنخواہ ادائی کرایہ کا انتظام کرنا ہوگا اور
مواخذہ بھی کیا جائیگا۔

منجانب محمد عبدالطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان و انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع } ہدایت عہدہ داران آبکاری برائے ادائی کرایہ مکانات

معتمدمہ

بمقدمہ صدر محکمہ صدر نظامت آبکاری صنعت و حرفت و زراعت سے ذریعہ مراسلہ نشان ۲۴۴ ۷ مہر ۱۳۲۷ ف ایک مقدمہ میں یہ ہدایت صادر ہوئی ہے کہ عہدہ داران سرکاری کے لئے ایسا طرز عمل کہ وہ کرایہ مکان نہ ادا کریں نہایت ہی نازیبا ہے قبل ازیں ایک شکایت کی بنا پر صیغہ مال سے گشتی نشان (۶) بابتہ ۱۳۲۶ ف جاری کیگئی تھی کہ آئندہ سے ایسے طرز عمل کا سدباب ہو لہذا عام طور پر عہدہ داران آبکاری کو تعمیل گشتی متذکرہ بالا کے متعلق ہدایت دیجائے تاکہ آئندہ ایسی کوئی شکایت پیش نہو لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جمیع عہدہ داران و ملازمان آبکاری وقتاً فوقتاً کرایہ مکانات ادا کیا کریں اور مالکان مکان کو شکایت کا موقع ندیں اگر آئندہ ایسی کوئی شکایت پیش ہوگی تو مجبوراً بوضع تنخواہ ادائی کرایہ کا انتظام کرنا ہوگا اور علاوہ ازاں مواخذہ بھی کیا جائیگا۔

ف ۔ مثنیٰ بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و میدک اطلاعاً مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی محمد عبدالرحیم صاحب
مددگار نائب ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۶ آبان ۱۳۲۷ ف

محاسبہ نشان (۲۱)

بلحاظ حرمت ماہ صیام کوئی ایٹ ہوم یا جلسہ نہوا کرے۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خاں ناظم آبکاری ملک سرکارعالی
بخدمت تعلقدارصاحبان آبکاری بلدہ و میدک و مہتمم صاحبان وانسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
تحریک پولیٹیکل سکریٹری نسبت فرمان خسروی دربارہ حرمت ماہ صیام مبارک

نقل مراسلہ دفتر پولیٹیکل سکریٹری نشان (۵۰۰ ۳) مورخہ ۱۹ شہریور ۱۳۲۷ف اطلاعاً و تعمیلاً مرسل فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحہ دستخط۔ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب۔
مددگار ناظم

نقل مراسلہ دفتر پولیٹیکل سکریٹری گورنمنٹ نظام سرکارعالی واقع ۱۹ شہریور ۱۳۲۷ف
نشان مجاریہ (۵۰۰ ۳)

منجانب پولیٹیکل سکریٹری گورنمنٹ سرکارعالی
خدمت صدر ناظم صاحب صنعت و حرفت وغیرہ

مقدمہ
فرمان خسروی نسبت حرمت ماہ صیام مبارک

نعیم الدین صاحب مہتمم کروڑگیری کا تبادلہ دوم تعلقداری پر ہونیکے موقع پر ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۳۶ف کو محصول خانہ بلدہ میں قبل از افطار مسلمان عمال و افسران کروڑگیری کی جانب سے ایٹ ہوم دیئے جانے اور طوائف کا مجرا ہونیکے متعلق بذریعہ فرمان اقدس مرقومہ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۳۶ف یہ ارشاد مبارک شرف صدور لایا تھا کہ "صحیفہ" کا یہ مضمون قابل دید ہے کہ ماہ صیام میں اس قسم کے لہو لعب کے کام مسلمانوں سے علانیہ ہوتے ہیں۔ اور اس ماہ مبارک کی حرمت نہیں کیجاتی ہے پس فوراً پس فوراً مجھ کو مفصل طور پر معروضہ کیا جائے کہ بانی و بانی ان خرافات کے کون اشخاص ہیں۔ تاکہ اونکا معقول بندوبست ہو اور دوسروں کو عبرت کا باعث ہو۔

لہذا باتباع ارشاد خداوندی اسبارہ میں جو یادداشت گذاری جانے پر فرمان قضا جریان مرقومہ ۱۱ شوال المکرم ۱۳۳۶ھ اس ارشاد فیض بنیاد کے ساتھ عز ورود لایا ہے کہ چونکہ یہ پہلی خطاتھی اسلئے اس سے درگذر کیا جاتا ہے۔ اگر آئندہ ایام متبرکہ میں پھر کسی سے ایسی خطا سرزد ہوگی تو اسکے ذمہ دار سب سے پہلے افسر محکمہ متعلقہ ہونگے اسکے بعد شرکاء جلسہ سے باز پرس ہوگی یہ حکم

نہ صرف اسی محکمہ سے متعلق ہے بلکہ آئندہ جس محکمہ سے اس قسم کی کوئی بات سرزد ہوگی تو اوس سے باز پرس کی جائیگی ۔

نظر برین عزیم ہے کہ بندگان حضرت کے اس حکم اقدس سے جملہ عمال و عہدہ داران دفاتر تحت کو آگاہ فرمادیا جائے فقط

شرح دستخط

مددگار معتمد مال

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱)

واقع ۳۰ آذر سنہ ۱۳۲۹ ف
نشان مثل (سنہ ۱۳۲۸ ف) کلیات

استعمال مانوگرام برائے اعلیٰ عہدہ داران

منجانب مولوی محمد عبدالطیف خان ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری و انسپکٹر صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
استعمال مانوگرام برائے اعلیٰ عہدہ داران

نقل گشتی محکمہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۸۰۲) مورخہ ۱۴ امرخورداد سنہ ۱۳۲۸ ف اطلاعاً و تعمیلاً باہذا مرسل ہے واضح ہو کہ محکمہ صدر نظامت صیغہ جات آبکاری وغیرہ سے ذریعہ مراسلہ نشان ۱۶ امرداد سنہ ۱۳۲۸ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ اس حکم کا منشا یہ نہیں ہے کہ اسوقت تک جتقدر کاغذات پر مانوگرام استعمال کے لئے تیار کرائے گئے ہیں وہ استعمال نکئے جائیں بلکہ ذخیرہ ختم ہونے کے بعد آئندہ اس کے مطابق عمل ہو ۔

پس حسبہ عمل کیا جائے ۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
مولوی محمد عبدالرحیم صاحب
مددگار ناظم آبکاری

نقل گشتی معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت و کوتوالی امور عامہ (صیغہ مجالس) واقع ۱۴ امرخورداد سنہ ۱۳۲۸ ف
نشان مجاریہ (۸۰۲)

حسب الحکم سرکار عالی

ازطرف محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوائر بی۔ اے معتمد
بخدمت جملہ معتمدین صاحبان سررشتہ جات و ناظم صاحبان پیشی
معین المہام صاحبان و صدر المہام صاحبان

معتمد

استعمال مانوگرام برائے اعلیٰ عہدہ داران

تنظیم جدید دارالطبع کے لحاظ سے مسٹر فشر سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس مدراس نے یہہ رائے دی ہے کہ مانوگرام کے کاغذات کے استعمال کو صرف اعلیٰ عہدہ داران تک محدود کیا جائے اور یہہ کام دارالطبع میں ہوا کرے چنانچہ پیشگاہ سرکار سے حسب رائے معتمد صاحبان و صدر ناظم صاحب مجالس عہدہ داران مندرجہ حاشیہ کو کاغذات مانوگرام کے استعمال کے مجاز گردانا گیا ہے پس

(۱) جملہ معین المہام صاحبان (۲) جملہ صدر المہام صاحبان (۳) جملہ معتمدین صاحبان سرکار عالی (۴) صدر محاسب صاحب سرکار عالی (۵) ناظم صاحب دارالضرب (۶) چیف انجینیر صاحب (۷) سپرنٹنڈنگ انجینیر صاحب شاخ عام (۸) سپرنٹنڈنگ انجینیر صاحب شاخ آبپاشی (۹) جملہ صوبہ دار صاحبان (۱۰) ناظم صاحب جنگلات (۱۱) ناظم صاحب کروڑگیری (۱۲) صدر ناظم صاحب صنعت و حرفت (۱۳) ناظم صاحب آبکاری (۱۴) ناظم صاحب صنعت و حرفت (۱۵) چیف کمانڈر صاحب (۱۶) کمانڈر صاحب فوج باقاعدہ (۱۷) ناظم صاحب نظم جمعیت (۱۸) میر مجلس صاحب عدالت العالیہ (۱۹) صدارت العالیہ (۲۰) جملہ سشن جج صاحبان (۲۱) صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع (۲۲) کوتوال صاحب بلدہ (۲۳ ۲۳) ناظم صاحب تعلیمات (۲۴) ناظم صاحب ٹپہ خانہ جات (۲۵) ناظم صاحب طبابت (۲۶) انسپکٹر صاحب جنرل رجسٹریشن اسٹامپ (۲۷) افسر الاطبا صاحب (۲۸) عثمانیہ یونیورسٹی (۲۹) ناظم صاحب امور مذہبی۔

اس لحاظ سے کوئی جدید ذاتی تیار کرنے کا مجاز نہ ہوگا اور مانوگرام میں زرد رنگ استعمال کیا جائے گا جو اس ریاست ایڈ پائلڈ کا رنگ ہے۔
اس کی ایک ایک کاپی جملہ دفاتر تحت محکمہ ہذا پر اطلاعاً تعمیلاً مرسل ہے۔
اور ایک نقل سلسلہ مراسلہ نشان (۲۲۶۴) م ۲۹ جولائی ۱۹۱۷ء خدمت صدر ناظم صاحب مجلس مرسل ہے۔ فقط

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۱ امر آذر ۱۳۲۶ف
نشان مجاریہ (۱)   نشان مثل محکمہ ہذا ۲۳ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۲۶ف

اگر کوئی ملازم آبکاری اپنے حدود اراضی میں قرضہ لے یا ڈاک بنگلہ کا کرایہ ادا نہ کرے یا مکان کا کرایہ نہ دے ایسے شکایات قابل تدارک ہوں۔ فقط۔

منجانب مولوی محمد عبداللطیف خاں ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
شکایت ملازمین سررشتہ آبکاری

بمقدمہ مصدر نگارش ہے کہ چند مقدمات متدائرہ محکمہ ہذا کے ملاحظہ سے واضح ہے کہ بعض عہدہ داران و ملازمین آبکاری اپنے حدود اراضی میں مستاجرین آبکاری سے قرضہ حاصل کیا اور بعضوں نے کسی بنئے بقال سے نقد و سامان لیا مگر ادا نہیں کیا۔ اور بعض سرکاری ڈاک بنگلہ میں مقیم رہے اور بغیر کرایہ مقررہ دیئے کیمپ برخاست کرکے روانہ ہوگئے۔ اور کوئی سیٹھ ساہو کے مکان میں بلا قرار داد کرایہ اُتر پڑے اور جب کرایہ کا مطالبہ کیا گیا تو سختی کا برتاؤ کیا۔ ایسے امور میں امتناعی احکام دفتر معتمدی مال سے ذریعہ گشتی نمبر ۶ بابتہ ۱۳۲۶ف اجرا ہوئے ہیں اور تمام ملازمین و عہدہ داران کو متنبہ کیا گیا ہے۔ پس اب بمزید تاکید اطلاع دیا جاتی ہے کہ جو عہدہ دار و ملازم کے متعلق شکایت مافوق پیش ہوں گے تو بعد دریافت مستوجب تدارک ہوں گے۔ اور کوئی رعایت یا درگزر نہ ہوگا فقط۔

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط مولوی محمد عبدالرحیم صاحب
مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
نشان مجاریہ (۱۲۱/۲۰)
واقع ۱۹ اسفندار ۱۳۳۲ف
نشان مثل ۱۲۶/۳۸ کلیات ۱۳۳۲ف

ممانعت اخذ کرنسی نوٹ خراب شدہ

منجانب نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع متعلقہ دار صاحبان آبکاری بلگہ شریف درگاہ اورنگ آباد و شہر

مقدمہ
در بارہ ممانعت اخذ کرنسی نوٹ خراب شدہ

نقل مراسلہ محکمہ صدر محاسبی نشان مورخہ ۱۹ دے ۱۳۳۲ف اطلاعاً و تعمیلاً بنام مرسل ہے۔

حسب تجویز اجلاس
مولوی محمد عبدالرحیم صاحب۔ مددگار ناظم

نقل مراسلہ دفتر خزانہ عامرہ سرکار عالی — واقع ۹ اردی بہشت ۱۳۳۲ ف

نشان مجاریہ (۱۳)

تہ از کارروائی مکتوب الیہ

نام شاخ یا صیغہ	خلاصۂ مقدمہ
نشان مثل صیغہ	
نشان تاریخ مراسلہ	ارسال محصول خانہ کروڑگیری بلدہ بحالت نوٹ شکستہ (صہ)

منجانب مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحب کروڑگیری محصول خانہ بلدہ

تاریخ ۸ اردی ۱۳۳۲ ف کو چار قطعہ کرنسی نوٹ رقمی صہ حسب حاشیہ A۰H ۱۳۸۱ ۱۰۰۹۱ A۰B ۸۰۱ ذریعہ ایرانام اصراف داخل ہوئے اور اسکی رقم ادا کردی گئی ہے A۰۱۱ ۴۵۲۲۶ ۱۰۵۳۵ د ۳ صراف مذکور کو بارہا تاکید کیگئی ہے کہ جن نوٹوں کی حیثیت بدل گئی ہو یا دستخط کا حصہ تلف ہوگیا ہو ایسے نوٹوں کو قبول نہ کیا کرے بلکہ مالک نوٹ کو بدیں ہدایت واپس کردے کہ اکثر خزانہ عامرہ کے صیغہ داد و ستد کرنسی ایسے نوٹ کو داخل کرکے اوسکا معاوضہ حاصل کیا جائے لیکن صراف مذکور اس ہدایت پر کاربند نہیں ہوتا ہے براہ کرم آپ ہی صراف مذکور کو تاکید فرما دیجئے اگر آئندہ سے ایسے نوٹ داخل ہونگے تو دفتر ہذا کی نقدی آمدنی میں ان کے لینے سے انکار کردیا جائیگا۔

(۲) مثنی ہذا خدمت مہتمم صاحب کروڑگیری محصول خانہ سکندرآباد اطلاعاً مرسل و نگارش ہے کہ آپ کے صراف کو بھی تاکید فرما دیجائے کہ نوٹ اچھی حالت میں ہو تو لیا کیجئے اگر پیش شدہ نوٹ چاک شدہ محرف یا بے جوڑ یا کوئی نوٹ کا حصہ تلف ہوگیا ہے کثیف حالت میں پیش ہو تو مالک نوٹ کو صیغہ کرنسی میں رجوع ہونے کیلئے ہدایت کیجائے۔

(۳) مثلث ہذا اطلاعاً بخدمت ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی مرسل ہے فقط

شرح دستخط

کرنسی افسر

گشتی نشان (۱۷) واقع ۱۱ ہر خورداد ۱۳۳۹ف

قواعد گیٹ پاس برائے حلقہ ڈسٹلری نارائن گوڑہ

گیٹ پاس ابتدائً ۱۳۲۲ف میں جاری کئے گئے تھے۔ سابقہ رجسٹرات کے معائنہ سے واضح ہے کہ اسوقت تک مختلف اوقات میں پانچ ہزار تیار ہوئے اور تقسیم کئے گئے حالانکہ ڈسٹلری سے کاروباری تعلقات رکھنے والوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے اس طرح ڈسٹلری کو آنے والونکی تعداد سے پاسونکی تعداد پانچ گونا زاید ہوگئی چونکہ تقریباً چار ہزار اشخاص کم ہوئے ہیں ناظم صاحب آبکاری نے حکم دیا ہے کہ سابقہ پاس منسوخ کردئے جائیں اور مکمل نئے جدید پاس مختلف وضع کے ڈسٹلریز فیاکٹریز پاٹ بھٹیات دوکانداران اور مستاجران سرکاری کے لئے تیار کئے جائیں جدید پاس تیار ہوچکے ہیں اور یکم تیر ۱۳۳۹ف سے اجرا ہونگے۔ جدید پاس کی اجرائی کی تاریخ سے سابقہ پاس منسوخ متصور ہونگے اور کسی شخص کو سابقہ پاس پر داخلہ کی اجازت نہیں ملے گی۔

یکم تیر سے حسب ذیل قواعد کی پابندی ہونی چاہیئے

(۱) ڈسٹلریز اور فیاکٹریز کے منیجر صاحبان کو انکی ضروریات کے لحاظ سے پیتلی پاس بقدر رسد دئے جائینگے جن پر ڈسٹلری یا فیاکٹری کا نام کندہ ہوگا فی پاس ..... قیمت لیجائیگی منیجر صاحبان پر لازم ہوگا کہ وہ پاس لٹکانے کے لئے تختہ تیار کرواکر گیٹ پر نصب کریں۔ تختہ کی کنجی گیٹ افسر کے پاس ہوگی۔ ہر روز منیجر صاحبان اپنے ملازمین کو اپنے کسی اہلکار کے ذریعہ پاس تقسیم کروائینگے اور شام میں ملازمین سے واپس حاصل کریں گے یہ اہلکار ملازمین کی شناخت کرنے میں گیٹ افسر کی امداد کریگا (بہتر ہوگا کہ منیجر صاحبان پاس رجسٹر حاضری کے سلسلہ سے تقسیم کریں) چونکہ ملازمین کو کھانے اور دیگر ضروریات کے لئے باہر جانے کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے ملازمین کے ٹکٹ تیار کئے گئے ہیں جن پر ڈسٹلری یا فیاکٹری کا نام اور پیتلی پاس کا نمبر کندہ ہوگا۔ ملازمین باہر جاتے وقت پیتلی پاس گیٹ [illegible] کو دیکر ملازمین کا ٹکٹ حاصل کرینگے اور اندر واپس آتے وقت ٹکٹ واپس دیکر اسی نمبر کا پیتلی پاس حاصل کرینگے۔ شام کو گھر جاتے وقت تمام ملازمین اپنے پیتلی پاس واپس کردینگے رات کو پیتلی پاس اور ملازمین کے ٹکٹ تختہ پر آویزان کردئے جائینگے۔

پہرہ والے کا فریضہ ہوگا کہ وہ ہر باہر جانے والے شخص سے سرکاری پاس حاصل کرے اور اس کو اسکی جگہ پر بورڈ پر لگا دے ڈسٹلریز اور فیاکٹریز کے مینجر صاحبان انکے ملازمین کو آئے ہوئے پاسوں کے ذمہ دار ہونگے جب کبھی ضرورت معلوم ہو مہتمم اور انسپکٹران حلقہ پاس کی تنقیح کریں گے۔ اگر کوئی پاس گم ہو جائے تو مینجر صاحب متعلقہ اسکی رپورٹ مہتمم کے پاس کرینگے اور جس شخص کو وہ پاس دیا گیا تھا اس کا نام اور پاس کا نمبر بھی بتلائینگے۔ مہتمم اس کی اطلاع ناظم آبکاری کو دینگے معمولی قیمت کی دوگونہ قیمت ادا ہونے پر پاس مکرر اجرا کیا جائیگا۔ سنٹرل اور اسٹار ڈسٹلریز کے لئے ایک ہی قسم کے پاس اجرا ہونگے اور سگریٹ اور ایسڈ فیاکٹریز کے لئے بھی ایک ہی قسم کا پاس ہوگا۔ ڈسٹلریز تصویر شادیں پاس کا نام کنندہ ہوگا بھٹیداران اور دوکانداران بلدہ جو اپنے ملازمین کے ہمراہ حلقہ میں داخل ہونا چاہیں گیٹ افسر سے روزانہ پیتلی پاس حاصل کرینگے شام میں جب یہ لوگ واپس جائیں جمعدار یا دفعدار ان سے پاس واپس لیکر جائے مقررہ پر رکھدیگا۔ ان اشخاص کو بھی ٹین کے ٹکٹ دئے جائینگے اگر وہ تھوڑی دیر کے لئے باہر جائیں۔ ٹین کے ٹکٹ دینے سے پہلے پیتلی پاس واپس حاصل کئے جائیں گے۔ اور جب وہ پھر حلقہ میں داخل ہوں ان سے ٹین کے ٹکٹ واپس لیکر پیتلی پاس دئے جائیں گے پیتلی پاس اور ٹین کے ٹکٹ کا ایک ہی نمبر ہوگا۔ اگر کوئی پاس یا ٹکٹ گم ہو جائے تو بھٹیدار متعلقہ اس کا ذمہ دار متصور ہوگا۔

(۲) مستاجر اور دیگر اشخاص جن کو ڈسٹلری میں جانے کی ضرورت ہو گیٹ افسر سے ایک مخصوص قسم کے پیتلی پاس جن کو نارائن گوڑہ ڈسٹلری پاس" کہا جائیگا حاصل کریں گے۔ ایسے داخل ہونے اشخاص کی ضرورت کے متعلق اطمینان کرنے کے بعد گیٹ افسر پاس اجرا کریگا۔ جمعدار یا دفعدار جو پاس تقسیم کرے اپنے پاس ایک نوٹ بک رکھیگا جسمیں وہ ڈسٹلری کو آنے والے اشخاص کے نام اور ان کو دیئے ہوئے پاس کے نمبر معہ تاریخ درج کریگا۔ ان کے واپس جانے پر پہرہ والا ان سے پاس واپس لیگا اور اسکی مقررہ جگہ پر لگا دیگا اس خاص صورت میں ٹین کے ٹکٹ کی ضرورت نہیں ہے۔

(۳) دوکانداران اور بھٹیداران کے پاس کے صندوقوں کی کنجیاں بھی گیٹ افسر کے پاس رہینگی جن کے لئے وہ ذمہ دار رہیگا۔

(۴) کوئی شخص چاہے وہ ملازم سرکار ہو یا ملازم دوکاندار یا بھٹیدار بغیر پاس کے

ڈسٹلری میں داخل نہ ہوسکیگا۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ گزیٹیڈ عہدہ دار ہو جو اشخاص پاس کے ذریعہ ڈسٹلری میں داخل ہوں ان کو چاہیئے کہ اپنے پاس خود اپنے نزدیک رکھیں اور عہدہ دار تنقیح کنندہ کو جب وہ چاہے دکھلائیں اگر کوئی غیر سرکاری شخص سوائے اُن اشخاص کے جو تحت قاعدہ (۸) مستثنےٰ کیئے گئے ہیں ڈسٹلری میں بغیر پاس کے پایا جائے تو اس کو باہر نکالدیا جائیگا اور پھر اس کو داخلہ کی اجازت بلا خاص حکم مہتمم متعلقہ نہیں دیجائیگی گیٹ افسر ایسے اشخاص کی ایک فہرست رکھینگے۔ اگر کوئی نان گزیٹیڈ عہدہ دار سرکاری بغیر پاس کے ڈسٹلری میں پایا جائے تو مہتمم حلقہ اس کا بیان قلمبند کرکے ناظم آبکاری کو اسکی اطلاع کرینگے۔

(۵) انسپکٹران متعینہ ڈسٹلری اور داروغگان جو ادائے فرائض کے لیئے حلقہ میں ہوں مالکان ڈسٹلریز اور منیجران اور انجنیران قواعد ہذا سے مستثنےٰ ہونگے۔ دوسرے ملازمین سرکاری کو اپنی خدمت حلقہ کے اندر ادا کرنی ہو ماہواری اجازت نامہ جات کاغذی عطا کئے جائینگے۔ ڈسٹلریز اور فیاکٹریز کے ملازمین کو بھی جن کا درجہ اہلکار سے کم نہ ہو ماہواری اجازت نامہ جات کاغذی دئے جائینگے۔ یہ اجازت نامہ جات دفتر مہتممی متعلقہ سے حسب صراحت مہر مدخلہ منیجر صاحبان اجرا ہونگے۔

(۶) کسی شخص کا کوئی دوست یا رشتہ دار بغیر اجازت پاس کے حلقہ میں داخل نہ ہوسکیگا گیٹ افسر ایسے اشخاص کو انکی جائز ضروریات کے مدنظر بعد مکمل تحقیقات کے پاس عطا کریگا اس طرح جو اشخاص حلقہ میں داخل ہوں ان کے نام پاس نوٹ بک میں درج کئے جائینگے ایسے اشخاص کے داخلہ کی ذمہ داری گیٹ افسر پر رہیگی۔

(۷) ماہواری اجازت نامہ جات کاغذی دفتر مہتممی حلقہ سے امیدواران اور دیگر اشخاص کو جو تعلیم ڈسٹلری حاصل کررہے ہوں انکی درخواست پر اجرا کئے جائینگے۔

(۸) کوئی شخص ڈسٹلری میں کسی قسم کی سواری چاہے وہ ذاتی ہو یا کرایہ کی سوائے ان گاڑیوں کے جو حمل ونقل شراب یا دیگر ضروریات ڈسٹلری کے لیئے ضروری ہوں نہ لیجاسکیگا معمولی بائیسکل یا موٹر سیکل اس قاعدہ سے مستثنےٰ ہوگی۔ اعلیٰ عہدہ داران سررشتہ جات آبکاری و تجارت حرفت و مالکان و منیجران ڈسٹلریز و فیاکٹریز اور ٹھیکہ داران جو عام طور پر پیدل نہیں چلتے اس قاعدہ سے مستثنےٰ رہینگے۔ یہ اشخاص اگر روزانہ آنے والے ہوں تو ان کو اپنے سائنس یا

شوفر کے لئے ماہواری اجازت نامہ جات کاغذی حاصل کرنا ہوگا۔

(۹) ہر وہ انسپکٹر جو حلقہ میں اپنی خدمات انجام دیتا ہو مجاز ہوگا کہ گشت کے وقت پاس کا معائنہ کرے۔

(۱۰) پہرہ داروں کو جو یونیفارم میں ہوں کسی پاس کی ضرورت نہیں ہے۔

(۱۱) پاس گارڈ دیانیلشن انسپکٹر متعینہ ڈسٹلری کے تفویض رہینگے اور وہ ان قواعد کے لئے گیٹ افسر ہونگے۔

(۱۲) ڈسٹلریز اور فیاکٹریز کے لئے علیحدہ علیحدہ قسم کے پاس تیار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ پاسوں کے دیکھنے سے معلوم ہوسکیگا کہ کون شخص کس علاقہ کا ہے اور ہر علاقہ کے پاس الگ ہونے کی وجہ ایک علاقہ کا آدمی دوسرے علاقہ میں نہ جاسکیگا جو اشخاص اپنی ڈسٹلری یا فیاکٹری سے دوسری ڈسٹلری یا فیاکٹری یا علقہ میں جائیں ان کو حلقہ ڈسٹلری سے باہر کردیا جائیگا۔

(۱۳) جو لوگ صفائی کے کام پر اندرون حلقہ متعین ہیں وہ بھی بغیر پاس کے اندر داخل نہ ہوسکینگے۔ چونکہ ان کا بھی حلقہ کے ایک خاص شعبہ سے تعلق ہے اس لئے ان کو برنجی کلائی پر باندھنے کے پاس دئے جائینگے ان کی تنخواہ کی تقسیم کے وقت یا جب مناسب معلوم ہو انسپکٹر انچارج ان پاسوں کا معائنہ کرینگے۔ گیٹ افسران سکے نشان سلسلہ کے مطابق دستی پاس اجرا کرینگے۔ جب تک یہ ملازمین ڈیوٹی پر رہیں پاس ان کی کلائی پر بندھا رہنا ضروری ہوگا۔

(۱۴) گیٹ کے پہرہ دار کا فرض ہوگا کہ برنجی پاس رکھنے والے تمام اشخاص کی تلاشی ان کے ڈسٹلری میں داخل ہوتے اور باہر جاتے وقت لے۔ گارڈ افسر کو اختیار ہوگا کہ جس شخص پر اس کو شبہ ہو اس کی تلاشی لے فقط

شرحد ستخط

واقع یکم تیر ۱۳۳۹ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۲۲)

ڈسٹلریز یا گوداموں ہائے افیون وگانجہ سے جو پاسپورٹ روانگی
مال کے وقت اضلاع کو روانہ ہوتے ہیں اگر کوئی داروغہ یا
انسپکٹر بلا تنقیح کرنے کے متاجر کے مال پر شرح تنقیح درج کریگا تو
ایسا شخص قابل برطرفی ہوگا۔

مقدمہ
بابت تنقیح پاسپورٹ افیون وگانجہ

منجانب بیس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع ملک سرکار عالی

نگارش ہے کہ ڈسٹلریز اور گوداموں ہائے افیون وگانجہ سے جو پاسپورٹ اضلاع کو روانگی کے وقت جاری ہوتے ہیں۔ ان کی تنقیح داروغگان و انسپکٹران برابر نام کر کے واپس کرتے ہیں۔ ایک دم کارروائیوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ داروغہ متعلقہ نے صرف نائب متاجر کے یہ لکھنے پر کہ شراب بموجب پاسپورٹ وصول ہو چکی ہے پاسپورٹ کی تنقیح کر کے اور اس پر یہ شرح درج کر کے کہ مال مندرجہ پاسپورٹ وصول ہو چکا پاسپورٹ واپس کیا۔ حالانکہ پاسپورٹ مذکور کے منجملہ ایک پیپہ بالکل خالی وصول ہوا تھا۔ لہذا آئندہ کیلئے حکم دیا جاتا ہے کہ بلا تنقیح کر کے اگر کوئی داروغہ یا انسپکٹر پاسپورٹ پر شرح تنقیح محض متاجر یا اس کے نائب کے بیان پر درج کیا کریگا تو ایسا شخص قابل برطرفی متصور ہوگا۔
مہتمم صاحبوں کو چاہیئے کہ دورہ میں اسکی جانچ کریں کہ داروغگان یا انسپکٹران پاسپوٹ کی تنقیح فی الواقعی کرتے ہیں یا نہیں۔ ورنہ پاسپورٹ کا روانہ کرنا اور اس کی تنقیح مقام برآمدپہ کرنے کا جو مقصد ہے وہ باقی نہ رہے گا۔
مثنی اسکا اطلاعاً و تعمیلاً خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و میدک مرسل ہے فقط
حسب تجویز اجلاس

شہ دستخط محمد عبد المجید خانصاحب مددگار ناظم آبکاری

واقع ۱۱ آذر ۱۳۳۹ف

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان مجاریہ (۱۰) روانگی نمونہ اسٹاک رجسٹر

نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{119}{2}$ صیغہ کلیات ابا تیہ ۱۳۳۹ف

مقدمہ
بابت حفاظت فرنیچر دفاتر و مدارس سرکار عالی وطباعت نمونہ اسٹاک رجسٹر

منجانب بیس یم بہروچہ اسکوائر بی اے بمبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت تعلقدار صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری

نقل گشتی محکمہ فینانس نمبر ۱ مورخہ یکم فروردی ۱۳۴۹ ف معہ نمونہ رجسٹر اسٹاک فرنیچر بابتہ ارسال ہے۔ برائے عمل حسبہ رجسٹر مرتب و مکمل رکھا جائے۔

نوٹ۔ عہدہ داران سمت کو چاہئیے کہ اسکی تنقیح کیا کریں۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ محمد دولت یار خاں عفی عنہ
مددگار ناظم

نقل گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس یکم فروردی ۱۳۴۹ ف ۔ ۲ رمضان مبارک ۱۳۵۸ ہجری

نمبر ۱ صیغہ حساب

حسب الحکم عالیجناب نواب صدر المہام بہادر فینانس

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس

بخدمت جناب جمیع عہدہ داران صاحبان سرکار عالی } مقدمہ حفاظت فرنیچر دفاتر و مدارس سرکار عالی و طباعت نمونہ اسٹاک رجسٹر

بسلسلہ گشتی دفتر ہذا نمبر ۲ مورخہ ۹ مہر آذر ۱۳۴۹ ف بمقدمہ مندرجہ عنوان نگارش ہے کہ گشتی مذکور الصدر میں محکوم ہے کہ خریدی فرنیچر کے ہر مطلوبہ کے آخر میں ایک صداقتنامہ اس امر کا دیا جانا چاہئیے کہ سامان خرید شدہ کا اندراج اسٹاک رجسٹر میں لیا گیا ہے۔ اسٹاک رجسٹر مطبوعہ اور نمونہ مقررہ کے مطابق رکھا جانا چاہئیے۔ بدیں وجہ اکثر دفاتر سے اسٹاک رجسٹر کے متعلق استفسار ہونے پر یہ مناسب تصور کیا جاتا ہے کہ ایک ایسا نمونہ اسٹاک رجسٹر قائم کیا جائے جو ہر دفتر کے کام آسکے۔ لہذا بنظر سہولت دفاتر سرکاری اسٹاک رجسٹر کا مقررہ نمونہ اردو و انگریزی زبان میں شائع کیا جاتا ہے۔ مطبوعہ فارم مہتمم صاحب دار الطبع و اسٹیشنری سے حسب ضرورت بدست ہو سکیں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ دفاتر سرکاری اسکی تکمیل کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں گے۔

مثنی بخدمت مہتمم صاحب سرکار عالی صیغہ دار الطبع و اسٹیشنری اطلاعاً مرسل و نگارش ہے کہ براہ کرم اسٹاک فارم کا کافی ذخیرہ رکھا جائے تاکہ بروقت طلبی روانہ کیا جا سکے۔ فقط

شرح دستخط و نیکیٹ داود اللہ
نائب معتمد مال

اشاک رجسٹر متعلقہ حسابات فرنیچر وغیرہ دفتر

		سابقہ ذخیرہ		ازدیاد			منہائی				باقی ذخیرہ		دستخط		
نشان سلسلہ	نمبر فرنیچر	تعداد	قیمت	تعداد ازدیاد	بل نمبر و تاریخ	قیمت	تعداد کمی	نشان بجٹ مع تاریخ منظوری منہائی	چالان نمبر و تاریخ ترسیل شدہ فروخت	قیمت	تعداد	قیمت	کلرک متعلقہ و عہدہ دار	افسر انچارج	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

نمبر شمار	اسمائے اسٹیشن جہاں کہ انسپکٹران وسب انسپکٹران کے مستقر ہیں	نمبر شمار	اسمائے اسٹیشن جہاں کہ سب انسپکٹران کا مستقر ہے
	۱		۲
۱	شنکر پلی	۱	کرکی سٹرم
۲	بھونگیر	۲	کہتکسیر
۳	جنگاؤں	۳	آلیر
۴	ورنگل	۴	محبوب آباد
۵	کھم سیٹھ	۵	جمی کنٹہ
۶	آصف آباد روڈ	۶	مانک گڑہ
۷	بیدر	۷	الوال
۸	اودگیر (نظام)	۸	میلارم
۹	کاماریڈی	۹	میڈچل
۱۰	نانڈیڑ	۱۰	ودیارم
۱۱	پربھنی	۱۱	مانوتھہ روڈ
۱۲	سیلو	۱۲	بسمت نگر
۱۳	جالنہ	۱۳	گنگاکھیڑ
۱۴	اورنگ آباد	۱۴	دنیرتی روڈ
۱۵	ہنگولی	۱۵	عالم پور روڈ
۱۶	محبوب نگر	۱۶	مدہیرہ
۱۷	نظام آباد	۱۷	سرپور
۱۸	سکندر آباد	۱۸	شادنگر
۱۹	حیدر آباد بی-جی	۱۹	کلمنوری روڈ
۲۰	حیدر آباد دیم-جی	۲۰	چیتاپور
۲۱	پداپلی	۲۱	وقار آباد
		۲۲	عمدہ نگر
		۲۳	ظہیر آباد

نمبر شمار	اسمائے اسٹیشن جہاں انسپکٹران و سب انسپکٹران کے مستقر نہیں ہیں	نمبر شمار	اسمائے اسٹیشن جہاں انسپکٹران و سب انسپکٹران کے مستقر نہیں ہیں	نمبر شمار	اسمائے اسٹیشن جہاں انسپکٹران و سب انسپکٹران کے مستقر نہیں ہیں
	۱		۲		۳
۱	واڑی	۲۱	قاضی پیٹھ	۴۱	دیورکدرہ
۲	تاندوڈ (تانڈور)	۲۲	سنگارینی کلیریز	۴۲	گدوال
۳	دھارور	۲۳	کراپلی	۴۳	ملکاپر روڈ
۴	گودم گوڑہ	۲۴	بھدرہ چلم روڈ	۴۴	کرکنٹہ
۵	گولاگوڑہ (گلگوڑہ)	۲۵	منوہر آباد	۴۵	رکھا پور
۶	بیگم پیٹھ	۲۶	برہمن پلی	۴۶	جینگاڑہ
۱۰	مولاعلی	۲۷	ملسائی پیٹھ	۴۷	ناگل پلی
۸	بی بی نگر	۲۸	اکنا پیٹھ	۴۸	لنگم پلی
۹	رگھناتھ پلی	۲۹	ڈیچ پلی	۴۹	صفدر نگر
۱۰	گھن پور	۳۰	باسٹر (باسر)	۵۰	پینتل پلی
۱۱	نیکنڈہ	۳۱	دھرم آباد	۵۱	بابیٹ پلی
۱۲	کاسمدرم (کیسمدرم)	۳۲	امرنی	۵۲	کنگٹینی
۱۳	ڈورنکل	۳۳	مدکھیڑ	۵۳	اودیل
۱۴	قیتاکنی	۳۴	پورنہ	۵۴	تیکا پلی
۱۵	ایربالا بام (ایروپالم)	۳۵	دولت آباد	۵۵	بیلم پلی
۱۶	حسن پرتی روڈ	۳۶	رتاگانوں	۵۶	رچنی روڈ
۱۷	کولاپور	۳۷	بولدھہ	۵۷	کوہیر (نظام)
۱۸	منچریال	۳۸	دہمنی	۵۸	گھن پور (نظام)
۱۹	ماکودی	۳۹	پورنی دیجناتھ	۵۹	نوی پیٹھ
۲۰	نواندگی	۴۰	جدچرلہ (جڑچرلہ)	۶۰	فخر آباد (نظام)

شرح دستخط - مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲ اردی بہشت ۱۳۳۰ف
نشان مجاریہ (۱۶)
نشان مثل محکمہ ہذا ۳۶۱ صیغہ (کلیات متفرق) بابتہ ۱۳۳۰ف

ممانعت آمد و رفت مہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ	
ممانعت آمدورفت مہتمم صاحبان آبکاری بلا حصول اجازت محکمہ ہذا	منجانب - یس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے ممبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

بعض وقت یہ دیکھا جارہا ہے کہ چند مہتممان بلا اجازت محکمہ ہذا یا بلا اطلاع کوئی ایک معمولی کام لیکر محکمہ ہذا پر آتے ہیں جسکی وجہ سے ان کے اخراجات آمد و رفت و بھتہ کا بار بلا کسی خاص کافی وجہہ کے سرکار پر عاید ہوتا ہے۔ آئندہ کے لئے یہ طریقہ مسدود کیا جانا چاہیئے۔ لہٰذا ہدایت دیجاتی ہے کہ کوئی مہتمم صاحب تاوقتیکہ محکمہ ہذا سے حکم نہ دیا جائے یا یہ کہ باغراض سرکاری محکمہ ہذا میں حاضر ہونے کیلئے قبل از قبل محکمہ ہذا کی اجازت حاصل نہ کی جائے محکمہ ہذا پر تشریف نہ لائیں کسی ضروری اور نہایت اہم کام کی وجہ آنا ضروری ہو تو اسکی نسبت بھی باظہار وجوہ قبل از قبل محکمہ ہذا سے اجازت حاصل کر لیجانی چاہیئے۔ اور اس حکم کے اجرائی کے بعد کوئی صاحب بلا حکم یا بلا حصول اجازت محکمہ ہذا پر تشریف لائیں گے تو ان کے اخراجات سفر خرچ و بھتہ وغیرہ نامنظور او۔ ان کے مستقر سے علحدہ ہونیکی وجہہ سے یہ ایام رخصت اتفاقی یا کسی اور رخصت میں حسب صورت ہو شمار کئے جائینگے فقط
حسب تجویز اجلاس دستخط۔ محمد دولت یار خاں مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۴ امرداد ۱۳۳۰ف
نشان مجاریہ گشتی (۸۱)
نشان مثل محکمہ ہذا ۵۵/۱ گشتیات ۱۳۳۰ف

عموماً گمنام عرائض پر کوئی کارروائی نہ کیجائے اگر سرکاری مفاد پر مبنی ہو تو محکمہ نظامت نائب نظار اسامات اپنے اختیار تمیزی سے دریافت کرسکتے ہیں۔

مقدمہ	
گمنام درخواستوں کی کیا کارروائی ہوگی	منجانب یس یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے ممبئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحبان آبکاری

مقدمہ مندرجہ صدر نگارش ہے کہ ایسی درخواستیں جو گمنام پیش ہوا کرتی ہیں ان کے متعلق کیا کارروائی ہوگی کوئی صریح احکام نہیں ہیں۔ لہٰذا ہدایت دیجاتی ہے کہ عموماً گمنام عرائض پر

کوئی کارروائی نہیں ہونی چاہیئے اگر کوئی عرضی اس قسم کی ہو جسمیں سرکاری مفاد مضمر ہے اور کوئی مخاصمت یا ذاتی خصومت کا دخل نہو تو محکمہ نظامت اور نائب نظار اسمات اپنی اختیار تمیزی سے خود دریافت کرسکتے ہیں یا عہدہ داران تحت کو دریافت کا حکم دیسکتے ہیں اس کے سوائے جسقدر گمنام عرائض وصول ہوں اون کی ہمت داری مثل بنائی جائے اور چھ ماہ کے بعد انکو تلف کردیجائیں اگر کسی امر کے متعلق متواتر گمنام درخواستیں وصول ہوں اور بادی النظر میں عدم اصلیت کا اطمینان ہو تو ایسی درخواستوں کے متعلق بھی تحقیقات کا حکم دیا جاسکتا ہے۔ فقط

سب جو یز اجلاس

تثبیہ دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

واقعہ ۷ اسفندار ۱۳۴۱ف

نشان مجاریہ گشتی (۲۹)

نشان مثل محکمہ ہذا ۵ گشتیات بابتہ ۱۳۴۲ف

امتناع حصول قرضہ از مستاجرین بہ ملازمین آبکاری

منجانب مسٹر یم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

امتناع حصول قرضہ از مستاجرین بہ ملازمین آبکاری

بخدمت تعہدہ داران صاحبان آبکاری

اس عرض سے کہ ملازمین سررشتہ ہذا اپنے فرائض دیانت داری اور راست بازی سے ادا کیا کریں اور ترغیبات ناجائز یا کسی کی رعایت و مروت سے متاثر ہو کر فرائض کی کماحقہ ادائی سے انحراف نہ کریں محکمہ ہذا سے بذریعہ گشتی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۳ف یہ حکم دیا گیا ہے کہ کوئی ملازم سررشتہ ہذا آپ صاحبین سے کسی قسم کا خانگی رقمی لین دین نہ کرے مگر باوجود اس کے محکمہ ہذا کو معلوم ہوا ہے کہ بعض ملازمین نے اس حکم کی خلاف ورزی کرکے آپ صاحبین سے قرضہ حاصل کیا ہے۔ چنانچہ جن کی نسبت اس طرح قرض لینے کی رپورٹ وصول ہوئی ہے اونکی نسبت ضروری دریافت عمل میں لائی جاکر مناسب تدارک بھی کیا گیا ہے۔ لیکن یہ عمل کامل طور پر اوس وقت تک مسدود ہوتا ہوا نظر نہیں آیا تا وقتیکہ آپ صاحبین بھی ملازمین سررشتہ ہذا کو قرضہ دینے یا اونکے ساتھ کسی اور قسم کا حسن سلوک کرنے میں بالکلیہ انکار نہ کردیں اور اس معاملہ میں سخت نہ بن جائیں چونکہ یہ ایسے معاملات ہیں جو جانبین رضامندی و آمادگی کے بغیر ان مسدود نہیں اختیار نہیں کرسکتے اسلیئے آپ صاحبین سے توقع کیجاتی ہے کہ ملازمین سررشتہ ہذا کیسا تھ آئندہ

کسی قسم کا رعایتی سلوک نہ کیا جائیگا اور سرکار کو اظہار ناراضی کی ناگوار ضرورت داعی نہ ہوا کریگی ۔

اس کی ایک ایک کاپی بخدمت عہدہ داران صاحبان آبکاری اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

مددگار ناظم

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۴ر خورداد سنہ ۱۳۲۳ف

نشان مجاریہ گشتی (۴۵) — نشان مثل محکمہ نظامت ۱۱ صیغہ گشتیات سنہ ۱۳۲۳ف

کوئی شخص ممنوع المعاملہ کیا جائے تو اسکا نام گزٹ میں شائع کیا جائیگا ۔

مقدمہ
آفس آرڈر برائے اشاعت نام
ممنوع المعاملہ اشخاص و ترتیب رجسٹر

منجانب یس یم بہروچہ اسکوائر بی اے ببئی سی یس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد و نارائن گوڑہ

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ جن اشخاص کو خلاف ورزی قانون قواعد آبکاری کی علت میں یا کسی اور وجہ سے معاملات آبکاری کرنیسے ممنوع کر دیا گیا ہو اون کے نام آبکاری گزٹ میں طبع کئے جائیں گے اور اس مدت کی صراحت بھی کر دیجائیگی جس کے دوران میں وہ اشخاص معاملات آبکاری کرنیسے ممنوع متصور ہونگے ۔

اس اشاعت کا فائدہ یہہ ہوگا کہ عہدہ داران آبکاری اضلاع ایسے ممنوع المعاملہ اشخاص کے ناموں سے واقف رہینگے اور بوقت ہراج معاملات آبکاری ایسے اشخاص کی بولی لینگے اور نہ ہراج میں بولنے کی اجازت دینگے ۔

دفعہ ۲ ۔ اشخاص ممنوع المعاملات آبکاری کا ایک رجسٹر حسب منونہ منسلک رکھا جائے ۔

دفعہ ۳ ۔ مثنیٰ ہذا بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط مددگار ناظم

رجسٹر اشخاص ممنوع المعاملہ متعلقہ آبکاری

نمبر شمار	نام اشخاص ممنوع المعاملہ مع ولدیت و سکونت	نام معاملہ جسمیں بعلت خلاف ورزی ممنوع المعاملہ کیا گیا ہے	تاریخ تجویز	مدت ممنوع المعاملہ	نشان مثل	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

گشتی محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۲۹ تیر ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ گشتی (۵۵) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۰۱/۴۴ سیغہ گشتیات

کسی ملازم سررشتہ کا کوئی رشتہ دار معاملہ آبکاری

حاصل کرے تو ملازم سررشتہ کا فرض ہوگا کہ اس

رشتہ داری کی تحریری اطلاع دے۔

مقدمہ

ملازمین سررشتہ آبکاری پر لازم ہوگا کہ اپنے رشتہ دار کے نسبت جو شریک جلسہ ہراج ہو مہتمم متعلقہ کو تحریری اطلاع دیں

منجانب لیس یہ۔ بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

ترقیم ہے کہ کبھی کبھی یہہ دیکھا جاتا ہے کہ جلسہ ہراج میں معاملات آبکاری ایسے اشخاص بھی حاصل کرتے ہیں جو ملازمین سررشتہ کے رشتہ دار ہوتے ہیں جسکی وجہہ اسکا اندیشہ ہے کہ دوسرے خواہشمند اس رشتہ داری کی وجہہ ملازمین سررشتہ کے اثرات یا خاطر سے جلسہ ہراج میں اپنی خواہش کے موافق سوال نہ کریں یا بالفاظ دیگر معاملہ کی حقیقی مالیت تک کسی خواہشمند کی بولی نہو۔ جسکا نتیجہ یہہ ہوگا کہ سررشتہ کی حقیقی آمدنی متاثر ہوگی جس سے صریح نقصان سرکار ہوگا۔ لہذا ذریعہ گشتی ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اپنے اپنے ماتحتین کو اس سے مطلع کرکے دستخط اطلاعیابی لیجائے کہ اگر کسی ملازم سررشتہ کا کوئی رشتہ دار کوئی معاملہ آبکاری حاصل کرتا ہو تو ملازم سررشتہ کا فرض ہوگا کہ بوقت ہراج اس رشتہ داری کی تحریری اطلاع دے۔ بصورت خلاف ورزی ملازم مذکور سخت مواخذہ کا مستوجب ہوگا۔

ف۲۔ ایک ایک کاپی خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحب آبکاری سکندرآباد و ڈسٹلری نارین گوڑہ۔ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

ف۳۔ ایک ایک کاپی جملہ اول تعلقداران صاحبان اضلاع کی خدمت میں اطلاعاً مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۵ تیر ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ (۱۵۳۳۰) — نشان مثل محکمہ ہذا ۱۲۵/۹۷ متفرق ۱۳۴۰ف

داخلہ ریلوے اسٹیشن علاقہ سرکار عالی بلا حصول پلیٹ فارم

ٹکٹ بہ ملازمین آبکاری۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی ایچ۔ سی۔ ایس منصرم ناظم آبکاری ممالک سرکارعالی
بخدمت تعلقداران آبکاری بلدہ و جمیع مہتمم صاحبان آبکاری و مہتمم صاحب آبکاری
فلائنگ اسکواڈ

مقدمہ
اجرائی داخلہ ریلوے پلیٹ فارم بلاحصول پلیٹ فارم ٹکٹ بہ اہلیان آبکاری

تبر ہدایات نقل ریلوے گزٹ نشان ۱۴۴۲ والیوم (۱۵) مورخہ ۳ ہر نومبر ۱۹۳۲ء فقرہ (۱۴۴۳) جس کے ذریعہ سررشتہ ریلوے نے جرائم آبکاری کے گرفتاری کیلئے سہولتیں بہم پہنچائی ہیں مندرجہ ذیل ہدایات بغرض رہبری عہدہ داران آبکاری دیئے جاتے ہیں۔ توقع کیجاتی ہے کہ تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و جمیع مہتمم صاحبان آبکاری ان ہدایات کے مطابق اپنے ماتحت عہدہ داروں کے کام پر سخت نگرانی فرمائیں گے براہ کرم اس کا لحاظ رکھا جائے کہ کوئی عہدہ دار یا جوان غیرسرکاری امور میں اس سہولت سے بیجا فائدہ نہ اٹھائے اس امر کی بھی نگرانی فرمائی جائے کہ انسپکٹران و سب انسپکٹران و جوانان بلا وجہ ریلوے اسٹیشنوں پر نہ داخل ہوں۔ نہ ریلوے اسٹاف کے فرائض منصبی میں مخل ہوں۔ اور نہ بلا وجہ موجہہ مسافروں کو پریشان کریں یا انکی تلاشی لیں براہ کرم مندرجہ ذیل انتظامات یکم امرداد ۱۳۴۳ف سے عمل میں لائی جائیں۔

ف تا حکم ثانی ایک سب انسپکٹر مع دو جوانان براڈگیج سکشن (بڑی لین) لنگم پلی سے سکندرآباد تک ہر تہرڈ ٹرین اور جہاں تک ممکن ہو ہر لوکل ٹرین پر جائے۔ اور مشتبہ اشخاص کی جو دیگر ممالک یا مقامات سے افیون۔ چرس۔ یا گانجہ لائے ہوں ان کی نقل و حرکت پر نگرانی رکھی جائے۔ حسب ایک سب انسپکٹر مع دو جوانان کے میٹرگیج سکشن (چھوٹی لین) ہیٹرچل سے عمدہ نگر تک ہر ٹرین پر جائیگا۔
سب انسپکٹر اور جوانان کو ان اسٹیشنوں کے درمیان مقرر کرنے کیلئے سہ ماہی تہرڈ کلاس کا ٹکٹ دلایا جائے اگر وہ کسی شخص کے قبضہ میں ناجائز افیون یا اشیا منشی دیکھیں تو اوسکے گرفتاری میں ریلوے پولیس کی امداد حاصل کریں۔ اگر کسی مسافر کی نقل و حرکت پر شبہ معلوم ہو تو سب انسپکٹران کو چاہیئے کہ اسکے ہمراہ اسٹیشنوں کی چوکیات کروڑگیری تک جاوے اور عہدہ داران کروڑگیری یا ریلوے پولیس کی جانب سے جو تلاشی لیجائے اوس پر نظر رکھیں۔ تا حکم ثانی اندرون حدود ریلوے سب انسپکٹران خود تلاشی نہ لیں اگر کوئی چوکی کروڑگیری نہو یا سب انسپکٹر کو پولیس یا کروڑگیری کے عہدہ داران کی تلاشی پر اطمینان نہو تو سب انسپکٹر ایسے مسافروں کے ہمراہ احاطہ ریلوے کے باہر جاکر پنچوں کی موجودگی میں تلاشی لیگا۔

ف۳۔ جوانوں کو سختی کے ساتھ متنبہ کیا جائے کہ جب وہ تنہا گاڑی میں جائیں یا پلیٹ فارم پر نگرانی

کیلئے جائیں تو وہ کسی کی تلاشی نہ لیں ۔ بلکہ مشتبہ مسافروں کی نقل و حرکت پر نگاہ رکھیں جوانان
کو اپنے مشتبہ مسافروں کے ہمرکاب رہنا چاہیئے ۔ اور جس جگہ وہ اتریں وہاں اتر کر ریلوے پولیس یا
کروڑگیری کے عہدہ دار سے جو کہ ڈیوٹی پر ہو تلاشی لینے کی درخواست کرکے اس کا پنچنامہ مرتب
کرائے ۔ مگر کوئی ناجائز افیون، چرس یا گانجہ برآمد ہو تو جوان آبکاری کو عہدہ دار کروڑگیر یا
پولیس سے ایسے شخص کو گرفتار رکھنے کی درخواست کرکے متعلقہ آبکاری عہدہ دار کو یا مہتمم یا انسپکٹر کو
دلچسپی کی صورت ہو تار دے کہ مہتمم انسپکٹر یا سب انسپکٹر کو برسرموقع روانہ کریں ۔

۴ ۔ مہتمم صاحب آبکاری سکندرآباد کو چاہیئے کہ اپنے انسپکٹران و سب انسپکٹران کو مع ایک
جوان آبکاری کے باری باری سے سکندرآباد اسٹیشن پر براست آنیوالی ٹرین پر گشت کرنے
اور موجب ہدایات مصرحہ فقرہ (۲) مندرجہ بالا عمل کرنیکا حکم دیں مہتمم صاحب کو انسپکٹران و
سب انسپکٹران کے ترتیب سے ریلوے اسٹیشن پر گشت کرنیکی فہرست کا مہتمم صاحب ماہ بماہ کرم ریلوے
ڈیوٹی متعلقہ انسپکٹر و سب انسپکٹر کا سہ ماہی پروگرام تیار کریں اور اس کی ایک کاپی محکمہ
ہذا پر روانہ فرمائیں ۔

۵ ۔ ان ریلوے اسٹیشنوں پر جہاں کہ انسپکٹران و سب انسپکٹران کا مستقر واقع ہے اور جس کی
فہرست منسلک ہذا ہے ہر حیدرآباد آنے والی ٹرین کے وقت پر باری باری سے یکے بعد دیگرے
انسپکٹر و سب انسپکٹر ریلوے پلیٹ فارم پر گشت کریں اگر انسپکٹران و سب انسپکٹران ہر دو
مستقر پر موجود نہ ہوں تو انہیں چاہیئے کہ قبل از قبل دو جوانان کا پلیٹ فارم پر جا کر گشت کرنیکا انتظام کریا
انسپکٹران و سب انسپکٹران کا یہ فرض ہوگا کہ وہ مشتبہ اشخاص پر جو کہ ٹرین سے اتریں نگرانی
رکھیں ۔ اور جب کہ متعلقہ عہدہ داران ریلوے پولیس یا کروڑگیری انکی تلاشی لیجاوے تو موقع پر حاضر
رہیں ۔ اگر وہاں جگہ پر کوئی چوکی کروڑگیری نہ ہو یا انسپکٹران و سب انسپکٹران عہدہ داران ریلوے
پولیس یا کروڑگیری کے تلاشی سے مطمئن نہ ہوں اور کافی شبہ ہو تو ایسے مشتبہ مسافروں
کے ہمراہ حدود ریلوے کے باہر جا کر تلاشی لے سکیںگے جیسا کہ فقرہ (۱) میں حکم دیا گیا ہے وہ اندرون
حدود ریلوے کسی کی تلاشی نہ لیں ۔ جن اسٹیشنوں پر صرف جوانان ٹرین کے اوقات میں پلیٹ فارم
پر گشت کرتے ہوں ۔ انکو حسب ہدایات مندرجہ فقرہ (۲) عمل کرنیکا حکم دیا جائے ۔

۶ ۔ جو اسٹیشن صرف سب انسپکٹران کے مستقر ہیں جنکی فہرست منسلک ہذا ہے سب انسپکٹران کو
چاہیئے کہ ہر ٹرین کے وقت جو حیدرآباد آتی ہو پلیٹ فارم پر گشت کریں جبکہ وہ مستقر پر موجود

ہوں۔ وہ مستقر پر موجود نہ ہوں تو اونکو چاہئیے کہ ٹرین کے اوقات پر دو جوانان کو پلیٹ فارم پر گشت کرنیکے لئے روانہ کریں اور اونکو حسب ہدایات مندرجہ فقرہ (۴)، و (۵) عمل کرنے کا حکم دیں

ت۔ مہتمم صاحبان کو چاہئیے کہ ایسے چھوٹے اسٹشنوں پر جہاں کہ سب انسپکٹر یا انسپکٹر کا مستقر نہیں ہے اور جس کی فہرست منسلک ہے ہر روز حیدرآباد آنے والی ٹرین پر ایک جوان کے موجود رہنے کا پروگرام مرتب کریں۔ یہ جوانان مہتمم صاحبان یا انسپکٹران یا سب انسپکٹران کے اسٹاف میں سے منتخب کئے جائیں۔ اور باری باری سے صرف ٹرین کی آمد کے وقت پلیٹ فارم پر گشت کرنیکی غرض سے روانہ کئے جائیں۔ جوان کو ریلوے اسٹیشن کے قریب رہنا ہوگا مہتمم صاحبان و انسپکٹران وسب انسپکٹران اپنے دورے کے وقت اس امر کی جانچ فرمائیں کہ آیا وہ جوان ٹرین کی آمد کے وقت پلیٹ فارم پر موجود رہتا ہے یا نہیں۔ عہدہ داران آبکاری بوقت دورہ اس کے گشت کی کتاب پر دستخط ثبت کریں کوئی جوان ریلوے ڈیوٹی پر مسلسل تین ماہ سے زاید عرصہ کیلئے نہ رکھا جائے۔ ایسے متعینہ جوانان حسب ہدایات مندرجہ فقرہ (۳) عمل کریں۔

ث۔ ان تمام جوانوں کو جو پلیٹ فارم پر گشت کرنے کیلئے متعین کئے جائیں حکم دیا جائے کہ وہ اپنے گشت کی کتاب میں پولیس یا کروڑگیری کے سینئر عہدہ دار کی جو پلیٹ فارم یا گودام ریلوے پر بغرض ادائی فرائض موجود ہوں دستخط حاصل کریں۔ اس صورت میں جبکہ کوئی عہدہ دار ریلوے یا کروڑگیری موجود نہو تو اسٹیشن ماسٹر یا اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر جو کہ پلیٹ فارم پر موجود ہو اسکی دستخط لیجائے گشت کی کتاب طبع کرواکر علحدہ روانہ کیجائیگی۔ مطبوعہ کتب ملنے تک سادہ کاغذ کی چھوٹی کتابیں بناکر جوانوں کو دیجائیں جس کے ہر صفحہ پر دفتر معینی کا مہر ہو اور حسب ذیل خانہ بنائے دیئے گئے ہوں۔

نام اسٹیشن

وقت ٹرین۔ دستخط عہدہ دار جو جوان کی حاضری کی تصدیق فرمائے۔

حسب تجویز اجلاس

مددگار ناظم

فہرست ریلوے اسٹیشن ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی منسلکہ مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری نمبر ۱۱۵۳۳ مورخہ ۲۵ تیر ۱۳۳۰ ف

نمبر سلسلہ	اسٹیشن جہاں پر انسپکٹران اور سب انسپکٹران کے مستقر ہیں		نمبر سلسلہ	اسمائے اسٹیشن جہاں کے سب انسپکٹران کا مستقر ہے
۱	ستنکرپلی		۱	سیڑم
۲	بہونگیر		۲	گھٹکیسر
۳	جنگاؤں		۳	آلیر
۴	ورنگل		۴	محبوب آباد
۵	کھمم میٹھ		۵	جمی کنٹہ
۶	آصف آباد روڈ		۶	انک گڈھ
۷	بیدر		۷	الوال
۸	اودگیر (نظام)		۸	بلارم
۹	کاماریڈی		۹	میڈچل
۱۰	ناندیڑ		۱۰	دویارم
۱۱	پربھنی		۱۱	مانوکھنڈر روڈ
۱۲	سیلو		۱۲	ہمت نگر
۱۳	جالنہ		۱۳	گنگاکہیڑ
۱۴	اورنگ آباد		۱۴	ڈنیری روڈ
۱۵	ہنگولی		۱۵	عالم پور روڈ
۱۶	محبوب نگر		۱۶	مدھرہ
۱۷	نظام آباد		۱۷	سرپور
۱۸	سکندرآباد		۱۸	شاہ نگر
۱۹	حیدرآباد	بی جی	۱۹	کلمنوری روڈ
۲۰	" "	یم جی	۲۰	چتیاپور
۲۱	پداپلی			

۴۱	وقار آباد
۴۲	عمدہ نگر
۴۳	ظہیر آباد

نشان سلسلہ	اسمائے اسٹیشن جہاں انسپکٹر و سب انسپکٹر اسکا متعلقہ نہیں ہے
۱	واڑی
۲	تانڈور
۳	دھارور
۴	گودم گوڑہ
۵	سکہ گوڑہ
۶	بیگم پیٹھ
۷	مولا علی
۸	بی بی نگر
۹	گھن پور
۱۰	نیلکنڈہ
۱۱	رگھناتھ پلی
۱۲	کے سمندرم
۱۳	ڈورنکل
۱۴	چنتاکنی
۱۵	ایرد پالم روڈ
۱۶	حسن پرتی روڈ
۱۷	کولاپور
۱۸	مینچریال
۱۹	ماکروڈی
۲۰	نورندگی
۲۱	قاضی پیٹھ
۲۲	سنگرینی کالریز
۲۳	کراپلی
۲۴	بھدراچلم روڈ
۲۵	منوہر آباد
۲۶	برہمن پلی
۲۷	ماسائی پیٹھ
۲۸	اکنا پیٹھ
۲۹	ذچ پلی
۳۰	باسر (باسم)
۳۱	دھرم آباد
۳۲	ترمری
۳۳	مدکھیڑ
۳۴	پورنہ
۳۵	دولت آباد
۳۶	اناگاؤں
۳۷	بولدھ
۳۸	دھمنی
۳۹	پرلی ویجناتھ
۴۰	جرچیرلہ
۴۱	دیورکدرہ
۴۲	گدوال

۴۳	ملکپیٹ روڈ
۴۴	کرکنڈہ
۴۵	رگہا پور
۴۶	چنگرمڑھ
۴۷	ناگل پلی
۴۸	لنگم پلی
۴۹	صفدر نگر
۵۰	چنیل پلی
۵۱	پابیٹ پلی
۵۲	لنگ بینی
۵۳	ادیل
۵۴	تیکا پلی
۵۵	پیلم پلی
۵۶	رجبنی روڈ
۵۷	کوہیر (نظام)
۵۸	لکھن پور "
۵۹	نوی پیٹھ
۶۰	محمد آباد (نظام)

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۱۶ اسفندار ۱۳۴۳ ف

نشان مجاریہ (۸) — نشان مثل ہذا ۶/۸ صیغہ مقرر، بابتہ ۱۳۴۳ ف

عدالتی احکام قرقی عہدہ کی تعمیل بروقت ہونی چاہیے

منجانب سیم ہیم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی۔ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
تعمیل احکام قرقی تنخواہ مجریہ عدالت

مقدمہ صدر ترقیم ہے کہ بالعموم یہ دیکھا جارہا ہے کہ ملازمین سررشتہ کی قرقی تنخواہ سے متعلق عدالت سے جو احکام اجرا ہوتے ہیں ان کی تعمیل بروقت نہیں کیجاتی۔ اور بلا وجہ اسمیں طوالت دیجاتی ہے جس کی نسبت اکثر عدالتوں کو شکایت ہے۔ لہٰذا اب ذریعہ ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ عدالتی احکام نسبت قرقی تنخواہ کی تعمیل آئندہ سے حسب ضابطہ بروقت ہونی چاہیئے کہ عدالت کو کسی قسم کی شکایت کا موقع باقی نہ رہے۔ ورنہ بروئے گشتی معتمدی عدالت ۶ مورخہ ۲۴ خورداد ۱۳۴۳ف ذمہ داری عاید ہوگی۔

اسکی ایک ایک کاپی اطلاعاً و تعمیلاً بخدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ و مہتمم صاحب آبکاری سکندرآباد معز نس واحد مرسل ہے فقط

حسب تجویز اجلاس

شرح دستخط۔ مولوی غلام حسین صاحب صدیقی

مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۷ خورداد ۱۳۴۴ف

نشان مجاریہ ۱۱۶۰۵ / ۱۱۸۰۶ نشان مسل محکمہ ہذا ۱۱۵/۹ صیغہ (متفرق) بابۃ ۱۳۴۴ف

میر مجلس صاحب کے نام سے کوئی مراسلت نہونی چاہیئے جبکہ مراسلت معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت کے نام ہونی چاہیئے۔

منجانب سیم ہیم بہروچہ اسکوائر بی۔ اے بمبئی سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی

بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
مہتمم صاحبان اضلاع کو راست میر مجلس صاحب عدالت العالیہ سے مراسلت کرنے سے روکنا

مقدمہ صدر عنوان ترقیم ہے کہ دفتر معتمدی مجلس عالیہ عدالت سے ذریعہ مراسلہ ۶۴/۵۶ مورخہ اردی بہشت ۱۳۴۴ف یہ اطلاع وصول ہوئی ہے کہ بسا اوقات مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع جناب میر مجلس صاحب عدالت العالیہ کے نام راست مراسلت کرتے ہیں۔ یہ عمل خلاف قانون ہے۔

لہذا فرربعیہ ہذا تاکید کیجاتی ہے کہ آئندہ سے براہ کرم جملہ مراسلت جناب معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت کے نام سے کی جایا کرے امید کہ اس کی پوری پابندی کیجائیگی ۔

مثنی ہذا خدمت تعلقدار صاحب آبکاری بلدہ بغرض اطلاع مرسل ہے ۔ نقل

حسب تجویز اجلاس

ثبت دستخط ۔ مولوی غلام حسین صاحب صدیقی

مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۸ شہریور ۱۳۴۴ف

نشان مجاریہ (۱/۴۴ ۸۰ تا)

متعلق انتظام معاملات سمیات از سررشتہ آبکاری

مقدمہ متعلق انتظام معاملات سمیات از سررشتہ آبکاری بہ سررشتہ مال من ابتدائے ۱۳۴۵ف

منجانب سید یم بہروچہ اسکوائر بی ۔ اے ۔ ممبئی سی بی ای ناظم آبکاری ممالک سرکار عالی

بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی

بوصول مثنی مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۲۰۲۷) مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۴۴ف مقدمہ مندرجہ ترقیم ہے کہ محکمہ سرکار نے بحوالہ گشتی معتمدی عدالت نشان ۴۳/۱۸ بابتہ ۱۳۴۲ف ذریعہ اصل مراسلہ مذکور الصدر صوبہ دار صاحبان اسمات کو اطلاع دی ہے "کہ عطائے لائسنس سمیات بہ تعہد داران کا اختیار بجائے مجسٹریٹ ضلع کے آئندہ سے تعلقداران اضلاع استعمال کیا کریں گے "

..... سمیات کے متعلق ناظم آبکاری کی رائے متعنہ نہیں ہوا کرتی ہے اسلئے آئندہ سے ناظم صاحب آبکاری کو معاملات سمیات سے کوئی تعلق نہ رہیگا وغیرہ وغیرہ " لہذا چونکہ سمیات کا تعلق اب سررشتہ ہذا سے برخاست ہوگیا ہے ۔ اسلئے آئندہ ۱۳۴۵ف کے انتظام سمیات کی نسبت آپ صوبہ دار صاحب متعلقہ سے ضروری ہدایات حاصل فرمائیں اور حسابات آبکاری میں آغاز ۱۳۴۵ف سمیات کے رقوم شریک نہ فرمائے جائیں ۔

مثنی ہذا بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی اطلاعاً مرسل ہو کر ترقیم ہے کہ معاملات سمیات سے متعلق جسقدر کارروائیاں اسوقت آپ کے دفاتر میں زیر تصفیہ ہوں وہ سب صاحبان اضلاع متعلقہ کے دفاتر میں بغرض کارروائی ضروری منتقل کر دیجائیں ۔

مثلث ہذا خدمت جناب صوبہ دار صاحبان ہر چہار اسمات برائے اطلاع مراسلہ محکمہ سرکار نشان ۳۰۲۶
مورخہ ۶ اسرامرداد ۱۳۴۴ف اطلاعاً مرسل و ترقیم ہے کہ محکمہ ہذا میں اسوقت جسقدر کارروائیاں معاملات
سمیات سے متعلق زیر تصفیہ ہیں بغرض تصفیہ ضروری متعاقب روانہ کردی جائینگی۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

شرمد تخط۔ مدد گار ناظم

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۵ ر اردی بہشت ۱۳۴۵ف
نشان مجاریہ ۹۶۸۱ نشان مثل ۱۱۶/۹ متفرق بابتہ ۱۳۴۵ف

کوئی عہدہ دار بدرجہ مہتمم یا مددگار مہتمم سے کم ہے جناب ناظم صاحب
کے بنگلہ پر ملاقات کیلئے نہ جانا چاہیے اور دفتر میں راست
درخواست نہ پیش کرنا چاہیے۔

مقدمہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ سی بیس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سکندرآباد

} بابت ممانعت پیش کشی درخواست بااجلاس نظامت آبکاری بلا توسط عہدہ دار بالادست۔

مقدمہ صدر ترقیم ہے کہ ملازمین سررشتہ تعطیلات میں اور یوں ایام دفتر میں جناب ناظم صاحب
کے بنگلہ پر یا دفتر پر حاضر ہوکر درخواستیں پیش کیا کرتے ہیں حالانکہ بلا توسط افسر بالادست کوئی درخواست
نہ پیش ہوسکتی ہے اور نہ اسپر لحاظ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہہ طریقہ ڈسپلن کے بھی خلاف اور
سخت بازپرسی کے قابل ہے چونکہ ملازمین اس کے خلاف اسوقت تک کوئی واضح ہدایت نہیں
دی گئی تھی اس لئے تا انیدم اس کے خلاف کوئی کارروائی بھی نہیں کی گئی تھی آئندہ کے لئے
عام ہدایت دیجاتی ہے کہ سوائے اس کہ خود جناب ناظم صاحب طلب فرمائے ہوں کسی عہدہ دار
کو جس کا درجہ مہتمم یا مددگار مہتمم سے کم ہے۔ جناب ناظم صاحب کے بنگلہ پر ملاقات کی غرض سے نہیں
جانا چاہیئے اور دفتر پر بھی کوئی درخواست راست نہیں پیش کرنی چاہیئے بس براہ کرم آپ
جملہ عہدہ داران اور ملازمین کو اطلاع فرما دیجئے کہ آئندہ حسب تعمیل کیجئے۔

شرمد تخط۔ مددگار ناظم

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۸ اردی بہشت ۱۳۴۵ف
نشان مجاریہ (۱۱۰۹۵) نشان مثل محکمہ ہذا (۱۲۵/۹) صیغہ متفرق بابتہ ۱۳۴۰ف

اظہار رضامندی آنریبل ان مدراس ریلوے دربارہ تصدیق
حاضری اسٹیشن ملازمین سررشتہ و رضامندی جی آئی پی ریلوے
متعلقہ اجازت داخلہ ملازمین سررشتہ در اسٹیشن یا پلیٹ فارم ٹکٹ

منجانب: مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و جمیع مہتمم صاحبان آبکاری
اضلاع سکندرآباد و فلائنگ اسکواڈ افسر

مقدمہ
خریدی پلیٹ فارم ٹکٹ بہ ملازمین سرکاری

نقل مراسلہ انگریزی محکمہ معتمدی فینانس سرکار عالی نشان ۱۳۰۹ واقع ۱۳؍ ستمبر ۱۹۳۵ء موسومہ معتمد مالگذاری سرکار عالی و نقل مراسلہ انگریزی مدراس سدرن مرہٹا ریلوے نشان ۶۲/۲۸ جی مورخہ ۹؍ دسمبر ۱۹۳۵ء مرسل ہے جس سے آپ کو معلوم ہو سکیگا کہ ہر دو ریلوں کے پلیٹ فارم پر عہدہ داران آبکاری کو باغراض سرکاری بلا ٹکٹ جانیکی اجازت دیگئی ہے فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

The Madras and Southern Maharatha Railway Co., Ltd.

(Incorporated in England.)

AGENT'S OFFICE,

Park Town, Madras.

No. T. 1691 *A. I.* *Dated 9th December,* 1935.

THE FINANCIAL SECRETARY,

H.E.H. THE NIZAM'S GOVERNMENT,

Hyderabad (Deccan).

SIR,

Admission of Excise Officials to Railway Platforms.

With reference to your letter No. 1516, dated the 6th November 1935, and its enclosure, I have the honour to inform you that instructions are being issued to the Station Masters and Assistant Station Masters at stations situated within H.E.H. the Nizam's Dominions to sign in the duty books of Excise Constables provided that the books are taken to them only at times when trains are not being dealt with at the stations.

It should be understood, however, that this Railway cannot accept any responsibility in the matter.

I have etc.,

Sd.

For *Agent.*

Copy of letter No. 1206, 12-9-1935, from the Secretary to Government, Financial Department, Hyderabad, to the Secretary to Government, Revenue Department, Hyderabad (Deccan).

In continuation of this Office letter No. 1154, dated the 3rd September 1935, regarding Admission of Excise Employees to Railway Platform without tickets, I have the honour to state that the G.I.P. Railway has no objection to the Excise Officials of H.E.H. the Nizam's Government entering the platform without tickets at passenger train times at all the G.I.P. Railway Stations situated within the State.

They will issue necessary instruction to the staff concerned.

M. JAGANNATH,

For *Supdt.*, *Excise Branch*.

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی　　　　واقع ۲۳ ہر خورداد ۱۳۴۵ف

نشان مجاریہ (۱۲۷۷۷)　　　　نشان مثل محکمہ ہذا ۱۱/۶ متفرق ۱۳۴۵ف

بزمانہ دورہ جناب ناظم صاحب انسپکٹر و سب انسپکٹران

صاحب ممدوح سے مل سکتے ہیں۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی ایچ سی ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع

مقدمہ
نسبت ممانعت پیش کشی درخواست یا اطلاع
نظامت آبکاری بلا توسط عہدہ دار بالادست

بسلسلہ اجرائی مراسلہ نشان (۹۶۸۱) واقع ۵ر اردی بہشت ۱۳۴۵ف ترقیم ہے کہ جناب ناظم صاحب کے دورہ کے زمانہ میں سب انسپکٹران و انسپکٹران وغیرہ جو انسے ملنا یا کچھ کہنا چاہتے ہوں تو بخوشی مل سکتے ہیں اور اپنے متعلق کچھ کہنا چاہتے ہوں اور کسی خاص امر کے متعلق توجہ دلانا چاہتے ہوں تو دلا سکتے ہیں۔ ممدوح یہہ بھی چاہتے ہیں کہ آئندہ جب کبھی کسی ضلع پر بغرض تنقیح دو چار دن کے لئے قیام فرمائیں تو جو عہدہ دار بآسانی مستقر پر آسکتے ہوں اونھیں طلب کیا جائے تاکہ انسے ملکر گفتگو کر سکیں۔ ممانعت صرف صدر محکمہ پر یا مکان پر آکر ملنے یا درخواست پیش کرنیکی نسبت ہے فقط

حسب الحکم

مہر دستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی　　　　واقع ۲۳ ہر امرداد ۱۳۴۵ف

نشان مجاریہ (۱۷۰۶۵)　　　　نشان مثل محکمہ ہذا ۱۲۵/۱۴ متفرق ۱۳۴۰ف

اشاعت ریلوے گزٹ در بارہ اجازت داخلہ اسٹیشن ملازمین

سررشتہ آبکاری بلا حصول پلاٹ فارم ٹکٹ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ ایچ۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ و جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد و فلائنگ اسکواڈ آفیسر

مقدمہ
فری پلاٹ فارم ٹکٹ بہ
ملازمین آبکاری

بسلسلہ اجرائی مراسلہ محکمہ ہذا نشان (۱۱۰۹۵) واقع ۲۸ ہر اردی بہشت ۱۳۴۵ف بتقدمہ صدر نقل اقتباس ہفتہ واری گزٹ ریلوے سرکار عالی نشان (۱۶۸۹) واقع ۱۸ ہر ڈسمبر ۱۹۳۵ع و نقل مراسلہ دفتر ایجنٹ صاحب جی' آئی' پی' ریلوے نشان ۱۲۳۰۵/۲۵۷ جی مورخہ ۲۰ ہر ڈسمبر ۱۳۴۵ف ملفوف

ہذا ہیں۔ جسکے مطالعہ سے آپکو معلوم ہوسکے گا کہ ہر دو ریلوں کے پلاٹ فارمس پر بلا ٹکٹ داخلہ
ملازمین آبکاری سے تعرض نہ کیا جائیگا۔ نیز جوانان آبکاری متعینہ بہ کار ہذا کی حاضری کی جانچ اور
تصدیق اسٹیشن ماسٹرس و اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹرس کیا کریں گے۔ پس بموجب ہدایات سابقہ
براہ کرم تعمیل فرمائی جائے۔ فقط

شرحدستخط۔ مددگار ناظم آبکاری

No. 1689
18.12.35.

H.E.H. THE NIZAM'S STATE RAILWAY.

Extract from Weekly Gazette dated 6th December 1935.

515.— ASSISTNACE TO EXCISE OFFICIALS.

(G. 16/212/32)

The attention of Station Masters and other staff concerned is drawn to para. 153 of Weekly Gazette No. 16, of 20th April, 1934, which is reproduced below :—

> "As smuggling of opium and intoxicating drugs has assumed formidable proportions, the Excise Commissioner, H.E.H. the Nizam's Government, has directed a vigilant check by his officials.
>
> "Apart from admitting the Excise Officials on to the platforms at Stations and as directed, *vide* para. 433 of Weekly Gazette No. 44, of 1933, Station Masters and other officials in charge of the stations are directed to render necessary assistance to the Excise Officials when required.
>
> "Station Masters or in their absence the Assistant Station Masters acting for them may also sign in the patrol sheets when presented by the peons of the Excise Department in token of their having attended the platform."

Station Masters on duty shall sign in the duty books of Excise Constables to enable the department concerned to verify their attendance.

Copy of letter No. 12805-G/2570, Dated 20th December, 1935, from the Agent, G. I. P Railway, Bombay, to the Financial Secretary, H.E.H. the Nizam's Government, Hyderabad-Deccan.

Admission of Excise Employees of H.E.H. the Nizam's Government to Station Platforms.

Your No. 1515 of 16th November 1935.

I am directed to state that there is no objection to the Station Masters and Asstt Station Masters verifying the attendance of the Excise Constables posted on Railway stations and the necessary instructions are being issued to the staff concerned by the Chief Transportation Superintendent of this Railway.

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۲۳ امرداد ۱۳۴۵ ف

نشان مجاریہ (۱۶۰۹۵ / ۱۶۰۹۰) نشان مثل محکمہ ہذا ۹۵ امانی شراب ۱۳۴۵ ف

استفسار اڑافہ مواضعات از حکم لین دین بہ سکہ عثمانیہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع اورنگ آباد۔ بیڑ۔ پربھنی
ناندیڑ عثمان آباد۔ گلبرگہ۔ رائچور۔ محبوب نگر۔ نلگنڈہ۔ ورنگل۔ کریمنگر۔ عادل آباد

مقدمہ
منظوری شرائط عام ۱۳۴۶ ف

بمقصد معروض ترقیم ہے کہ بر بنا احکام محکمہ سرکار مندرجہ مراسلہ نشان (۱۵۰۳) مورخہ ۱۸ خورداد ۱۳۴۴ ف شرائط عام ۱۳۴۶ ف کے فقرہ (۳۵) کے آخر میں جملہ لین دین اور فروخت سکہ عثمانیہ میں ہونیکی صراحت کیگئی ہے۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ ۱۳۴۶ ف سے بجز سکہ عثمانیہ کے دوسرے سکہ جات میں اشیاء منشی وغیرہ فروخت نہیں ہوں گے۔ مگر بعض اضلاع میں ایسی بھی صورت درپیش ہے کہ اکثر مواضعات بطور اڑافہ علاقہ عظمت مدار کے مواضعات کے درمیان واقع ہوئے ہیں جہاں اس عمل سے لین دین میں دشواری ہوکر نقصان سرکاری ہوگا۔ اس لئے جو قید کہ سکہ عثمانیہ میں لین دین کرنیکے متعلق عام طور پر رکھی گئی ہے اس سے اڑافہ مواضعات کو مستثنیٰ کرنیکی اجازت بامید منظوری محکمہ سرکار دیجاتی ہے براہ کرم حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

ف۲ مثنیٰ ہذا بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع مذکور الصدر اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس

شرحد تخط۔ مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی
واقع ۳ دے ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ (۲۸۱۹) نشان مثل محکمہ ہذا ۹/۶ متفرق ۱۳۴۶ ف

ہدایت روانگی مواد گزٹ آبکاری بغور ختم ماہ

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی و سکندر آباد و ڈسٹرکٹ نائن گوڑہ

مقدمہ
نسبت مواد گزٹ آبکاری

گزٹ کے مواد کو التزام کیساتھ تاریخ مقررہ تک روانہ کرنیکے لئے کئی دفعہ لکھا جا چکا ہے لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ اسکی پوری پابندی نہیں ہو رہی ہے۔ اب جناب ناظم صاحب حکم فرماتے ہیں کہ ہر ماہ کا گزٹ دوسرے ماہ کے پہلے ہفتہ میں شائع ہو جائے۔ جب تک آپکے دفاتر سے ختم ماہ کے ساتھ ہی

مکمل مواد وصول نہ ہو گزٹ کا مسودہ ترتیب نہیں پا سکتا۔ لہٰذا حکم دیا جاتا ہے کہ گزٹ کا مواد ختم ماہ کے ساتھ ہی محکمہ نظامت میں پوری پابندی کے ساتھ وصول ہونا چاہیئے۔ براہ کرم اس کا بطور خاص انتظام فرمایا جائے۔

ف۔ مثنیٰ ہذا بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ بہ ایں غرض مرسل ہے۔ فقط

شہر حد تخلفاء مددگار ناظم آبکاری

مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۶ خورداد ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۱۳۹۹۸/۱۳۶۹۹) — نشان مثل محکمہ ہذا ۲۳/۱۲ صیغہ متفرق ۱۳۴۵ف

بقیہ روانگی درخواست وظائف تعلیمی

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع و سکندرآباد و سنگاریڈی نارائن گوڑہ

مقدمہ
نسبت وظائف تعلیمی برائے طلبا

وظائف تعلیمی اولاد ملازمین سررشتہ کے لئے حسب ذیل اصول مقرر کئے جاتے ہیں، براہ کرم عام طور پر ملازمین سررشتہ اور موجودہ وظیفہ یابوں کو اس سے مطلع کرایا جائے اور آئندہ اس کے مطابق تعمیل فرمائی جائے۔

(۱) ان طلبا کے درخواست ہائے وظائف، جن کے سرپرست اضلاع کے متوطن ہوں یا ہونے کی وجہ سے وہاں فوت ہو چکے ہوں صدر مدرس صاحب مدرسہ کی تصدیق کے بعد مہتمم صاحب آبکاری ضلع متعلقہ کے پاس اور بلدہ میں ہونے کی صورت میں جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ کی خدمت میں پیش ہوں گے۔

(۲) درخواست کے پیش ہونے پر عہدہ دار صاحب متعلقہ اپنے ذاتی علم یا شہادت پیش شدہ کی بنا پر تصدیق فرمائیں گے کہ درخواست گزار کو ملازم سرکاری سے کس قسم کا رشتہ ہے یا رہا ہے اور آیا درخواست گزار وظیفہ پانے کا مستحق بھی ہے یا نہیں ہے۔

(۳) تمام پیش شدہ درخواستیں بعد تصدیق آخر ماہ دے تک محکمہ نظامت آبکاری میں روانہ کر دیجانی چاہیئے۔

ف۔ جن طلبا کو سنہ رواں میں وظیفہ دلانے اور منظورہ وظیفہ میں توسیع کی سفارش محکمہ سرکار میں کیگئی ہے انکی دو قطعہ فہرست الف و ب ہاذا مسلک ہیں براہ کرم دو ہفتہ کے اندر تصدیق فرمائی جائے کہ آیا اشخاص مندرجہ فہرست کے والدین ملازم سررشتہ ہیں یا رہے

پیش پایا گیا۔ اور وظیفہ تعلیمی قابل اجرائی ہے یا نہیں ہے کیوں کہ فہرست کے اندراجات مبہم ہونے سے ملازم کی خدمت اور اس ضلع کا نام جہاں گذر رہے یا تھا واضح طور پر معلوم نہیں ہو رہا ہے۔
مثنی بخدمت جناب نائب ناظم صاحب آبکاری بلدہ معہ دو قطعہ فہرست الف۔ ب بغرض
داد مرسل ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
شرحد تخط۔ مددگار ناظم

گشتی مراسلہ محکمہ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۴ ستمبر ۱۳۴۶ف
نشان محاربہ (۱۶۸۸۰) نشان مثل محکمہ ہذا (۲۹/۴۳) امانی شراب ۱۳۴۶ف

ہدایت نسبت عدم تعرض کاروبار انجمن ترک مسکرات

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ سی۔ یس۔ ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع سرکار عالی اطراف بلدہ و سکندرآباد

مقدمہ
تحریک انسداد مسکرات

منظوری حضرت اقدس و اعلیٰ مسکرات کے استعمال میں کمی کی طرف رعایا کو ترغیب دلانے کیلیے ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے جسکے صدر جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر سابق معتمد مجلس عدالت العالیہ اور حال صدر المہام عدالت مقرر ہوئے ہیں اس کمیٹی کے کام میں سرکار عالی دلچسپی لے رہی ہے۔ اور کمیٹی نے حیدرآباد اور سکندرآباد میں اپنا کام شروع کر دیا ہے اور قریب میں اضلاع میں بھی کام شروع ہوگا۔

تمام عہدہ داران آبکاری کو چاہیئے کہ کمیٹی کے کام میں سرکاری آمدنی کی حفاظت کے مدنظر رکاوٹ پیدا کرنیکی کوشش نہ کریں۔ نگران کا یہ فرض ہوگا کہ کمیٹی کے کارپردازوں اور نمایندوں کے عملی کام پر نظر رکھیں اور کہیں ایسی نوبت نہ آنے دیں کہ جھگڑا پیدا ہو۔ اگر کمیٹی کے مقرر کردہ اشخاص تفہیم و ترغیب سے مسکرات استعمال کرنے والوں کو سیندھی شراب وغیرہ کے استعمال سے روک سکیں تو اچھا ہے۔ مگر ان کا کام اس سے آگے بڑھکر ایک دوسرے کے دست و گریبان ہونیکی نوبت پیدا کرنا یا کسی طرح کا تشدد کرنا یا دوکانات پر سے لوگوں کو جبراً یا زبردستی دھکا دیکر کے ہٹانا یا ستیہ آگرہ کرنیوالوں کی طرح دوکانات کے سامنے پرا جما کر کھڑا ہونا یا ایسے ہی اور دوسرے کام کرنا نہیں ہے اگر اس کمیٹی والے دوکانات کے قریب عام راستہ پر کہیں اپنے اشتہارات اور تختیاں لگائیں تو تعارض نہ ہونا چاہیئے الغرض کمیٹی اپنے ترغیبات کا کام امن پسندی کے ساتھ انجام دے رہی ہو تو وجہ تعرض نہیں ہے۔ لیکن سوائے لکچرز یا عام پروپگنڈے انہیں عملاً کسی شخص کو بہ سختی روکنے یا کسی دوکاندار کو

اس کی دوکان کے سامنے کھڑے ہوکر نقصان پہونچانے کا حق نہیں ہے۔ براہ کرم اپنے تمام ماتحت عہدہ داروں کو اس بارہ میں کافی ہدایت فرمائی جائے اور نگرانی رکھی جائے۔ آئندہ ہر ہفتہ کے روزنامچہ کے آخر ایک فقرہ میں آپ صاحبان از راہ کرم اپنے عہدہ داروں کے کام کی عام حالت اور کمیٹی انسداد استعمال مسکرات کے کام کی ترقی کے متعلق مختصر طور پر حالات کا اندراج فرمایا کریں۔ اگر کسی مقام پر کسی وقت اس کمیٹی کے کام کرنے والوں کی وجہ سے کوئی جھگڑا فساد یا ناپسندیدہ واقعہ پیش آئے تو بلا تاخیر فوراً اسکی تفصیلی اطلاع محکمہ ہذا کو بصیغہ راز روانہ فرمائی جائے۔ اس کی اطلاع کی روانگی میں قطعاً تاخیر نہ ہونی چاہیئے۔

اسکی ایک ایک کاپی انسپکٹر صاحبان آبکاری کی خدمت میں اطلاعاً و تعمیلاً روانہ کیجا رہی ہے۔ فقط

حسب تجویز اجلاس
شرح دستخط۔ مددگار ناظم

تمت

صحت نامہ اغلاط مجموعۂ احکام و گشتیات محکمۂ نظامت آبکاری من ابتدائے سنہ ۱۳۲۳ف لغایت اسفندار سنہ ۱۳۴۲ف

جلد دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۳
۷۶۲	۶	مصوس	محسوس	۷۶۸	۲۴	سوابدید	صوابدید
〃	۹	سنہ ۱۳۴۲ف جبکہ	سنہ ۱۳۴۲ف سے جبکہ	۷۶۹	۲ و ۳	مقام کہ	مقام پر
۷۶۳	۱۱	دارغہ	داروغہ	〃	۱۱	صیغہ رز	صیغہ راز
〃	〃	طلب کئے جائیں	طلب نہ کئے جائیں	〃	۲۳	رجسٹرار	رجسٹرات
〃	۱۲	راسہ	راستہ	۷۷۰	۴	اٹ	نوٹ
〃	〃	ہرگز نہ بچائے	ہرگز نہ بیجائے	۷۷۳	۱۴	رقبہ کے	رقبہ پر
〃	۱۹	مدد کے کے	مدد کے لئے	۷۷۵	۱۳	ہوے ہے	ہوی ہے
۷۶۴	۳	ہر قسم مقدمات کے	ہر قسم کے مقدمات کی	〃	۱۵	مراسہ	مراسلہ
〃	۸ و ۹	خفیہ کشبدگی	خفیہ کشیدگی	۷۷۷	۴	اگر	اکثر
〃	۱۳	اعراض	اغراض	〃	۴	ہوئی	ہوتی
〃	۱۸	گذیرہ	گریز	۷۷۸	۱	(۴) فقرہ (۴) کے	(۴) اور اگر
۷۶۵	۳	خفیہ کشبدگی	خفیہ کشیدگی			تلف کریں	تلف کرادیں
〃	۵	پارٹیوں سے	پارٹیوں نے			اور اگر تلف	فقرہ (۴) کے
〃	۸	میری	بڑی			کرادیں۔	تلف کریں
۷۶۶	۷	اورنگ آباد رقم	اورنگ آباد کی رقم	〃	۲	۵ میل ہوئی	۵ میل ہوں
۷۶۷	۳	روپیہ کو تفصیل	روپیہ کو حسب تفصیل	〃	۹	۲۷ بہمن سنہ ۱۳۴۲ف	۲۷ بہمن سنہ ۱۳۳۲ف
〃	۱۶	جرام	جرائم	〃	۱۰	اور گشتی ابتدائی تحقیقات	اور گشتی نشان
۷۶۸	۳ و ۴	پیردی کاری	پیروکاری	〃	۲۴	نشان ۲۳ف نیت مجرا ۹	نیت مجرمانہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۷۷۹	۱۹	دسٹلر	ڈسٹلر	۸۰۳	۱۰	قولاً یا فیلاً	قولاً یا فعلاً
۷۸۱	۲۳	ناذ کرسکتے ہیں	نافذ کرسکتے ہیں	״	۱۱	امدادت	امداد سے
۷۸۳	۱۶	کس سرکاری	کسی سرکاری	״	۲۱	دفعہ (۲۳)	دفعہ (۳۳)
״	۱۸	رعایا کو اقف	رعایا کو واقف	۸۰۵	۴	سنہ ۱۳۴۳ ف	سنہ ۱۳۴۲ ف
۷۸۴	۸	خلاف ورزی کر	خلاف ورزی کرے	۸۰۶	۱	سنہ ۱۳۴۶ ف	سنہ ۱۳۴۲ ف
״	۱۰	کمارحقہٗ	کماحقہٗ	۸۰۷	۱۰	سنہ ۴۳ ف	سنہ ۱۳۴۲ ف
۷۸۵	۱۴	عہدداران عہدہ داران	عہدہ داران	״	۳	نشان ۲۹	نشان ۳۶
״	۱۶	نشان (	نشان (C.16/2/2/32	״	۶	۲۵ مہر سنہ ۱۳۴۱ ف	۳ مہر سنہ ۱۳۴۲ ف
۷۸۶	۱۱	اڈمنسریشن	اڈمنسٹریشن	״	۱۸	۶۹ حساب سنہ ۴۲ ف	۶۹/۱۰ حساب سنہ ۴۳ ف
۷۸۷	۲	جاسکیں	جاسکتیں	۸۰۸	۵	جاری ہوا	جاری ہو
۷۸۸	۲	۳۷/۱ سنہ ۴۵ ف	۳۷/۶۴ سنہ ۴۵ ف	״	۶	گرانی	نگرانی
״	۵	قانون افیون کے دفعہ	قانون افیون دفعہ	״	۸	مقدمات	مقامات
״	۱۱	عدالت میں	عدالتیں	۸۱۰	۱۴	لازم	ملازم
״	۱۲	اسماکنگ	اسمگلنگ	״	۱۵	تنقیح کرنیسے	تنقیح کرانیسے
״	۱۵	بلاادائی ڈیوٹی	ڈیوٹی	۸۱۱	۱۰	(۱۷-۱۹-۲۶)	(۱۷-۱۹-۲۰)
۷۸۹	۱۳ و ۱۴	مقطعہ داران اغراض	مقطعہ داران اپنے ذاتی اغراض	۸۱۳	۱۸	سب انسپکٹر بہ سرکار	سب انسپکٹر بر سرکار
				۸۱۵	۱۲	وجو	وجوہ
۷۹۲	۲۰	دریغ کریں	دریغ نہ کریں	۸۲۱	۱۹	کشیدہ شدہ	کشید شدہ
۷۹۳	۱۴	نشان ۱۴۶	نشان ۱۳۶-۱۴۶	۸۲۸	۱۰	پیش ہوسکتی تھی	پیش نہ ہوسکتی تھی
۷۹۶	۱۳	Connikoppa	Bannikoppa	۸۳۰	۳	مرتب	مترتب
۷۹۷	۰	۷۹۷	۷۹۷	۸۳۸	۱۳	نشان ۱۵/۱۵	نشان ۱۵ ۱/۱۵
۷۹۹	۹	مقامات	مقدمات	۸۴۰	۲	سنہ ۱۳۴۱ ف	سنہ ۱۳۴۰ ف
״	۱۱	افیون کس حد تک	افیون میں کس حد تک	۸۴۱	۲۰	مفتیش	مفتتش
۸۰۱	۸	برتھ	برتھ [illegible]	۸۴۳	۳	آبکاری توانین	آبکاری پابندی قوانین
۸۰۲	۳	بیان	بیان لکھا				

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴
۸۴۴	۱۲	کا نجھو بر آمدی کو	کانجھی کی بر آمدی کو
"	۱۸	خصوص ہے کہ	خصوص اسلئے کہ
۸۴۵	۲۱	رکھی جاتی کر	رکھی جاتی نہ کہ
۸۴۶	۱	نظر دکن	نظیر دکن
"	۳	کسطرح	کسیطرح
۸۴۹	۵	ملک سرکاری	ملک سرکار عالی
"	۸	ملزمین کو معہ سان	ملزمین کو معہ سامان
۸۵۳	۶	ارتکاب متاجر لازم	ارتکاب متاجر یا ملازم
"	۱۲	مال ازروئے قانون	مال جو ازروئے قانون
"	۲۱	کارریئوں	کارروائیوں
۸۵۵	۷	عذر پیش	عذر نہیں
"	۲۳	سام	رام
"	۲۴	منار اجنا	چنار اجنا
۸۵۶	۲۰	جلسہ	جملہ
۸۵۷	۳	ضلع یہ	ضلع نے یہ
"	۱۹	عہدہ دارکے	عہدہ دار مجاز کے
۸۶۸	۲۲	عمل میں آئینگے	عمل میں لائینگے
۸۶۹	۳	نشان (۱۴۶/۸۶)	نشان مسل (۱۴۶/۸۶)
"	۷	ظم صاحب	ناظم صاحب
۸۷۰	۱۵	اور تعاقدار	اول تعلقدار
۸۷۱	۳	نشان ۹۱/۶۸	نشان مسل ۶۱/۶۸
"	۶	شخص طور پر	شخصی طور پر
"	۷	اختیارات ضرورت	اختیارات حسب ضرورت
"	۱۰	ڈیژنل	ڈویژنل

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴
۸۷۱	۱۹	سرکار عالی صیغہ سرکاری	سرکار عالی
۸۷۲	۱۵	خلاف وزی	خلاف ورزی
"	۱۷	ارسال ہوا کرے	ارسال ہوا کرے گا
۸۷۳	۱۱	خانہ پوری	خانہ پری
۸۷۷	۸	اس سے کہ	اس لئے کہ
۸۷۸	۱	۱۱ سر آبان	۲۱ سر آبان
۸۷۹	۲	سنہ ۱۳۴۲ف	سنہ ۱۳۴۳ف
۸۸۹	۱۰	گشتی نشان ۲	گشتی نشان ۳
۸۹۴	۱	گشتی محکمہ	گشتی مراسلہ محکمہ
۸۹۹	۸	اشیائے شئی	اشیائے منشی
۹۰۰	۳	مقاہمت	مفاہمت
۹۰۵	۹	گشتی نشان ۴۶	گشتی نشان ۴۴
"	۱۰	مرافع	مرافعہ
"	۱۲	میعد بھی منفضی	میعاد بھی منقضی
"	۱۷	لیکن	نہیں
۹۰۶	۱	ذمہ دار	ذمہ
۹۰۷	۱۰	اور صحہ	اور مصحہ
"	۱۳	راہدایات	ہدایات
۹۰۸	۶	انسپکٹر صاحبان	وانسپکٹر صاحبان
۹۱۲	۱	بارے میں غیر واضح	بارے میں
"	۱۱	گشتی (۶۰)	گشتی (۶۸)
۹۱۳	۱	گشتی محکمہ	گشتی مراسلہ محکمہ
۹۱۷	۱۳	۵۱۸۹	۵۱۵۹
"	۱۷	اور بذریعہ نیلام	اور نیلام
۹۱۸	۱	بلدہ اجازت	بلا اجازت

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴
۹۱۸	۲۴	عمل ہو کرے	عمل ہوا کرے
۹۱۹	۶	گشتیاں	گشتیات
۹۲۷	۹	جائز	حاوی
"	۱۱	ادسی رزر	اٹھی روز
۹۳۳	۱	گشتی محکمہ	گشتی مراسلہ محکمہ
۹۳۴	۱۲-۲۴	بھٹیات بھٹیاوت	بھٹیات
۹۴۸	۶	جاگیر دروں	جاگیرداروں
"	۲۳	سنہ ۱۳۴۳ ف	سنہ ۱۳۴۲ ف
۹۶۴	۱۶	ذاتی عذرات	زبانی عذرات
۹۸۴	۲۱	ملاحظہ ہو رخصت نا	×
۹۸۷	۳	آبکاری مستقر	آبکاری بہ مستقر
"	۶	بعرض	بعض
۹۸۹	۳	متعلق نہ ہو	متعلق ہو
۹۹۲	۱۶	۲۸ اردی بہشت سنہ ف	۲۸ شہریور سنہ ۱۳۴۰ ف
۹۹۴	۷	۴ مردے	۱۴ مردے
۹۹۶	۲	توضیح نشان ۱۱۲	توضیح نشان ۹۲
۹۹۷	۱	گشتی محکمہ	گشتی مراسلہ محکمہ
۹۹۸	۱۹	غتیارات	اختیارات
۹۹۹	۱۷	اور محنت	اور ترتیب چالان کی محنت
"	۱۹	اضلاع مذکور	اضلاع و تحصیلدار صاحبان اضلاع مذکور
۱۰۰۰	۱۵	شراب بلحاظ	شراب بہ لحاظ
۱۰۰۲	۴	سب انسپکٹران مقامی	سب انسپکٹران تنقیح مقامی
۱۰۰۳	۱۴	منتقل آلات	مستقل آلات
۱۰۰۴	۱۲	وٹ-اسپشل	ف ۹-اسپشل
۱۰۲۰	۱	شرح وبیط	شرح وبسط
"	۲۴	مراسلہ نشان ۸۲۳۴/۱۴۱۸ تا	مراسلہ نشان ۸۱۳۴/۸۱۴۱ تا
۱۰۲۳	۲۰	منظور	منظوری
۱۰۲۷	۲۳	آئی ہیں ضمنی	آرہے ہیں جنہیں
"	۲۴	اغراضات	اعتراضات
"	"	سفر کرے میلاکے	سفر کرے میلانہ کے
۱۰۲۹	۱	صیغہ گشتیات سنہ ۱۳۴۰ ف	صیغہ گشتیات سنہ ۱۳۴۱ ف
"	۱۴	محکمہ ہذا لے	محکمہ ہذا کے
۱۰۳۰	۲	۲۳/۱۰۰	۲۳/۱
۱۰۳۱	۳	ہر ضلع کی	ہر ضلع کو
۱۰۳۲	۱۹	ذریعہ سرکار	ذریعہ سرکیولر
"	۲۰	اورہ	دورہ
۱۰۳۳	۱۷	مشور	مشورہ
۱۰۳۶	۱۱	بحوالہ غیر واضح	بحوالہ
"	۱۸	ضرورت شاید	ضرورت شدید
"	۲۳	مراسلہ نظامت	مراسلہ محکمہ نظامت
۱۰۳۷	۱	سالانہ ( ) یوم	سالانہ (۱۵۰) یوم
"	۲	سالانہ ( ) یوم	سالانہ (۱۸۰) یوم
۱۰۳۸	۹	منسوخ جانتے ہیں	منسوخ کئے جاتے ہیں
"	۱۶	مرتبہ غیر واضح	مرتبہ
۱۰۴۴	۱	گشتی محکمہ	گشتی مراسلہ محکمہ
"	۴	ملانہ ڈائری	ماہانہ ڈائری
"	۱۶	مبعینہ	معینہ

صفحہ ۱	سطر ۲	غلط ۳	صحیح ۴
۱۰۴۳	۱۸	محضوط	مضبوط
۱۰۴۴	۸ مقدمہ	ڈائری غیر واضح	ڈائری
۱۰۴۶	۱۳	مرسل الیہ کا نام	مرسل الیہ کے نام
″	۱۴	لکھے جائیگے	لکھے جائینگے
″	۱۷	ہر ڈائری پر	ہر ڈائری
″	۲۰	ریمارکس	ریمارکس
۱۰۴۷	۳	نظامت جیک	نظامت کے چیک
۱۰۴۸	۱۰	ب کے تحت	ب کے تختہ
۱۰۵۱	کالم ۲	تعداد مقدمات جو ریبنج سرکل متعلقہ	تعداد مقدمات جو ریبنج یا سرکل متعلقہ میں عہدہ داران بالادست با فراہمی اسکواڈ پارٹی نے گرفتار کیا۔
۱۰۵۵	۱۷	رکھتی	رکھتا
″	۲۳	مثلبند	مثلا
۱۰۵۶	۵	آئندہ	امثلہ
۱۰۵۹	۱	لیجائے	لیجا سکے
۱۰۶۰	۴	۲ ۲ اسرابان	۴ ۴ اسرابان
″	۷	حکم حکم	حکم محکم
۱۰۶۱	۵	جونہ غیر واضح	جونہ
″	۹	جس کی رخی	جس کی سرخی
″	۱۰	اعراض	اعراض

صفحہ ۱	سطر ۲	غلط ۳	صحیح ۴
۱۰۶۴	۱۷	حب	ت
۱۰۶۶	۰	پیش نہ ہوا ہے غیر واضح	پیش نہ ہوا ہے
″	۱۲	۴۴ سرا مرواد	۴۴ سرا مرواد
۱۰۷۰	۱۶	ٹوشنگ	ٹوشناٹ
۱۰۷۵	ا کالم ۳	۲	۳
۱۰۷۶	۱۷ کالم ۲	مراسلات . .	مراسلات عظمت مدار
		عظمت مدار	بعدہ ڈاہی نوٹ
۱۰۷۷	۲ کالم ۴	۳۰ غیر واضح	۳۰
″	۴ کالم ۸		ایضاً ایضا
۱۰۷۸	۸ کالم ۴	۴	×
۱۰۷۹	۳۰ کالم ۲	۳	۴
۱۰۸۰	۸ کالم ۲	دو	در
۱۰۸۱	۷ کالم ۴	دوا گا	×
″	۸ کالم ۷	۲	۴
۱۰۸۲	۸ کالم ۲	۷	×
″	۱۵	نوزمن	قوانین
۱۰۸۴	۸ کالم ۴	غیر واضح	دوا گا
۱۰۸۷	۱۳	پیش	نہیں
۱۰۹۶	۱۴	ڈسٹلرر	ڈسٹلری
۱۱۰۰	۴	مرورت	ضرورت
۱۱۰۵	۳۰	نشان ۲۴۷۴	۲۷۴۲
۱۱۲۰	۲۱	اختیامم	اختتام
۱۱۲۱	۱۳	ے	ے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱۱۲۴	۱۸	متعینہ	معینہ	۱۲۰۳	۵	اضلاع مفویضہ	اضلاع مفوضہ
۱۱۳۵	۱۱	ضرورو	ضروری	۱۲۲۲	۲۰	۱۶۱ ... ۱۸۰	۱۶۹ ... ۱۸۷
۱۱۲۸	۵	غیر واضح	۲۲۴۲۵ تا ۲۲۴۳۲	۱۲۲۳	۱	۲۱۹ ... ۳۱۹	۳۱۹ ... ۳۹۹
۱۱۳۱	۲	تا سنہ ۱۳۳ف	تا سنہ ۱۳۳۱ف			۴۰۲	... ۴۰۳
〃	۱۱	آوتیگا	آویگا	۱۲۲۵	۱۰	۱۹۷ تا ۳۱۸	۲۹۷ تا ۳۱۸
۱۱۳۳	۲۰	پانڈز	بانڈز	۱۲۲۶	۲۵	اجازت دیجائیگی	اجازت نہ دیجائیگی
۱۱۴۱	۲۴	۸۳۴	۸۲۴	۱۲۲۸	۱۴	۱۵ر خورداد	۲۵ر خورداد
۱۱۴۲	۳	۹ر آذر	۱۹ر آذر	۱۲۳۳	۴	روانہ غیر واضح	روانہ
〃	۱۱	مصرف	تصرف	۱۲۳۵	۸	نادر	ادر
۱۱۴۵	۲	(۳۰)	(۳)	〃	۱۰	سبہ	سنہ
〃	۴	ملازمین علی	ملازمین اعلیٰ	۱۲۳۶	۲۰	محاسبین	محاسبی
〃	۵	سرویس سرل	سرویس رول	۱۲۳۷	۱	ج	ح
۱۱۴۹	۴	لبیب	طبیب	۱۲۳۸	۱۴	سدود	مسدود
۱۱۵۰	۵	وورو	ورود	۱۲۳۹	۱	سکانجہ	گانجہ
۱۱۵۱	۴	جریدۂ معمولی	جریدۂ غیر معمولی	۱۲۴۳	۱	سنہ ۱۳۴۴ف	سنہ ۱۳۳۲ف
〃	۱۸	سنہ ۱۳۳۳ف غیر واضح	سنہ ۱۳۳۳ف	〃	۲	سنہ ۱۲۱ف	سنہ ۱۳۳۱ف
۱۱۶۲	۱۰	سہولت دلی	سہولت دہی	۱۲۴۴	۱۶	مراسلہ محکمہ ہذا	بسلسلہ مراسلہ محکمہ ہذا
۱۱۶۶	۱۹	منظور نہیں کیجائیگی	نہ ہو منظور نہیں کیجائیگی	〃	۲۲	آپ آپ	اب آپ
۱۱۷۴	۱۰	دوسالہ میں کارگزری	دوسالہ میں کارگذاری	〃	〃	اجرا فرمائی جائیں	اجرا فرمائے جائیں
۱۱۷۸	۱۲	معریٰ غیر واضح	معریٰ	۱۲۴۵	۱۰	مال گذریٰ	مال گزاری
۱۱۸۷	۲	۱۳۲۲۴/۱۳۲۶۱	۱۳۲۴۴/۱۳۲۶۱	۱۲۴۶	۲	غیر واضح	سمک کرد دسرا ورس
〃	۱۴	۱۳۲۳۴	۱۳۲۴۴	۱۲۴۹	۱۱	نشان ۱۳۱۳۴/۱۳۱۲۵	نشان ۱۳۱۳۴/۱۳۱۳۵
۱۱۹۳	۲	(۶۲۸۱)	(۶۲۸۲)	۱۲۵۰	۱۶	۱۳ار اردی بہشت	۱۲ار اردی بہشت